خواب نامہ کبیر اردو ترجمہ کامل التعبیر



خواب اور اس کی تعبیر سے متعلق سب سے جامع کتاب

علامہ ابن سیرین

اور

[illegible]

نادر کتاب کا مکمل اردو ترجمہ

ناشر ۔ ادارہ اسلامیات ○ انارکلی لاہور نمبر ۲

خواب نامہ کبیر اردو ترجمہ کامل التعبیر یعنی

تعبیر الرؤیا کلاں

خواب اور اُس کی تعبیر سے متعلق سب سے جامع کتاب

مشہور معبر

علامہ ابن سیرین

اور

دیگر نامور معبرین اور اولیاء کرام کی بتلائی ہوئی خواب کی تعبیروں پر مشتمل اس معتبر

نادر کتاب کا مکمل اردو ترجمہ

ناشر: ادارہ اسلامیات ○ انارکلی لاہور نمبر ۲

پہلی بار عکسی طباعت ______ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ
باہتمام ______ اشرف برادران سلمہم الرحمٰن
ناشر ______ ادارۂ اسلامیات ۔ لاہور
طباعت ______ رفاق پریس لاہور
قیمت ______
کتابت ______ مشتاق احمد بالاپوری



ملنے کے پتے

ادارۂ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور ۲
دارالاشاعت ۔ اردو بازار کراچی ۱
ادارۃ المعارف ڈاک خانہ دارالعلوم کراچی ۱۴
مکتبہ دارالعلوم ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

نحمدہ ونصلی علی رسولہ النبی الامین وآلہ واصحابہ اجمعین ۔ اما بعد!

خواب وتعبیر اور اس سے متعلقہ تمام موضوعات پر عربی زبان میں سب سے جامع تصنیف "کامل التعبیر" کا اردو ترجمہ "خواب نامہ کبیر تعبیر الرؤیا کلاں" کے نام سے آپ حضرات کے سامنے پیش ہے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اردو بلکہ عربی زبان میں بھی اس موضوع پر اس سے بہتر اور جامع کوئی دوسری کتاب موجود نہیں۔ جو حضرات خواب اور اس کی تعبیر میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کے لئے تو یہ کتاب واقعۃً گراں قدر تحفہ ہے۔ اُمید ہے کہ وہ اسے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

یہ کتاب چونکہ خوابوں سے متعلق ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس سلسلے میں صحیح دینی نقطۂ نظر پیش کر دیا جائے کیونکہ آجکل خواب دیکھنے اور اس پر یقین کر لینے سے متعلق دو مختلف نظریئے لوگوں میں پائے جاتے ہیں اور دونوں افراط وتفریط پر مبنی ہیں۔

پہلا گروہ وہ ہے جو سرے سے خوابوں کا ہی منکر ہے۔ اُن کے نزدیک کسی خواب کی کوئی حقیقت نہیں۔ اِن حضرات کے نزدیک توہمات کی دُنیا اس قدر وسیع ہے کہ وہ اپنی محدود عقل سے ماوراء ہر چیز اُس کی لپیٹ میں لے لیتے ہیں اور خواب، کشف، فراست اور کرامات میں سے ہر چیز اُن کے نزدیک غلط ہے۔ یہ وہ نقطۂ نظر ہے جس کی تردید میں قرآن کریم کی صریح آیات اور احادیث شریفہ بکثرت موجود ہیں۔ قرآن حکیم میں کئی جگہ خواب اور اس کی تعبیر سے متعلق واقعات کا ذکر موجود ہے جن سے انکار ممکن نہیں۔ ادھر احادیث شریفہ میں بھی خواب اور اس کی تعبیر سے متعلق صحیح احادیث کا ایک ذخیرہ موجود ہے جس کو کوئی عاقل وہوشمند انسان نظر انداز نہیں کر سکتا۔ علاوہ ازیں اُمتِ مسلمہ کے علماء راسخین کا اس کے وجود پر عملاً اجماع ہے جس کی تردید نہیں کی جاسکتی۔ اس لئے جو حضرات خواب کے وجود کے سرے سے قائل نہیں وہ درحقیقت قرآن حکیم کی کئی آیات، احادیث شریفہ کی متعدد روایات اور علماءِ اُمت کے تعامل سے صرفِ نظر کر رہے ہیں جو کسی طرح جائز نہیں ہے۔

ان حضرات کے مقابل دوسرا گروہ وہ ہے جس نے اپنی جیتی جاگتی زندگی ہی خوابوں کی دُنیا کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے۔ وہ اپنے ہر عمل کی دلیل خواب سے لاتے ہیں۔ اُن کا خوابوں پر اعتقاد اس درجہ بڑھا ہوا ہے کہ وہ احکامات شرعیہ کو بھی خواب کے سامنے حجت نہیں گردانتے۔ چنانچہ ان کے ظاہری اعمال کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں اگر انہیں خواب میں کوئی مبارک چیز نظر آجاتی ہے یا مبارک خواب دیکھ لیتے ہیں تو اپنے کو ولی اللہ سمجھنے لگتے ہیں اور اس کے برعکس اگر بظاہر بُرا خواب نظر آجاتے تو مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ حالانکہ شریعت میں سوتے کا نہیں بلکہ جاگتی زندگی کا اعتبار ہے اور اسی پر جزاء وسزا مرتب ہوتی ہے۔ جاگتے میں کوئی شخص نمازی ہو اور خواب میں اپنے آپ کو زنا کرتے ہوئے دیکھے تو وہ ہرگز زانی نہیں ہے وہ نمازی ہے اور اُسے اپنے آپ کو نمازی ہی سمجھنا چاہیئے اور اگر کوئی شخص نعوذ باللہ جاگتے میں زنا کا عادی ہو اور سوتے ہوئے خواب میں اپنے آپ کو نمازیں پڑھتے ہوئے دیکھے تو وہ ہرگز نمازی نہیں اور نہ اُسے اپنے آپ کو نمازی سمجھنا چاہیئے۔ اس لئے اس گروہ کا طریقِ عمل بھی جادۂ حق سے ہٹا ہوا ہے۔ درحقیقت یہ مذکورہ دونوں گروہ افراط وتفریط کا شکار ہیں اور صحیح راستہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔ صحیح اور اصولی بات یہ ہے کہ خواب اور اس کی تعبیر کا شریعت میں وجود ہے اور اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ مگر حجت قطعیہ نہیں ہے کہ اس کو دلیل بنایا جاسکے۔ چنانچہ محض خواب کی بناء پر کسی کو اچھا بُرا نہیں کہا جاسکتا بلکہ اُس پر اچھے بُرے کا حکم لگانے کے لئے دوسرے دلائل شرعیہ [illegible] خواب کی حیثیت "کشف" یا دوسرے لفظوں میں ایک اندازے سے زیادہ کچھ نہیں ہے جو صحیح بھی ہو سکتا ہے اور غلط [illegible] کے علاوہ نہ

ہر شخص کا خواب درست ہوتا ہے اور نہ ہر شخص کی بتلائی ہوئی ہر تعبیر درست ہو سکتی ہے۔ بلکہ دونوں جگہ غلطی کا امکان ہے تو پھر محض خواب کی بنا پر اپنے یا کسی کے بارے میں آخری رائے کیسے قائم کی جا سکتی ہے؟ بلکہ کشف جو اللہ جل شانہٗ کے خاص بندوں کو کبھی کبھار ہو جاتا ہے، گو وہ بھی شرعاً حجت نہیں مگر اس کا درست ہونے کا خوابوں کی بہ نسبت زیادہ امکان ہے۔ کیونکہ خواب کے غلط ہونے میں درج ذیل امور کا ہر وقت احتمال ہے:۔

(۱) ہو سکتا ہے کہ یہ خواب شیطان کی طرف سے ہو۔ اور آج کل جیسے ہم لوگوں کے حالات ہیں کہ نہ اکلِ حلال کا اہتمام ہے نہ گناہوں سے بچنے کا، نہ اتباعِ سنّت کا خیال ہے اور نہ اتباعِ اولیاء اللہ کا۔ ان حالات میں خواب کا شیطان کی طرف سے ہونا اغلب ہے اور اگر بظاہر ہم نیک بھی ہوں تو پھر بھی اگر بظاہر پریشان کن اور بُرا خواب دکھائی دیا ہے تو اس کا وسوسۂ شیطانی (تخویفِ شیطانی) ہونا اور اگر بظاہر مبارک خواب نظر آیا ہے تو اس کا "استدراج" کے قبیل سے ہونا عین ممکن اور قرینِ قیاس ہے۔

(۲) یہ بھی ممکن ہے کہ ہمارا دیکھا ہوا خواب بیداری کے واقعات کا اثر اور ردِ عمل ہو اور اس کی اپنی کوئی حقیقت نہ ہو اور ایسا بکثرت ہوتا ہے کہ بیداری کے واقعات سوتے وقت خواب کی شکل میں ظاہر ہو جاتے ہیں۔

(۳) جو خواب نظر آیا اور اس کی جو تعبیر سمجھ میں آتی ہے ضروری نہیں کہ حقیقتاً وہی تعبیر ہو۔ تعبیر اخذ کرنا باقاعدہ ایک فن ہے جس کا کچھ اندازہ اس کتاب کو پڑھ کر آپ کو ہو جائے گا۔

(۴) پھر تعبیر کے وقوع کا ایک خاص موقعہ اور مدت ہوتی ہے۔ چنانچہ بسا اوقات تعبیر کے ظاہر ہونے میں سالہا سال لگ جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک روایت کے مطابق حضرت یوسف علیہ السّلام کے خواب کی تعبیر کے ظاہر ہونے میں چالیس سال لگے۔

(۵) اس کے علاوہ عین ممکن ہے کہ جو تعبیر ظاہر ہونی ہو وہ اس کے کسی عمل یا کسی دُعا کی وجہ سے منجانب اللہ تبدیل ہو جائے اور جس تعبیر کا یہ منتظر ہے وہ بالکل ظاہر ہی نہ ہو۔

ان وجوہات کی بناء پر اچھے خواب سے خوش ہو کر اللہ جلّ شانہٗ کا شکر ادا کرنا اور مزید اعمالِ صالحہ کی طرف متوجہ ہونا اور بظاہر بُرا خواب دیکھ کر اللہ تعالےٰ کے حضور شیطان سے پناہ مانگنا اور اپنے اعمال کی درستگی کی فکر کرنا تو درست ہے اور حدیث شریف سے ثابت ہے۔ مگر اچھے بُرے خواب کی بناء پر اپنے یا دوسرے کی کسی حالت کے بارے میں کوئی قطعی رائے قائم کر لینا صحیح نہیں اور یہ حد سے بڑھی ہوئی بات ہے۔

ترمذی شریف اور ابن ماجہ میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے فرمایا خواب تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک اللہ کی طرف سے بشارت، دوسرے نفسانی خیالات، تیسرے شیطانی تصوّرات۔ اس لئے جو شخص کوئی خواب دیکھے اور اُسے بھلا معلوم ہو تو اس کو اگر چاہے لوگوں سے بیان کر دے اور اگر اس میں کوئی بُری بات نظر آئے تو کسی سے نہ کہے بلکہ اُٹھ کر نماز پڑھ لے اور صحیح مسلم کی حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر بُرا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور اللہ تعالےٰ سے اُس کی برائی سے پناہ مانگے اور کسی سے ذکر نہ کرے تو یہ خواب اس کو کوئی نقصان نہ دے گا۔

حق تعالےٰ شانہٗ ہمیں اپنی جیتی جاگتی زندگی درست کرنے اور اُسے شریعت کے مطابق بنانے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ جب ہمارا ظاہر و باطن اور جسم و روح درست ہوں تو ہمارے سوتے جاگتے کے تمام احوال درست ہو جائیں، پھر اگر ہم جاگتے میں کچھ کام کریں گے وہ بھی خیر ہوگا اور سوتے میں کچھ نظر آئے گا تو اس کے بھی صحیح و درست ہونے کی غالب امید ہوگی۔ وبید اللہ التوفیق۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

محمود اشرف غفر اللہ لہٗ

فہرست عنوانات

اشاریہ بترتیب حروفِ تہجّی (انڈکس اردو)

عنوان

ح

خ

د

عنوان

عنوان

عنوان

ل

م

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جاننا چاہیئے کہ تعبیرِ خواب ایک مہتم بالشّان علم ہے، جس سے آئندہ کے حالات منکشف ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضور سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں:۔

لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّۃِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوْا وَ مَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْیَاءُ الصَّالِحَۃُ۔ (رواہ البخاریؒ عن ابی ہریرہؓ)

"بشارتوں کے سوا نبوت کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ صحابہؓ نے دریافت کیا کہ بشارتوں سے کیا مُراد ہے؟ آپ نے فرمایا۔ سچا خواب۔

اس حدیث سے ثابت ہُوا کہ اب خواب کے سوا اہلِ ایمان کے پاس کوئی ایسی چیز باقی نہیں جس سے مستقبل کے حالات منکشف ہوسکیں۔ غرض جس طرح ابر وجودِ باران پر دلالت کرتا ہے، اسی طرح سچے خواب مستقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

رؤیاءِ صالحہ کی اہمیّت سچے خواب کی اہمیت اس حقیقت سے بھی ظاہر ہے کہ وحیِ الٰہی میں سب سے پہلی چیز جس سے حضور سرورِ دوجہان علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سابقہ پڑا وہ سچے خواب تھے۔ ان ایام میں حضورؐ جو خواب بھی دیکھتے اس کی تعبیر صبحِ صادق کی مانند بالکل آشکارا ہوتی تھی۔ اس حالات کے بعد آپ کا میلانِ طبع تبتّل و انقطاع کی طرف ہُوا اور آپؐ غارِ حرا میں خلوت گزین ہوگئے۔ (رواہ البخاری ومسلم)

سچے خواب کی فضیلت اس امر سے بھی ظاہر ہے کہ اسے جزوِ نبوت کہا گیا ہے۔ چنانچہ مروی ہے:۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّۃٍ وَّ اَرْبَعِیْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّۃِ۔ (رواہ البخاری ومسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصّہ ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہُوا کہ رویائے صالحہ علوم نبوت کا ایک جزء ہے اور علم نبوت باقی ہے گو نبوت جاری نہیں رہی۔ دُوسرے لفظوں میں سچا خواب نبوت کا پرتو ہے۔ گو خواب دیکھنے والا نبی نہ ہو، جیسے کہ بعض دوسری روایتوں میں آیا ہے کہ نیک روش، علم اور میانہ روی نبوت میں سے ہیں۔

جزوِ نبوت کا صحیح مفہوم لیکن بعض علماء کے نزدیک جزوِ نبوت سے وہ نسبت مُراد ہے جو عامۂ مؤمنین کی ابتدائی استعداد کو انبیاء علیہ السّلام کی انتہائی استعداد سے ہے۔ چونکہ نوعِ بشر میں یہ ابتدائی استعداد نہایت ضعیف رکھی گئی ہے اور اس ضعف کے علاوہ ظاہری حواس بڑے بڑے عوائق درپیش ہیں۔ اس لئے خدائے برتر کی رحمت لوازمی نے انسان کے اندر ایسی فطرت ودیعت فرمائی ہے کہ عالمِ رویاء میں حسبِ استعداد اس کے حجابِ استعداد اُٹھ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس کا نفس جس چیز کی طرف بھی متوجہ ہو اس کا علم حاصل کرلیتا ہے۔ چنانچہ اسی مناسبت سے جنابِ مخبرِ صادق علیہ الصلوٰۃ والسّلام

نے رویا کو مبشرات سے تعبیر فرمایا۔

حجاب کیونکر مرتفع ہوتے ہیں بعض علماء نے فرمایا ہے کہ نفس ناطقہ کا ادراک اور اس کے کام روح حیوانی کے وساطت سے جو ایک قسم کا لطیف بخارہ ہے انجام پاتے ہیں اور اس بخار کا منبع و مستقر حسب توضیح جالینوس وغیرہ دل کا ذیرین حصہ ہے۔ یہی روح حیوانی خون کے ساتھ تمام شریان و عروق میں پھیلتی اور بدن میں حس و حرکت اور دوسرے اعمال کی قوت بخشتی ہے۔ اسی لطیف بخار کا کچھ حصہ دماغ کی طرف صعود کر کے دماغی برودت سے اعتدال پاتا ہے۔ اسی کی مدد سے دماغی قویٰ اپنے کام میں سرگرم رہتے ہیں۔ گویا نفس ناطقہ بھی اسی حیوانی روح کی مدد سے ادراک و تعقل کرتا ہے اور اسی سے متعلق ہے، کیونکہ لطیف چیز کا تعلق لطیف ہی سے ہو سکتا ہے۔

جب حواسِ خمسہ لگاتار کام کرنے سے مضمحل ہو جاتے ہیں تو روح حیوانی بہ حسبِ فطرت اپنی کامل ہیئت پر بلا مدد غیرے ادراک حاصل کرنے کے لئے مستعد ہوتی ہے۔ یہ کیفیت عموماً اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کہ روح حیوانی ظاہری حواس کو چھوڑ کر باقی حواس کی طرف رجوع کرتی ہے۔ حواس ظاہری سے روح کی مفارقت میں رات کی برودت جو جسم پر غالب ہوتی ہے مددگار بن جاتی ہے، اس لیے حرارت عزیزی بھی جسم کے اندرونی حصوں کی طرف رُخ کرتی ہوئی اوپر سے اندر چلی جاتی ہے۔ بغرض جب روح حیوانی ظاہری حواس کو چھوڑ کر باطنی حواس میں پہنچتی ہے اور نفس مشاغل حسیہ سے سبکسار ہوتا اور اُن صورتوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو حافظہ میں محفوظ ہیں تو علی العموم اس سے خیالی صورتیں متمثل ہوتی ہیں۔ اس کے بعد وہ صورتیں حسِ مشترک میں جو جامع حواس ظاہری ہے پہنچتی ہیں۔ حسِ مشترک ظاہری حواس کے طریقہ پر اُن کا ادراک کرتا ہے اور بعض اوقات نفس قوائے باطنیہ سے متصادم رہنے کے بعد دفعتہً اپنی روحانیت کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور روحانیت کی فطری طاقت کی مدد سے ادراک کرتا ہے اور ان اشیاء و حقائق کا ادراک کرتا ہے۔ جو حالتِ موجودہ میں اس کی ذات و حقیقت سے متعلق ہوں۔ اس کے بعد ان کی صورتوں پر حاوی ہوتا ہے اور اگر نفس نے حافظہ کی موجودہ صورتوں میں قبل اس کے کہ نفس حواس سے پوری طرح مخلصی پا کر علم و اقتباس بذات ہا حاصل کرے تحلیل و ترکیب شروع کر دی تو اس کو اضغاثِ احلام یا بدخوابی کہتے ہیں۔

اچھے اور بُرے خواب گو خواب کی پیدائش و رویت دونوں امور منجانب اللہ سرزد ہوتے ہیں۔ تاہم علماء نے لکھا ہے کہ اچھا خواب حضرتِ احدیت کی طرف سے بشارت ہوتی ہے تاکہ بندہ اپنے مولٰے کریم کے ساتھ حُسنِ ظن میں راسخ الاعتقاد ہو جائے اور یہ بشارت مزید شکر و امتنان کا باعث ہو۔ جھوٹا اور مکروہ خواب شیطانی القاء سے ہوتا ہے۔ اس القاء سے شیطان کی غرض مومن کو ملول و محزون کرنا ہے۔ چنانچہ ارشادِ نبویؐ ہے :-

الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ. فَإِذَا رَأَىٰ أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَىٰ مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتْفُلْ	اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور بُرا شیطان کی جانب سے۔ پس جب کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو اسے صرف اُس شخص سے بیان کرے جس سے محبت و اعتقاد ہے اور جب مکروہ خواب دیکھے تو حق تعالٰے

ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ۔
(رواہ البخاری والمسلم)

سے اس خواب کے شر اور شیطان کے فتنہ سے پناہ مانگے اور یہ بھی مناسب ہے کہ بقصد دفع شیطان تین بار تھتکارے اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے اس حالت میں بُرا خواب کوئی ضرر نہ دے گا۔"

ضرر نہ کرنے کا یہ مطلب ہے کہ حق تعالےٰ نے افعال مذکورہ کو رنج وغم سے محفوظ رہنے کا سبب گردانا ہے۔ جیسے کہ صدقہ کو تحفظِ مالی اور دفع بلیات کا ذریعہ بنایا ہے۔

مکروہ خواب کے بعد کروٹ بدلنے کی ضرورت

ایک حدیث صحیح میں بُرا خواب دیکھنے کے بعد کروٹ بدلنے کا حکم بھی وارد ہے۔ کیونکہ اس کو تغیرِ حال میں بہت بڑا اثر و دخل ہے:۔

عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ۔ (رواہ مسلم)

بقول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مکروہ خواب دیکھے تو تین مرتبہ بائیں طرف تُھت کر کے شیطان سے اللہ کی پناہ چاہے اور اس کروٹ کو بدل ڈالے جس پر خواب دیکھنے کے وقت پڑا تھا۔

شیطانی تصرف

احادیثِ متذکرہ صدر سے معلوم ہُوا کہ بہت سے خواب شیطانی القاء سے ہوتے ہیں۔ چنانچہ متوحش قسم کے جملہ خواب مثلاً یہ دیکھنا کہ سر کٹ گیا یا کسی کو قتل کر دیا گیا، اسی قبیل سے ہیں۔ احتلام بھی شیطانی اثر سے ہوتا ہے اور اس سے جنودِ ابلیس کی یہ غرض ہوتی ہے کہ مومن کو غسل وطہارت کی زحمت میں ڈالے یا حاجتِ غسل کے ذریعے سے نمازِ فجر کے بروقت پڑھنے میں خلل انداز ہو۔

لیکن یاد رہے کہ شیطان متوحش خواب دکھا کر مومن کو ہر طرح سے پریشان کر سکتا ہے۔ مگر یہ بات اس کی قدرت سے باہر ہے کہ حضرت ختم المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی وضع وہیئت اختیار کر کے کسی مومن کو خواب میں دھوکا دے۔ ارشادِ نبوی ہے:۔

مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُوْرَتِي۔
(رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ)

"جس نے مجھے خواب میں دیکھا اُس نے فی الواقع مجھی کو دیکھا (اور اس کا یہ خواب سچا ہے) کیونکہ شیطان کی یہ مجال نہیں کہ کسی کے خواب کے اندر میری شکل میں ظاہر ہو۔"

بعض محققین نے فرمایا ہے کہ شیطان خواب میں حق تعالےٰ کی حیثیت سے ظاہر ہو کر افترا پردازی کر سکتا ہے اور دیکھنے والا دھوکہ کھا سکتا ہے کہ یہ واقعی باری تعالےٰ ہے لیکن حضرت رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کبھی اختیار نہیں کر سکتا کیونکہ حضور مظہر ہدایت اور شیطان مظہرِ ضلالت ہے اور ہدایت وضلالت میں ضد ہے اور حق تعالےٰ صفات اِضلال ہدایت اور تمام صفات متضادہ کا جامع ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ مخلوق کا دعویٰ الوہیت

صریح البطلان ہے۔ اس لئے کسی طرح اشتباہ نہیں ہو سکتا۔ بخلاف دعوئے نبوت کے ہزاروں لاکھوں تہی دستانِ قسمت خود ساختہ نبیوں کی خانہ ساز نبوت پر ایمان لا کر راہِ حق سے بھٹک جاتے ہیں۔ اسی بنا پر جناب سرورِ کون و مکان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شکل اختیار کر کے اسے لوگوں کو دھوکا دینے کی قدرت نہیں دی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ مدعی الوہیت سے خوارق عادت کا صدور ممکن ہے۔ لیکن اگر کوئی دعوئے نبوت کرے تو اس کی اعجاز نمائی کی قدرت سلب کر لی جاتی ہے تاکہ خدا کی کمزور مخلوق خوارق کی وجہ سے اس کے دام تزویر میں نہ پھنس سکے۔

خواب کی اقسام امام محمد بن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو حدیثِ نفس (دلی خیالات کا انعکاس) دوسرے تخویفِ شیطان۔ تیسرے مبشراتِ خداوندی۔

اس تقسیم سے ظاہر ہے کہ خواب کے تمام اقسام صحیح، قابلِ تعبیر اور درخورِ التفات نہیں ہوتے۔ بلکہ تعبیر اور اعتباد کے لائق خواب کی وہی قسم ہے جو حق تعالے کی طرف سے بشارت و اعلام ہو۔ حدیثِ نفس کی مثال یہ ہے کہ کوئی شخص ایک کام یا حرفہ کرتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً وہی چیزیں دیکھے گا۔ جن میں دن بھر منہمک رہتا ہے یا کوئی عاشق محروم الوصال جو ہر وقت اپنے محبوب کی یاد اور خیال میں مستغرق رہتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً اُسی کو دیکھتا ہے۔ سچا خواب اس لئے دکھایا جاتا ہے کہ بندہ محظوظ ہو اور طلبِ حق اور محبتِ الٰہی میں اور زیادہ سرگرمِ کار ہو۔ ایسا خواب قابلِ تعبیر ہے اور اسی پر بڑے بڑے اہم نتائج مرتب ہوتے ہیں۔

خواب پر صدق مقال کا اثر اکلِ حلال اور صدقِ مقال کو سچے خواب میں بڑا دخل ہے۔ اس لئے جو حضرات متوتعش قسم کے خواب دیکھنے کے عادی ہوں۔ انہیں اپنی اخلاقی حالت کا جائزہ لینا چاہیئے۔ خصوصاً حرام یا مشتبہ غذا، غیبت اور کذب بیانی سے قطعاً اجتناب لازم ہے۔ اسی معنی میں ایک مرفوع حدیث بھی مروی ہے کہ جو شخص سب سے زیادہ راست گو ہے، اُس کا خواب بھی سب سے زیادہ سچا ہے۔

بُرا خواب بیان کرنے کی ممانعت جب کوئی شخص مکروہ و ناپسندیدہ خواب دیکھے تو چاہیئے کہ حق تعالےٰ سے اُس خواب کے شر سے اور ابلیسی فتنہ سے پناہ مانگے اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے اس صورت میں اس پر کوئی بُرا اثر مترتب نہ ہو گا۔ حضور حبیب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:-

اَلرُّؤْيَا عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَاِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ (رواہ الترمذی عن ابی رزین العقیلی واخرجہ ابو داؤد نحو معناہ -)	"جب تک خواب بیان نہ کیا جائے اُس وقت تک پرندہ کے پاؤں پر معلق رہتا ہے (اُسے قیام وثبات نہیں ہوتا) اور جب بیان کر دیا جائے تو اسی طرح واقع ہو گیا۔"

بُرا خواب بیان کرنے کی اس لئے ممانعت کی گئی ہے کہ مبادا کوئی معبر بہ حسبِ ظاہر کوئی بُری تعبیر دے دے اور عام طور پر مشاہدہ میں آیا ہے کہ جیسی کوئی تعبیر دیتا ہے۔ بتقدیرِ الٰہی ویسا ہی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ ہر چند کہ تمام واقعات و حوادث قضا و قدر سے وابستہ ہیں۔ تاہم کتمانِ خواب سقوطِ تاثیر میں اس لئے متاثر ہے کہ دُعا اور صدقہ کی طرح اس قسم کے

اسباب بھی قضا و قدر ہی سے متعلق ہیں۔

خواب کس سے بیان کیا جائے تعبیر کے لئے اپنا خواب کسی دوست صالح یا عالم باعمل یا صاحب ذی رائے کے سوا کسی سے بیان نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ لوگ خواب کو حتی الامکان نیکی پر محمول کر کے اُس کی اچھی تعبیر دیں گے۔ حضور نے فرمایا:-

لَا تُحَدِّثْ رُؤْيَاكَ إِلَّا حَبِيْبًا أَوْ لَبِيْبًا۔ (رواہ الترمذی وفی روایۃ ابی داؤد لَا تَقُصَّهَا إِلَّا عَلٰى وَادٍّ أَوْ ذِي رَأْيٍ۔)

"اپنا خواب دوست یا عالم کے سوا کسی سے نہ کہو"۔ اس کو ترمذی نے روایت کیا اور ابوداؤد کی روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنا خواب کسی دوست یا ذی رائے کے سوا کسی سے نہ کہو"۔

اسوۂ نبوی اور آئمۂ مساجد کا فرض سمرۃؓ بن جندب سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح کے بعد عموماً صحابہؓ سے دریافت فرماتے کہ تم میں سے کس کس نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو وہ بیان کرتا اور حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر بیان فرماتے۔ (رواہ البخاری)۔

امام محی الدین نوویؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے اس بات کا استحباب ثابت ہوتا ہے کہ امام مسجد نماز صبح کے بعد مقتدیوں کی طرف متوجہ ہوا کرے اور اُن کے خواب سُن کر تعبیریں بتائیں۔ کیونکہ شروع دن میں انسان صحیح الدماغ ہوتا ہے۔ اس کے بعد فکرِ معاش اس کا ذہن پریشان کر دیتا ہے۔

لیکن ظاہر ہے کہ موجودہ دَورِ فتن میں جب کہ عہدِ نبوت کو ساڑھے تیرہ سو سال کا زمانہ گزر چکا ہے اور ابنائے ملت کی فراستِ ایمانی دن بہ دن رُو بہ زوال ہے۔ ایسے آئمہ مساجد عنقا کا حکم رکھتے ہیں۔ جو تعبیر و تاویلِ رویاء کے اہل ہوں۔ البتہ اگر وہ تعبیرِ خواب کی مستند کتابوں کا مطالعہ کریں تو اس فن میں بقدرِ استعداد و بصیرت پیدا کر سکتے ہیں۔

فن تعبیر کی مستند و جامع ترین کتاب فنِ تعبیر میں آج تک جس قدر کتابیں لکھی گئیں۔ اُن میں غالباً سب سے زیادہ جامع، ضخیم اور مستند کتاب کامل التعبیر ہے جسے شیخ ابوالفضل حسین بن ابراہیم محمد تفلیسی نے عہدِ آلِ سلجوق میں کم از کم اکیس کتابوں میں سے انتخاب کر کے لکھا۔ مؤلف نے دیباچۂ کتاب میں بیان کیا ہے کہ میں نے کتاب کامل التعبیر مدوّن کر کے سلطان قزل ارسلان (ثانی) بن سلطان مسعود ناصر سلجوقی والئ رُوم و شام کے حضور میں پیش کی اور کُتب تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان قزل ارسلان ثانی ۵۵۵ھ میں تختِ سلطنت پر متمکن ہوئے تھے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ کتاب آج سے تقریباً آٹھ سو سال پہلے تالیف ہوئی تھی۔ اُردو دان پبلک کو جناب ملک چنن دین صاحب مالک اللہ والے کی قومی دکان کا ممنون ہونا چاہیئے جو اس مہتمم بالشان کتاب کا جو اکیس کتابوں کا نچوڑ ہے اور آٹھ صدیوں سے مسلمانوں میں معمول و مقبول چلی آتی

آتی ہے۔ اردو ترجمہ کرا کے قوم کے قدردان ہاتھوں میں دینے کا فخر حاصل کرتے ہیں۔ دُعا ہے کہ حق تعالےٰ اس بیش تالیف سے خاص و عام کو منتفع فرمائے۔ آمین! •

امام محمّد بن سیرین

ہم نے متذکرۂ صدر سطور میں خواب کی ماہیت اور اُس کی تعبیر و تاویل کا جو خاکہ کھینچا، گو وہ مختصر ہے لیکن اس میں سارے ضروری ابحاث آگئے ہیں۔ مگر یہ بیان اُس وقت تک بالکل ناتمام اور تشنۂ تکمیل سمجھا جائے گا جب تک شہسوارِ عرصۂ تعبیر یعنی امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذاتی حالات بھی روشنی میں نہ آجائیں۔ اس لئے ہم یہاں مختصراً آپ کے وقائع حیات اسماء الرّجال کی کتابوں سے اخذ کر کے درج کرتے ہیں۔ تاکہ سماءِ تعبیر کے جس نیّرِ اعظم کی چمک دمک قریباً سوا ہزار سال سے بڑے بڑے عمایدِ ملت سے خراجِ تحسین وصول کر رہی ہے۔ اس کے زندۂ جاوید علمی کارناموں کی طرح اس کے عملی کمالات بھی بصیرت افروزِ ناظرین ہو سکیں۔

محمد ابن سیرین معبّر کی حیثیت سے

اُمّتِ مرحومہ میں اس پایہ کے لاکھوں اولیاء اللہ گزرے ہیں جن کو حقائقِ اشیاء اور اسرارِ کائنات کا علم دیا گیا تھا۔ ان برگزیدہ ہستیوں میں جنھیں مقامِ قُرب میں جگہ دی گئی، امام محمد بن سیرینؒ کی شخصیت ایسی زبردست ہے۔ جس کی ذات میں مقامِ ولایت کے ساتھ ساتھ تعبیرِ خواب کا غیر معمولی جوہر بھی ودیعت تھا اور یہ کہنا قطعاً مبالغہ نہیں ہے کہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کو تعبیر دانی میں جو کمال حاصل تھا اس کی نظیر تابعین اور اُن کے زمانہ مابعد میں تو کجا صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں بھی بمشکل مل سکتی ہے۔ آپ کے عہدِ حیات میں اسلامی دُنیا کا یہ عام معمول تھا کہ جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھتا کہ علماء و صلحاءِ وقت اس کی تعبیر سے قاصر رہتے تو انجام کار محمد بن سیرینؒ کی طرف رجوع کیا جاتا۔ آپ اس کی جو تعبیر دیتے وہ ایسی صائب اور اٹل ہوتی کہ اس کا اثر ظاہر ہونے پر بڑے بڑے ائمہ وقت بھی آپ کے نورِ فراست کی داد دیتے تھے۔

بقول سیوطیؒ، امام ذہبیؒ نے ہر فن کے منتخب و برگزیدہ عمائد کی ایک فہرست مرتب کی ہے، جس میں امام محمد بن سیرینؒ کو معبّرِ خصوصی سے یاد کیا ہے۔ اس فہرست کے چند نام یہ ہیں:۔

فن	فن کے عمائدین	فن	فن کے عمائدین
تفسیر	ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ	نحو	سیبویہؒ
شجاعت	حضرت خالد بن ولید رضؓ	فقہ حدیث	امام شافعیؒ
تعبیر خواب	محمد بن سیرین رحؒ	سنت	امام احمد بن حنبلؒ
وعظ و تذکیر	امام حسن بصریؒ	نقدِ حدیث	امام بخاریؒ
قرأت	نافع رحؒ	تصوف	جنید بغدادیؒ
فقہ	امام اعظم حضرت ابو حنیفہؒ	کلام	امام ابوالحسن اشعریؒ

زندگی کا ابتدائی دَور

محمد بن سیرینؒ رحمۃ اللہ علیہ حضور کون و مکان سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم جناب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ کی والدہ صفیہ حضرت امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضؓ کی لونڈی تھیں۔ آپ کی کنیت ابوبکر تھی۔ مدت سے حضرت انسؓ کے کاتب (پرائیویٹ سیکرٹری) کی حیثیت سے نہایت دقیع خدمات انجام دیتے رہے اور جب ہم دیکھتے ہیں کہ ایک معمولی غلام جس کی زندگی کا سارا ابتدائی زمانہ خدمتِ آقا میں گزرا اور جس کے لئے حصولِ رفعت و بلندی کے بظاہر کوئی سامان نہ تھے، آسمانِ علم و عمل پر عموماً اور تعبیر خواب پر خصوصاً آفتاب بن کر چمکا تو خدائے ذوالمنن کی شانِ رحمت نوازی پر حیرت ہوتی ہے۔

آپ کا مولد و منشا ء موضع برجرایا تھا جو بصرہ کے مضافات میں ہے۔ وطنِ مالوف کو چھوڑ کر بصرہ میں اقامت گزین ہوئے۔ آپ کے برادر خورد انس بن سیرینؒ کا بیان ہے کہ میرے بھائی محمد بن سیرینؒ کا تولد امیر المؤمنین عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے حادثۂ شہادت سے دو سال پہلے ہوا اور میری ولادت ان سے ایک سال بعد ہوئی۔

تقویٰ و خشیتِ الٰہی

امام محمد بن سیرینؒ بڑے زاہد، مرتاض، انتہا درجہ کے پرہیزگار، مشہور تابعی اور امام گزرے ہیں۔ ابن عون کا قول ہے کہ میری آنکھوں نے تین حضرات کو بے مثل دیکھا اور کسی چوتھے بزرگ کو ان کے برابر نہیں پایا۔ "ابن سیرینؒ، قاسم بن محمد اور رجاء بن حیوہ"۔ خلف بن ہشام کا بیان ہے کہ محمد بن سیرینؒ کو کارپردازانِ قضا و قدر کی طرف سے حسنِ اخلاق، خوش معاملگی اور انکسار و فروتنی کی نعمت بدرجۂ اتم عطا ہوئی تھی اور اخلاقِ حمیدہ اور خشیتِ الٰہی کی بدولت آپ پر یہ حالت طاری تھی کہ آپ کو دیکھ کر خدا یاد آتا تھا۔ اشعث کہتے ہیں کہ جب ابن سیرینؒ سے حلال و حرام کے متعلق کوئی مسئلہ دریافت کیا جاتا تو آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا۔ سفیان ثوریؒ نے زہیر اقطع سے روایت کی ہے کہ جب ابن سیرینؒ کے سامنے موت کا ذکر آتا تو آپ کے اعضاء و جوارح بالکل مردہ و بے حس ہو جاتے تھے۔ ہمدی کہتے ہیں کہ ایک دن ہم ابن سیرینؒ کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ علمی مذاکرے ہو رہے تھے۔ اتفاق سے کسی شخص نے موت کا ذکر چھیڑ دیا۔ معاً آپ کا چہرہ زرد پڑ گیا اور آپ پر سکرات کی سی حالت طاری ہونے لگی۔ آخر جب تک ہم نے آپ کی طبیعت کو بے تکلف دوسری طرف متوجہ نہ کر دیا۔ آپ کی حالت نہ سنبھل سکی۔ ابن حبانؒ محدث کا قول ہے کہ آپ بصریوں میں سب سے زیادہ متقی تھے۔ یہاں تک کہ لوگوں نے آپ کو امام حسن بصریؒ پر فوقیت دی ہے۔

کمالِ تقویٰ کی نادر مثال

جس طرح حضرت یوسف صدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے کمالِ تقویٰ کا خمیازہ سالہاسال کی اسیری میں شکل میں بھگتنا پڑا تھا۔ اسی طرح آپ کو بھی اسی تقویٰ کی بدولت سنتِ یوسفی پر عمل پیرا ہونے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ ابن سعدؒ محدث کا بیان ہے کہ میں نے محمد بن عبداللہ انصاری سے دریافت کیا کہ ابن سیرینؒ کس جرم میں زندانِ بلا میں محبوس رہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ نے چالیس ہزار درہم (قریباً دس ہزار روپے) کا اناج بغرض تجارت خریدا تھا۔ اس خریداری کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ بائع نے اس اناج کی پیداوار بعض ایسے طریقوں سے کی ہے۔ جو شرعاً مشکوک ہیں۔ آپ نے سارا غلہ غرباء و مساکین میں تقسیم کر دیا اور اس کی قیمت آپ کے ذمے واجب الادا رہ گئی اور چونکہ آپ اس قرضہ کو بروقت ادا نہ کر سکے۔ قرض خواہ عورت نے آپ کے خلاف دعویٰ دائر کر دیا اور آپ کو قید

کرادیا اور آپ اس وقت تک برابر اسیر و مقید رہے جب تک کہ ساری رقم ادا نہ کر دی۔

ابن سیرینؒ کے اساتذہ و تلامذہ

جن صحابہ اور جلیل القدر تابعین سے آپ کو نسبتِ تلمذ حاصل ہے۔ شیخ ابن حجر عسقلانیؒ نے ان کے اسماء گرامی تہذیب التہذیب میں یہ لکھے ہیں :-

"انس بن مالک، حسن ابن علی ابن ابی طالب، جندب بن عبداللہ بجلی، حذیفہ بن یمان، رافع بن خدیج، سلیمان بن عامر، سمرہ بن جندب، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، عثمان بن ابی العاص، عمران بن حصین، کعب بن عجرہ، معاویہ بن ابوسفیان ابودردا، ابوسعید، ابو قتادہ، ابوہریرہ، ابوبکر ثقفی، ام المؤمنین عائشہ صدیقہ، ام عطیہ، حمید بن ابن عبدالرحمٰن حمیری، عبداللہ بن شقیق، عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ، عبیدۃ السلمانی، عبدالرحمٰن بن بشر بن مسعود، قیس بن عباد، کثیر بن افلح، عمرو بن وہب، مسلم بن یسار، یونس بن جبیر، ابومہلب، جرمی اور ان کے بھائی مہلب اور یحییٰ، حفصہ، یحییٰ بن ابی اسحاق حضرمی اور خالد حذا، جو اسحاق حضرمی کے شاگرد تھے۔ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ ان کے علاوہ بعض کبار تابعین سے بھی روایت کی۔

تابعین اور تبع تابعین میں سے مندرجہ ذیل حضرات نے آپ سے شرفِ تلمذ حاصل کیا :-

شعبی، ثالث، خالد خذا، داؤد بن ابی ہند، ابن عون، یونس بن عبید، جریر بن حازم، ایوب، اشعب بن عبدالملک، حبیب بن شہید، عاصم احول، عوف اعرابی، قتادہ، سلیمان تیمی، قرہ بن خالد، مالک بن دینار، مہدی بن میمون، اوزاعی، علی بن زید بن جدعان وغیرھم رحمۃ اللہ علیہم۔

عبداللہ بن احمدؒ نے اپنے والدِ محترم امام احمد بن حنبلؒ سے روایت کی ہے کہ محمد بن سیرینؒ نے حضرت انسؓ، عمران رضؓ، ابوہریرہؓ اور عبداللہ بن عمرؓ سے تو روایت کی، لیکن عبداللہ بن عباسؓ سے کوئی حدیث روایت نہیں کی۔ خالد خذا کا بیان ہے کہ ہر وہ روایت جس کی نسبت ابن سیرینؒ نے کہا کہ مجھے ابن عباسؓ سے پہنچی، وہ انہوں نے عکرمہؓ سے سُنی تھی، جن سے آپ نے مختار ثقفی کے ایام میں ملاقات کی تھی۔ امام بخاریؒ کا بیان ہے کہ امام محمد بن سیرینؒ نے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے عہدِ حکومت میں حج کیا اور وہیں ابن زبیرؓ اور زید بن ثابتؓ سے حدیث کی روایت کی۔

امام ابن سیرینؒ کی مسلم الثبوت ثقاہت

شیخ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں کہ امام ربانی محمد بن سیرین کامل العلم، ثقہ، پہاڑ کی چٹان سے زیادہ مضبوط، علامۂ تعبیر، مملکت ورع و تقویٰ کے سرتاج اور امام حسن بصریؒ سے بھی زیادہ ثابت قدم اور مستقل مزاج تھے۔ مورق عجلی کا بیان ہے کہ میں نے کسی شخص کو محمد بن سیرینؒ سے بڑھ کر ورع میں افقہ اور فقہ میں محتاط نہیں دیکھا۔ ابو قلابہ کہا کرتے تھے کہ بھلا کس شخص کو اس کام کی صلاحیت ہے جو ابن سیرینؒ میں موجود ہے۔ وہ تو تلوار کی دھار پر قدم رکھ دینے والے بزرگ ہیں۔ شعبی کہا کرتے تھے کہ تم لوگ محمد بن سیرینؒ کی صحبت اختیار کرو۔ ابن عون کا بیان ہے کہ ابن سیرینؒ حدیث کی روایت بالمعنی نہیں کرتے تھے۔ بلکہ حرف بحرف ضبط کرنے کا اہتمام کرتے تھے اور جب ہشام بن حسانؒ آپ سے کوئی حدیث نقل کرتے تھے تو کہا کرتے تھے کہ مجھ سے ایسے بزرگ نے اس حدیث کی روایت کی ہے جسے میں نے اپنی عمر میں سب سے زیادہ صادق البیان پایا ہے۔

عجلی کا بیان ہے کہ محمد بن سیرینؒ تابعی ثقہ ہیں۔ آپ نے شریح اور عبیدہؓ کی سب سے زیادہ روایتیں نقل کی ہیں اور آن

کوفیوں میں تربیت پائی ہے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد تھے۔ ابن سعد نے لکھا ہے کہ محمد بن سیرینؒ ثقہ، عالی قدر، رفیع المنزلت اور جلیل القدر امام تھے۔ ابن المدینی کا قول ہے کہ ابو ہریرہؓ کے شاگرد چھ ہیں۔ ابن المسیبؒ، ابو سلمہؒ، اعرجؒ ابو صالحہ، ابن سیرینؒ اور طاؤسؒ، ابو قلابہ کا قول ہے کہ محمد بن سیرینؒ کو جس حیثیت سے بھی جانچو انہیں ہر حالت میں سب سے زیادہ مستقیم الاحوال، متقی اور نفس پر قابو رکھنے والا پاؤ گے۔" اور ابن عون کا بیان ہے کہ میں نے ان حضرات کی مانند دُنیا میں کسی کو نہیں پایا۔ عراق میں ابن سیرینؒ، حجاز میں قاسم بن محمدؒ اور شام میں رجاء بن حیوہؒ اور پھر ان تینوں میں ابن سیرینؒ بالکل بے عدیل تھے۔ عثمان تیمی کا قول ہے کہ بصرہ میں محمد بن سیرینؒ سے بڑھ کر اعلم بالقضاء کوئی نہیں گذرا۔

علم حدیث میں امام ابن سیرینؒ کا بلند پایہ مقام

روایت حدیث کا مقدس ترین اصول یہ ہے کہ جو واقعہ بیان کیا جائے اُس شخص کی زبان سے مذکور ہو جو خود شریک واقعہ تھا۔ یا اُس نے بہ نفس نفیس حضرت فخر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی کام کرتے یا ارشاد فرماتے دیکھا اور اگر بذاتِ خود بابرکت حضرت خواجۂ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ فرماتے یا کرتے نہیں دیکھا۔ یا کسی واقعہ میں خود موجود نہیں تھا تو تمام راویوں کے اسماء گرامی بہ ترتیب بیان کئے جائیں۔ اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا جائے کہ یہ رُوات کیسے لوگ تھے؟ اُن کے دینی و دُنیاوی مشغلے کیا کیا تھے؟ تقویٰ و طہارت میں اُن کا کیا رتبہ تھا؟ ذہن، حافظہ، معاملہ فہمی اور عقل وخرد کی کیا کیفیت تھی؟ ثقہ اور راست گو تھے۔ یا غیر ثقہ، دقیقہ بین تھے یا بادی الرائے وسطی الذہن، عالم تھے یا جاہل؟

گو ان جزئی حالات کا پتہ لگانا سخت مشکل بلکہ ناممکن کے قریب تھا لیکن ہزارہا محدث کرام نے اپنی ساری عمریں اسی ایک کام میں صرف کر کے اس ناممکن کام کو ممکن اور پیش پا افتادہ بنا دیا۔ یہ نفوس قدسیہ ایک ایک شہر اور قریہ میں گئے۔ راویوں سے ملاقاتیں کیں۔ ان کے متعلق ابنائے زمان سے ہر قسم کے معلومات بہم پہنچانے میں کسی شخص کے مرتبہ اور حیثیت کی کوئی پرواہ نہ کی۔ والیانِ مُلک سے لے کر مقدس مقتداؤں تک کی اخلاقی سراغرسانیاں کیں اور تنقیح حدیث کی خاطر ایک ایک شخص کی پردہ دری ضروری خیال کی۔

امام محمد بن سیرینؒ محدثین کرام کی اولوالعزم جماعت میں صدر کی حیثیت رکھتے تھے۔ آپ نے خود روایت کی اور تحقیق و تنقیح میں خاص حصہ لیا۔ آپ نے ان خود روایت کی کے علاوہ جو روایت حدیث میں عام طور پر دیکھے جاتے تھے۔ ثقاہت کا ایک اور معیار بھی قائم کیا اور وہ یہ تھا کہ صرف فرقہ محقہ اہل سنت والجماعت ہی سے روایت لی جائے۔ روافض، خوارج، معتزلہ اور دوسرے مبتدع فرقوں کے مرویات سے کوئی سروکار نہ رکھا جائے۔

امام شمس الدین ذہبیؒ میزان الاعتدال فی نقد الرجال کے مقدمہ میں اُن ثقات کا ذکر کرتے ہوئے جن کی حدیثیں قابلِ استناد نہیں سمجھی گئیں۔ لکھتے ہیں کہ بروایت عاصم احوال امام محمد بن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اوائل میں حدیث کی روایت میں اسناد کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا تھا۔ انجام کار جب فتنے اُٹھے اور صالحین اُمت کی طرح اہلِ بدعت و ہوا نے بھی روایت حدیث شروع کر دی، تو ہم نے حق و باطل میں امتیاز کرنے کے لئے یہ معیار مقرر کیا کہ صرف اہل سنت و جماعت کی حدیث لی جائے اور اہلِ بدعت کے بیان کو قابلِ توجہ نہ سمجھا جائے۔

واقعی تنقیح روایت کا یہ ایک بڑا ضروری اصول تھا جو اختیار کیا گیا۔ اگر اُس وقت یہ التزام نہ کیا جاتا تو آج اصل و نقل، صحیح و موضوع میں تمیز کرنا ناممکن ہو جاتا۔

وفات جن ایام میں آپ کا آفتاب حیات لبِ بام تھا۔ آپ کائنات کی ہر چیز سے منقطع ہو کر ہمہ تن ذکر و عبادت، تلاوتِ قرآن، ریاضت و مجاہدہ میں مستغرق ہو گئے۔ اسی عزلت گزینی کے ایام میں ایک مرتبہ آپ کا مزاج اعتدال سے بہت زیادہ منحرف ہُوا۔ آخر ۹ شوال ۱۱۰ھ کے دن یہ آفتاب علم وعمل دنیا کے اُفق سے غروب ہو گیا۔ اور تمام عالم میں تاریکی چھا گئی۔ حمّاد بن زید کا بیان ہے کہ امام حسن بصری نے یکم رجب ۱۱۰ھ کے روز رحلت فرمائی۔ مَیں اُن کی نماز جنازہ میں شریک تھا۔ اس حادثۂ فاجعہ کے پُورے سو دن بعد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے ۷۷ سال کی عمر میں قضا کی۔

ابوالقاسم دلاوری

متصل میوہ منڈی ـــــ لاہور



مُقدّمہ کتاب کامل التعبیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ جمیع اولیاء اللّٰہ العلی العظیم

عِلم تعبیر کی تعریف غرض اور موضوع

واضح ہو کہ ہر علم شروع کرنے سے پیشتر تین باتوں کا جاننا نہایت ضروری ہے :-

(۱) اس علم کی تعریف :- کیونکہ تعریف سے اس علم کی حقیقت منکشف ہو جاتی ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اس علم کو بابصیرت (سمجھدار) ہو کر حاصل کرتا ہے۔

(۲) اس علم کی غرض و غایت :- کیونکہ جب تک کسی چیز کی غرض و غایت معلوم نہ ہو، اُس وقت تک اُس چیز کی تحصیل میں کوشش کرنا محض عبث اور بے فائدہ کام ہوتا ہے اور اندھا دُھند کسی چیز کے پیچھے پڑنے کے مرادف ہوتا ہے۔

(۳) اس علم کا موضوع :- (ہر علم کا موضوع وہ ہوتا ہے، جس کے حالات اس علم میں مذکور ہیں۔ جیسے علم انسانی علم طب کا موضوع ہے۔ کیونکہ علم طب میں جسم انسانی کے حالاتِ صحت و مرض مذکور ہوتے ہیں) جب تک کسی علم کا موضوع معلوم نہ ہو۔ اُس وقت تک اس علم کا دیگر علوم سے امتیاز مشکل ہوتا ہے۔ مثلاً جب کسی شخص کو یہ معلوم ہو جاوے کہ علم طب کا موضوع جسم انسانی ہے، تو اگر اُس کے سامنے علم صرف یا نحو یا طب کے سوا کسی اور علم کا مسئلہ بیان کیا جاوے اور اُس سے یہ کہا جاوے کہ یہ مسئلہ علم طب کا ہے تو وہ فوراً یہ کہہ دے گا کہ یہ مسئلہ علمِ طب کا ہرگز نہیں ہے کیونکہ علم طب میں جسم انسانی کے حالات مذکور ہوتے ہیں۔ نہ کہ اسم فعل حرف یا مبنی معرب کے حالات۔ پس معلوم ہُوا کہ علوم کے باہمی امتیاز اور فرق کے لئے اُن علوم کے موضوعوں کا جاننا اشد ضروری ہے۔

تعریف علمِ تعبیر | علمِ تعبیر وہ علم ہے جس میں خوابوں کی تعبیر کے اصول و قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔

علمِ تعبیر کی غرض | علمِ تعبیر حاصل کرنے سے غرض یہ ہے کہ خواب کی تعبیر صحیح صحیح دی جاسکے۔ غلط تعبیر دینے سے انسان محفوظ رہے۔

علم تعبیر کا موضوع | علمِ تعبیر کا موضوع خواب سے ہے۔ کیونکہ اس علم میں خواب کے متعلق حالات بیان کئے جاتے ہیں۔

علم تعبیر کا موجد

گو ہر چیز کا موجد درحقیقت حق تعالے ہے لیکن عرفِ عام میں ہر علم کا موجد اُس شخص کو کہتے ہیں جس نے سب سے پہلے اس علم کو دنیا میں رواج دیا ہو۔ جیسے علم منطق کا موجد ارسطو اور علم عروض کا موجد خلیل نحوی ہے۔ پس علم تعبیر کے موجد اور واضع حضرت یوسف علیہ السّلام ہیں۔ جن کو سب سے پہلے یہ علم خدا تعالے کی طرف سے عطا ہُوا۔ انہوں نے اس کو دنیا میں مروج کیا۔ چنانچہ ارشاد باری ہے۔ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ (ترجمہ) "اے یوسف! اسی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ بنائے گا اور تجھے علم تعبیر خواب عطا فرمائے گا۔" اس آیت میں یوسف علیہ السّلام سے علم تعبیر خواب عطا فرمانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ پھر یہ وعدہ پورا بھی کر دیا گیا۔ یعنی حضرت یوسف علیہ السّلام اس بات کا خود اقرار کرتے ہیں کہ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۔ (ترجمہ) "اے میرے پروردگار! تو نے مجھے سلطنت بھی عطا فرمائی ہے اور علم تعبیر خواب بھی عطا فرمایا ہے۔

حضرت یوسف علیہ السّلام سے علم تعبیر دُنیا میں اس طرح مشہور و مروّج ہُوا کہ جن دنوں آپ زلیخا کی خواہش نفسانی پوری نہ کرنے کے باعث مصر کے جیل خانے میں قید کر دیئے گئے تھے، اُن دنوں آپ کے ہمراہ دو قیدی اور گرفتار ہو کر اسی جیل خانے میں گئے تھے۔ دونوں کو جیل میں خواب دکھائی دیئے۔ چنانچہ اس آیت میں ان دونوں کے خواب کا تذکرہ ہے۔ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۔ (ترجمہ) یوسف علیہ السلام کے ہر دو یارانِ جیل میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ میں شراب نچوڑ (بنا) رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ مجھے خواب میں یہ دکھائی دیا ہے کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے۔ اُن روٹیوں کو پرندے کھاتے جاتے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دیجئے۔ کیونکہ آپ ہمیں نیکو کار معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت یوسف علیہ السّلام نے ان دونوں رفیقوں کے خواب کی تعبیر یوں بیان فرمائی کہ:۔ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ ۔ (ترجمہ) "اے میرے جیل کے دونو رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا (عزیزِ مصر) کا ساقی شراب ہو گا اور دوسرے کو سُولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کو سر کو (نوچ نوچ کر) کھا جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہُوا کہ ایک جیل خانے سے رہا ہو کر عزیزِ مصر کا ساقی بن گیا اور دوسرے کو کسی جرم میں پھانسی ہو گئی۔

جس کی بابت حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ کہا تھا کہ تو عزیزِ مصر کا ساقی بن جائے گا اُس کو رہا ہوتے وقت آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جبھی موقع پا کر عزیزِ مصر کے سامنے کبھی میرا بھی ذکرِ خیر کر دیجیو۔ اُس نے وعدہ کیا لیکن رہائی کے بعد اس کو یہ وعدہ بھول گیا۔

اتفاقاً ایک دفعہ عزیزِ مصر کو خواب دکھائی دیا۔ چنانچہ ارشادِ باری ہے:۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ۔

(ترجمہ) اور شاہِ مصر نے کہا کہ مجھے خواب میں نظر آیا ہے کہ سات موٹی گایوں کو سات پتلی دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز اور باقی خشک بالیں دکھائی دی ہیں۔ اے سردارو! اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ۔ اس پر ساقی کو حضرت یوسف علیہ السلام کا وعدہ یاد آیا اور شاہِ مصر کے روبرو آپ کا ذکرِ خیر کر کے عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو میں جیل خانہ میں جا کر حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر اس خواب کی تعبیر دریافت کر آؤں۔ چنانچہ شاہِ مصر کے حکم سے وہ ساقی حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور شاہِ مصر کا خواب بالتفصیل آپ کے سامنے بیان کر کے اس کی تعبیر آپ سے دریافت فرمائی۔ آپ نے اس خواب کی تعبیر یوں بیان فرمائی:۔ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۔ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۔ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۞ (ترجمہ) حضرت یوسف علیہ السلام نے (شاہِ مصر کے خواب کی تعبیر کے متعلق یوں) فرمایا کہ تم لوگ سات سال اپنی عادت کے مطابق کھیتی بوؤ گے اور جس قدر کھیتی تم کاٹو گے اس کو بالوں میں ہی (بطور ذخیرہ) رہنے دو گے۔ لیکن تھوڑی سی اپنے لئے کھانے کے لئے (استعمال میں لے آؤ گے) پھر اس کے بعد سات سال سخت (قحط سالی کے) آئیں گے۔ جن میں گزشتہ سات برس کا جمع کیا ہوا اناج سب کا سب ختم ہو جائے گا، لیکن تھوڑا سا بچ جائے گا، جس کو تم بڑی حفاظت سے رکھ لوگے۔ پھر اس کے بعد ایسا (خوش حالی کا) سال آئے گا کہ جس میں خوب بارش ہوگی اور لوگ شرابِ انگور بنانے لگیں گے۔

علمِ تعبیر کے چھ مشہور امام

گو علمِ تعبیر میں اکثر اولیاء کرام و علمائے ربانی کو کافی دسترس ہوتی ہے لیکن مندرجہ ذیل چھ بزرگ اس علم میں خاص طور پر ماہر مشہور اور یکتائے زمانہ ہو گزرے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس علم میں عموماً ان ہی چھ اماموں کے اقوال بطورِ سند پیش کئے جاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:۔

(۱) حضرت دانیال علیہ السلام (۲) حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ (۳) حضرت امام محمد بن سیرینؒ۔

(۴) حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ (۵) حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ (۶) حضرت امام اسمٰعیل بن اشعثؒ۔

نوٹ:۔ اگرچہ یہ چھٹوں امام علمِ تعبیر میں بجائے خود یگانۂ روزگار تھے لیکن حضرت امام محمد بن سیرینؒ کا نام نامی اس علم میں خاص طور پر زبانِ زدِ خلائق ہے۔ گویا یوں کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابنِ سیرین بلحاظِ شہرت علمِ تعبیر کے آسمان کے آفتاب ہیں۔

علمِ تعبیر کی مشہور کتابیں

ویسے تو علمِ تعبیر کی ہر زبان میں بے شمار کتابیں ہیں۔ مگر مفصلۂ ذیل کتابیں اس فن میں زیادہ مشہور، مقبول اور مستند

ہیں۔ کیونکہ ان کتابوں کے مصنفین اس علم میں ماہر و کامل ہو گزرے ہیں۔ وہ کُتب یہ ہیں :۔

(۱) کتاب الوصول مصنفہ حضرت دانیال علیہ السّلام ۔ (۲) کتاب التقسیم مصنفہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ ۔
(۳) کتاب جامع مصنفہ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ۔ (۴) کتاب دستور مصنفہ حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ ۔
(۵) کتاب الارشاد مصنفہ امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ ۔ (۶) کتاب التعبیر مصنفہ حضرت امام اسماعیل بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ ۔
(۷) کتاب کنز الرؤیا مصنفہ امام ماموئی رحمۃ اللہ علیہ (۸) کتاب بیان التعبیر مصنفہ حافظ ابن اسحاق رحمتہ اللہ علیہ ۔
(۹) کتاب التعبیر مصنفہ حافظ ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ (۱۰) کتاب حل الدلائل والمنامات (۱۱) کتاب مبادی التعبیر ۔
(۱۲) کتاب ایضاح التعبیر مصنفہ امام فخری رحمۃ اللہ علیہ (۱۳) کتاب کافی الرؤیا (۱۴) کتاب التعبیر مصنفہ بطاؤس ۔
(۱۵) کتاب مفرح الرؤیا (۱۶) کتاب تحفۃ الملوک (۱۷) کتاب منہاج التعبیر مصنفہ امام خالد اصفہانی رحمتہ اللہ علیہ ۔
(۱۸) کتاب مقدمۃ التعبیر (۱۹) کتاب حقائق الرؤیا ۔ (۲۰) کتاب وجیین مصنفہ امام محمد بن شاہویہؒ ؎

علم تعبیر کے لئے کون کون سے علوم ضروری ہیں

علم تعبیر میں ماہر و کامل ہونے کے لئے مفصلہ ذیل علوم کا جاننا نہایت ضروری ہے :۔
(۱) علم تفسیر (۲) علم حدیث (۳) علم ضرب الامثال (۴) اشعارِ عرب (۵) نوادر (۶) علم اشتقاق (علم صرف کا ایک حصّہ)
(۷) علم لغات (۸) علم الفاظ متداولہ ؎

علم تعبیر کی فضیلت و تصدیق آیاتِ قرآنی سے

علم تعبیر ایک نہایت افضل علم ہے۔ اس کی فضیلت مفصلہ ذیل دلائل قرآنی سے ثابت ہے :۔
(۱) جس چیز کو خدا تعالےٰ اپنے خاص انعامات میں شمار کرے اُس کے افضل ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ چنانچہ علم تعبیر کو خدا تعالےٰ نے انعاماتِ یوسفی میں شمار کیا ہے۔ ارشادِ باری ہے : وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ "اسی طرح ہم نے یوسفؑ کو اس ملک (مصر) میں سلطنت عطا فرمائی اور اس کو علمِ تعبیر خواب سکھایا۔ اگر یہ علم اچھا اور افضل نہ ہوتا تو حق تعالےٰ اس کو اپنے انعامات میں کیوں ذکر کرتا۔ انعاماتِ الٰہی میں اس کا مذکور ہونا اس بات کا روشن دلیل ہے کہ علم تعبیرِ خواب ایک نہایت افضل اور اعلیٰ علم ہے ۔
(۲) جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج شریف کے بعد ایک خواب دیکھا جس کی خدا تعالےٰ نے خود تصدیق فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشادِ خداوندی ہے۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ (ترجمہ) حق تعالےٰ نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا خواب سچ کر دکھایا۔ جب خدا تعالےٰ نے سیّد الکونین خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی تصدیق فرمائی ہے تو ثابت ہُوا کہ خواب ایک نہایت پُر اسرار چیز ہے۔ جبھی تو سید الانبیاء (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی خواب دکھایا گیا ہے اور اللہ تعالےٰ نے آپؐ کے اُس خواب کی تصدیق فرمائی۔ یہ ظاہر بات ہے کہ جو چیز پیغمبروں کو بطور انعام

نصیب ہو اور اس کو خدا تعالےٰ صحیح اور درست بھی فرما دے۔ اس کے افضل ہونے میں کس کو کلام ہو سکتا ہے؟

جب ثابت ہُوا کہ خواب ایک پُر اسرار نعمت ہے تو ساتھ ہی اس سے یہ بات بھی لازمی طور پر ثابت ہو گئی کہ خواب کی تعبیر کا علم بھی ایک نہایت اعلیٰ اور افضل چیز ہے۔ کیونکہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ علم کی شرافت اس کے موضوع کی شرافت سے ہوتی ہے۔ یعنی جس علم کا موضوع (جس کے حالات اس علم میں مذکور ہیں) اچھا ہو۔ وہ علم بھی اچھا ہوتا ہے اور جس علم کا موضوع خراب ہو وہ علم خراب ہی ہوتا ہے، جیسے علم سحر۔ اور آیت مذکورہ بالا سے خواب کا افضل و اعلےٰ ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ پس ثابت ہُوا کہ جس علم میں خواب کے حالات مذکور ہیں وہ علم (علم تعبیر خواب) بھی افضل و اعلےٰ ہوتا ہے۔

(۳) کسی انسان کو بلا گناہ جان بوجھ کر ذبح کر دینا ایک بد ترین اور نہایت کبیرہ گناہ ہے جس کی سزا قرآن مجید کے رُو سے ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہنا ہے اور یہ بات تمام اہلِ اسلام کے نزدیک مسلّم ہے کہ انبیاء گناہوں بالخصوص کبیرہ گناہوں سے بالکل معصوم اور پاک ہوتے ہیں لیکن با ایں ہمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب یہ خواب آیا کہ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ (ترجمہ) اے اسماعیل! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے (راہ خدا میں) ذبح کر رہا ہوں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی رضامندی سے ان کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے چنانچہ ارشاد باری ہے:۔ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ (ترجمہ) اور ابراہیمؑ! بے شک تُو نے خواب کو سچ کر دکھایا ہے۔ ہم نیک لوگوں کو اسی طرح اجر دیا کرتے ہیں۔

پس اگر خواب کوئی اعلےٰ اور افضل چیز نہ ہوتی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام محض خواب کی بنا پر اپنے لختِ جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار نہ ہوتے اور خدا تعالےٰ آپ کو امتحان میں پاس ہونے کا یہ بہترین اور زرّیں سرٹیفکیٹ عطاء نہ فرماتا کہ یٰٓاِبْرٰهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا۔ اے ابراہیمؑ! بے شک تو نے خواب سچ کر کے دکھایا۔ پس اس آیت سے بھی خواب کی فضیلت روزِ روشن کی طرح ثابت ہو گئی اور ساتھ ہی لازمی طور پر یہ بھی ثابت ہو گیا کہ جس چیز میں اس اعلیٰ و افضل چیز کا تذکرہ ہو وہ علم (علم تعبیر خواب) بھی اعلیٰ و افضل ہوتا ہے۔

علمِ تعبیر کی فضیلت احادیث نبویؐ سے

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ علم تعبیر خواب حضرت یوسف علیہ السلام کا ایک علمی معجزہ تھا اور یہ ایک بدیہی (ظاہر) بات ہے کہ جو چیز پیغمبر کا معجزہ ہو وہ یقیناً افضل و اعلےٰ ہُوا کرتی ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اَلرُّءْیَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ (یعنی مومن کا خواب نبوّت کا چھیالیسواں حصّہ ہوتا ہے) تمام انسانی کمالات میں نبوّت سب سے اعلیٰ و افضل کمال ہے، جس کی وجہ سے انسان فرشتوں سے

بھی افضل ہو جاتا ہے، تو جو چیز اعلیٰ و افضل چیز کا جز (حصہ) ہو وہ بھی افضل و اعلےٰ ہی ہُوا کرتی ہے۔ مکرر ثابت ہُوا کہ خواب ایک اعلےٰ و افضل چیز ہے اور یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ جس علم میں اعلےٰ چیز کا تذکرہ ہو وہ علم بھی اعلےٰ ہی ہُوا کرتا ہے۔ لہٰذا ثابت ہُوا کہ علمِ تعبیر ایک اعلےٰ و افضل چیز ہے۔ کیونکہ اُس میں خواب جیسی اعلیٰ و افضل چیز کے حالات مذکور ہوتے ہیں۔

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب بھی ایک قسم کی وحی ہے جس کے ذریعے خدا تعالےٰ نے خواب دیکھنے والے کو اُس بھلائی یا بُرائی سے مطلع کر دیتا ہے۔ جو اُس کو پہنچنے والی ہوتی ہے۔ تاکہ وہ شخص دُنیا میں مغرور نہ ہو جائے اور خدائے ذوالجلال کے حکم سے غافل نہ رہے۔ اس حدیث سے ثابت ہُوا کہ خواب ایسی اعلیٰ چیز ہے کہ گویا وہ وحی ہے۔

(۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہُوئے تو صحابہ کرامؓ غمگین ہو کر حاضرِ خدمت ہُوئے اور عرض کیا کہ آپ ہم کو کارِ خیر سے مطلع فرمایا کرتے تھے۔ اگر اب خدانخواستہ آپ کی اجل پہنچی تو ہم کو کون مطلع کیا کرے گا؟ اور دینی و دنیاوی امور کی خیر و بھلائی ہمیں کس طرح معلوم ہُوا کرے گی؟ حضور علیہ السلام نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ بَعْدَ وَفَاتِی یَنْقَطِعُ الْوَحْیُ وَلَا یَنْقَطِعُ الْمُبَشِّرَاتُ۔ یعنی میری وفات کے بعد وحی تو ختم ہو جائے گی۔ لیکن مُبشرات بند نہ ہوں گے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ مبشرات کیا چیز ہے؟ حضورؐ نے فرمایا کہ اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ الَّتِی یَرَاھَا الْمَرْءُ الصَّالِحُ۔ یعنی مُبشرات وہ اچھے خواب ہیں جو نیک بندوں کو دکھائی دیتے ہیں۔ اس حدیث سے ثابت ہُوا کہ اچھے خواب نبوت کے قائم مقام ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ جو چیز کسی اعلیٰ و افضل چیز کے قائم مقام ہو وہ بھی اعلےٰ و افضل ہی ہُوا کرتی ہے۔ تو ثابت ہُوا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل چیز ہے۔ یہ بھی بارہا ثابت ہو چکا ہے کہ جس علم کا موضوع اعلیٰ و افضل ہو وہ علم بھی اعلیٰ و افضل ہی ہُوا کرتا ہے۔ پس ثابت ہُوا کہ علم تعبیرِ خواب ایک اعلیٰ و افضل علم ہے۔

(۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ ایک دن صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے یہ فرما رہے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہیئے کہ وہ حق تعالےٰ کا شکر ادا کرے اور اُس خواب کو اپنے مومن دوستوں اور بھائیوں کے سامنے بیان کرے اور اگر بُرا خواب دیکھے اور دیکھنے والا نیک بندہ ہو تو چند بار یہ کہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (ترجمہ) "میں راندے ہُوئے شیطان سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں" اور اس خوابِ بد کو کسی سے بیان نہ کرے۔ تاکہ اس کو کسی قسم کا نقصان اور صدمہ نہ پہنچے۔ اُس حدیث سے بھی خواب کی عظمتِ شان ثابت ہوتی ہے۔ جب ہی تو حضور علیہ السلام اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو خواب کے بیان کرنے یا نہ کرنے کی تاکید فرماتے ہیں۔ اگر غیر ضروری یا ادنیٰ چیز ہوتی تو اس قدر تاکید نہ فرماتے۔

علمِ تعبیر کی فضیلت صحابۂ کرام اور بزرگانِ دین کے اقوال سے

۱۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا قول ہے کہ سب سے پہلی نعمت جو اللہ تعالےٰ نے آنحضرتؐ کو عطا

فرمائی وہ یہ تھی کہ آپ نے خواب میں ایک مقرب فرشتے کو دیکھا جو آپ سے اس طرح ہم کلام ہوا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو خوشخبری ہو کہ آپ کو اللہ تعالٰی نے اپنے انبیاء کے گروہ میں ممتاز فرمایا ہے اور آپ کو خاتم الانبیاء (آخری نبی) بنایا ہے اور آپ کے حق میں خدا تعالٰی نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۝ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں۔ بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوتے تو آپ نے اس کی تعبیر خوابِ نبوت سے فرمائی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ کے اس قول سے ثابت ہوا کہ خواب ایک ایسی اعلٰی و افضل نعمت ہے جس کی بدولت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کی بشارت ملی اور جس کے ذریعے آپ کو مقرب فرشتے (جبریل علیہ السلام) کی زیارت حاصل ہوئی تو جس علم میں ایسی افضل چیز کا ذکر ہو، لامحالہ وہ بھی افضل ہی ثابت ہوئی۔ پس اس قولِ صحابی سے بھی علمِ تعبیر کی افضلیت بخوبی ثابت ہوگئی۔

(۲) حضرت ہشام بن عروہؒ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں (عروہؒ) نے فرمایا کہ قرآن مجید میں جو یہ مذکور ہے کہ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یعنی ان نیک بندوں کے لئے اس دنیا کی زندگی میں بھی بشارت (خوشخبری) ہوتی رہتی ہے۔ اس آیت میں بشارت سے مراد نیک بندوں کا خواب ہی ہے۔ خواہ نیک بندہ خود کوئی نیک خواب دیکھے یا کوئی اور شخص اس کو خواب میں دیکھے۔ اس قولِ صحابی سے بھی یہ امر بخوبی ثابت ہوگیا کہ خواب ایک ایسی اعلٰی و افضل چیز ہے جس کو قرآن میں بُشریٰ (خوش خبری) سے تعبیر کیا گیا ہے۔ خواب کی افضلیت سے علمِ تعبیرِ خواب کی افضلیت بھی بطریقِ سابق ثابت ہوگئی۔

(۳) حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علم تعبیر اور دیگر علوم میں یہ فرق ہے کہ علم کا طالب اس علم کے اصول کے خلاف نہیں کر سکتا اور اس کا قیاس قابلِ تعبیر نہیں ہوتا اور اس کو تعبیر کا طریقہ معلوم نہیں ہو سکتا۔ مگر یہ علم ایسا نازک ہے کہ اس کے اصول ایک حالت پر قائم نہیں رہتے۔ کیونکہ لوگوں کے حالات بدلتے رہتے ہیں۔ بموجب ان کی شکل وشباہت اور صفت و دیانت اور ہمت و اعتقاد کے۔

اوقات کے اختلاف سے بھی اس علم میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ کسی وقت تو تعبیر مثل اور اصل کے ساتھ کرنی پڑتی ہے اور کسی وقت اس کی ضد اور نقیض کے ساتھ کی جاتی ہے۔ کبھی خواب درست ہوتا ہے اور کبھی نادرست۔

اس قول سے بھی یہ بات بخوبی ثابت ہو چکی کہ یہ علم بڑا ہی لطیف اور نازک ہے اور یہ اظہر من الشمس ہے کہ نازک چیز اعلٰی و افضل ہی ہوا کرتی ہے۔

کن کن لوگوں سے تعبیرِ خواب پوچھنا منع ہے؟

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگوں سے تعبیرِ خواب پوچھنا ناجائز ہے:۔

(۱) بے دین لوگوں سے جو شریعت کے پابند نہ ہوں۔ (کیونکہ تعبیرِ خواب نیک اور بابرکت لوگوں سے پوچھنی چاہیئے اور بے دین لوگ خدا کی نافرمانی کے باعث راندۂ درگاہِ الٰہی ہوتے ہیں۔ ان میں خیر و برکت کہاں؟ (مؤلف)۔

(۲) عورتوں سے ۔ (کیونکہ تعبیر خواب میں بڑی عقل اور سمجھ درکار ہے اور یہ ظاہر ہے کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں، اسی لئے شریعت محمدی میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے قائم مقام رکھی گئی ہے ۔ (مؤلف)

(۳) جاہلوں سے (جو علم دینی سے بخوبی واقف نہ ہوں ۔ دنیاوی علوم میں خواہ وہ ولایت پاس ہی کیوں نہ ہوں ۔ کیونکہ پہلے مذکور ہو چکا ہے کہ معبر (تعبیر بتلانے والے) کو علم تفسیر و حدیث وغیرہ کا عالم ہونا ضروری ہے ۔ (مؤلف)

(۴) دشمنوں سے ۔ کیونکہ دشمن بھی خیر و برکت سے خالی ہوتے ہیں ۔ نیز اُن سے یہ بھی اندیشہ ہے کہ وہ خواب کی تعبیر بُری بتا دیں اور یہ ظاہر ہے کہ خواب کی تعبیر جیسی بتائی جائے گی ۔ ویسی ہی واقع ہو جاتی ہے ۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ۔ (حضرت یوسف علیہ السلام جیل میں فرماتے ہیں کہ اے میرے جیل کے دو نو رفیقو !) جس جس بات کی تم نے مجھ سے تعبیر پوچھی ہے ۔ وہ میری تعبیر کے مطابق ہی بحکم خداوندی واقع ہو جائے گی ۔

معبّر میں کن کن آداب و شرائط کا پایا جانا ضروری ہے

معبّر یعنی تعبیر بتانے والے میں مندرجہ ذیل آداب و شرائط کا پایا جانا ضروری ہے :-

حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبّر کو علاوہ عالمِ دینی ہونے کے ان باتوں کا بھی پابند ہونا ضروری ہے کہ لوگوں کے طور اطوار و خصائل و عادات اور احوال کو خوب پہچانے اور اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ یہی توفیق مانگتا رہے کہ خدا تعالیٰ اُس کی زبان پر اچھی اور ثواب کی بات ہی جاری کرے اور گناہوں سے بچتا رہے اور لقمہ حرام کھانے اور بیہودہ باتیں کہنے اور سننے سے دُور رہے تاکہ وہ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ[1] کا مصداق بن جائے ۔

حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبّر کو ان آداب کا ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے کہ وہ خواب کو نہایت ہوشیاری اور خاص توجہ سے سُنے اور خواب پوچھنے والے کے دین، مذہب اور خیالات سے واقفیت حاصل کر لے، تاکہ اس کو یہ معلوم ہو جاوے کہ سائل سچ کہہ رہا ہے یا جھوٹ ۔ کیونکہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُكُمْ حَدِيْثًا ۔ یعنی جونسا تم میں سے زیادہ سچا ہوتا ہے، وہی شخص خواب بیان کرنے میں بھی تم سب سے زیادہ راست گو اور سچا ہوتا ہے ۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبّر کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب وہ خواب کو سُنے تو باوضو ہو ۔ اگر سائل معبّر کا دشمن ہو تو محض دشمنی کی وجہ سے اس کے برخلاف تعبیر نہ دے ۔ اگر خواب کی تعبیر سائل کے لئے نقصان دہ ہو تو اس تعبیر و لوگوں سے بیان نہ کرے ۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ معبّر کو چاہیئے کہ وہ دانا اور پارسا ہووے اور خاموش رہنے والا اور صاحب علم بھی ہو اور گناہوں سے پرہیز رکھے اور جس وقت اُس سے تعبیر پوچھی جاوے تو وہ ہوشیار اور متوجہ ہو اور سائل سے

---

[1] ترجمہ :- علماء ربانی (عالم با عمل) پیغمبروں کے وارث ہوا کرتے ہیں ۔ مؤلف ؛

سوال بکمال احتیاط سُننے اور یہ بھی معلوم کرلے کہ سائل کوئی بادشاہ ہے یا ادنیٰ رعیت۔ سردارِ قوم ہے یا کوئی حقیر اور جاہل۔ غریب ہے یا امیر؟ عورت فارغ البال ہے یا مشغول اور خواب سائل نے موسمِ گرما میں پوچھا ہے یا موسم سرما میں۔ جب وہ ان تمام امور کو معلوم کرلے تو ہر ایک بات کی تعبیر اس علم کے استادوں کے اصول و قواعد کے مطابق سمجھ کر بتادے۔ یوں ہی بلا سوچے سمجھے اپنی طرف سے ہرگز ہرگز تعبیر نہ بتادے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ باوجودیکہ علم تعبیر کے یکتا امام تھے۔ لیکن جس خواب کی تعبیر اُن کی سمجھ میں نہیں آتی تھی اُس کی تعبیر ہرگز بیان نہیں کرتے تھے۔

ابوحاتم اصمعی اور حضرت ابوالمقدم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو چاہیئے کہ وہ پہلے سائل کی بات کو خوب اچھی طرح سے سن لے اور اس کی تعبیر کو خوب سمجھے اور اس میں غور و تامّل کرے۔ اگر کوئی بات سخت ہو لیکن اس کے معنے صحیح ہوں تو جیسا کچھ اور جس طرح سے اس کی تعبیر کا احتمال ہو اُسی کے مطابق اس وقت تعبیر کردے اور اگر بات کے درمیان کوئی زائد اور فضول مضمون ہو تو اس زائد مضمون کو الگ کردے اور اصل بات کی تعبیر کرے۔ اگر تمام خواب بے جوڑ اور مختلف ہو اور اس کا کوئی مضمون باہم ایک دوسرے سے ملتا نہ ہو تو ایسے خواب کو پریشان خواب سمجھے اور اس کی تعبیر نہ کرے۔ اگر سائل خواب کو کچھ نہ کرسکے اور معبّر کو اس کی تعبیر معلوم نہ ہوسکے تو ایسی حالت میں سائل کے نام سے تعبیر کردے۔ یا اس کی طبیعت، بیان، گفتگو، خوب صورتی اور بدصورتی، سچ اور جھوٹ وغیرہ کو ملحوظ رکھ کر تعبیر معلوم کرلے۔ اگر اس کے خواب کی تعبیر بُری آتی ہو تو سائل سے بیان نہ کرے اور اس سے پوشیدہ رکھے۔

حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبّر قبرستان میں خواب کی تعبیر نہ کرے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ معبّر کو چاہیئے کہ سائل یا سائل کے باپ کو نام کو ملحوظ رکھے۔ اگر سائل یا سائل کے باپ کا نام پیغمبروں کے ناموں میں سے ہو تو از روئے حساب جفر و فال اس کی تعبیر خیر اور بشارت اور خوشی کے ساتھ کرے اور اس کا نام کوئی بُرا ہو تو اس کی تعبیر شر و فساد کے ساتھ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبّر کو چاہیئے کہ سب سے پہلے سائل کا نام اور مرتبہ، مذہب اور سیرت، خصلت اور عقل و فہم معلوم کرے۔ پھر یہ دیکھے کہ خواب دن کے وقت دیکھا ہے یا رات کے وقت اور یہ نگاہ رکھے کہ سائل سوال کے وقت کیا حرکت کرتا ہے اور خواب کو کس طریق پر بیان کرتا ہے اور پھر فصل فارسی مہینے کی اور دن عربی مہینے کا معلوم کرے، تب کہیں جاکر اس خواب کی تعبیر کو سوچ سمجھ کر بتادے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبّر کو تعبیر خواب میں ایسا تجربہ کار ہونا چاہیئے جیسے طبیب بیماروں کے علاج میں تجربہ کار ہوتا ہے۔

خواب دیکھنے والے کو کون کونسے آداب و شرائط ملحوظ رکھنے چاہئیں

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب دیکھنے والے کو چاہیئے کہ اس نے جس طرح خواب دیکھا ہو بعینہٖ

اسی طرح معبر کے سامنے بیان کر دے۔ اس میں کمی بیشی ہرگز نہ کرے اور نہ ہی اس میں جھوٹ بولے اور نہ ہی جھوٹ موٹ خواب بنا کر پیش کرے۔ کیونکہ جیل خانہ میں یوسف علیہ السلام نے وہاں کے دو قیدی سائلوں کو اُن کے بیان کردہ خوابوں کی تعبیر بتا کر صاف صاف کہہ دیا تھا کہ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ۔ یعنی جس جس بات کی تم دونوں نے مجھ سے تعبیر دریافت کی ہے وہ میری تعبیر کے مطابق ہی بحکم خداوند واقع ہو جائے گی۔

خواب دیکھنے والے کو چاہیئے کہ وہ راست گو اور دیانت دار ہو۔

اگر خواب دیکھنے والا کوئی ہولناک خواب دیکھے جس سے وہ خوف زدہ ہو جائے تو اُس کو چاہیئے کہ تین دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اور یہ کلام پڑھے:۔ أَعُوذُ بِرَبِّ مُوسٰى وَإِبْرَاهِيمَ مِنْ شَرِّ الرُّؤْيَا الَّتِي رَأَيْتُهَا مِنْ مَنَامِي أَنْ تَضُرَّنِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعِيشَتِي عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

(ترجمہ) میں حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس خواب کی بُرائی سے جو میں نے اپنے سونے کی حالت میں دیکھا ہے۔ بوجہ اس کے کہ مبادا یہ مجھ کو کچھ ضرر اور نقصان پہنچائے۔ میرے دینی اور دنیاوی امور اور میرے روزگار میں۔ الٰہی! تیرا مرتبہ سب سے بڑھ کر ہے اور تیری تعریف جلیل الشان ہے اور تیرے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے اور صدقہ دیوے تو اس خواب کے شر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

شیطان خواب میں کون کونسی شکل بن کر نہیں آسکتا؟

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ فرماتے ہیں کہ شیطان تمام خوابوں میں خواہ مخواہ دخل دیا کرتا ہے اور اپنے آپ کو سب چیزوں کی مانند بنا کر پیش ہوتا ہے لیکن خدا تعالےٰ، پیغمبروں، فرشتوں، آسمان، سُورج، چاند اور ستاروں کی مانند کوئی صورت اور شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اگر اس کو خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ طاقت حاصل ہوتی کہ وہ اپنے آپ کو اِن چیزوں کے مانند بنا کر ظاہر کر سکتا تو تمام مخلوقات کے درمیان فتنہ اور گمراہی پھیلا دیتا۔ کیونکہ اس طرح کبھی تو وہ اپنے آپ کو پیغمبروں کی صورت میں ظاہر کرتا اور صاحبِ خواب کو یہ کہتا کہ میں تجھ سے بہت خوش ہوں تو جو کچھ چاہے کیا کر اور کسی دوسرے کو یہ کہتا کہ میں تیرا پیدا کرنے والا ہوں۔ میں نے تیرے سب گُناہ معاف کر دیئے ہیں اور تجھ کو میں نے بخش دیا ہے اور یوں ہی کئی ایک ایسی باتیں کہا کرتا کہ جن سے اللہ تعالےٰ کے بندوں کو گمراہ کر دیتا۔

ابن سیرینؒ کے علم تعبیر کے متعلق بعض اقوال وحکایات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں ایک عجیب بات یہ دیکھی گئی ہے کہ بعض اوقات انسان خواب میں کوئی خیر و بھلائی یا شر و آفت کی بات دیکھتا ہے۔ جب وہ بیدار ہوتا ہے تو بعینہٖ اسی طرح اس کو خیر و راحت

یا شتر و آفت پہنچ جاتی ہے۔

ایک اس سے بھی زیادہ عجیب بات دیکھی گئی ہے وہ یہ کہ بہت سے آدمی ایسے کند ذہن اور کند زبان ہوتے ہیں جو کہ حالتِ بیداری میں ایک معمولی سا شعر بھی ٹھیک طور سے نہیں پڑھ سکتے اور نہ یاد کر سکتے ہیں۔ لیکن خواب میں وہی کند ذہن و کند زبان بخوبی پڑھتے اور یاد کر لیتے ہیں اور پھر بیداری کی حالت میں بھی درست طور سے پڑھ کر سنا دیتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس بہت سے جاہل اور اَن پڑھ آدمی خواب میں ایسی ایسی حکمت آمیز باتیں اور اچھے اچھے لفظ کہنے لگتے ہیں کہ اس طرح کوئی حکیم اور عالم بھی نہیں کہہ سکتے اور جب وہ بیدار ہوتے ہیں تو پھر بھی وہ ان خواب کی باتوں کو دوہرا کر کہہ دیتے ہیں۔

حکایت | کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے نماز کی اذان کہی۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تُو اسلامی حج پورا کرے گا۔ اُسی وقت ایک اور شخص آیا۔ اُس نے بھی یہی سوال کیا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو اذانِ نماز کہتا ہُوا دیکھا ہے۔ اس کو حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعبیر بتلائی کہ تجھے لوگ چوری کی تہمت لگائیں گے۔ اس پر حضرت کے شاگرد بولے کہ یہ دونوں خواب بظاہر ایک ہی صورت کے ہیں لیکن تعبیر آپ دونوں کی ایک دوسرے کے برخلاف کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پہلے شخص کی شکل وصورت مجھے نیک اور صلاحیت والی نظر آئی۔ اس لئے میں نے یہ کہہ دیا کہ تُو حج کرے گا، بموجب اس آیت کے "وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا" یعنی اے پیغمبر! تم لوگوں کو حج کا اعلان دے دو اور دوسرے شخص کی شکل وصورت مجھے شریر سی نظر آئی اس لئے اس کو میں نے یہ تعبیر بتائی کہ تُو چوری کے جُرم میں گرفتار ہوگا۔ بموجب اس آیت کے فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّکُمْ لَسٰرِقُوْنَ۔ یعنی ایک منادی نے یہ منادی کی کہ اے قافلہ والو! تم ضرور چور ہو"۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جو خواب رات کے پہلے حصّہ میں دکھائی دے اُس کی تعبیر پانچ سال میں ظاہر ہوتی ہے اور جو آدھی رات میں دکھائی دے اس کی تعبیر پانچ مہینوں تک ظہور میں آتی ہے اور اگر بہت سویرے صبح کے وقت دکھائی دے تو اس کی تعبیر دس روز تک ظاہر ہو جاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ جس قدر رات کا وقت دن کے وقت سے زیادہ نزدیک ہو اور خواب درست ہوتا ہے اور نتیجہ جلد تر ظہور پذیر ہوتا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل۔ خوابِ حکم جو کہ درست ہوتا ہے۔ دوّم اضغاث واحلام۔ اور وہ خواب پریشان اور پراگندہ ہوتے ہیں اور اضغاث گھاس کے کھلے مٹھوں کو کہتے ہیں۔ یعنی جس طرح گھاس کے تنکے باغوں میں متفرق اور پریشان ہوتے ہیں۔ اسی طرح اضغاث واحلام بھی پراگندہ ہی ہُوا کرتے ہیں۔

پھر اضغاث واحلام (پراگندہ خواب) تین طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) بعض غلبۂ طبیعت و ہوا سے (۲) بعض نمائش شیطانی سے (۳) بعض نفسانی باتوں سے۔ یہ تینوں قسمیں ردّی اور غیر صحیح ہوتی ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب خواب دیکھنے والے کو خواب بھول گیا ہو اور معبّر اس خواب کو معلوم کرنا چاہے تو اُس کو چاہیئے کہ خواب دیکھنے والے سے کہے کہ تم اپنا ہاتھ اپنے اعضاء میں سے کسی عضو پر رکھو۔ اگر وہ سر پر ہاتھ رکھے تو اُس نے خواب میں کوہ دیکھا ہوگا اور اگر ناک پر رکھے تو اُس نے کسی دامنِ کوہ کو دیکھا ہوگا اور اگر رخسارے پر رکھے تو اُس نے کوئی سرسبز کھیت یا سرسبز جنگل دیکھا ہوگا اور اگر منہ پر رکھے تو اُس نے کوئی چشمۂ عمدہ پانی کا دیکھا ہوگا اور اگر آنکھ پر رکھے تو اُس نے کڑوے پانی کا کوئی چشمہ دیکھا ہوگا اور اگر کان پر رکھے تو اس نے کوئی شگاف اور غاریں دیکھی ہوں گی اور اگر ڈاڑھی پر رکھے تو اُس نے گھاس دیکھی ہوگی اور اگر پیٹ پر رکھے تو اُس نے خواب میں کوئی دریا دیکھا ہوگا اور اگر شرمگاہ پر رکھے تو اس نے خواب میں بے آباد زمین دیکھی ہوگی۔ اگر کندھے پر ہاتھ رکھے تو اُس نے کوئی چوبارہ یا کوئی اور منظر دیکھا ہوگا اور اگر بازو پر ہاتھ رکھے تو اُس نے کوئی میوہ دار درخت دیکھا ہوگا اور اگر انگلیوں پر ہاتھ رکھے تو اُس نے کسی درخت کی چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں دیکھی ہوں گی اور اگر مقعد (چوتڑوں) پر رکھے تو اُس نے سنڈاس دیکھا ہوگا اور اگر گھٹنے پر رکھے تو اُس نے زمین کا کوئی بلند ٹیلہ دیکھا ہوگا اور اگر پنڈلی پر ہاتھ رکھے تو اُس نے کوئی بے پھل درخت دیکھا ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس خواب میں آدمی خدا تعالےٰ کو بے مثل و بے مثال دیکھے اس خواب سے بڑھ کر بابرکت خواب اور کوئی نہیں ہوتا۔

حضرت جبریل علیہ السلام کو خواب میں خوش طبع اور خندہ پیشانی دیکھنا، دشمن پر فتح یاب ہونے کی علامت ہے اگر اس کے برخلاف ہو تو رنج وغم کی نشانی ہے۔

خواب میں عزرائیل علیہ السلام کو (ملک الموت) کو آسمان پر اور اپنے آپ کو زمین پر دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والا اپنے مرتبے سے معزول ہو جائے گا۔

فرشتوں کو آپس میں لڑتے ہوئے دیکھنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا گناہوں، اور عذاب الٰہی میں گرفتار ہو جائے گا۔ خواب میں حضرت صدیق اکبرؓ کو دیکھنا خوشی اور راحت کی علامت ہے۔

خواب میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا عادل اور انصاف والا ہوگا۔

اگر آپ کو کسی شہر میں خوش وخرم دیکھیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس شہر میں عدل وانصاف ظہور پذیر ہوگا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خواب میں دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا عابد، زاہد اور پرہیزگار ہوگا۔ اور کسی شہر میں آپ کو خندہ پیشانی اور خوش وخرم دیکھنا اس بات کی نشانی ہے کہ اس شہر کے لوگ قرآن مجید و دیگر علوم دینی کو تحصیل کرنے کے مشتاق ہو جاویں گے۔

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خواب میں خوش وخرم دکھائی دینا صاحبِ خواب کے بہادر اور سردار ہونے کی نشانی ہے اور کسی شہر میں آپ کا خوش وخرم دکھائی دینا اس بات کی علامت ہے۔ کہ وہاں کے لوگ عدل وانصاف والے ہوں گے لیکن کبھی کبھی ان میں جھگڑے اور فسادات رونما ہوا کریں گے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خواب میں دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا دین واسلام کے راستہ پر مضبوط رہے گا اور مسلمانوں میں راست گو مشہور ہو جائے گا اور دیانتداری میں بھی معروف ہو جاوے۔

حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ خواب والا خیر اور راحت دیکھے گا اور آخر کار شہید ہو کر مرے گا۔

خواب میں جو کا آٹا دیکھنا، دین کی درستی کی علامت ہے اور گیہوں کا آٹا دیکھنا نفع بخش مال تجارت حاصل ہونے کی نشانی ہے اور باجرے کا آٹا دیکھنا تھوڑا سا مال حاصل ہونے کی علامت ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام کے اقوال

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خواب اصل میں دو باتوں پر مبنی ہے:۔

اوّل۔ وہ خواب جو حالات کی حقیقت سے آگاہ کرے۔ دوسرا۔ وہ خواب جو ہر ایک کام کے انجام کی خبر دینے والا ہو۔ پھر دونوں قسموں میں سے چار قسمیں نکلتی ہیں:۔

اوّل خواب امر (حکم فرمانے والا خواب)۔ دوم خواب زاجر (روکنے والا خواب)، سوم خواب مُنذر (ڈرانے والا خواب)۔ چہارم خواب مبشر (خوش خبری دینے والا خواب)۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خواب دیکھ کر اس کا یاد نہ رہنا چار وجوہات میں سے کسی ایک وجہ کی بناء پر ہوتا ہے۔ اول کثرت گناہ کے باعث خواب یاد نہیں رہتا۔ دوم مختلف اعمال کی وجہ سے خواب فراموش ہو جاتا ہے۔ سوم۔ نیت اور اعتقاد کی کمزوری کی وجہ سے خواب بھول جاتا ہے۔ چہارم، اختلاف طبع کے باعث یعنی جبکہ وہ اپنے حالات سے بدل جاوے۔ واقعی ان حالات میں صاحب خواب اپنے خواب کو بھول جاتا ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح سے لے کر دوپہر تک خواب کی تعبیر پوچھے، اس کی تعبیر اقبال اور بہتری سے دی جاوے گی اور اگر زوال کے بعد پوچھے تو اس کی تعبیر شر و فساد سے کی جاوے گی۔ نیز آپ نے فرمایا ہے کہ ابر اور بارش والے دن اور سورج کے طلوع اور غروب کے وقت تعبیر پوچھنی ناجائز ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مومن بندہ حق تعالے کو خواب میں بے مثل و بے مثال دیکھے۔ جیسا کہ آیات قرآنی واحادیث نبوی میں مذکور ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ حق تعالے اس خواب والے کو اپنا دیدار عطا فرمائے گا اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کرے گا۔

اگر اس طرح خواب دیکھے کہ وہ خواب والا کھڑا ہوا تھا اور حق تعالے اس کو دیکھ رہا تھا تو اس میں دلیل اس کی صلاحیت و درستی کار اور سلامتی نفس پر ہوگی اور وہ مغفرت کے لئے مخصوص ہوگا اور اگر وہ گناہ گار ہے تو وہ توبہ کرے گا۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے اقوال

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹا چھاننے کی چھلنی کی تعبیران چار چیزوں سے کی جاتی ہے۔(۱) نیک مرد (۲) دا ہیات عورت۔ (۳) بُرا نوکر یا خادم۔ (۴) کچھ تھوڑا سا نفع۔

بقول امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔ خواب میں چولہے یا انگیٹھی کو دیکھنا۔ خادمہ عورت یا لونڈی کی تعبیر کو ظاہر کرتا ہے۔

سورج کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہوں پر ہوتی ہے۔ اوّل خلیفہ۔ دوّم بڑا بادشاہ۔ سوّم رئیس۔ چہارم بزرگ عامل پنجم۔ عادل بادشاہ۔ ششم رعیت کا فائدہ۔ ہفتم مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ ہشتم کوئی روشن اور نیک کام کرے۔

نیز آپ کا یہ بھی قول ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو دیکھے کہ وہ سورج کو سجدہ کر رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بادشاہ اس کو کوئی عزت بخشے گا اور اپنا مقرب بنالے گا اور اس کا کاروبار بڑھ چڑھ کر رہے گا۔

آئینہ کا خواب میں دکھائی دینا چھ وجہوں پر ہوتا ہے۔ اوّل عورت دوّم لڑکی سوّم جاہ و فرمان چہارم یار دوست۔ پنجم شریک۔ ششم اچھا کاروبار۔

نیز آپ کا قول ہے کہ اگر کوئی غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ کسی عورت سے شادی کرے گا اور بزرگی پائے گا اور اگر کوئی لڑکی آئینہ کو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو ایسا اچھا خاوند ملے گا جس کے پاس وہ عزت و آبرو سے زندگی بسر کرے گی۔

خواب میں لکڑی چیرنے کا آرہ دیکھنا تین وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اوّل فرزند۔ دوّم بہن یا بھائی۔ سوّم شریک اور ہمسر۔

قلعی کا خواب میں دیکھنا۔ تین وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اوّل نفع دوّم خدمت گار۔ سوّم گھر کا اسباب۔

خواب میں امرود کا کھانا پانچ وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اوّل مال حلال۔ دوّم تونگری، سوّم عورت۔ چہارم مُراد کا پانا۔ پنجم نفع حاصل ہونا۔

حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو یہ خواب آوے کہ کوئی شخص اُس کے گھر سے سرہانہ لیکر دوسرے گھر میں گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی شخص اُس کی عورت یا لونڈی کو اغوا کرنا چاہتا ہے اور وہ اُن کے درپے ہے۔ پتھر یا چونے کی سیڑھی پر چلنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا قدر و منزلت اور شرف و بزرگی حاصل کرے گا۔

اور اگر خواب والے نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ وہ آسمان پر چلا گیا ہے اور پھر واپس نہیں آیا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی اجل (موت) قریب آگئی ہے اور اگر واپس آگیا ہے تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ صاحب خواب سخت بیماری

مُبتلا ہو گا۔ لیکن آخر کار شفا یاب ہو جائے گا۔

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں باغ سے مُراد مالدار اور صاحبِ جمال آدمی ہوتا ہے۔

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ موسم بہار یا گرمی کے دنوں میں وہ خوش و خرم پھر رہا تھا اور اس باغ میں طرح طرح کے میوے لگے ہُوئے تھے اور رنگا رنگ کے پھول اور سبزے کھل رہے تھے اور پانی جاری تھا اور وہ اس باغ میں بیٹھا ہُوا تھا تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب والا شہادت کی موت مرے گا۔ کیونکہ یہ تمام صفتیں بہشت کی ہیں۔

اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کو کسی شہر یا کسی جگہ میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شہر یا جگہ میں نعمت فراخ ہو جاوے گی اور وہاں کے لوگوں کے لئے تسلّی خاطر حاصل ہو جاوے گی۔

اگر کوئی شخص حضرت اسرافیل علیہ السّلام کو غمناک دیکھے اور غمناکی کی حالت میں نرسنگا پھونکتے ہُوئے دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اُس ملک میں موت بہت ہو گی اور ظالم ہلاک ہو جاویں گے۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی کے مال کو مال والے کی رضامندی سے راہِ خدا میں خرچ کر رہا تھا تو اُس کے خیر و شر کی تعبیر صاحبِ مال کی طرف پلٹ جائے گی۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی مرد کا پستان چُوس رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب والا بیمار ہو جاویگا اور اگر اُس کی عورت حاملہ ہووے تو اُس کے لڑکا پیدا ہو گا۔

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کا دل درد کر رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہو جاوے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے دل کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا دین و دنیا کے کاموں کا حریص ہے اور اگر اُس کے دل سے خون نکل رہا تھا تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بُرے کاموں سے توبہ کرے گا اور خداوند تعالےٰ کی طرف رجوع ہو جائے گا۔

اگر دیکھے کہ اُس کے دل سے صفرا نکل رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کے دل پہ کوئی خستگی یا زخم پہنچا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بے غم ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے دل سے موتی گر رہے تھے اور وہ موتی اُس نے منہ سے پھینک ڈالے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحبِ خواب کافر ہو جائے (معاذ اللہ) ۔ اور اگر دیکھے کہ موتی اُس نے زمین پر سے اُٹھا کر کھا لئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مسلمان ہو جائے گا۔

اگر کسی کو خواب میں گھڑا یا ٹھلیا نظر آوے تو لونڈی یا خادم سے اُس کی تعبیر کرنی چاہیئے اور اگر دیکھے کہ اُس نے کوئی گھڑا بنایا یا خریدا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی لونڈی یا غلام خریدے گا یا اُس کو کوئی نوکر ملے گا۔

بٹیر کا خواب میں نظر آنا، مال اور روزی کی علامت ہے۔

خواب میں گدھے کا سُم نظر آنا مال کی نشانی ہے ::

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو خواب میں یہ دکھائی دے کہ وہ ایک سالہ اُونٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ غمگین ہوگا اور اگر یہ دیکھے کہ اُس کے اُونٹ کے کسی اعضاء سے خون بہہ رہا تھا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ بقدرِ خون کے سعادت اور نعمتِ دُنیاوی حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ وہ اُونٹ کی مہار کو کھینچ رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی فرمانبردار مرد سے جھگڑے گا۔

خواب میں بادام کا دکھائی دینا، مال کی علامت ہے لیکن اگر بادام چھلکے سمیت دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مال کسی قدر رنج اور سختی کے ساتھ ہاتھ میں آوے گا اور جب بادام بغیر چھلکے کے دیکھے تو یہ علامت اس بات کی ہے کہ مال آسانی سے حاصل ہوگا۔

اگر کوئی دیکھے کہ وہ خواب میں بکری کا گوشت کھا رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ بیمار ہووے گا اور شفایاب ہو جائے گا۔

خواب میں پُرانا پردہ دکھائی دینا بادشاہ اور رعیت دونوں کے لئے بُرا ہوتا ہے اور نیا پردہ بادشاہ کے لئے اچھا ہوتا ہے اور رعیت کے لئے بُرا ہوتا ہے۔

اگر کسی کو خواب میں یہ نظر آوے کہ اُس نے ابابیل پکڑی ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ غموں سے نجات پاوے گا اور خوف اور ڈر سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا منہ غبار سے آلودہ تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کو کوئی رنج و غم پہنچے گا۔ بموجب اس آیت کے "وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ عَلَیۡہَا غَبَرَۃٌ تَرۡہَقُہَا قَتَرَۃٌ" یعنی کئی چہرے اُس روز (بروز قیامت) ایسے ہوں گے کہ جن پر گرد پڑی ہوگی اور چڑھی آتی ہوگی اُن پر سیاہی"۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کا گمشدہ یا غائب آدمی سفر سے واپس آگیا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کا بند کام کشادہ ہوگیا ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کا غائب اور گمشدہ آدمی متفکر اور غمناک ساتھ تھا تو سمجھے کہ اُس کو تکلیف پہنچے گی اور اگر یہ دیکھے کہ اُس کا غائب یا گمشدہ آدمی سوار ہوکر سفر سے واپس آیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ غائب اور گمشدہ آدمی جلدی مال و نعمت لے کر سفر سے واپس آوے گا اور اگر غائب کو پیادہ اور عاجز اور برہنہ (ننگا) دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ راستے میں اُس غائب آدمی کو ڈاکو اور لٹیرے لوٹ لیں گے اور وہ مفلس ہوکر واپس آئے گا۔

اگر کسی کو خواب میں یہ دکھائی دے کہ وہ عناب کے درخت جمع کر رہا تھا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ مال تکلیف سے حاصل کریگا۔ اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ وہ کسی مشہور و معروف اور سرسبز و شاداب جگہ میں ٹھہر گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحبِ خواب اس جگہ سے بہت سا نفع اور خیر حاصل کرے گا۔ عقل اور جان کو خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ اُس کو ماں باپ کا دیدار ہو ٭

حضرت امام اسماعیل بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام اسماعیل بن اشعثؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے گھر میں کسی مناسب جگہ پر پیشاب کر رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ اپنے مال کو اپنے اہل وعیال کو ان کے کھانے پینے کے واسطے خرچ کرے گا لیکن اس کا بدلہ اس کو مل جائے گا۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالےٰ ہے وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ یعنی تم لوگ جو کچھ بھی (بجا طور پر) خرچ کرتے ہو، اللہ تعالےٰ اجر دے دیتا ہے۔"

خواب میں آسمان سے مینہ کی طرح آگ کا برسنا اس امر کی علامت ہے کہ اس مُلک کے بادشاہ پر کوئی آسمانی بلاء اور مصیبت نازل ہوگی اور اس کے مُلک میں بہت سی خونریزی ہوگی۔

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ آسمان سے آگ برسی اور اُس کی جو چیزیں کھانے پینے کی تھیں وہ اُس نے جلا ڈالیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اُس کے طاعت کے کام حق تعالےٰ کی بارگاہ میں قبول ہوں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالےٰ ہے: بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ یعنی ایک نیاز جس کو کھا جائے گی آگ۔ اور اگر یہ دیکھے کہ آسمان سے آگ گر رہی تھی لیکن اُس نے جلایا کسی کو نہیں۔ تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحبِ خواب کو عذابِ الٰہی پہنچے گا یا بادشاہ کی طرف سے اُس کو کچھ خوف وخطرہ لاحق ہوگا۔

اگر کوئی خواب دیکھے کہ وہ آگ کی پُوجا کر رہا تھا تو یہ سمجھے کہ وہ بادشاہ کا دربان یا سپاہی بنے گا اور اگر اُس نے وہ آگ انگارے کی صورت میں دیکھی ہو تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مالِ حرام بہت سا جمع کرے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے پتھروں کا مینہ برسا تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس جگہ کے لوگوں پر کوئی سخت بلا اور عذابِ الٰہی نازل ہوگا، بموجب اس آیت کے: وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ یعنی برسائے ہم نے اُن پر پتھر سنگریزے۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے گیہوں اور جو برس رہے تھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس ملک میں طرح طرح کی نعمتیں بے شمار اور بے قیاس ہوں گی اور خلقت کو امن وامان اور فراخ روزی حاصل ہوگی۔

تمّت بالخیر



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالےٰ کا شکر ہے جو واحد بے نیاز قادر ہے ۔ مالک صاحبِ جلال اور زندہ اور خالق ہے ۔ خلقت کا رازق اور دلوں کا عالم ہے ۔ آسمان اور روشن ستاروں کا خالق ہے ۔ غیب کا عالم اور راز کو جاننے والا ہے ۔ ظاہر اور باطن ہے، اوّل اور آخر ہے ۔

درود اور سلام حضرت مصطفےٰ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پہ نازل ہو کہ تمام انبیاء علیہم السلام پر کہ سردار اور سند اور فخر کرنے والے ہیں ۔

ابوالفضل حسین بن ابراہیم محمد تفلیسی اس طرح بیان کرتا ہے کہ جب میں کتاب صنعۃ الابدان کی تصانیف سے فارغ ہوا تو میں نے اصل تعبیر کی کتابوں میں نگاہ کی، جو لوگوں نے بنائی تھیں ۔ مجھے کوئی کتاب جامع اور واضح نہیں ملی کہ جس میں اس علم کے اُستادوں کے اقوال سے ہر ایک خواب کی تاویل دلیل اور سند کے ساتھ بیان ہو اور ایک خواب کے نکالنے کا طریقہ حروفِ تہجی کی ترتیب پر مشرح اور نمبروار ہو۔ جب اس طرز کی کوئی مفید کتاب نہ ملی تو میں نے اس بارے میں کوشش کر کے اور تکلیف اُٹھا کر یہ کتاب بنائی ۔

اور یہ کتاب سُلطان المعظم کی نظر اقدس میں گزارنی، جو شاہنشاہِ اعظم، عرب اور عجم کے بادشاہوں کا سُلطان ہے، سب گردنوں کی گردنوں کا مالک ہے ۔ دُنیا کی عزت، غازیوں کا فریاد رس، مُشرکوں کا قاتل، رُوم، دمشق اور شام اور فرنگستان کا سُلطان ہے ۔ ابوالفتح قزل ارسلان بن مسعود ناصر امیرالمؤمنین، اللہ تعالےٰ اُس کی عمر دراز کرے ۔

میں نے سب طرح کی خوابوں کو حروفِ معجم کی طرز پر سلیس فارسی میں جمع کر دیا اور انہی کتابوں میں سے لکھا جو اس نفیس علم میں نہایت مشہور اور معروف ہیں ۔ جن کے نام یہ ہیں :-

(۱) کتاب وصول، حضرت دانیال علیہ السلام ۔ (۲) کتاب تقسیم، جعفر صادق، رضی اللہ تعالےٰ عنہ ۔ (۳) کتاب جامع، محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ۔ (۴) کتاب دستور، ابراہیم کرمانیؒ، (۵) کتاب ارشاد، جابر مغربیؒ ۔ (۶) کتاب تعبیر اسماعیل بن اشعثؒ ۔ (۷) کتاب کنز الرؤیا مامونی ۔ (۸) کتاب بیان التعبیر، عبدالروس ۔ (۹) کتاب تعبیر، حافظ بن اسحاق ۔ (۱۰) کتاب حمل الدلائل والمنامات ۔ (۱۱) کتاب مبادی مبادی التعبیر ۔ (۱۲) کتاب ایضاح التعبیر فخری ۔ (۱۳) کتاب کافی الرؤیا ۔ (۱۴) کتاب تعبیر بطاؤس ۔ (۱۵) کتاب مفرح الرؤیا ۔ (۱۶) کتاب تحفۃ الملوک ۔ (۱۷) کتاب منہاج التعبیر خالد اصفہانی ۔ (۱۸) کتاب مقدمۃ التعبیر ۔ (۱۹) کتاب حقائق الرؤیا ۔ (۲۰) کتاب وجیز محمد بن شاہو یہ ۔ (۲۱) کتاب متفرق از کیمات ۔ اور کتابیں جو لوگوں نے اس علم میں تصنیف کی ہیں :-

مذکورہ بالا جماعت کے کلام کو اختیار کر کے پہلے ہر ایک خواب کی ترتیب حرفِ اوّل اور دوم اور سوم کے طرز پر اس

کتاب میں مشرح طور پر بیان کی ہے ۔ اور میں نے اس کتاب کا نام "کامل التعبیر" رکھا ہے ۔ کیونکہ اس علم میں اس کتاب سے عمدہ اور کوئی کتاب اب تک تصنیف نہیں ہوئی ہے اور انصاف یہ ہے کہ اس کتاب کی ہر ایک شخص کو ضرورت ہے اور جو شخص اس تعبیر نامہ کو نگاہ میں رکھے گا وہ تمام تعبیروں سے بے پرواہ ہوگا ۔

اور اس عاجز نے اُستادوں کے فرامین میں سے چھ شخصوں کے فرمان زبانی یاد کئے ہیں، جو ہر ایک اپنے زمانہ میں یگانہ روزگار اور حکیم وقت گزرا ہے اور زمانے میں نجیب النسب ہے ۔ (۱) حضرت دانیال علیہ السلام ۔ (۲) جعفر صادق رضی اللہ عنہ ۔ (۳) محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ۔ (۴) جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ ۔ (۵) ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ ۔ (۶) اسماعیل بن اشعث رضوان اللہ علیہم اجمعین ۔

سب سے پہلے جن چیزوں کی تعبیر بیان کرنے والوں کو سخت ضرورت ہے، سولہ فصلوں میں بیان کی ہیں اور ہر ایک بات کو برمحل بیان کیا ہے تاکہ پڑھنے اور سیکھنے والے پر آسانی ہو اور کوئی دقیقہ اس پر پوشیدہ نہ رہے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ اور اللہ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے ۔

فصل اول ۔ خواب کا مزاج پہچاننا ۔ فصل دوم ۔ خواب کی قسموں کا جاننا ۔ فصل تیسری ۔ یاد نفس اور روح کے بیان میں ۔ فصل چوتھی ۔ خوابوں کی درستی کی معرفت میں ۔ فصل پانچویں ۔ سچے اور جھوٹے خواب کی شناخت میں ۔ فصل چھٹی ۔ خوابوں کے فرق کے جاننے کے بیان میں ۔ فصل ساتویں ۔ متفرق خوابوں کی معرفت میں ۔ فصل آٹھویں ۔ علم جفر اور فال کے جاننے میں ۔ فصل ناویں ۔ بھولے ہوئے خواب کی معرفت میں ۔ فصل دسویں ۔ جاہلوں کے قول کے مطابق خواب کے چھوڑنے کے بیان میں ۔ فصل گیارہویں ۔ حالتِ خواب کی شناخت میں ۔ فصل بارہویں ۔ شرط اور ادبِ تاویل کی معرفت میں ۔ فصل تیرہویں ۔ سائل اور تعبیر بیان کرنے والے کی اقسام میں ۔ فصل چودہویں ۔ تعبیر کے طریقوں کی معرفت میں ۔ فصل پندرہویں ۔ اُن مسائل کے جاننے کے بارے میں کہ جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے ۔ فصل سولہویں ۔ حق سبحانہٗ تعالےٰ کے دیدار کی تاویل میں اور فرشتوں اور پیغمبروں کی زیارت کے بیان میں ۔ اور ان سب کو ترتیب وار بیان کیا ہے ۔

خوابوں کی تعبیر کے علم کے طرزِ طریقے کو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں ۔ یعنی اگر خواب کے پہلے الفؔ اور یاؔ ہو تو اس کو حروف الف اور یا میں تلاش کرو ۔ اور اگر حرفِ اوّل الفؔ اور تاؔ ہو تو حرف الف اور تا میں ڈھونڈو ۔ اور اگر پہلا حرف الفؔ اور یاؔ ، یا الفؔ اور میم ہے تو اس ترتیب کو دوسرے حرُوف کے شروع میں نگاہ رکھو تاکہ خوابوں کا نکالنا آسان ہو جائے اور کسی دانا پر بھی یہ طریقہ پوشیدہ نہ رہے گا ۔

اس کتاب میں تاویل کے ساتھ نگاہ کرنی چاہیئے اور ہم حق سبحانہٗ تعالےٰ سے اس کتاب کے ختم کرنے کی توفیق چاہتے ہیں اور رب الارباب سے دونوں جہان کے ثواب کی امید رکھتے ہیں اور اللہ تعالےٰ ہی خوب جانتا ہے ۔

علمِ تعبیر کی فضیلت کا بیان

اس بات کو یاد رکھو کہ علمِ تعبیر نہایت بزرگ اور شریف ہے اور حق تعالےٰ نے یہ علم حضرت یوسف صدیق علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو عنایت فرمایا تھا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:۔ وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ۔ (ترجمہ) اور ہم نے اسی طرح زمین پر یوسف کو عزت دی اور خوابوں کی تعبیر سکھائی)۔

اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ سب سے پہلے حق تعالےٰ نے جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کو عنایت فرمایا تھا کہ آپ نے ایک مقرب فرشتہ کو خواب میں یہ کہتے ہوئے دیکھا "اے محمد! آپ کو بشارت ہو کہ حق تعالےٰ نے آپ کو انبیاء علیہم السّلام کی جماعت میں شامل کیا اور آپ کو برگزیدہ کر کے خاتم الانبیاء علیہم السّلام کی جماعت میں شامل کیا اور آپ کو برگزیدہ کر کے خاتم الانبیاء علیہم السّلام کی حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم خواب سے بیدار ہوئے تو اس کو خوابِ نبوت اور ذخیرۂ اقبال فرمایا۔

اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے معراج کے بعد دُوسرا خواب دیکھا۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَکُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝

(ترجمہ) البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کو خواب حق کے ساتھ۔ البتہ داخل ہو گئے تم مسجدِ حرام میں۔ اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈاتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کتراتے ہوئے نہ ڈرتے ہو گے۔ پس جانا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانا تم نے۔ پس ورے اس کے یہ فتح نزدیک کی)۔

اور حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے قصّہ میں ارشاد فرمایا ہے:۔

اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ۚ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ۝ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (ترجمہ) اسماعیل! میں نے تجھے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ تُو اپنی رائے بتا۔ جواب دیا۔ اے میرے باپ! جو آپ کو حکم ہوا ہے بجا لائیں، آپ مجھے انشاء اللہ صابروں میں پائیں گے۔ جب دونوں اللہ کے حکم کے مطیع ہوئے اور حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ کو ماتھے کے بل پچھاڑا تو خدا تعالےٰ نے ابراہیم علیہ السّلام کو پکارا اور کہا اے ابراہیم! تُو نے خواب سچ کر دکھلایا۔ تحقیق ہم محسنین کو اسی طرح جزا دیتے ہیں)۔

اور حدیث شریف میں اس طرح آیا ہے کہ یہ علم حضرت یوسف علیہ السّلام کا معجزہ تھا اور جو علم پیغمبری کا معجزہ ہو وہ یقیناً

بزرگ اور شریف علم ہوتا ہے اور بعض انبیاء علیہم السلام جو پیغمبر مرسل نہ تھے، اُن کو خواب کرامت ہوتی تھی۔

اور ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے باپ عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس آیت کی تعبیر میں ارشاد فرمایا ہے لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (اُن کے لئے دُنیا کی زندگی میں خوش خبری ہے) اس بشارت سے مُراد تعالےٰ کی مراد نیک لوگوں کا خواب ہے کہ نیک مرد خود خواب دیکھتا ہے یا کوئی اس کے لئے خواب دیکھتا ہے۔ خواب کی تصدیق میں بہت سی آیات اور احادیث موجود ہیں اگر سب کو ذکر کیا جائے تو کتاب بہت بڑی ہو جائیگی۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اَلرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَ اَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ (سچا خواب دیکھنا نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے)۔

یہ حدیث شریف اس لئے ارشاد فرمائی ہے کہ آپؐ چالیس سال کے تھے کہ جب آپؐ پر وحی ربانی آئی۔ اور ترسیٹھ سال کے تھے کہ جب دُنیا سے سفر کیا۔ وحی اور دُنیا سے سفر کے درمیان تئیس سال کا عرصہ ہے اور جو کچھ چاہتے تھے خواب میں چھ ماہ کے عرصے میں دیکھتے تھے۔ چھ ماہ کو تئیس سال کے ساتھ وہی نسبت ہے جو ایک پہر کو چھیالیس پہر کے ساتھ نسبت ہے۔ اس لئے آپؐ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

دوسرے پیغمبروں کا بھی یہی حال تھا کہ جو کچھ وہ چاہتے تھے اللہ تعالےٰ اُن کو خواب میں دکھاتا تھا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ سچا خواب وحی ہے تاکہ دیکھنے والا نیک وبد سے مطلع ہو جائے تاکہ دُنیا میں مغرور نہ ہو اور امر حق سے غافل نہ رہے۔

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور روایت کی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے آپ کے سامنے آپؐ کے اصحاب غمناک آئے اور عرض کی کہ آپؐ ہم کو بہتری کی خبر دیتے تھے۔ اگر خدانخواستہ آپ فوت ہو گئے تو ہم کو کار دین کے اختیار کرنے کی کون ترغیب دے گا؟ اور اس کی تدبیر کی خبر کیسے جانیں گے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بَعْدَ وَفَاتِيْ يَنْقَطِعُ الْوَحْيُ وَلَا يَنْقَطِعُ الْمُبَشِّرَاتُ (میری وفات کے بعد وحی منقطع ہو جائے گی۔ لیکن سچی خوابیں منقطع نہ ہوں گی)۔ اصحاب کرام نے عرض کیا کہ یا حضرت مبشرات کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ الَّتِيْ يَرَاهَا الْمَرْءُ الصَّالِحُ اَوْ يُرٰى لَهٗ (نیک خواب جس کو نیک مرد خود دیکھے۔ یا اُس کے لئے کوئی اور دیکھے)۔

اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے کہا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے کہ اپنے اصحاب کو فرماتے تھے کہ اگر کوئی تم سے اچھا اور نیک خواب دیکھے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے اور وہ خواب اپنے برادر اور دوستوں کو بھی بتلائے اور اگر نیک آدمی بُرا خواب دیکھے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ راندۂ درگاہ شیطان سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور شیطان کی شرارت سے اللہ تعالےٰ کی پناہ میں جائے اور وہ خواب کسی کو نہ سُنائے تاکہ اُس کو نقصان اور تکلیف نہ پہنچے۔

اور حضرت امیر المومنین علی بن ابو طالب کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے فرمایا ہے کہ جب مومن کوئی خواب دیکھے یا اُس کو خواب میں دیکھیں تو اُس خواب کی تعبیر جاننی واجب ہے۔ تاکہ نیک خواب سے خوشی کا حصّہ پائے اور بُرے خواب سے بچے۔ یعنی دُعا اور عبادت اور صدقات میں مشغول ہو جائے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی شخص علم کو طلب کرتا ہے۔ اُس کی اصل سے نہیں پھرتا ہے اور اس کا قیاس تعبیر کو نہیں چاہتا ہے اور اس طریق کو معلوم کرتا ہے۔ لیکن یہ علم اصل سے لوگوں کے احوال کے ساتھ صورت اور صفت - قدر اور دیانت - ہمت اور ارادت اور اوقات کے اختلاف سے بدل جاتا ہے۔ کیونکہ گاہے تعبیر مِثل اور اصل سے ہوتی ہے اور گاہے ضد کے ساتھ ہوتی ہے۔ گاہے واقفیت ہوتی ہے، اور پریشان خواب بے اصل ہوتے ہیں۔

اور جان رکھو کہ ہر ایک علم کا عالم دُوسرے علم سے بے پرواہ ہوتا ہے۔ لیکن تعبیر بیان کرنے والے کے لئے عِلم تفسیرِ قرآن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا علم اور امثالِ عرب وعجم اور نوادر۔ اور اشتقاقِ لُغت اور الفاظِ متداولہ جو ایک دُوسرے سے نکلتے ہیں۔ ان سب کا جاننا ضروری ہے اور تعبیر بیان کرنے والے کے لئے بزرگ اور لطیف اور ادیب ہونا بھی ضروری ہے اور تعبیر بیان کرنے والے کے حالات اور خصائل اچھی طرح جانتا ہو۔ اور ہر وقت حقانی توفیق کا طالب رہے تاکہ حق تعالےٰ اپنے کرم کے ساتھ اُس کی راہنمائی کرے اور اُس کی زبان صالح اور نیک ہو اور یہ باتیں خدائے تعالےٰ کی طرف سے ایسے آدمی کو عنایت ہوتی ہیں کہ اُس کی طبیعت سب باتوں سے پاک ہو اور لقمۂ حرام کھانے اور بے ہودہ باتوں سے بچنے والا ہو اور گناہوں سے محترز ہو تاکہ سر رشتۂ علماء اور انبیاء علیہم السّلام کے وارثوں میں شمار کیا جائے۔ لہٰذا عقلمندوں پر عِلم تعبیر کا جاننا اور اور اس کے قواعد کا پہچاننا واجب ہے۔ کیونکہ اس علم کی طرف ہر ایک شخص عام اور خاص، جاہل اور عالم کو محتاجی ہے۔ لیکن وہ لوگ کہ جن کی شان میں حق تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے :- اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۔ (ترجمہ) کہ وہ لوگ چوپاؤں جیسے ہیں۔ بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں، وہی لوگ غافل ہیں، ایسے لوگوں کو ضرورت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالےٰ بہتری کو خوب جانتا ہے۔

پہلی فصل

خوابوں کے مزاج کی شناخت میں

ہم اس فصل میں بیان کریں گے کہ خواب کی حد اور مزاج کیا ہے؟ یہ بات جان لو کہ حکماء نے بیان کیا ہے کہ نیند کا سبب تر بخارات کا وجود ہے جو جسم سے دماغ کی طرف چڑھتے ہیں، جس کے باعث تمام حواس اور قوتیں آرام پاتی ہیں اور غذا ہضم ہوتی ہے اور جسم کی اخلاط پختہ ہوتی ہیں۔ طبیب اس خواب کو طبیعی کہتے ہیں اور بعض سے

نزدیک خواب دماغ کے افعال میں سے ایک فعل کا نام ہے اور وہ طبعی فعل ہے۔ کیونکہ اس سے قوتوں کو آرام پہنچتا ہے۔ خاص کر قوتِ تخیّل اور قوتِ فکر کو زیادہ آرام پہنچتا ہے اور یہ قوتیں جن کا ذکر ہوا ہے رُوحِ نفسانی کی حرکات ہیں اور اُن کی جگہ دماغ ہے اور خواب سے آرام ہے۔ تاکہ رُوح نفسانی تسکین پائے۔

اس پر دلیل یہ ہے کہ جو شخص تحصیلِ علم میں مشغول ہوتا ہے اور رات کو گرمی اور خشکی اُس کے مزاج پر غالب آجاتی ہے تو روحِ نفسانی کثرتِ حرکت سے سست اور کمزور ہو جاتی ہے اور یہیں سے دُکھ اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا علاج سرد اور تر چیزیں ہیں۔ جیسے روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور جو چیزیں اُن کے مناسب ہیں۔

حکماء بیان کرتے ہیں کہ خواب دو قسم پر ہے۔ ایک طبعی، دُوسری غیر طبعی۔ لیکن طبعی حرارتِ عزیزی کو قائم رکھتی ہے۔ یعنی اصلی گرمی کو اندر میں نگاہ رکھتی ہے۔ لیکن چند قوائے نفسانی سست ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ ان پر تری غالب ہو جاتی ہے لیکن رنج کو دُور کرنا چاہیئے اور جو فضلات جسم میں جمع ہو گئے ہیں، اُن کو پسینہ کے ذریعے رفع کرنا چاہیئے۔

غیر طبعی خواب تین قسم کی ہے۔ ایک جسم کے فسادِ مزاج سے۔ دُوسری بعض اخلاط یعنی خون اور صفرا اور سودا کے زیادہ ہونے سے۔ تیسری غلیظ غذاؤں کے کھانے سے ہے یا سرد اور تر دماغ کے افکار ہیں۔ ان کا سرمایہ دماغ کی سردی اور تری سے ظاہر ہوتا ہے۔ اسی لئے گرم و خشک دماغ والے کو نیند بہت ہی کم آتی ہے اور گرم و تر دماغ کو بہت نیند آتی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ تم نے جانا ہے کہ خواب ایک فعلِ افعال سرد تر اور راحت و قوتِ متخیلہ و متفکرہ ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم کو عقل کے ذریعے معلوم ہوتا ہے کہ بیٹھنا کھڑے ہونے سے راحت ہے۔ راحت کی وجہ سے بیداری اور دماغی قوتوں کی آسائش ہے۔ للذا یقیناً خواب دماغ کے افعال میں سے ایک فعل ہے اور خواب طبعی اور غیر طبعی، ضعفِ قوتِ تخیل۔ و قوتِ ذکر و قوتِ فکر کی شرح۔ قولِ حکمائے قدیم سے سند اور دلیل کے ساتھ ہم نے اپنی کتاب کفایت الطلب میں مفصّل طور پر بیان کر دی ہے۔

دُوسری فصل

خواب کی قسموں کے بیان میں

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب اصل میں دو چیزیں ہیں۔ ایک حقیقتِ حال پر آگاہ کرنیوالی ہے۔ دُوسری سرانجام کار سے اطلاع دینے والی ہے اور ان دو کی چار قسمیں ہیں۔ ایک خواب امر کرنے والی ہے اور دوسری خواب منع کرنے والی ہے۔ تیسری خواب ڈرانے والی ہے۔ چوتھی خواب خوشخبری دینے والی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ہے: اَلرُّؤْیَا ثَلٰثَۃُ اَقْسَامٍ مِنَ اللہِ تَعَالٰی وَبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ حَیَاتِھِمْ۔ یعنی خواب تین قسم

کے ہیں، اللہ تعالےٰ کی طرف سے جو ایمان والوں کے لئے بشارت ہیں۔ دوسری قسم مِنَ الشَّیطَانِ الَّذِینَ اٰمَنُوا۔ ایمان والوں کے لئے شیطان کی طرف سے۔ تیسری قسم اضغاث واحلام پریشان کُن خیالات ہیں۔
یعنی خواب کی تین قسمیں ہیں۔ ایک حق تعالےٰ کی طرف سے جو اہلِ ایمان کے لئے دُنیا کی زندگی میں بشارت ہیں۔ دوسری قسم کے خواب وہ ہیں جو لوگوں کو غم میں ڈالتے ہیں۔ تیسری قسم کے خواب پریشان ہیں۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اصل خواب تین قسم پر ہیں۔ ایک کو حکم، دوسرے کو متشابہ تیسرے کو اضغاث و احلام کہتے ہیں اور اضغاث واحلام یعنی پریشان خواب چار گروہ دیکھتے ہیں۔ اوّل گروہ کہ جس کی طبیعت فساد کی طرف مائل ہے۔ دوّم گروہ جو شراب خور ہے۔ سوّم گروہ جو خلط سودا پیدا کرنے والی غذا کھاتا ہے۔ جیسے بینگن۔ مسور۔ نمک ملا ہوُا گوشت اور جو چیزیں ان کے مشابہ ہیں۔ چہارم گروہ، نابالغ بچے ایسے خواب دیکھتے ہیں۔
حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ خواب دو قسم پر ہیں۔ ایک خوابِ حکم، یعنی فیصلہ کُن جو درست ہوتا ہے۔ دوسرے اضغاث و احلام جو پریشان اور پراگندہ خواب ہوتے ہیں۔ اضغاث گھاس کے جنگلوں کو کہتے ہیں۔ یعنی گھاس کی طرح سبزہ زاروں میں تفرق ہیں اور خواب پریشاں بھی تین قسم پر ہیں۔ بعض طبیعت اور خواہش کے غلبے سے اور بعض شیطان کی نمائش سے اور بعض نفس کی اپنی باتوں سے اور یہ تینوں قسمیں درست نہیں ہوتی ہیں۔
حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب تین قسم پر ہیں۔ ایک قسم حق تعالےٰ کی طرف سے بشارت ہے۔ دوسری قسم شیطان کا وسوسہ ہے۔ تیسری وہ بات ہے جو خیال میں جم جاتی ہے اور شوق کی وجہ سے اُسی کو خواب میں دیکھتا ہے۔ سچّی خواب فرشتے کی صُورت ہوتی ہے کہ کرنے کی چیز کی لوح محفوظ سے بشارت دیتا ہے۔ یا باخدا شخص کو آتی ہے کہ قبل از وقت اُس کی شرارت سے محفوظ رہے لہٰذا جو شخص خواب دیکھ کر بھُول جائے۔ تعبیر بیان کرنے والا اُس سے توبہ کرائے اور خواب کا بھُلانا گناہ ہے۔ کیونکہ خواب کا نمائندہ ممکن ہے کہ لوحِ محفوظ سے کوئی فرشتہ ہو۔
حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب دو قسم پر ہیں۔ ایک سچّا، دُوسرا جھُوٹا۔ اور سچّا خواب تین قسم پر ہے۔ ایک بشارت۔ دوسرے تنبیہ۔ اور تیسرے الہام۔ بشارت کی قسم یہ ہے کہ حق تعالےٰ نے ایک فرشتہ لوحِ محفوظ پر مقرر کیا ہوُا ہے۔ تاکہ جو کچھ نیکی اور بدی فرزندِ آدم کے سر پر آنے والی ہے اُس کو اُس کی اطلاع کرے۔ اور اُس پر خواب میں ظاہر کرے۔ اُس فرشتے کا نام ملک الرّؤیا ہے۔
کسی کو بشارت پہنچانی ہوتی ہے تو خواب کا فرشتہ خواب میں ظاہر کر دیتا ہے اور خواب تنبیہ یہ ہے کہ فرشتہ اُس کو ڈراتا ہے اور آنے والی چیز کی اطلاع دیتا ہے تاکہ خواب دیکھنے والا اطاعت کرے اور گناہ سے بچے۔ اور اس کے باعث عبادت اور فرماں برداری کرے اور آنے والی بدی سے امن میں رہے۔ حق تعالےٰ کا ارشاد ہے:

"وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ "ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو، تاکہ تم نجات پاؤ۔"

خواب الہام یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ وہ بندے کو خواب میں الہام کرے تاکہ وہ صدقہ دے اور جہاد کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور گناہ سے بچے اور خلقت کے ساتھ احسان کرے۔

جھوٹے خواب کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک خوابِ ہمت، دوسرا خوابِ علت۔ تیسرا خوابِ شیطانی یعنی پریشان و پراگندہ۔ خوابِ ہمت یہ ہے کہ جو کچھ بیداری میں سوچ رہا تھا۔ وہی کچھ خواب میں دیکھے۔ اس خواب کی اصل نہیں ہے اور نہ اُس کی تاویل ہے۔

اور خوابِ علت، یہ ہے کہ دُکھیا آدمی جسمانی درد سے روتا ہے اور نیند میں وہی درد غلبہ کرتا ہے۔ بُری اور خوفناک چیزیں خواب میں دیکھتا ہے اور اس خواب کا باعث درد ہوتا ہے۔ اس خواب کی بھی اصلیت نہیں ہوتی ہے۔

اور خوابِ شیطانی یہ ہے کہ جسم ٹوٹتا ہے یا ناممکن چیز کو دیکھتا ہے۔ اس کی بھی تعبیر اور تاویل نہیں ہوتی ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا فرمان بطور نقل ہے۔

"وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعَالِمِيْنَ۔ (ہم پریشان خوابوں کی تاویل کے عالم نہیں ہیں)"

اور امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی عجائباتِ خلق میں سے ایک خواب بھی ہے اور نیز جو کچھ خواب میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے نیکی اور بدی پہنچتی ہے۔

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی خواب میں خیر اور منفعت اور راحت دیکھتا ہے یا شر اور آفت دیکھتا ہے اور وہی خیر اور راحت یا شر اور آفت بالکل بیداری میں دیکھتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ کند فہم اور کند زبان ہوتے ہیں۔ جو بیداری میں لمبی بحث، یا شعر یاد نہیں کر سکتے ہیں خواب میں پڑھ کر یاد کر لیتے ہیں اور بیداری میں درست پڑھتے ہیں اور بہت سے جاہل لوگ ہوتے ہیں کہ حکمت کی باتیں اور اچھے الفاظ بیان کرتے ہیں جو انہوں نے خواب میں یاد کئے ہیں جن کو کوئی حکیم اور عالم بھی نہیں بیان کر سکتا ہے اور بیداری میں بھی اُن کو درست بیان کر دیتے ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ خواب میں ایک جھوٹ چیز نظر آتی ہے اور اُس کی تاویل اُس کے فرزند یا برادر پر واقع ہوتی ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ ابوجہل مسلمان ہو گیا ہے۔ حالانکہ اُس کے بعد حضرت عکرمہؓ، ابوجہل کے فرزند اسلام لائے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اسد امیر اسلام لایا ہے۔ حالانکہ اُس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ اسد کے فرزند اسلام لائے۔

یہ بھی ہوتا ہے کہ بچے کی خواب کی تاویل ماں پر پڑتی ہے اور غلام کے خواب کی تاویل آقا پر پڑتی ہے۔ ایسے عجائبات خواب میں بہت ہوتے ہیں۔ اگر سب کو بیان کیا جائے تو کتاب دراز ہوگی۔



تیسری فصل

نفس اور رُوح کے یاد کرنے کے بیان میں

قرآن مجید میں حق تعالے کا ارشاد ہے: اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِہَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِہَا فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْہَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰٓی اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ (ترجمہ) اللہ تعالے موت کے وقت جانوں کو بھرپور کر دیتا ہے اور اس کو بڑا اپنی نیند میں نہیں مرا ہے جس پر موت کا حکم ہے اس کو روک لیتا ہے اور دوسرے کو وقت مقرر تک چھوڑ دیتا ہے)۔

علماء اور حکماء کے درمیان نفس اور رُوح کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ دونوں ایک ہی چیز ہے۔ نفس اور روح کے معنے جان ہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ کلام عرب میں نفس کے آٹھ معنے ہیں۔ جان۔ خون۔ آب۔ منی۔ برادر۔ ہمت جسم۔ ہاتھ اور رُوح کے بارہ معنے ہیں۔ جان۔ باد۔ کلام۔ رُوح القدس۔ باران۔ وحی۔ افسون۔ مسیح۔ مریم۔ زندگانی۔ فرشتہ۔ رحمت حق تعالے۔

اور حکماء کی دوسری جماعت کہتی ہے کہ خواب دیکھنے والے کی جان جسم سے نکلتی ہے اور آسمان پر جاتی ہے اور دیکھے سُنے کو یاد رکھتی ہے اور بیداری[1] کے وقت پھر جان جسم میں آتی ہے۔ اِس کی دلیل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص طہارت[2] سے سوتا ہے اور ذکر حق زبان پر جاری رکھتا ہے۔ اُس کی جان کو آسمان پر لے جاتے ہیں۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا فرمان نہیں ہے۔ اگر سوئے ہُوئے آدمی کی جان جسم سے جاتی تو سانس لینے کی حرکات باقی نہ رہتیں۔ چونکہ سونے والا سانس لیتا ہے اس سے معلوم ہُوا کہ جان جسم میں رہتی ہے۔

بعض لوگ جان اور روان میں فرق کرتے ہیں کہ سوتے وقت روان جسم سے نکلتی ہے اور جہان کے گرد گھوم کر پھر جسم میں واپس آجاتی ہے اور دیکھی ہوئی چیز کی جان کو خبر دیتی ہے۔

اس کی یہ دلیل بیان کرتے ہیں کہ جان قُرصِ[3] آفتاب کے مشابہ ہے اور روان آفتاب کی روشنی کے مشابہ ہے۔ جیسے آفتاب کا قرص چوتھے آسمان پر ہے اور اس کی روشنی سارے جہان میں ہے۔

اور حکماء کی ایک جماعت کہتی ہے کہ جان اور روان ایک ہی چیز ہے۔ دونوں میں فرق نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی صفت قیاس عقلی کے مطابق ایسی ہے جیسے برف پانی اور پانی برف سے ہے۔

اور حکیم ارسطاطالیس کے نزدیک نفس مبدار[4] اول ہے اور روح سے زیادہ شریف اور بزرگ ہے۔ لیکن نفس اور

---

[1] بیداری: جاگنا [2] طہارت سے مُراد وضو ہے، پاکیزگی [3] قرصِ آفتاب: آفتاب کی ٹکیہ [4] مبدار: جائے آغاز شدن

رُوح کی حقیقت ہم نے اپنی کتاب سماز المسائل میں بیان کر دی ہے اور حکماء کے اقوال اس میں درج کر دیئے ہیں۔
اہلِ سنت والجماعت کے نزدیک رُوح امرِ رب ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ۔ (ترجمہ) جو لوگ آپ سے رُوح کی بابت سوال کرتے ہیں، اُن سے کہہ دو کہ رُوح میرے رب کا امر ہے۔
ہمارا اعتماد[1] حق تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے فرمان پر ہے اور حکماء کے اقوال بیان کرنے کا یہ منشاء ہے کہ یہ کتاب اُن کے ذکر سے بھی خالی نہ رہے۔ حق تعالیٰ ہم کو دینِ الٰہی اور سُنّتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر قائم رکھے اور توفیق وکرامت عنایت فرمائے۔

چوتھی فصل

علامتوں کے ساتھ خواب کی دُرستی کے بیان میں

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی خواب کو علامت اور دلیل کے ساتھ اچھی طرح جاننا چاہتا ہے، حتی المقدور طہارت کے ساتھ دائیں پہلو پر سو جائے۔ خدا تعالیٰ کو یاد کرے اور بہت کھانا نہ کھائے۔ کیونکہ بسیار خور خدا تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا ہے۔ اُس کا معدہ پُر رہتا ہے اور کھانے کے بخارات دماغ کو پہنچتے ہیں اور طبیعت اُن سے متخیل[2] ہو جاتی ہے۔ اس لئے بہت سے مختلف اور پریشان خواب دیکھتا ہے اور بہت تھوڑا کھانا بھی نہ کھائے۔ کیونکہ خالی معدہ بھی سو کر پریشان خواب دیکھے گا۔ کیونکہ طبیعت غذا نہ پانے سے سُست اور ضعیف ہو جائے گی اور نیند نہ آئے گی۔ اگر نیند آئے گی بھی تو پریشان خواب دیکھے گا اور نیند کے وقت نہ بہت بھوکے اور نہ بہت سیر ہی ہونا چاہیئے۔ تاکہ جو خواب دیکھے راست اور درست رہے اور خواب کو بھلانا بھی نہیں چاہیئے۔
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ! کل میں نے ایک ایسا خواب دیکھا، اور ایک پریشان خواب بیان کرنے لگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تُو نے کیا کھایا تھا؟ اُس نے عرض کیا کہ میں نے بہت سے پختہ کھجور کھائے تھے۔ آپ نے جواب دیا کہ اِس خواب کی تعبیر درست نہ آئے گی۔
اسی لئے تعبیر بیان کرنے والا ان بہت سے خوابوں کی تعبیر بیان کرتے ہیں اور درست نہیں نکلتی ہے۔ تعبیر بیان کرنے والا ان باتوں سے غافل نہ رہے اور سائل سے پُوچھ لے۔ پھر تعبیر بیان کرے۔ تاکہ بیان کی ہُوئی بات راست اور درست رہے اور خواب کی درستی کی علامتیں یہی ہیں جو بیان ہو چکی ہیں۔

---

[1] اعتماد: بھروسہ، اعتبار [2] متخیل: طرح طرح کے خیالات والی

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انسان بہت سے خواب دیکھتا ہے چونکہ وہ ان کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا اُن کی تاویل اس کے رشتہ داروں بھائی یا باپ یا فرزند پر لوٹ آتی ہے اور بسا اوقات خواب کی تاویل اُس کی موت پر تاثیر کرتی ہے اور ہم اس بارے میں حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ بن ابوجہل کی بابت تقریر کر چکے ہیں کہ باپ پر خواب دکھا اور اُس کی تاویل بیٹے پر ظاہر ہوئی۔ جیسے نابالغ بچے کی خواب کی تاویل اُس کے باپ پر واقع ہوتی ہے۔ جب اِس اصول پر غور کیا جائے گا تو تعبیر بیان کرنے والے کو کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ گاہے خواب دیکھنے والے کو رنج اور آفت نظر آتی ہے۔ لیکن تاویل اس کے خلاف ہوتی ہے۔ جیسا کہ غم اور خوف کی تاویل شادی اور خوشی ہے۔ حق تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے: وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا (ترجمہ) ہم ان کے خوف کو ضرور امن کے ساتھ بدل دیں گے"۔

اور بادشاہ اور دشمن کے خوف سے بھاگنا اور جو اس کے مشابہ ہے اس امر کی دلیل ہے کہ خواب والا خدا تعالےٰ کی پناہ اور امان میں رہے گا۔ حق تعالےٰ کا ارشاد ہے۔ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کی طرف بھاگو۔ میں تم کو اس سے کھلم کھلا ڈراتا ہوں۔ اِن تاویلوں کی مشکلات بہت ہیں۔ ہم ان سب کو انشاء اللہ تعالےٰ اُن کے محل پر بیان کریں گے۔

پانچویں فصل

سچے اور جھوٹے خواب کی شناخت میں

حضرت دانیال علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ لوگ شکل اور صورت۔ طبیعت اور عادات اور خواب میں مختلف ہیں۔ اختلافِ شہر اور ہوا کی وجہ سے ایک کا خواب دوسرے کے مطابق نہیں ہوتا ہے۔ جب کسی کی طبیعت پر گوشت اور حلوا اور شراب وغیرہ چیزوں کے استعمال سے خون غالب ہوگا تو خواب میں فصد اور سینگی اور لبوں کی حرکت اور خوشی اور آواز راگ ورنگ کی اور جو کچھ اُس کے مشابہ ہے سُننے گا تو تعبیر بیان کرنے والا اُس کے چہرے اور رنگ اور جسم کی فربہی اور خوشی وخرمی کو دیکھے کہ یہ خواب خون کے غلبہ سے ہے اور اس کی کچھ بھی اصلیت وتعبیر نہیں ہے۔

اور جب کسی کی طبیعت پر گرم اور خشک چیزوں کے کھانے سے جیسے پنیر۔ پیاز۔ فلفل وغیرہ سے خلطِ صفراء کا غلبہ ہوجائے تو وہ شخص خواب میں آگ۔ چراغ۔ شمع۔ قندیل اور گرما وغیرہ بہت دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا اس کے چہرے کی زردی اور جسم کی لاغری اور تیزی حرکت اور بسیار گوئی دیکھے گا تو جان لے گا کہ اس شخص پر خلط صفرا کا غلبہ ہے اور اُس کے خواب کی کچھ اصلیت وتعبیر نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کی طبیعت پر بلغم بڑھانے والی چیزوں کے استعمال سے جیسے چھاچھ۔ دہی، دودھ وغیرہ سے بلغم کا غلبہ ہوجائے گا تو وہ شخص خواب میں برف اور بارش اور جو چیزیں اُن کے مشابہ ہیں دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا

صاحبِ خواب کا رنگ سفید اور جسم فربہ اور بات میں گرانی دیکھے گا تو جان لے گا کہ اس کے مزاج پر خلط بلغم غالب ہے اور ایسے شخص کی خواب کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کی طبیعت پر سودا انگیز چیزوں کے کھانے سے جیسے نمک آمیختہ گوشت اور ترش چیزیں اور بینگن وغیرہ سے خلطِ سودا کا غلبہ ہو جائے گا۔ تو ایسا شخص خوف ناک خواہیں۔ سانپ۔ بچھو۔ تاریکی اور سیاہی وغیرہ بہت دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا اس کا رنگ اور چہرہ سیاہ دیکھے گا اور اس کی صورت اندیش ناک اور متفکر نظر آئے گی اور بے وجہ اپنے چہرے اور ریش پر ہاتھ پھیرتا ہو گا تو جان لے گا کہ اُس شخص پر خلطِ سودا کا غلبہ ہے۔ اور اُس کا خواب بے اصل ہے۔

لہٰذا تعبیر بیان کرنے والے پر لازم ہے کہ ان سب باتوں پر غور کرے اور ہر ایک کے خواب کو اچھی طرح پوچھے اور اس پر واقفیت حاصل کر کے تعبیر بیان کرے تاکہ راست آئے۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اصحابِ ہمت ہیں۔ جیسے عاشق معشوق کو خواب میں دیکھے یا حرفہ والا اپنے خواب میں اپنا پیشہ دیکھے جیسے جولاہا کپڑے کو اور آہن گر لوہے کو۔ تعبیر بیان کرنے والے پر لازم ہے کہ خواب کو دوبارہ پوچھے کہ کل کیا کھایا تھا اور کس خیال میں سویا تھا، پھر تعبیر بیان کرے۔

یا کوئی آدمی خواب کے اندر برف اور باراں، یخ اور سرما میں گرفتار ہے۔ جب بیدار ہو گا تو نیند کے کپڑے اُس سے علیحدہ ہوں گے۔ یہ برہنگی اور بے سروسامانگی اُس کے خواب کا باعث ہو گی۔ لہٰذا یہ خواب بے حقیقت ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ حمام میں تھا یا دھوپ اور گرمی میں تھا اور جب جاگے گا تو اپنے آپ کو بہت سے کپڑوں میں لپٹا ہُوا پائے گا۔ خواب میں ایسی گرمی محسوس کرنا کثرتِ پارچات کے باعث ہے۔ یہ خواب بھی بے حقیقت ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بیماری اور جسمانی درد سے رو رہا ہے اور بیمار پڑا ہُوا ہے اور درحقیقت بیمار بھی تھا تو یہ خواب بھی بے اصل ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بَول کرتا ہے اور جاگا تو کپڑے میں بَول کیا ہُوا دیکھا یا معلوم کیا کہ بَول زور سے آ رہا ہے۔ ایسے خواب بے حقیقت ہیں اور اُن کی کوئی تعبیر نہیں ہے۔

چھٹی فصل

خوابوں کے درمیان فرق کا جاننا اور ہر ایک کے خواب کی تفصیل کا بیان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والا دو حال سے باہر نہیں ہے، مومن ہو گا یا کافر۔ اس اصل کی چودہ اقسام ہیں:

(۱) بادشاہوں کا خواب۔ (۲) قاضیوں کا خواب (۳) مفتیوں کا خواب (۴) عالموں کا خواب (۵) آزاد لوگوں کا

خواب۔ (۶) غلاموں کا خواب (۷) مردوں کا خواب (۸) عورتوں کا خواب (۹) نیک لوگوں کا خواب (۱۰) بدکار لوگوں کا خواب (۱۱) مالداروں کا خواب (۱۲) درویشوں کا خواب (۱۳) بالغوں کا خواب (۱۴) نابالغوں کا خواب۔

ان سب میں سے بادشاہوں کا خواب زیادہ راست اور درست ہے اور بیان کرتے ہیں کہ بادشاہوں کے خواب کو دُوسروں کے خواب پر اسی قدر فضیلت ہے کہ جس قدر بادشاہوں کو رعیّت پر فضیلت ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے بادشاہوں کو برگزیدہ کیا اور سرداری عنایت کی ہے اور خلقت کو اطاعت کا حُکم دیا ہے۔ چنانچہ حق تعالےٰ نے فرمایا ہے: یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ (ترجمہ) اے ایمان والو! تم اللہ تعالےٰ کی تابعداری کرو اور رسول کی اور صاحبِ امر کی تابعداری کرو۔)

آنحضرت صلی اللہ و سلّم نے ارشاد فرمایا ہے: مَنْ اَطَاعَ الْاَمِیْرَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (جس شخص نے امیر کی اطاعت کی، اُس نے اللہ تعالےٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کی)۔

لہٰذا جو خواب بادشاہِ عادل مُصلح دیکھے گا۔ وہ خواب بادشاہ کے قریب والے کے نزدیک ہوگا اور بادشاہ کا خواب نزدیک تر اور درست تر ہے۔

قاضی کے خواب کو دوسروں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ عدل و انصاف اور خاص و عام کے کاروبار کا بند و کُشاد قاضیوں کے متعلق ہے اور فقہاء کے خواب کو عام لوگوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ وہ اصولِ فقہ اور حدودِ مُسلمانی فرض، سُنّت اور حلال و حرام کے جاننے والے ہیں۔

آزاد لوگوں کے خواب کو غلاموں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے آزاد لوگوں کو غلاموں پر شرفِ نسبت عنایت کیا ہے۔

عالموں کا خواب اس وجہ سے افضل ہے کہ خدا تعالےٰ نے ان کو شرافت اور توفیق عنایت کی ہے تاکہ خلقت کو راہِ راست پر لائیں اور خیرات اور طاعات کی لوگوں کو رغبت دیں۔

غلام کے خواب سے آقا کو فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غلام کو اس سے حصّہ ملتا ہے اور مردوں کے خواب کو عورتوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے مردوں کو عورتوں پر چند چیزوں کی زیادتی سے ترجیح دی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے: اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ (ترجمہ) مرد عورتوں پر غالب ہیں۔ اور خدا تعالےٰ نے مرد ہی پیغمبر بنا کر بھیجے ہیں اور دوسری جگہ فرمایا ہے۔ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ۔ (ترجمہ) پس ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جو شہادت کے لئے راضی ہوں۔

عقل کے نزدیک مردوں کا صبر اور بخشش۔ رائے اور شجاعت۔ سخاوت اور امارت اور خدم و حشم وغیرہ ظاہر ہے اور عورتوں کی نسبت مرد فطرت میں زیادہ ہیں اور عورتوں کا خواب غلاموں کے خواب کے قریب ہے اور نیک لوگوں کے خواب کو بدکار لوگوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ نیک لوگوں کا خواب طاعت کی طرف مائل ہوتا ہے اور گناہ سے دُور ہوتا ہے اور بدکار لوگوں کا خواب ان پر قیامت کے دن کافروں کے خواب کی طرح حجّت ہوگا۔ کیونکہ

بدکار آدمی گناہوں پر دلیری کرتا ہے۔ اور مالدار کا خواب درویش کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔ کیونکہ مالدار زکوٰۃ اور صدقات دیتا ہے۔ حج اور جہاد کرتا ہے اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنْ یَدُ السُّفْلٰی - داوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ یعنی بخشنے والا لینے والے سے افضل ہے۔

ایک گروہ تعبیر بیان کرنے والوں کا کہتا ہے کہ درویشوں کے خواب کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا دل ہمیشہ کمائی کے غم اور عیال کی طرف سے پریشان رہتا ہے۔ درویش اگر کوئی اچھا خواب دیکھتا ہے تو اُس کا اثر دیر کے بعد ظاہر ہوتا ہے اور اگر بُرا خواب دیکھتا ہے تو اُس کا اثر جلدی ظاہر ہوتا ہے اور دولت والوں کا خواب درویشوں کے خواب کے برعکس ہوتا ہے۔

بالغ کا خواب معتبر ہوتا ہے کیونکہ اس پر شہوت غالب ہوتی ہے اور نابالغ لڑکا ادب اور عقل سے بے بہرہ ہوتا ہے۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر نابالغ لڑکے کا خواب نیک ہو، تو اُس کے ماں باپ کو نیکی پہنچتی ہے اور اگر خواب بُرا ہو تو اُن پر اُس کی برائی کا اثر پہنچتا ہے۔

نابالغ بچے کی خواب کی بابت دو قول یہ ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ اُس کا خواب راست اور درست ہوتا ہے اور اُس کا حکم ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ بچے کا دل گناہ سے پاک اور بُرائی اور شغلِ دُنیا سے بالکل فارغ ہوتا ہے۔

دوسرا قول یہ ہے کہ بچوں کا خواب صحیح اور درست نہیں ہے۔ کیونکہ اُن کو عقل اور تمیز نہیں ہوتی ہے۔ مست اور جنبی اور زنِ حائضہ کا خواب درست ہوتا ہے۔

چنانچہ صفیہ ہند کی لڑکی نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے چاند اور سورج اُس کی گود میں آگرے ہیں۔ جب بیدار ہوئی تو امیرِ خیبر کو اس خواب سے آگاہ کیا۔ امیرِ خیبر نے اُس کے مُنہ پر طمانچہ مارا اور کہا کہ اگر تُو یہ خواب سچ بیان کرتی ہے تو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر فتح کریں گے اور تجھے اپنی عورت بنائیں گے۔

دوسرے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کیا اور اسلامی لشکر صفیہ کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا۔ آنحضرتؐ نے دریافت کیا صفیہؓ سے کہ یہ نیل تمہارے چہرے پر کیسا ہے؟ صفیہؓ نے وہی خواب کی صورت پھر بیان کی۔ جو کچھ دیکھا تھا، پورا ہو گیا اور آپ کے خواب کی تاویل راست آئی۔ اللہ تعالیٰ بہتری کو خوب جانتا ہے۔

ساتویں فصل

خوابوں کے درمیان فرق کی معرفت میں

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں کا خواب کافروں کے خواب سے زیادہ سچا ہوتا ہے اور دانا کا خواب نادان کے خواب سے اور صالح آدمی کا خواب فاسق کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ نے ارشاد

فرمایا ہے: اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ (ترجمہ) کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ جنہوں نے گناہ کیا ہے کہ ہم اُن کو اُن لوگوں جیسا کر دیں گے کہ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہیں، جن کی زندگی اور موت برابر ہے، بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں)۔ اور بوڑھے لوگوں کا خواب بچوں کے خواب سے زیادہ سچا ہوتا ہے اور آزاد عورت کا خواب باندی کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔

تعبیر بیان کرنے والے کو ہر ایک شخص کے خواب میں نیک مراتب کا خیال رکھنا چاہیئے اور جب صاحبِ خواب سے سوال کرے اور پراگندہ الفاظ کو سُننے تو سب کو عقل کے قیاس سے درست کرے۔ الفاظ کی تقدیم اور تاخیر کو درست کرے اور پھر تعبیر بیان کرے اور قوی تر الفاظ کو اصولِ تعبیر میں نگاہ کرے۔ اگر میزان کلام کو نگاہ رکھے گا تو پھر غلطی نہ ہوگی اور جو کچھ بیان کرے، راست بیان کرے۔ کیونکہ متقدمین اہلِ علم اسی طرح قیاس کرتے تھے اور تعبیر راست اور درست آتی تھی۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہُوا اور سوال کیا کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ مَیں نماز کے لئے اذان کہتا ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم اسلامی حج کرو گے۔ پھر اُسی وقت ایک دوسرا شخص آیا۔ اُس نے سوال کیا کہ مَیں نے خواب میں اپنے آپ کو نماز کے لئے اذان کہتے دیکھا ہے۔ آپ نے تعبیر بیان کی کہ تم پر چوری کی تہمت لگائی جائے گی۔

شاگردوں نے حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ دونوں کے خواب کی ایک ہی صُورت ہے کہ دونوں شخص خواب میں اذانِ نماز دیتے ہیں۔ دونوں کی تعبیر میں اختلاف کیوں ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ پہلے شخص کے چہرے سے نیک بختی کے نشان ظاہر ہوتے تھے۔ مَیں نے کہا کہ تم حج کرو گے۔ حق تعالےٰ کا ارشاد ہے: وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا (اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو۔ تمہاری طرف دوڑتے ہُوئے آئیں گے) اور مَیں نے دُوسرے شخص میں فساد اور مخالفت کے نشانات دیکھے تھے۔ مَیں نے تعبیر بیان کی کہ تم کو چوری میں پکڑیں گے۔ حق تعالےٰ کا ارشاد ہے: فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝ (ترجمہ) منادی نے پُکارا، اے قافلے والو! تم ضرور چور ہو")

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بعض وقت رات کو خواب دیکھا جاتا ہے اور اُس کی تعبیر اُسی دن نکل آتی ہے اور بعض وقت خواب دیکھا جاتا ہے اور اُس کی تاویل سال کے بعد پُوری ہوتی ہے اور بعض کی چھ ماہ کے بعد اور بعض کی بیس اور چالیس سال کے بعد تاویل ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے حضرت امیر المؤمنین حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مارے جانے کا خواب۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس طرح دیکھا کہ ایک کُتا آپؐ کا خون پیتا ہے۔ پھر چالیس سال کے بعد اس خواب کی تاویل ظاہر ہُوئی کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید کئے گئے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رات کے خواب کی تاویل دن کے خواب سے قوی ہوتی ہے اور پہلی رات کا خواب درست نہیں ہوتا ہے۔ اکثر اندیشہ اور کثرتِ اشغال سے آتا ہے اور نیم شب کا خواب بھی محض پریشان کن ہوتا ہے۔ سب سے درست خواب صبح کے وقت کا ہوتا ہے۔ کیونکہ صبح کے خواب کو مقرب فرشتہ لوگوں کو لوحِ محفوظ سے سکھاتا ہے۔ اس وجہ سے اُس کی تاویل درست اور راست ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اوّل شب کے خواب کی تعبیر پانچ سال تک اور درمیانی شب کے خواب کی تاویل پانچ ماہ تک اور صبح کے خواب کی تاویل دس روز تک ظاہر ہوتی ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جس قدر خواب صبح کے نزدیک تر ہوگا۔ اُسی قدر اُس کی تاویل نیک اور درست، اور جلدی ظاہر ہوگی ۞

آٹھویں فصل

خواب کی تعبیر بیان کرنے کے لئے علم جفر اور فال کا جاننا ضروری ہے

حضرت دانیال علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ خواب کی تعبیر بیان کرنے والے کے لئے علم جفر اور فال کا جاننا جو استادانِ قدیم سے منقول ہے نہایت ضروری ہے۔ اگر کوئی خواب کی تعبیر پوچھے تو تعبیر بیان کرنے والا سائل کا نام پوچھے۔ اگر اس کا نام اچھا ہے۔ جیسے محمد۔ احمد۔ حسین۔ فضل۔ سہیل۔ بشیر۔ حبیب۔ محبوب وغیرہ۔ تو ایسے ناموں کی دلالت صاحبِ خواب کے لئے بہتری اور خوشی کی ہوتی ہے اور اگر نام اچھا نہیں ہے تو دلیل غم اور برائی کی ہوتی ہے۔

جب سائل خواب کی تعبیر دریافت کرے اور تعبیر بیان کرنے والے کے سامنے اُس وقت گھوڑا یا استر یا گدھا ہے، تو اُس کا خواب نیک اور پسندیدہ ہوگا اور صاحبِ خواب سفر کرے گا۔ خاص کر اگر سامنے گھوڑا یا استر گزریں اور لگام کے ساتھ موجود ہے۔ حق تعالےٰ کا ارشاد ہے: وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ لِتَرْکَبُوْھَا وَزِیْنَۃً ط (ترجمہ) گھوڑے اور خچر اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لئے ہیں۔

اگر سائل کے تعبیر دریافت کرتے وقت کوا تین بار بولے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے اور اگر کوا دو، بار بولے تو برائی کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے اپنے خواب کی تعبیر پوچھ رہا تھا۔ اُسی وقت ایک کوا آیا اور گھر کی دیوار پر بیٹھا اور دو، بار بولا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تجھے کوئی برائی پہنچے گی۔ اُسی رات چور نے اُس کے گھر میں نقب لگایا اور سب کچھ چرا کر لے گیا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دوستوں کو کہا کہ اگر کوئی شخص خواب کی تعبیر دریافت کرے اور کوا دو آوازیں دے تو دلیل بدی اور نقصان کی ہے۔ اگر چار آوازیں دے تو دلیل نیکی اور بہتری کی ہے۔ اگر پانچ آوازیں

دے تو بُرائی کی دلیل ہے اور اگر کوا اچھا بولے تو صاحبِ خواب کے لئے بہتری کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوے کی تاک آواز نیکی کی دلیل ہے اور جھنت آواز بُرائی کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادقؓ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس نیت سے سوئے کہ کوئی خواب آئے اور اس خواب سے نیک اور بد احوال جاننا چاہے تو اگر خواب میں بکری یا بکری کا بچہ یا گائے یا گھوڑا یا ان کی مانند ایسا جانور دیکھے کہ جس کا گوشت کھایا جاتا ہے تو صاحبِ خواب کے کام کی تباہی کی دلیل ہے اور اگر صاحبِ خواب بند دروازہ دیکھے اور پھر اُس کے لئے کھولا جائے، یا میٹھا کھانا پائے اور کھائے۔ یہ باتیں صاحبِ خواب کے لئے بہتری اور نیکی کی دلیل ہیں۔

نویں فصل

بھولے ہوئے خواب کے بیان میں

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے اور تعبیر بیان کرنے والا خواب کو جاننا چاہے تو اُس کا طریقہ ہے کہ صاحبِ خواب کا نام پوچھے اور اُس کے نام کے حروف شمار کرے اور ابجد کے حساب پر اُن میں سے ۹-۹ کو منفی کرے اور دیکھے کہ کتنے باقی رہے ہیں۔ اگر ۹ باقی رہیں تو یہ خواب کے فساد کی دلیل ہے کہ اُس نے بُرا خواب دیکھا ہے۔ حق تعالےٰ کا ارشاد ہے: وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ۔ (شہر میں نو گروہ تھے جو فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے)۔

اگر آٹھ باقی رہیں تو صاحبِ خواب سفر کرے گا یا اُس کا نکاح ہوگا۔ حق تعالےٰ کا ارشاد ہے: ثَمٰنِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ۔ (آٹھ سال ہیں۔ اگر تم دس پورے کرو تو یہ تمہاری مرضی ہے)۔

اگر سات باقی رہیں تو صاحبِ خواب درندوں یا کتوں کو دیکھے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ۔ (اور کہتے ہیں کہ سات اور آٹھواں اُن کا کتا ہے)۔

اگر چھ باقی رہیں اور صاحبِ خواب نیک شخص ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اُس نے خواب میں فرشتوں اور اہلِ اصلاح کو دیکھا ہے۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ اُس کے سب اشغال نیک ہوں گے اور اگر صاحبِ خواب مفسد ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اُس نے خواب میں شیاطین اور اہلِ فساد کو دیکھا ہے۔ اُس کی تاویل اُس شخص کی تباہی ہے۔ خدا تعالےٰ کا فرمان ہے: خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ (تم دیکھتے ہو کہ آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے۔ پھر عرش پر استوی کیا ہے)۔

اگر پانچ باقی رہیں تو اُس نے خواب میں گھوڑے اور ہتھیار دیکھے ہیں اور اگر چار باقی رہیں تو اُس نے خواب میں آسمان اور ستارے دیکھے ہیں: فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ۔ (چار دنوں میں سوال کرنیوالوں کے لئے برابر ہے)۔

اگر تین باقی رہیں تو صاحبِ خواب نے کسی کو کوئی کام کہا ہوگا۔ مَا یَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ۔
(تین آدمیوں کی سرگوشی چوتھا خدا ہے اور دوسری جگہ ارشاد ہے ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا (تین دن مگر)۔
اگر دو یا ایک باقی رہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں نفع ہوگا۔ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ
اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ ۝ دو میں کا دوسرا جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب اپنے دوست کو کہتا تھا کہ غم نہ کھا)
اس کی تاویل یہ ہے کہ دہشت سے امن میں رہے گا اور سب طرح سے محفوظ ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے۔ تعبیر بیان کرنے والا سائل کو کہے کہ اپنے اعضاء میں کسی عضو پر ہاتھ رکھو۔ اگر سر پر ہاتھ رکھے تو پہاڑ دیکھا ہے۔ اگر آنکھ پر رکھے تو آبِ شور کا چشمہ دیکھا ہے۔ اگر ناک پر رکھے تو دامنِ کوہ دیکھا ہے۔ اگر رخسارے پر رکھے تو مرغزار دیکھا ہے۔ اگر منہ پر رکھے تو آبِ شیریں کا چشمہ دیکھا ہے۔ اگر کان پر رکھے تو شگاف اور غار دیکھے ہیں۔ اگر ریش پر رکھے تو گھاس دیکھے ہیں۔ اگر ہاتھ پیٹ پر رکھے تو خواب میں نہر دیکھی ہے۔ اگر شرمگاہ پر رکھے تو خرابات دیکھے ہیں۔ اگر کندھے پر رکھے تو محل دیکھے ہیں۔ اگر بازو پر رکھے تو میوے دار درخت دیکھے ہیں اور اگر انگلیوں پر ہاتھ رکھے تو اس نے خیرو کی شاخیں اور درخت دیکھا ہے۔ اور اگر پاخانے کی جگہ پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں کوڑا کرکٹ دیکھا ہے اور اگر زانو پر رکھے تو اس نے ٹیلے دیکھے ہیں اور اگر خواب دیکھنے والا پنڈلی پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں پھل دار درخت دیکھا ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب دیکھ کر بھول جائے، چار حال سے خالی نہیں ہے۔ ایک بہت گناہوں کے باعث۔ دوسرے مختلف کاموں کے باعث۔ تیسرے ضعفِ نیت کے باعث۔ چوتھے طبیعت کا اختلاف جب حالت سے پھرے تو ضرور خوابوں کو بھول جائے گا۔

دسویں فصل

جاہلوں کے پاس خواب بیان کرنے میں

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دانا لوگ کہتے ہیں کہ جاہل کے پاس خواب نہ بیان کرنا چاہیئے اور جاہل سے تعبیر بھی نہ پوچھی جائے اور لوگوں کا یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ اگر جاہل سے تعبیر پوچھی جائے جو کچھ وہ کہہ دے گا، اسی طرح ہو جائے گا۔ کیونکہ خواب کا نمائندہ فرشتہ ہے وہ ہرگز خطا نہیں کرتا ہے اور جو کچھ کہتا ہے حق ہوتا ہے۔ نادان کے غلط تعبیر دینے سے حق باطل نہیں ہو سکتا ہے۔ عالم اور جاہل میں بہت فرق ہے۔ حق تعالےٰ کا ارشاد ہے:
قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ (ان سے کہہ دو کہ عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے)
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لَا یَسْتَوِی الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ (علم والا اور بے علم

برابر نہیں ہے) اور چونکہ خواب کو ظاہر کرنے والا فرشتہ ہے جو لوحِ محفوظ سے بتاتا ہے، خبر پہنچے گی یا شر پہنچے گی۔ اگر عالم یا جاہل اُس کو پھیرنا چاہیں تو ہونے والی چیز ضرور ہو کر رہے گی۔ کسی سے سوائے قضائے معلق کے جو صدقات اور دُعا سے ٹل جاتی ہے، ہرگز پھر نہ سکے گی۔

جب ملک ریان (شاہ مصر) نے وہ خواب دیکھا جیسا کہ حق تعالےٰ نے فرمایا ہے: قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ (انہوں نے جواب دیا کہ یہ پریشان خواب ہے اور ہم پریشان خوابوں کی تاویل نہیں جانتے ہیں) بادشاہ نے اپنی قوم کو بُلایا اور اپنے خواب کا حال پُوچھا۔ اَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝ (سردارو! میرے خواب بابت فتوےٰ دو۔ اگر تم خواب کی تعبیر بیان کر سکتے ہو) پھر حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تعبیر بیان کی اور سات سالہ قحط کا بیان دیا۔ یہاں سے معلوم ہُوا کہ جاہلوں کی تعبیر سے خواب کا حق باطل نہیں ہو سکتا۔

گیارہویں فصل

خوابوں کے حال اور وقت اور قسم اور صُورت سے معرفت کرنی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب وقت کے لحاظ سے بدلتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں یں رات کو دیکھے کہ پُل یا رستے پر بیٹھا ہے۔ اُس کو اُس کے کام میں تھوڑا نفع ہوگا اور اگر یہی خواب دن کو دیکھے تو وہ اپنی عورت کو طلاق دے گا۔

اگر رات کو خواب میں دیکھا ہے کہ مُرغ نے کُتّے کو پکڑا ہے تو اس بات کی دلیل ہے کہ اُس کو کسی نادان سے واسطہ پڑے گا اور اگر یہی خواب دن کو دیکھے گا تو بیمار ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب اصل سے دین صنعت و حرفت اور کسب کے لحاظ سے نہیں پھرتا ہے۔ ایک ہی خواب کی مختلف تاویل عذاب ہے۔ حق تعالےٰ کا فرمان ہے: غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا۔ (اُن کے ہاتھ جکڑے گئے اور اُن کی باتوں کی وجہ سے لعنت پڑی) جب یہ خواب نیک آدمی دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں اور بُرے کاموں سے دستبردار ہوگا۔

محمد بن عبدالعزیز صحیح سند کے ساتھ عبدالرحمٰن اسلمی سے روایت کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں بھائی چارہ کر دیا اور سلمان رضی اللہ عنہ نے ایک خواب دیکھا اور حضرت صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اور اس خواب کا سبب اُن سے دُور ہُوا۔ صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قیامت تک تمہارے سر سے ہاتھ کوتاہ ہُوا۔ سلمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس خواب کی آنحضرتؐ کو خبر دی۔ آپ نے بھی وہی تاویل بیان کی جو حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی۔

ابومسلم رضی اللہ تعالےٰ عنہ عطا بن جناب سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خواب میں منبر پر ہے۔ اُس کی تاویل یہ ہے کہ اگر وہ شخص نیک ہے تو شرف اور بزرگی پائے گا اور اگر وہ بُرا ہے تو پھانسی پر لٹکایا جائے گا۔

عدید الحدیث میں ہے کہ احمد بن سعد حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر کی چھت کا ستون مجھ پر ٹوٹا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا شوہر سفر سے آئے گا۔ دُوسری نے بھی یہی خواب دیکھا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے تعبیر پُوچھی۔ آپؓ نے فرمایا کہ تیرا شوہر مرے گا۔ دونوں عورتوں کا خواب واحد تھا۔ لیکن وقت کے تعبیر سے سے تعبیر مختلف ہوئی۔

حضرت ابو حاتم اصمعی سے روایت کرتے ہیں کہ اشعری نے پوچھا کہ مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیہوں کو جَو کے بدلے بیچتا ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم قرآن مجید کو شعر سے بدلتے ہو۔ آدمی کی حالت کی تبدیلی سے گیہوں اور جَو اپنی اصلیت سے بدل گئے۔ اگر کوئی یہی خواب دیکھے تو اصمعی کے ساتھی کی بات یاد رکھے۔

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو شخص فصل بہار میں خواب دیکھے، نیک ہے۔ لیکن اِس کی تاویل دیر کے بعد ظاہر ہو گی اور گرمی کے موسم کے خواب کی تاویل بہت جلدی ظاہر ہوتی ہے اور جو شخص خزاں کی فصل میں خواب دیکھے۔ اس کی تاویل درست نہ ہو گی۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے دریافت کیا کہ مجھے خواب میں ایک درخت کے ستر پتے شمار کر کے دیئے گئے ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ تجھ پر ستر لکڑیاں پڑیں گی۔ اور اسی ہفتے میں اُس پر ستر چھڑیاں ماری گئیں۔ پھر اُس شخص نے دوسرے سال میں وہی خواب ستر پتوں والا دیکھا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے تعبیر دریافت کی۔ آپ نے فرمایا کہ تجھے ستر ہزار درہم ملیں گے۔ اُس شخص نے عرض کی۔ یا امیر المومنین! گذشتہ سال مَیں نے یہی خواب دیکھا تھا اور اُس کی تاویل ستر چوب تھی اور مَیں نے اس سال بھی یہی خواب دیکھا ہے اور اس کی تاویل ستر ہزار درہم ہے۔ آپ مجھ کو اس تاویل کے فرق کا پتہ دیں۔ آپ نے فرمایا کہ گذشتہ سال تُو نے خواب فصلِ خزاں میں دیکھا تھا۔ اُس وقت سب درخت خشک تھے اور پتے گراتے تھے۔ اُس کی تاویل وہی تھی اور اس سال موسم بہار ہے اور درختوں کا رُخ ترقی کی طرف ہے۔ اس کی تاویل یہی ہے کہ۔ پھر اس خواب دیکھنے والے نے ستر ہزار درہم پائے۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص صُبح سے نیم روز تک خواب کی تعبیر دریافت کرے، اس کی تاویل اقبال اور نیکی پر ہے اور زوال کے بعد رات تک شر اور فساد کی دلیل ہے اور خواب کی تعبیر روز ابر۔ برف باراں اور آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت دریافت نہ کرنی چاہیئے۔

جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب خوابوں میں سے سچا خواب وہ ہے جو وقت سحر سے آفتاب کے نکلنے تک آئے۔ یا آفتاب کی برابری پر خواب نیک اور راست اور درست آتا ہے اور تاویل خواب۔ درختوں کا کِھلنا۔

میوؤں کا پکنا، بڑے اچھے خواب ہیں اور ان کی تاویل درست ہوتی ہے اور جو خواب سردی کے دنوں میں دیکھا جائے اُس کی تاویل کا حکم کمزور ہوتا ہے۔ جاڑے میں باد و باراں ہوتا ہے اور بہار میں جہان خوش و خُرم ہوتا ہے۔ بہر حال ہر خواب کی تعبیر مطابق حال و صورت و وقت علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔

بارہویں فصل

خواب والوں کے ساتھ شرائط اور آداب کی معرفت میں

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والا دانا اور پارسا ہونا چاہیئے۔ عالم خاموشی پسند اور نیک ہونا چاہیئے۔ تعبیر دیتے وقت حاضر اور ہوشیار ہو اور سائل کا خواب احتیاط سے سُنے اور معلوم کرے کہ سائل بادشاہ ہے یا رعایا میں سے ہے۔ بزرگ عالم ہے یا جاہل آزاد ہے۔ یا غریب غلام ہے یا شہری مالدار ہے۔ درویش مرد ہے یا عورت فارغ دِل ہے یا مشغول ہے۔ موسم گرما میں خواب دیکھا ہے یا سرما میں دیکھا ہے۔ جب ہر ایک بات کو قیاس عقل سے معلوم کرلے تو جیسا اس علم کے اُستاد بیان کرتے ہیں تاویل بیان کرے اور اپنی طرف سے کچھ نہ کہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ باوجودیکہ اس علم کے امام اور یگانۂ روزگار تھے، باوجود اتنی فضیلت کے جن خوابوں کی تعبیر نہ جانتے تھے کچھ نہ کہتے تھے۔

ابوحاتم اصمعی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابوالمقدم سے کہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ تیس سے چالیس سال تک جو کچھ لوگ پُوچھتے ایک جواب کہتے اور باقی کی تعبیر نہیں کہتے تھے۔ لہٰذا تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیئے کہ پہلے صاحبِ خواب کی بات کو اچھی طرح سُنے اور اُس کی تعبیر میں اچھی طرح غور کرے اور اگر بات درست ہے اور اُس کے معنی صحیح ہیں اور تاویل کی برداشت کرتے ہیں۔ اس وقت تعبیر بیان کرے۔ اگر اصل خواب میں فضول بات ہو تو اُس فضول کو جُدا کرے اور اصل کی تعبیر بیان کرے۔

اگر ساری بات مختلف ہے اور آپس میں جوڑ نہیں کھاتی ہے تو خواب پریشان ہے اُس کی تعبیر نہ کہے اور اگر تعبیر چھپائے تو سائل سے پُوچھے کہ تنگ دل ہے یا خوش دل ہے اور جو کچھ اُس سے سُنے اس پر تاویل خواب کی بنا رکھے اور اگر وہ نہ کہہ سکے اور تعبیر بیان کرنے والا نام سے جان نہ سکے۔ تو طبیعتِ عبارت اور گفتار اور روشنی اور نیکوئی اور دروغ اور راست سے تاویل کرے اور اگر اس کے خواب کی تاویل کسی بد چیز پر ہو تو نہ کہے اور اس پر پوشیدہ رکھے۔

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصل خواب تین چیز پر ہے۔ ایک جنس۔ دوسری صفت۔ تیسری طبع۔ جنس جیسے درختوں اور پرندوں کی ہوتی ہے۔ یہ سب مردوں کی تاویل ہوتی ہے اور صفت یہ ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا جانے کہ درخت کون سا ہے اور مُرغ کس جنس سے ہے اور کس صفت کا ہے اور اگر اخروٹ کا درخت ہے تو معلوم کرے کہ عجمی مرد ہے۔ کیونکہ عرب میں اخروٹ کا درخت نہیں ہوتا ہے اور اگر پرندہ مور ہے تو عجمی ہے، اگر شتر مرغ ہے تو

مرد عربی ہے اور طبیعت یہ ہے کہ معلوم کرے کہ اس درخت کی طبیعت کس قسم کی ہے۔ لہٰذا اس درخت کی نوع پر تاویل بیان کرے۔

اگر اخروٹ کا درخت ہے تو مرد مالدار ہے۔ لیکن بدمعاملہ، بخیل اور بُرا ہے۔ کیونکہ اگر تم اخروٹ کو ہلاؤ تو آواز کرتا ہے اور جب تک نہ توڑو، گری نہیں نکلتی ہے اور اگر کھجور کا درخت ہے تو جو کام اختیار کرے گا، آسان ہوگا۔ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (جیسے پاک درخت اُس کی جڑ ثابت ہے اور شاخ آسمان میں ہے) وہاں پر شجرہ طیبہ درخت خرما ہے۔

اگر کوئی پرندہ اُڑتا ہے تو تعبیر دینے والا جانے کہ یہ صاحبِ خواب سفر کرے گا۔ لہٰذا پرندے کی طبیعت کو بھی جاننا چاہیئے۔ اگر کوا ہے تو وہ شخص مزور شریر اور بدعہد ہے۔

خواب دیکھنے والا راست گو اور بادیانت ہونا چاہیئے اور دیکھی ہوئی بات میں کمی اور زیادتی نہ کرے۔ کیونکہ اس سے خواب میں نقصان ہوتا ہے اور جو شخص خواب دیکھے اور اُس سے ڈرے اُسے تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرنا چاہیئے اور یہ دُعا پڑھے :-

اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَاِبْرَاهِيْمَ مِنْ شَرِّ رُؤْيَاىَ الَّتِيْ رَاَيْتُهَا مِنْ مَّنَامِيْ اَنْ تَضُرَّنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَاىَ وَمَعِيْشَتِيْ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

ترجمہ :- "میں ربِّ موسیٰ علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، اُس خواب کی بُرائی سے جو میں نے اپنی نیند میں دیکھی ہے کہ میرے دین اور دُنیا اور معاش میں نقصان پہنچائے۔ تیرا پڑوسی زبردست ہے اور تیری ثنا بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے"

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے تو اس خواب کی بُرائی پھرے گی۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابلیس ملعون تمام خوابوں میں دست درازی کرتا ہے اور سب چیزوں کی مانند ہو جاتا ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں اور آسمان اور آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں کی مانند اپنے آپ کو تشبیہ نہیں کر سکتا ہے اور اگر اُس کو یہ طاقت ہوتی کہ اپنے آپ کو ان چیزوں کے مانند کر لیتا تو خلقت کے درمیان فتنہ ڈالتا کہ کہتا ہے اپنے آپ کو پیغمبروں کی مانند ظاہر کرتا اور کہتا کہ میں تم سے خوش ہوں جو کچھ چاہو کرو۔ اور دُوسرے شخص کو کہتا کہ میں تمہارا خالق ہوں۔ تمہارے گُناہ معاف کر دیئے ہیں اور تمہیں بخش دیا ہے اور ایسی چیزیں کہتا کہ خدا تعالےٰ کے بندوں کو گمراہ کرتا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب ابلیس ملعون اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم کی صُورت بنانا چاہتا ہے تو آسمان سے آگ اُترتی ہے اور اُس کو جلاتی ہے اور سب کاموں میں سے مشکل کام ابلیس ملعون پر یہ ہوتا ہے کہ مومن کا دل روشن ہو جائے اور حق تعالےٰ کو جانے اور اس کا خواب راست آئے ؛؛

تیرہویں فصل

سائل اور تعبیر دینے والے کے آداب نگاہ رکھنے کے بیان میں

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والے میں یہ صفت ہونی چاہیئے کہ اُس کے ہر ایک کام میں ہوشیاری اور آہستگی ہو کہ سائل کے سوال کے وقت اُس کے خواب کو اچھی طرح سُنے اور اُس کے دین اور مذہب اور اعتقاد پر واقفیت حاصل کرے اور اُس کے سچ اور جھوٹ جانے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:۔ اَصْدَقُکُمْ رُؤْیَا اَصْدَقُکُمْ حَدِیْثًا (جو شخص خواب کے بارے میں راست گو ہے، وہ شخص بات میں بھی راست گو ہے)۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ مردِ عاقل پر واجب ہے کہ طہارت کے ساتھ سو جائے اور سوتے وقت خدا تعالےٰ کو یاد کرے اور یہ دُعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ سَلَّمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَالْحَادِثُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ لَا مَلْجَاءَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الرُّؤْیَا صَادِقَۃً عَادِیَۃً صَالِحَۃً غَیْرَ فَاسِدَۃٍ غَیْرَ تَغْرِیْبَۃٍ رَافِعَۃٍ غَیْرَ رَاضِیَۃٍ۔

ترجمہ:۔ اے خدا! میں اپنی جان تیری سپرد کرتا ہوں اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرتا ہوں اور اپنا امر تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی کمر تیری طرف جھکاتا ہوں۔ تجھ سے پناہ تیرے ہی ساتھ ہے۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت اور بلند ہے، تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ اے خدا! ہم کو سچا خواب صاف نیک اور عمدہ بغیر کسی قسم کی خرابی اور چشم زخم بے رفعت اور عزت والا دکھا"۔

دائیں کروٹ پر سو جائے اور جب جاگے تو اسی طرح خدا تعالےٰ کو یاد کرے، اگر نیک خواب دیکھا ہے تو شکر کرے اور صدقہ دے اور اگر بُرا خواب دیکھا ہے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور قل ہو اللہ سارا پڑھے اور پھر بائیں طرف پھونک مارے، اور کہے۔ اے خدا! تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں۔ اگر خیر ہے تو اس خواب کی خیر مجھ کو پہنچا اور اگر بُرا ہے تو اس خواب کی بُرائی مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے دُور کر۔ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (اے بے قراروں کی دُعا قبول کرنے والے! سب جہانوں کے معبود، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے)۔

سونے اور جاگنے کے وقت اور ہر ایک کام کے شروع میں یہ دُعا پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (ترجمہ) اللہ تعالےٰ کے نام سے شروع ہے۔ اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں نقصان نہیں پہنچاتی، وہ سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے)۔

جب نماز سے فارغ ہو تو اپنا وظیفہ قرآن مجید اور دُعائیں پڑھے۔ پھر اُٹھے اور تعبیر بیان کرنے والے کے پاس جائے اور اچھا وقت ہونا چاہیئے اور خواب بیان کرتے وقت کمی بیشی نہ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے تعبیر بیان کرنے والے کے لئے یہ شرط ہے کہ باطہارت ہو اور اگر اس کا کوئی دشمن ہے تو دشمنی کی وجہ سے ناجائز تعبیر نہ بیان کرے اور جس شخص کی بدی جانے دُوسروں کو نہ بتائے۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والا خواب میں کمی بیشی نہ کرے اور جھوٹ سے بچے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ سچا خواب حق تعالےٰ کی طرف سے وحی ہے اور جو شخص وحی ربانی میں کمی بیشی کرتا ہے، وہ خدا تعالےٰ پر جھوٹ بولتا ہے۔ اور خواب حق تعالےٰ اور بندے کے درمیان امانت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ہے: جو کوئی مجھ پر کہ مَیں رسول ہوں، جھوٹ بولتا ہے، وہ اپنے اوپر تباہی اور بربادی کی گواہی دیتا ہے۔ لہٰذا جو شخص جھوٹا خواب گھڑتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے ارشاد کے بموجب گناہگار ہے اور یہ بات خواب کی عظمت اور بزرگی پر دلیل ہے اور سائل اور تعبیر بیان کرنے والے پر ادب کا نگاہ رکھنا شرط ہے۔

چودھویں فصل

اس بیان میں کہ تعبیر کتنی قسم پر ہوتی ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیئے کہ پہلے سائل کا نام اور قدر اور مرتبہ اور مذہب اور خصلت اور عقل اور فہم معلوم کرے اور معلوم کرے کہ خواب رات کو دیکھا ہے یا دن کو دیکھا ہے اور نگاہ کرے کہ سائل سوال کے وقت کیا حرکت کرتا ہے اور خواب کو کس طرز پر بیان کرتا ہے۔ فصل اور پارسی مہینہ اور عربی مہینہ معلوم کرے پھر اس وقت جو بات قرینِ قیاس ہو، بیان کر کے تاویل دے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی سائل خواب پُوچھے۔ اگر اُس کا نام یا اُس کے باپ کا نام پیغمبروں کے ناموں سے ہو تو جذر اور فال کے طریقے سے اُس کی خیر اور بشارت اور خوشی پر دلیل حاصل کرے اور اگر اُس کا نام بد ہے تو اُس کے شرّ اور فساد پر دلیل حاصل کرے۔

اتوار کے دن خواب نیک ہوتا ہے۔ آفتاب سے تعلق رکھتا ہے۔ پیر کے دن کا خواب بھی نیک ہے۔ ماہتاب سے تعلق رکھتا ہے۔ منگل کے دن کا خواب مریخ سے تعلّق رکھتا ہے، اِس کو نہ پُوچھنا چاہیئے۔ بدھ کے دن کا خواب عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔ جس دن قوم ہود علیہ السّلام اور اصحاب الرّس ہلاک ہُوئے تھے، یہ بھی نہ پوچھنا چاہیئے۔ جمعرات کا دن مشتری کا ہے۔ اوّل روز کا خواب سعادت اور خوشی کی دلیل ہے اور جمعہ کا روزِ اوّل زہرہ کا ہے۔ خوشی اور نشاط اور عیش اور جمعیتِ خاطر کی دلیل ہے۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے خواب کے بارے میں تعبیر کرنے والے کے لئے بہت سا تجربہ ہونا چاہیئے جیسے طبیب کو بیمار اور اُس کے علاج کا تجربہ ہونا چاہیئے۔

حکایت | امیر المؤمنین عباسی نے ایک رات خواب دیکھا کہ اُس کا چہرہ سیاہ ہوگیا ہے۔ بیدار ہُوا تو ڈرا اور تعبیر بیان

کرنے والوں کو حاضر ہونے کا حکم دیا اور اپنا خواب بیان کیا۔ سب لوگ اس خواب کو سن کر تاویل بیان کرنے میں عاجز ہو گئے۔ پھر ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ کو جو تعبیر بیان کرنے والوں کے اُستاد تھے، بُلا کر لائے۔ آپ نے خلیفہ کا خواب سُن کر فرمایا کہ آپ کے ہاں لڑکی پیدا ہو گی۔ لوگوں نے سوال کیا کہ اس تعبیر پر کیا دلیل ہے؟ آپ نے یہ آیت پڑھی: وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿ (اور جب کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اس حال میں کہ وہ غضب ناک ہوتا ہے) امیر المؤمنین موصوف نے حضرت کرمانی کو ایک ہزار درہم انعام دیا اور اُسی دن لڑکی پیدا ہوئی، پھر دس ہزار درہم بطور انعام دیا ؂

حکایت

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اُس کو خصی کر دیا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والوں کے پاس آیا اور اپنا خواب بیان کیا۔ ایک شخص نے کہا کہ یہ شخص بہت جلد مر جائے گا۔ دُوسرے نے کہا کہ اپنے بچوں سے جُدا ہو گا تیسرے نے کہا کہ اُس کے خصیوں کو نقصان پہنچے گا۔ چوتھے نے کہا کہ اُس کی نسل کٹ جائے گی۔ پانچویں نے کہا کہ یہ شخص اپنی عورت کو طلاق دے گا۔ ابھی کچھ عرصہ نہ گزرا تھا کہ اُس نے اپنی عورت کو طلاق دے دی اور بچوں کو ساتھ لے کر سفر کیا اور دریا میں کشتی پر بیٹھا، ہوا مخالف چلی اور کشتی غرق ہو گئی۔ دریا کے کنارے ایک مچھلی نے اُس کا عضو تناسل اور خصیے کھا لئے۔ اُس کا مال اور فرزند سب ہلاک ہو گئے اور خواب کی تعبیر اُسی طرح پُوری ہوئی جس طرح کہ تعبیر بیان کرنے والوں نے کہا تھا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا قبرستان میں تعبیر نہ بیان کرے اور سائل کو پیچ پیچ بیان کرے کہ قید خانے میں یوسف علیہ السّلام نے بیان فرمایا تھا: قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿ (جس امر میں تم دونوں نے فتوے طلب کیا تھا، اُس پر حکم لگ چُکا ہے) دونوں کے فال جو دریافت کئے تھے، پورے ہو گئے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ چار جماعت سے تعبیر خواب دریافت نہ کی جائے۔ اوّل بے دینوں سے۔ دوّم عورتوں سے۔ تیسرے جاہلوں سے۔ چوتھے دشمنوں سے ؂

پندرھویں فصل

اُن مسائل میں کہ جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے

بہت سے سوال ہیں کہ جن کی تعبیر اُلٹی ہے۔ چنانچہ ہم بعض کو اس فصل میں بیان کرتے ہیں تاکہ سیکھنے والے پر پوشیدہ نہ رہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعون خواب میں دیکھنا بیداری میں لڑائی ہیں اور خواب میں رونا بیداری میں خوشی ہے اور خواب میں پچھنے لگوانے بیداری میں تمسک تحریر کرنا ہے۔ خواب میں دردِ دندان دیکھنا گورکنی کی دلیل ہے۔ خواب میں اپنے آپ کو قبر میں دیکھنا قید خانے میں جانے کی دلیل ہے۔ خواب میں خانہ خراب دیکھنا لڑکیاں پیدا ہونے

کی دلیل ہے اور خواب میں لڑکیاں پیدا ہوتے دیکھنا کاشت کاری کی دلیل ہے۔ حق تعالےٰ کا فرمان ہے: نِسَآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ فَاْتُوْا حَرْثَکُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ (تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں جدھر سے چاہو آؤ۔) خواب میں ابنِ پڑا تنا ہے اور خواب میں کپڑا تننا نیکی کرنی ہے۔ خواب میں انجیر کھانا بُرا اور پشیمانی ہے۔ اور سیل کا جگہ پر آنا دشمنی کا آنا ہے نئی چیزوں کا خواب میں آنا نیک ہے۔ بُری چیزوں کا خواب میں آنا بُرا ہے۔ خواب میں نیا موزہ بغیر ہتھیار کے پہننا بُرا ہے۔ اندوہ و غم لاتا ہے اور خواب میں پُرانا موزہ ہتھیار کے ساتھ پہننا بیداری میں شادی اور خوشی لاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں غلام خریدے تو بُرا ہے اور اگر غلام بیچے تو اچھا ہے۔ اگر گولی خریدی ہے تو خواب اچھا ہے اور اگر گولی کو بیچا ہے تو خواب بُرا ہے۔ اس قسم کے اُلٹے خواب بہت ہیں۔ اگر سب کا ذکر کیا جائے تو کتاب دراز ہو گی۔ لیکن ہر ایک کی شرح اُس کی جگہ پر ہو گی۔

سولھویں فصل

خدا تعالیٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں کی زیارت میں

اس کتاب کا مصنف کہتا ہے کہ اس عاجز کے اُستاد نے خداوند تعالےٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں کے دیکھنے کی تاویل اپنی کتاب کے شروع میں مقدمہ کے طور پر بیان کی ہے۔ مَیں نے بھی اسی طرح مناسب جانا کہ اس کو پہلے بیان کروں اور باقی چیزوں کی تاویل حسبِ وعدہ دیباچۂ کتاب حروفِ معجم کی ترتیب پر پھر بیان کروں تاکہ ان خوابوں کی تاویل کا نکالنا پڑھنے اور سیکھنے والے پر آسان ہو جائے۔

خدا تعالےٰ کو دیکھنے کی تاویل

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو بندہ مومن خدا تعالےٰ کو خواب میں بیچون اور بے چگون دیکھتا ہے (جیسا کہ احادیث میں آیا ہے) اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو دیدارِ الہٰی ہو گا اور اُس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور اگر بندہ کھڑا ہے اور خدا تعالےٰ اس کو دیکھتا ہے۔ صلاحِ کار اور سلامتیِ نفس کی دلیل ہے اور مغفرت کے ساتھ مخصوص ہو گا۔ اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالےٰ اس سے راز کی بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص اللہ تعالےٰ کے نزدیک بزرگ ہے۔ فرمانِ خدا ہے: وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۞ (اور ہم نے اس کو سرگوشی سے قریب کیا) ۞

اگر کوئی خواب دیکھے کہ خدا تعالےٰ اُس کے ساتھ حجاب کے پیچھے بات کرتا ہے۔ یہ اس کے دین کے خلل یا خطاء کی دلیل ہے۔ فرمانِ خدا تعالےٰ ہے: مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ ۞ (کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ اللہ تعالےٰ اُس سے کلام کرے۔ مگر بطور وحی یا حجاب کے پیچھے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مقرب اور عزیز اور حساب کر کے بزرگ بنالیا ہے، تو یہ اس کی بخشش کی دلیل ہے اور دُنیا میں مصیبت دیکھے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ حق تعالیٰ اُس کو نصیحت کر رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا اس میں نہیں ہے۔ فرمانِ خدا تعالیٰ ہے: یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ (تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ اُس کو خوشخبری دیتا ہے تو یہ اُس کی رضا کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو خدا تعالیٰ ڈراتا ہے تو یہ اُس کے غضب کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ وہ خدا تعالیٰ کے آگے سر جھکائے کھڑا ہے تو یہ غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاکِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (اور جب تو گناہگاروں کو دیکھے گا کہ انھوں نے اپنے رب کے آگے سر جھکائے ہوئے ہیں)۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اُس کو کوئی چیز دی ہے تو یہ دُنیا میں بلا اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حق تعالیٰ اُس کو نظرِ لطف سے دیکھتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ اُس کو بہشت اور اپنا دیدار عنایت کرے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو دُنیا کے سامان میں سے کچھ دیا ہے۔ یہ سخت بیماری کی دلیل ہے۔ لیکن اس کا اجر اور ثواب پائے گا۔ بعض تعبیر بیان کرنے والوں نے یہ بھی کہا ہے کہ عذاب پائے گا۔

اگر خدا تعالیٰ کو دیکھے اور کوئی دُوسرا کہے کہ یہ خدا ہے۔ یہ بادشاہی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ زمین پر یا کسی جگہ میں آیا ہے۔ یہ دلیل ہے کہ اس جگہ والے مظلوم ہیں اور خدا تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرے گا اور اگر وہاں قحط اور تنگی ہے تو فراخی ہوگی اور اگر وہاں کے باشندے گناہگار ہیں تو توبہ کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ خداوند تعالیٰ اُس کے گھر میں آیا ہے اور مہربانی سے اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا ہے یا خلعت پہنائی ہے۔ یہ حق تعالیٰ کے کرم کی دلیل ہے۔ لیکن یہ شخص دُنیا میں رنج اور بیماری اُٹھائے گا۔ اور اگر خدا تعالیٰ کو نورانی شکل پر خواب میں دیکھے، جس کا کہ بیان نہ ہو سکے تو یہ غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اُس کا کوئی دوسرا نام رکھا ہے یہ شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر اُس پر خدا تعالیٰ نے غلبہ کیا ہے تو یہ زہد اور پارسائی کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اُس کو اپنے نزدیک بُلایا ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس شخص کی موت قریب آگئی ہے۔

جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اللہ تعالیٰ کو کسی شہر یا گاؤں میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس جگہ کے نیک لوگ عزت اور شرف اور مرتبہ پائیں گے اور اُس جگہ سے ظلم کا ہاتھ اُٹھ جائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: اَللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○ (اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان تمہارے اختلاف کی بابت فیصلہ کرے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالےٰ اس موضع پر خفا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر کا قاضی بے انصاف ہے۔ یا اس شہر کا امیر رعایا پر ظلم کرتا ہے۔ یا اُس شہر کے عام لوگ بے دین ہیں اور اگر یہی خواب چور دیکھے تو اُس کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں گے اور اس شہر میں فتنہ اور بلا اور قتل واقع ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۔ (وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر محافظوں کو بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کسی کو موت آتی ہے تو اُس کو ہمارے قاصد مار ڈالتے ہیں اور وہ کمی نہیں کرتے۔)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خدا تعالےٰ بیچون و بے چگون خواب میں دیکھے، وہ ڈر اور خوف سے امن میں رہے گا اور اگر مسلمان ہے تو آخرت میں دیدارِ الٰہی پائے گا۔ حق تعالےٰ کا فرمان ہے: لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ (جنہوں نے احسان کیا ہے اُن کے لئے نیکی اور زیادتی ہے۔)

تعبیر کی تفسیر کرنے والے خدا تعالےٰ کی زیارت کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر خدا تعالےٰ کو اس صورت پر دیکھے کہ وہ صورت کبھی نہیں دیکھی ہے۔ یہ اُس کے فضل و کرم کی دلیل ہے اور اگر کسی شخص کی صورت پر دیکھے تو وہ شخص غالب اور نامدار[1] ہو گا اور اگر خدا تعالےٰ کو نماز اور تسبیح میں دیکھے تو یہ اُس کی رحمت اور بخشش کی دلیل ہے اور اگر خدا تعالےٰ کو غازی[2] لوگ جہاد میں دیکھیں تو یہ اُن کی بخشش کی دلیل ہے۔ اگر کوئی شخص خدا تعالےٰ کو خواب میں گالی دے گا تو یہ اُس کے کفر کی دلیل ہے۔ اگر خدا تعالےٰ کو تخت پر بیٹھا ہوا یا سویا ہوا دیکھے تو یہ نالائق صفات ہیں اور یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص بددین اور گناہگار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالےٰ کو خواب میں دیکھنے کی تاویل سات وجہ پر ہے۔ اوّل، معافی اور بخشش۔ دوئم، بلا اور مصیبت سے امن۔ سوئم، نور اور ہدایت اور دین میں قوت۔ چہارم، ظالموں پر فتح مندی۔ پنجم، بلا اور آخرت کے عذاب سے امن۔ ششم، اس ملک میں آبادی اور بادشاہ عادل ہو گا۔ ہفتم، عزت اور شرف اور دُنیا اور آخرت میں بلند پایہ ہو گا۔ یہ وجوہات نظرِ رحمت کی صورت میں ہیں۔ اگر خدانخواستہ نظرِ قہر ہے تو اسکے برخلاف ہو گا۔

اور اگر قاضی خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ اُس کو غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شرع سے تجاوز[3] کرتا ہے۔ اور مظلوم[4] کی دادرسی[5] نہیں کرتا ہے اگر بادشاہ دیکھے تو اُس کی بے عدلی[6] کی دلیل ہے اور اگر عالم دیکھے تو اُس کے دین اور اعتقاد میں خلل ہے۔ حاصل یہ ہے کہ نظرِ رحمت سے دیکھے تو بخشش ہے اور نظرِ قہر سے دیکھے تو رحمت اور عذاب ہے۔ ہماری دلیل یہ ہے کہ حق تعالےٰ موجود ہے۔ اس کا دیکھنا عقل کی راہ ہے۔ لہٰذا خواب میں دیدارِ الٰہی کا منکر نہ ہونا چاہیئے۔

ابو حاتم نے حضرت محمد بن سیرینؒ سے سُنا۔ آپ نے فرمایا ہے کہ سب خوابوں میں سے درست یہ ہے کہ حق تعالیٰ کو خواب میں بے چون[7] اور بے چگون[8] دیکھے ۔

---

[1] نامدار: مشہور، باعزت [2] غازی: دین کے لئے لڑائی کرنے والا [3] تجاوز کرنا: حد شرعی سے گزرنا [4] مظلوم: جس پر ظلم کیا گیا ہو [5] دادرسی کرنا: انصاف کرنا [6] بے عدلی: بے انصافی [7] بے چون: بے مثل [8] بے چگون: بے مثال

خواب میں فرشتوں کا دیکھنا

فرشتوں کے دیکھنے کی تاویل۔ بادشاہ کامگار[1] بادین[2] و دیانت پر دلیل ہے۔ یا عالم پرہیزگار پر دلیل ہے اور تمام فرشتوں میں سے چار فرشتے جبرائیل علیہ السلام (۲) میکائیل علیہ السلام (۳) اسرافیل علیہ السلام (۴) عزرائیل علیہ السلام بزرگ ترین ہیں :-

حضرت جبرائیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت جبرائیل علیہ السلام کو خوش طبع اور کشادہ رو دیکھے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اندوہ اور غم پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو جبرائیل علیہ السلام نے خوش خبری دی ہے۔ یا نیک وعدہ کیا ہے، یا کسی کام سے روکا ہے۔ عزت اور دولت اور جمعیتِ[3] خاطر کی دلیل ہے اور اگر اس کو کوئی چیز دی ہے تو بادشاہ سے مرتبہ ملے گا اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر خواب میں جبرائیل علیہ السلام نے اُس کو کچھ دیا ہے تو یہ خوف اور بڑی دہشت کی دلیل ہے اگر لوگ اس کو خواب میں کہیں کہ تُو جبرائیل ہے تو یہ دلیل ہے کہ سخن[4] دان فصیح ہوگا اور مراد پائے گا اور باامانت اور بادیانت مشہور ہوگا :-

حضرت میکائیل علیہ السلام

اگر کوئی شخص خواب میں میکائیل علیہ السلام کو دیکھے، جیسے کہ اُن کی صورت ہے۔ دلیل خیر اور بشارت کی ہے۔ کیونکہ جبرائیل علیہ السلام خواب کے لانے والے اور میکائیل علیہ السلام بشارت[5] اور نعمت وغیرہ کے لانیوالے ہیں۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حضرت میکائیلؑ نے اُس کو عطا[6] دی ہے۔ یہ خیر اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوگ اس کو میکائیل کہتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس سے لوگوں کو خیر اور بشارت پہنچے گی اور نہایت قدر و منزلت پائے گا :-

حضرت اسرافیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت اسرافیل علیہ السلام کو اُن کی صورت پر دیکھے

---

[1] کامگار: کامیاب، بامراد [2] بادین و بادیانت: دیندار اور دیانتدار [3] جمعیت خاطر: دل کی تسلی، اطمینان [4] سخندان فصیح: شاعر، خوش کلام کہنے والا [5] بشارت: خوشخبری [6] عطا دی ہے: کوئی چیز عنایت کی ہے :-

تو یہ قوت اور بزرگی اور جاہ و جلال اور علم و دانش کی دلیل ہے اور جس مُلک میں دیکھے اُس کی آبادی اور امن کی دلیل ہے۔ اور نرسنگا پھونکتے دیکھے تو یہ بلا اور فتنے کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ﴿نرسنگا پھونکا جائے گا اور جو شخص آسمانوں اور زمین میں ہے، بچھڑ جائے گا﴾ اور اگر دیکھا کہ آپ کے ہاتھ میں نرسنگا ہے اور پھونکتے نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ شہر میں بلا اور فتنہ اور نہایت خوف پڑے گا اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السّلام اُس کے گھر میں آئے اور وہ سوتا ہُوا جاگ پڑا ہے، دلیل ہے کہ اُس شہر کا بادشاہ اُس پر خفا ہو گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اسرافیل علیہ السلام کو کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اندوہگین[1] صُور[2] پھونکتے ہیں اور اُس نے بطورِ برکت صُور کی آواز سُنی ہے تو دلیل ہے کہ اس مُلک میں مرگ[3] پڑے گی اور ظالم لوگ ہلاک ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السّلام تازہ روی اور خوشی کے ساتھ اُس کی طرف دیکھتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے امن اور خیر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السّلام نے چٹھی پر مُہر لگا کر اُس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السّلام نے اُس پر آوازہ کسا اور غائب ہو گئے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔

حضرت عزرائیل علیہ السّلام

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی ملک الموت کو آسمان پر اور اپنے آپ کو زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اپنے کام سے معزول ہو گا اور اگر اپنے پاس دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے اور اگر ملک الموت کو خوش دیکھے تو شہادت کی دلیل ہے اور اگر ملک الموت سے کشتی کی اور گر پڑا تو دلیل ہے کہ دُنیا سے جلدی رُخصت ہو گا اور اگر ملک الموت کا گرایا تو بعض تعبیر دان بیان کرتے ہیں کہ بیمار ہو گا لیکن شفاء پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ملک الموت کو خواب میں خرّم و شاداں دیکھے، تو دلیل ہے کہ اُس کی زندگی دراز ہو گی اور اگر سلام کرتا ہُوا دیکھے تو یہ شخص جلدی شہادت پائے گا اور اگر شیرینی دیتا دیکھے تو جان آسانی سے نکلے گی اور اگر غصّہ میں دیکھے تو اُس کی موت خطرناک ہو گی اور اگر کوئی تلخ چیز دیتا ہُوا دیکھے تو اس کی جان مشکل سے نکلے گی اور اگر خواب میں لوگ اس کو خبر دیں کہ ملک الموت فلاں جگہ ہے اور وہ دُور سے دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے کام پڑے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے ملک الموت کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص دشمنِ خلق ہو گا۔

---

[1] اندوھگین: غمناک [2] صُور: نرسنگا، سرنا [3] مرگ: موت، وباء [4] تازہ روی: خندہ پیشانی [5] آوازہ کسا: زور سے آواز دی۔

حاملانِ عرش کا دیکھنا

حاملانِ عرش وہ فرشتے ہیں کہ جنہوں نے اللہ تعالےٰ کے امر سے عرشِ الٰہی کو اُٹھایا ہوا ہے۔ اگر کوئی ان کو خواب میں دیکھے تو مُراد پائے اور بادشاہ بنے اور اگر اُن سے مُلاقات کی ہے تو کسی بزرگ بادشاہ سے کام پڑے گا اور خیر و منفعت[1] دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حاملانِ عرش کو دیکھنے والا دین داروں سے ملے گا اور حج کرے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ (اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد صف باندھے دیکھے گا کہ وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں) اور اگر فرشتے اُس پر مہربانی کریں اور عبادت میں اپنے ساتھ شریک کریں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آگئی ہے۔

کِراماً کاتبین کا دیکھنا

کراماً کاتبین وہ فرشتے ہیں کہ سب لوگوں کے کردار[2] اور گفتار[3]، نیک اور بد کو لکھتے ہیں۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ان کو خواب میں دیکھے۔ اگر نیک ہے تو دونوں جہان میں خیر اور صلاح پائے گا اور اگر مفلس[4] ہے تو غم اور اندوہ اُٹھائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ (وہ تمہارے فعلوں کو جانتے ہیں)۔

اگر ان فرشتوں کو آپس میں لڑتے دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ یہ شخص گنہگار اور نافرمان ہے اور عذابِ خدا کا مستحق ہے۔
فرمانِ باری تعالےٰ ہے: اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى (ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے) اور اگر فرشتوں کو دیکھے کہ کسی چیز کے لینے کے منتظر ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کے مال اور نعمت میں زوال[5] آئے گا۔
اور اگر فرشتوں کو کسی جگہ کھڑا دیکھے تو وہاں امن ہوگا اور اگر لڑائی میں دیکھے تو دشمن پر کامیاب ہوگا اور اگر رکوع و سجود میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اُس کے دُنیا اور دین کے احکام احوالِ[6] مستقیم پر ہیں اور اگر فرشتوں کو عورتوں کی شکل میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا خدا تعالےٰ پر جھوٹ لگاتا ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا (کیا خدا تعالےٰ نے تمہیں بیٹے دیئے اور خود بیٹیاں لیں، تم ایک بہت بڑی بات کہتے ہو)۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ پَر رکھتا ہے اور فرشتوں کے ساتھ اُڑتا ہے تو اُس کی موت قریب ہے اور دُنیا سے

---

[1] منفعت: فائدہ [2] کردار: کام، عمل [3] گفتار: بولنا، باتیں [4] مفلس: غریب، نادار [5] نعمت میں زوال آنا: نعمت کا جاتے رہنا۔ [6] کام احوالِ مستقیم پر ہیں: سب کام درست ہیں۔

توبہ کر کے مرے گا اور اگر دور سے فرشتوں کو دیکھے اور اُن کے قریب نہیں جا سکتا ہے تو اُس پر مصیبت پڑنے کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰٓئِکَۃَ لَا بُشْرٰی یَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ ؕ (فرشتوں کو دیکھیں گے، اُس دن گنہگاروں کے لئے خوشی نہیں ہے) اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کو اپنی اطاعت کا امر فرماتے ہیں۔ اگر نیک ہے تو شادی اور خوشی دیکھے گا اور اگر بُرا ہے تو رنج وغم دیکھے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: اِقْرَاْ کِتٰبَکَ ؕ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا ؕ (اپنی کتاب پڑھ۔ آج کے دن تیرا نفس ہی تجھ پر حساب لینے کے لئے کافی ہے۔)۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتے اُس کو عزت کے ساتھ سلام کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور انجام[1] بخیر ہوگا۔ اور اگر ان کو ایک جگہ اترے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ غم اور اندوہ سے نجات پائیں گے کیونکہ فرشتے ہمیشہ پیغمبروں کی مدد کے لئے آئے ہیں۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صاحبِ خواب کا فرشتوں کو دیکھنا پند اور نصیحت ہے اور اگر فرشتے کو وصیّت کرتے دیکھے تو یہ شخص شہید ہوگا اور اگر مقرّب فرشتوں کو کسی جگہ میں دیکھے کہ اس جگہ اہلِ اسلام کافروں کے ساتھ جنگ کرتے ہیں، تو اہلِ اسلام کی فتح ہوگی اور اگر اس جگہ رنج، قحط اور سختی ہوگی تو اللہ تعالےٰ اُس جگہ والوں کو اُس سے نجات دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فرشتہ بن کر آسمان کو چلا گیا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص دُنیا میں زُہد اختیار کرے گا اور دُنیا سے دستبردار ہو کر راہِ آخرت تلاش کرے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتوں کے ساتھ آسمان پر چلا گیا ہے اور واپس نہیں آیا ہے تو جلدی دُنیا سے سفر کرے گا اور اپنا نیک نام چھوڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ مقرّب فرشتہ عزت کے ساتھ اُس کی طرف دیکھتا ہے تو وہ شخص بیماری سے جلد شفا پائے گا اور اُس کے بعد حج اور جہاد کرے گا اور بہت سے نیک کام کرے گا اور اگر اپنے آپ کو فرشتے کی صورت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ غم اور قرض سے نجات پائے گا اور اگر مالدار ہے تو مال زیادہ ہوگا اور اگر درویش ہے تو غنی ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتہ اس کو کسی کام کی بشارت دیتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ کوئی بزرگ آدمی اس کو کسی کام پر لگائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتہ اُس کو عطا دیتا ہے تو وہ شخص عطا اور بزرگی پائے گا اور اگر فرشتہ کرّوبی کو استقبال کرتا دیکھے گا تو دونوں جہان کی دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اُس کی زیارت کو آئے ہیں اور شمع اور چراغ اُن کے پاس ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کے یہاں دانا اور عالم فرزند آئے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اُس کو سفید یا سبز کپڑے دیتے ہیں تو دلیل ہے کہ وہ خود مرے گا یا اُس کے عزیزوں میں سے کوئی مرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کی طرف خوشی سے دیکھتے ہیں تو اُس کا انجام بخیر ہوگا اور اگر خواب میں فرشتہ جامع قرآن دے یا خط لکھا ہوا دے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اُس پر حکومت کرے گا اور اس پر غالب آئے گا۔

---

[1] انجام بخیر: انجام نیک۔

پیغمبران علیہم السلام کی زیارت کے بیان میں

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیغمبرانِ علیہم السلام تین قسم پر ہیں۔ اوّل: اولوالعزم۔ دوّم: مرسل۔ سوّم نبی۔ پیغمبر اولوالعزم چھ ہیں:

اوّل، آدم علیہ السلام۔ دوّم، نوح علیہ السلام۔ سوّم حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ چہارم، حضرت موسےٰ علیہ السلام۔ پنجم، حضرت عیسےٰ علیہ السلام۔ ششم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم۔

مُرسل پیغمبر وہ ہیں کہ جن پر حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لاتے ہیں۔ اُن کی تعداد تین سو تیرہ ہے اور صرف نبی وہ ہیں کہ جن پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل نہیں ہوتے۔

اولوالعزم

جو شخص اولوالعزم پیغمبر کو خواب میں دیکھے۔ عزت اور جلال کی دلیل ہے اور اگر مُرسل کو دیکھے دُشمنوں پر فتح پائے۔ اور اگر اُس موضع والے غم اور اندوہ اور سختی میں ہیں تو خیر اور صلاح اور دین و دُنیا کے کاروبار کی آبادی دیکھیں گے اور اگر پیغمبروں کو نقل مکانی کرتے دیکھے اور اُس موضع پر بددُعا کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس موضع پر بلائے عظیم حق تعالےٰ نازل کرے گا۔ اس کا علاج توبہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا ہے۔

نبی

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ مومن خواب میں کسی پیغمبر کو تازہ رو اور خوش دیکھے، تو عزت اور جاہ اور نصرت پائے گا اور اگر غُصّہ میں دیکھے تو بدحالی اور رنج اور سختی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں پیغمبروں سے کچھ سُنے تو اُن کے علم سے حصہ پانے اور خوشی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی پیغمبر کو مارا ہے تو یہ خیانت کی دلیل ہے۔ جیسا کہ حق تعالےٰ نے فرمایا ہے: فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۔ (اُن کی عہد شکنی اور آیاتِ الٰہی کے ساتھ کفر اور ناحق نبیوں کو قتل کرنے کی وجہ سے)۔

آدم علیہ السلام

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص اگر آدم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بزرگی اور ولایت پائے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۔ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۔ (آدم علیہ السلام نے نافرمانی کی اور بہکا۔ پھر اُس کے رب نے اُس کو برگزیدہ کیا اور توبہ قبول کی اور ہدایت عنایت فرمائی۔ اور اگر خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے ساتھ بات کرتے دیکھے تو یہ علم آموزی کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (اور آدمؑ کو سب نام سکھائے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آدم علیہ السلام نے اطاعت نہیں کی ہے تو یہ اس شخص کی نافرمانی اور بدبختی کی دلیل ہے اور

اگر دیکھے کہ حضرت آدم علیہ السّلام نے اُس کا ہاتھ پکڑا ہے تو یہ بزرگی اور سلطنت کی دلیل ہے۔

حوّا علیہا السّلام

اگر کوئی شخص حضرت حوّا علیہا السّلام کو خواب میں دیکھے تو دولت اور اقبال پائے۔ عیش اور خوشی اور وافر نعمت[1] اور دراز عمر[2] پائے۔

حضرت نوح علیہ السّلام

اگر کوئی شخص حضرت نوح علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو عمر دراز پائے۔ لیکن دشمن سے رنج اور سختی دیکھے اور انجام کار مُراد کو پہنچے۔

حضرت ادریس علیہ السّلام

اگر کوئی شخص حضرت ادریس علیہ السّلام کو خواب میں دیکھے تو اس کا کام نیک ہو اور عاقبت محمود[3] ہو۔

حضرت ہُود علیہ السّلام

اگر کوئی شخص حضرت ہُود علیہ السّلام کو خواب میں دیکھے تو دُشمن اُس پر افسوس کرے اور آخر کار فتح پائے۔

حضرت لُوط علیہ السّلام

اگر کوئی شخص حضرت لوط علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو کام درست ہو اور دل کی مُراد پائے۔

حضرت صالح علیہ السّلام

اگر کوئی شخص حضرت صالح علیہ السّلام کو خواب میں دیکھے اور جگہ بہ جگہ تاویل کرے اور اس پر خیر[4] کا دروازہ کھولا جائے۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام

اگر کوئی شخص حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو خواب میں دیکھے تو حج اسلام گزارے۔ بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ بادشاہ ظالم اُس پر ظلم کرے اور وہ شخص ماں باپ کے ساتھ بدخوئی[5] سے پیش آئے گا۔

حضرت اسماعیل علیہ السّلام

اگر کوئی شخص حضرت اسماعیل علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بشارت[6] فتح اور غنیمت[7] کی پائے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:

وَبَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ (ہم نے اس کو اسحاقؑ نبی کی نیکیوں میں سے بشارت دی)۔

حضرت یعقوب علیہ السّلام

اگر کوئی شخص حضرت یعقوب علیہ السّلام کو خواب میں دیکھے تو فرزندوں کا غم واندوہ کھائے اور آخر کار غم خوشی سے

---

[1] وافر نعمت: بہت سی دولت [2] دراز عمر: لمبی عمر [3] عاقبت محمود ہو: انجام نیک ہو [4] خیر کا دروازہ کھلنا: بھلائی اور بہتری پانا۔
[5] بدخوئی سے: بُرائی سے [6] بشارت: خوش خبری، نیک خبر [7] غنیمت پانا: دولت پانا۔

بدل جائے ؞

حضرت یوسف علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو لوگ اُس کے اُوپر بہتان[1] لگائیں اور انجامِ کار بزرگی پائے ؞

حضرت شعیب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت شعیب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دشمن اُس پر غلبہ پائے اور پھر وہ خود فتح پائے ؞

حضرت موسےٰ علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اہل و عیال میں گرفتار ہو اور پھر خوش حال ہو جائے اور دشمن پر فتح پائے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ (اور ہم نے اُس کو اپنی رحمت سے اُس کا بھائی ہارون نبی عنایت کیا)۔ اور بعض تعبیر دان[2] کہتے ہیں کہ آپ کو خواب میں دیکھنا اُس مُلک کے بادشاہ کے ہلاک ہونے کی دلیل ہے ؞

حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا بزرگی اور بادشاہی، نعمت اور مال مرتبے کی زیادتی کی دلیل ہے ؞

حضرت ذکریا علیہ السلام

حضرت ذکریا علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا توفیقِ طاعت[3] کی دلیل ہے ؞

حضرت یحیٰی علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یحیٰی علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اللہ تعالےٰ اُس کو کارِ خیر کی توفیق عطا کرے گا ؞

حضرت خِضر علیہ السلام

حضرت خِضر علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا، درازیِ سفر، امن، رزق اور درازیٔ عمر کی دلیل ہے ؞

حضرت یُونس علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یُونس علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو غموں سے نجات پائے اور تاریکی[4] سے انشاء اللہ تعالیٰ روشنی میں آئے ؞

حضرت ایوب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ایوب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو نااُمیدی امید سے بدل جائے اور توفیق طاعت وخیرات ہو ؞

---

[1] بُہتان لگائیں: جھوٹا الزام لگائیں [2] تعبیر دان: تعبیر جاننے والا [3] توفیقِ طاعت: بندگی کی ہمت [4] تاریکی: اندھیرا ؞

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم

اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کو خواب میں دیکھے تو سب غموں سے راحت پائے۔ قرض سے سرخرو ہو جائے۔ قیدی ہو تو نجات پائے۔ دہشت ہو تو امن پائے۔ قحط وتنگی دُور ہو۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر مالدار ہو تو درویش ہو جائے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ مَیں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم سے سُنا ہے جس نے مجھے خواب میں دیکھا ہے اُس نے درست دیکھا ہے: مَنْ رَاٰنِی فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ (جس نے مجھے دیکھا اُس نے حق دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری صُورت نہیں بن سکتا ہے) اور جو کوئی مجھے خواب میں دیکھے گا، غم واندوہ نہ دیکھے گا۔ تعجب نہ کرو، میری زیارت کی تاویل زیادہ تر سعادتِ آخرت ہے۔

اگر آپ کو خواب میں تُرش رو دیکھا جائے تو یہ سُستیٔ دین اور اس مُلک میں بدعت کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے اور اگر آپ کو ایسی جگہ دیکھے کہ لوگ پُکارتے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اُجڑا ہُوا ملک پھر آباد ہو جائے گا اور اگر آپ کو کچھ کھاتے ہوئے دیکھے تو صدقہ اور زکوٰۃ دینے کی دلیل ہے۔ اور اگر آپ کو ایسی جگہ دیکھے جہاں کسی طرح کی بلا اور محنت نہیں ہے تو اس موضع میں اور زیادہ نعمت ہو گی۔ خاص کر اگر مسجد میں دیکھے اور اگر آپ کو غمناک یا بیمار دیکھے تو یہ اُس شخص کے دین کی کمزوری کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کو کسی جگہ یا شہر میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس جگہ نعمت فراخ ہو گی اور لوگوں کو جمعیتِ خاطر ہو گی اور اُس جگہ والے دُشمن پر فتح حاصل کریں گے۔

اور اگر آپؐ کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کم ہُوا دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اُس جگہ کے لوگ شریعت میں سُست ہیں۔ کیونکہ آپؐ کے جسم کا نقصان اُس شخص کے دین کا نقصان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ آپؐ نے اُس کو تر یا خشک میوے دیئے ہیں تو اُس کو دین میں پارسائی حاصل ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کو دیکھے تو نیک لوگ دیکھتے ہیں اور آپؐ اُن کو اُن چیزوں کی بشارت دیتے ہیں جو اُن کو پہنچیں گی اور بُرے آدمیوں کو گُناہ کرنے سے بچاتے ہیں تاکہ عذاب سے نجات پائیں۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم مومنوں کے لیے بشیر[1] اور کافروں کے لئے نذیر[2] ہیں۔ اگر آپؐ کو کوئی خواب میں غضب ناک دیکھے تو یہ دلیل اچھی نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کا جنازہ خواب میں دیکھے تو اُس مُلک میں رنج اور مصیبت بہت آئے گی اور اگر جنازے کے پیچھے آپؐ کو جاتے دیکھا تو یہ خواہش اور بدعت

---

[1] بشیر: بشارت دینے والا [2] نذیر: ڈرانے والا عذابِ حق تعالےٰ سے

کی دلیل ہے اور اگر آپ کو دیکھ کر صرف زیارت کی تو یہ مال اور نعمت اور ولایت پانے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر افسوس کرتے ہیں تو یہ اُس کے کافر ہونے کی دلیل ہے۔ جیسا کہ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ (کہہ دو، کیا اللہ اور اُس کی آیتوں اور اُس کے رسول پر تمسخر کرتے ہو۔ عذر نہ کرو۔ تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیغمبروں کی زیارت دس وجہ پر ہے: (۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت (۶) ظفر[۱] (۷) سعادت[۲] (۸) جمعیت (۹) قوت (۱۰) دونوں جہان کی خیر۔ اور موضع کے لوگوں کی بہتری کہ جس جگہ یہ خواب دیکھا گیا ہے ؛

خلفائے راشدین کو خواب میں دیکھنا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اوّل خلیفہ حضرت امیرالمؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہیں۔ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خلیفۂ اوّل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھے تو یہ دلیل خوشی اور کرامت کی ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آپ کو کوئی کسی شہر میں زندہ دیکھے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک اور شہر کے لوگ بکثرت زکوٰۃ اور صدقہ دیتے ہیں اور یہ امر تب ہے کہ جب آپ کو کشادہ[۳] اور خوش دیکھیں اور اگر ترش رو[۴] دیکھیں تو پھر پہلے کے خلاف[۵] ہے ؛

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

دوسرے خلیفہ حضرت امیرالمؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص عادل[۶] اور منصف[۷] ہے اور اگر آپ کو کسی شہر میں کشادہ رُو اور خوش طبیعت دیکھیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس شہر میں عدل اور انصاف ظاہر ہوگا ؛

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

تیسرے خلیفہ امیرالمؤمنین حضرت عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہیں۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں خوش طبیعت اور ہنستا ہُوا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کرامت[۸] اور شجاعت[۹] کو کسی شہر میں خوش طبع اور کشادہ رُو دیکھیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس شہر کے لوگ قرآن مجید اور علم سیکھنے میں رغبت[۱۰] کریں گے ؛

---

[۱] ظفر: فتحمندی [۲] سعادت: نیک بختی [۳] کشادہ رو: راضی، خوش [۴] ترش رو: ناراض۔ ناخوش [۵] خلاف: برعکس، اُلٹ [۶] عادل: عدل کرنے والا [۷] منصف: انصاف کرنے والا [۸] زہد: پرہیزگاری [۹] تقویٰ: یقین کامل [۱۰] رغبت کریں گے: توجہ کریں گے ؛

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

چوتھے خلیفہ حضرت امیر المؤمنین علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں خوش طبیعت اور ہنستے ہوئے دیکھے تو اِس امر کی دلیل ہے کہ وہ کرامت[1] اور شجاعت[2] اور سرداری پائے گا اور جس شہر میں دیکھے گا وہ شہر عدل اور انصاف سے متصف[3] ہوگا۔ لیکن گاہے گاہے اُن کے درمیان نزاع[4]۔ جدل[5] اور جھگڑا ہوتا رہے گا ؛

باقی اصحابِ کرام کو خواب میں دیکھنا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ راہِ دینِ اسلام میں یگانہ ہوگا اور مسلمانوں میں قول کا سچا اور بادیانت مشہور ہوگا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّهِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ۔ (میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں جس کی بھی تابعداری کروگے ہدایت پاؤ گے۔) ؛

حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

امیر المؤمنین حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ تعالےٰ عنہما کو جو شخص خواب میں دیکھے گا خیر[6] اور راحت پائے گا اور آخر کار شہداء[7] کا درجہ پائے گا ؛

حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو وہ حج اور جہاد کرے گا۔

ابو ہریرہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہما

اگر کوئی شخص حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا انس بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ سنتوں کی طرف راغب ہوگا اور علم اور شریعت کو پسند کرے گا ؛

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص خواب میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کو علم اور قرآن عنایت فرمائے گا اور عاقبت محمود[8] ہوگی ؛

حضرت عبداللہ بن عباس وابن مسعود رضی اللہ عنہم

اگر کوئی شخص حضرت عبداللہ بن عباس یا ابن مسعود رضی اللہ عنہم کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کارِ دین میں مجتہد ہوگا ؛

---

[1] کرامت: بزرگی، بخشش [2] شجاعت: دلیری، بہادری [3] متصف: صفت والا [4] نزاع: جھگڑا، فساد [5] جدل: لڑائی وغیرہ [6] خیر وراحت: بھلائی اور خوشی [7] شہداء: جنہوں نے اللہ کی راہ میں جان دی ہو [8] عاقبت محمود: انجام نیک ؛

حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالےٰ عنہ

اگر کوئی شخص حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ مشہور ہو گا اور مؤذنوں[1] کا ثواب پائے گا اور اہل سنت والجماعت کی راہ پر چلے گا۔ حاصل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام کو خواب میں دیکھنا خیر اور منفعت[2] کی دلیل ہے ❊

عالموں اور حکیموں اور زاہدوں کو دیکھنا

اگر کوئی شخص عالموں، حکیموں یا زاہدوں[3] کو خواب میں دیکھے گا تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خیر وطاعت کے کاموں پر توفیق پائے گا اور علم حاصل کرے گا۔ کیونکہ علماء آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے وارث اور مسلمانوں کے رہنما ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں کسی شہر یا محلّے میں علماء وحکماء کے گروہ کو جمع ہوتے دیکھے گا تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر کے لوگ جاہلوں پر گفتار اور کردار اور امر و نہی سے نصرت[4] پائیں گے۔ اب باقی چیزوں کی تعبیر کو حروفِ[5] معجم کے طور پر بیان کیا جاتا ہے ❊



[1] مؤذنوں: اذان دینے والوں [2] خیر اور منفعت: بھلائی اور فائدہ [3] زاہدوں: پرہیزگاروں
[4] نصرت: کامیابی [5] الف۔ب ❊

کتاب کامل التعبیر سے حرفُ الالف

آبادی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ویران جگہ کو آباد کرتا ہے۔ جیسے مسجد، مدرسہ، خانقاہ اور جو اُن کے مشابہ ہے تو یہ دین اور عقل کی صلاح اور آخرت کے ثواب کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ ویران زمین کو خود آباد کرتا ہے۔ جیسے سرائے یا دُکان وغیرہ بناتا ہے تو اس جہان کے فائدے اور خیر کی دلیل ہے اور اگر آباد جگہ کو ویران دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس جگہ بلا اور مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو آباد جگہ میں مقیم دیکھے تو دلیل ہے کہ آبادی کے اندازے پر خیر اور نفع پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھا ہے تو شر اور فساد اور نقصان پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آبادی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: اوّل۔ اس جہان کے کاموں کی صلاح پر۔ دوم۔ خیر اور منفعت۔ سوم۔ مراد و کامرانی۔ چہارم۔ بستہ کاموں کی کشائش۔

آب یعنی پانی

تمام چیزوں کی زندگی پانی سے ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (ہم نے ہر ایک چیز کو پانی سے زندہ کیا ہے۔)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب دیکھے کہ وہ سطح آب پر پانی کی طرح چلتا ہے جیسے دریا اور نہر کا پانی۔ یہ اُس کے پاک اعتقاد اور قوتِ ایمانی کی دلیل ہے اور اگر صاف اور خوش گوار پانی بہت پیا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز اور خوش عیش ہوگا اور اگر گندلا یا شور پانی پیا ہے تو اُس کی تعبیر پہلے کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے صاف اور اچھا پانی پیتا ہے تو دلیل ہے کہ تمام جہان کا بادشاہ ہوگا اور بعض کہتے ہیں کہ اُس آبِ دریا کے پینے کے قدر پر بزرگی اور مال و نعمت حاصل کرے گا۔ اگر پانی مصفّا اور صاف ہے اور اگر گندلا ہے تو اس کو رنج اور سختی اور خوف اور دہشت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ پانی گرم پیتا ہے تو بیماری اور رنج کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اُس پر پانی گرم گرایا گیا ہے اور اُس کو خبر نہیں ہے، تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا یا اُس کو سخت غم پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ پانی میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ رنج اور غم میں گرفتار ہوگا اور اگر پانی پیالے میں اُٹھائے تو دلیل ہے کہ مال اور زندگی پر فریفتہ ہوگا اور اگر کانچ کے پیالے میں اپنی عورت کو پانی دیا (اور کانچ کے پیالے کو عورتوں کے جوہر کے ساتھ نسبت دیتے ہیں اور پانی جو کانچ کے پیالے میں ہے اُس کو فرزند کے ساتھ نسبت دیتے ہیں جو ماں کے پیٹ میں ہے) اگر پیالہ ٹوٹا ہُوا ہے۔ تو بیوی مرے گی اور بچہ رہے گا۔ اگر پانی گرا اور پیالہ خالی رہا تو دلیل ہے کہ

بچہ مرے گا اور عورت بچ رہے گی۔ اور اگر دیکھا کہ بے وجہ لوگوں کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور آخرت میں لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور ویران جگہ کو آباد کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ جس گھر میں پانی گرایا ہوا تھا اُس کے اندر داخل ہوا ہے تو دلیل ہے کہ غمگین اور متفکر[1] ہوگا اور اگر دیکھے کہ پیالے کے صاف پانی کو کتے کی طرح پیا ہے تو دلیل ہے کہ عیش[2] اور عشرت سے زندگی گزارے گا۔ لیکن ایسا کام کرے گا کہ بلا اور فتنہ میں پڑے گا اور مال کو تھوڑا تھوڑا کر کے لوگوں کو بخشے گا اور خیرات میں خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر پانی کو وقت پر زیادہ ہوتے دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس سال میں نعمت کی فراخی ہوگی اور اگر پانی دیکھے اور زمین میں جذب ہو جائے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں کو سلامتی کی عافیت[3] حاصل ہوگی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ (اور کہا گیا کہ اے زمین! اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان! بس کر اور پانی گہرائی میں گیا) اور اگر دیکھے کہ پانی لوگوں کے سروں پر چڑھا جاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سال اس مُلک میں نعمت اور فراخی ہوگی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا۔ (ہم نے پانی کو خوب اچھی طرح گرایا)۔

اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں صاف پانی ہے تو دلیل ہے کہ نعمت اور خوش عیشی پائے گا اور اگر دیکھے کہ گھر میں گدلے پانی پر کھڑا ہے تو پھر اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ باغ اور زراعت کو دریاؤں اور نہروں سے پانی دینا غم اور اندوہ سے خلاصی اور مال کی دلیل ہے اور لوگوں کو پانی دینا دین اور دیانت اور نیک کاموں کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پانی میں جاتا ہے اور اس وقت اس کا جسم مضبوط ہے تو دلیل ہے کہ حاکم کی طرف سے کسی سخت کام میں مشغول ہوگا اور اس کا قول اس کام میں اور دوسرے کاموں میں مقبول ہوگا اور اگر صاف پانی میں جائے اور اس کا جسم چھپ جائے تو قوتِ دین اور توکل بر خدا اور استقامت[4] کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پانی باغ میں جاتا ہے، عورت یا گولی ملنے کی دلیل ہے اور اگر اپنے اوپر صاف پانی کو گرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اُس پر گدلا پانی گرایا ہے تو اس سے نقصان پانے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر پانی میں جانے کی تعبیر پانچ وجہ پر بتاتے ہیں۔ اول یقین۔ دوم قوت۔ سوم مشکل کام۔ چہارم مصاحبت[5]۔ پنجم رئیسِ شہر کی طرف سے کوئی کام۔

یاد رکھو کہ تعبیر باراں حرف ب میں بیان کریں گے اور آبِ چشمہ۔ آبِ چاہ اور آبِ جُوے حرف ج میں بیان کریں گے اور آبِ دریا حرف د میں اور آب رود حرف ر میں اور آب کاریز حرف ک میں ہیں۔ اسی ترتیب پر دُوسرے

---

[1] متفکر: فکرمند [2] عیش وعشرت سے گزرے گی: مزے سے گزرے گی [3] عافیت: آرام [4] استقامت: ثابت قدمی [5] مصاحبت: دوستی، محبت، پیار۔

خوابوں کو ہر ایک چیز کی ترتیب پر اُس کی جگہ پر ذکر کریں گے ۔

آبِ بینی ۔ یعنی ناک کا پانی

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ناک سے پانی کا خواب میں نکلتے دیکھنا فرزند کی دلیل ہے اور صرف آبِ بینی کا دیکھنا بھی فرزند کی دلیل ہے اور اگر ناک سے سبر کہ نکلتے دیکھے تو بھی فرزند کی دلیل ہے ۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ناک سے پانی نکلتا دیکھے تو قرض کے اُترنے اور رنج وغم سے نجات پانے کی دلیل ہے اور اگر بیمار ہے تو شِفا[ل] پائے گا ۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبِ بینی فرزند کی دلیل ہے ۔ اگر جسم پر پڑے تو لڑکا ہو گا اور اگر زمین پر پڑے تو لڑکی ہو گی اور اگر عورت پر پڑے تو حاملہ ہو گی لیکن فرزند ضائع ہو گا اور اگر دیکھے کہ عورت نے اس پر آبِ بینی گرایا ہے تو لڑکا ہو گا اور اگر دیکھے کہ آبِ بینی ہمسایہ کے گھر گرایا ہے تو ہمسایہ کی عورت خیانت کرے گی اور اگر دیکھے کہ اپنا آبِ بینی کسی مرد کے بستر پر ڈالا ہے تو بھی یہی تاویلِ خیانت ہے ۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں اپنے آپ کو اپنا آبِ بینی کھاتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنے عیال پر خرچ کرے گا ۔ اگر اپنی عورت کے آبِ بینی کو کھاتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند ہو گا اور اگر دیکھے کہ آبِ بینی سیاہ اور مَیلا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند کو اندوہ اور مصیبت پہنچے گی ۔ اور اگر زرد دیکھے تو فرزند بیمار ہو گا ۔

آب تاختن یعنی پانی کا دَوڑنا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر کوئی پانی کو غیر محل پر دوڑتا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ خداوند خواب غمگین اور قرض دار ہو گا اور اگر اپنی جگہ پر دیکھے تو قرض سے نجات اور غم سے خوشی دیکھے گا ۔ اور اگر دیکھنے والا مالدار ہے تو مال کا نقصان ہو گا ۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر نامعلوم جگہ پر پانی دوڑتا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ صاحبِ خواب اس موضع کے اہل سے عورت پائے گا یا باندی خریدے گا ۔

اور اگر پانی کی جگہ خواب میں خون دوڑتا ہُوا دیکھے تو یہ اس کے نقصان کی دلیل ہے اور اگر پانی کی پیپ دوڑتے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے یہاں بیمار بچہ ہو گا ۔ بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ پانی کا دوڑنا حرام مال کی دلیل ہے اور اگر پانی دوڑتے ہوئے کو پئے تو دلیل ہے کہ حرام مال کھائے گا ۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کنوئیں میں پانی دوڑتا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے مال حلال پائیگا اور اگر پانی دوڑتا دیکھے تو دلیل ہے کہ فرزند حافظِ قرآن اور عالم اور دانا آئے گا اور اگر دیکھے کہ تھوڑا پانی گر گیا ہے

[ل] شِفاء پائے گا : صحت پائے گا ، تندرست ہو جائے گا ۔

اور تھوڑا پاس رہا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا مال جائے گا اور کچھ اندوہ اور غم اُس سے جُدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ اُس پانی سے لوگ مسح کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند عالم اور دانا آئے گا اور لوگ اُس کے تابعدار ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مسجد میں پانی دوڑتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنے مال کو خزانہ کریگا[1] لیکن اپنے لئے نہیں۔ اور اگر دیکھے کہ پانی کی دَوڑ سے اُس کا کپڑا تر ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنے فرزند کے لئے جمع کرے گا۔ کیونکہ حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اپنی جگہ میں پانی دوڑتا ہُوا دیکھنا مالداری کی دلیل ہے۔ اُن کے لئے کہ جو درویش ہیں غلام آزاد ہو گا۔ بیمار شفاء پائے گا۔ قیدی نجات پائے گا۔ مسافر وطن کو آئے گا۔ حاکم معزول ہو گا۔ خلیفہ مرے گا۔ قاضی معزول[2] ہو گا اور سوداگر نقصان اُٹھائیں گے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر خواب میں اپنے گھر میں پانی کو دوڑتا ہُوا دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنی اولاد کے لئے خزانہ کرے گا۔ لیکن اِس کے عوض اور پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (اور جو چیز تم خرچ کرو، وہ پھر آئے گی اور وہ سب سے بڑھ کر رزق دینے والا ہے)۔

آب خانہ۔ پانی کا گھر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب کے اندر پانی کا گھر بنائے تو دلیل ہے کہ دُنیا کے مال پر حریص اور راغب[3] ہو گا اور مال سے کچھ خرچ نہ کرنا چاہے گا۔ بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کو جادوگر عورت ملے گی اور وہ عورت حرام خور اور بد دیانت ہو گی۔

اگر آب خانہ میں اپنے آپ کو بول و پاخانہ کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ مال کو جمع کرے گا اور اگر دیکھے کہ آب خانے میں یا آب خانے کے گڑھے میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ مال جمع کرنے میں غرق ہو گا اور اگر دیکھے کہ وہ خود آب خانے کے کنوئیں میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کا مال چھینے گا اور اگر دیکھے کہ گرتے ہی ہاتھ اور پاؤں ٹوٹ گئے ہیں تو دلیل ہے کہ سخت بلا میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آب خانہ کا دیکھنا پانچ قسم پر ہے۔ اوّل: مالِ حرام۔ دوم: عیش دُنیا۔ سوم: خزانہ۔ چہارم: حرام میں شروع۔ پنجم: خدمت گار اور حرام خور عورت ٭

آبدستان (کوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبدست دیکھنے والا خزانہ دار صاحبِ تدبیر ہو گا۔ کہ آمدنی اور خرچ اُس کے ہاتھ میں ہو گا اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو کوزہ دیا ہے تو دلیل ہے کہ خزانچی اور بادشاہ کا مشیر[4] ہو گا اور اگر کسی کو دے تو بھی یہی قیاس ہے ٭

---

[1] خزانہ کریگا: مال و دولت جمع کریگا [2] معزول: ملازمت سے جُدا کیا ہُوا [3] راغب: توجہ کرنیوالا [4] مشیر: مشورہ دینے والا ٭

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ بردار خادم ہوگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيقَ (بہشت میں اُن پر خادم کوزوں اور بدھنوں کے ساتھ طواف کریں گے۔

اگر دیکھے کہ اُس کا کوزہ ٹوٹ گیا یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت جُدا ہو جائے گی۔ یا مَر جائے گی۔

اگر کوزے سے اپنے آپ کو پانی پیتے دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند پیدا ہوگا۔ خصوصاً جب پانی کو صاف اور خوش ذائقہ دیکھے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل: خادم دوئم: خزانچی۔ سوئم: وزارت۔ چہارم: فرزند۔ پنجم: ایسی جگہ سے تھوڑی روزی کہ جہاں سے اُمید نہیں رکھتا ہے۔

آبستنی (حمل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں اپنا پیٹ حاملہ عورت کی طرح بڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو پیٹ کی بڑائی کے اندازے پر دُنیا کا مال اور نعمت حاصل ہوگی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر نابالغ بچہ اپنے آپ کو حمل والا خواب میں دیکھے۔ اگر لڑکا ہے تو اُس کے باپ کو نعمت اور مال حاصل ہوگا اور اگر لڑکی ہے تو اُس کی ماں کو مال و نعمت ملے گی۔

آبکامہ (تُرش پانی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبکامہ کا خواب میں دیکھنا رنج اور بیماری کی دلیل ہے اور اُس کا پینا بیماری کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبکامہ کو اگر گرتا ہوا دیکھے یا اُس میں سے کچھ نہ پیا ہو تو دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے نجات پائے گا اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ آبکامہ کا پینا پانچ وجہ پر ہے: اوّل: بیماری۔ دوئم: غم۔ سوئم: جھگڑا۔ چہارم: حاجت۔ پنجم: عیال کے ساتھ لڑائی۔

آبگینہ (کانچ۔ بلور)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبگینہ[1] دیکھنا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ آبگینہ میں پانی پیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اور مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ آبگینہ میں کسی کو شربت دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی سے عورت ملے گی۔

---

[1] آبگینہ: شیشہ۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس آبگینہ تھا جو گر کر ٹوٹ گیا ہے اگر عورت رکھتا ہے طلاق دے گا۔ ورنہ اُس کے عزیزوں میں سے کوئی عورت مرے گی اور آبگینہ بنانے والا بمنزلہ[1] خداوندگار کے ہوتا ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ خواب میں آبگینہ بنانے والا عورتوں کا کام کرتا ہے اور ہمیشہ عورتوں کی صحبت میں رہتا ہے۔

آبلہ (ہندی چھالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبلہ[2] دیکھنا۔ دولت کی زیادتی کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم پر آبلہ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے اندازے پر اُس کو مال ملے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو حرام ملے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اوّل زیادتی[3] مال۔ دوّم عورت ملے گی۔ سوّم بچہ پیدا ہوگا۔ چہارم مُراد پوری ہوگی۔ پنجم اگر آبلہ سفید ہے تو خوف سے امن پائے گا۔

آبنوس

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبنوس کو دیکھنے والا اپنے کام میں سخت مضبوط ہوگا۔ لیکن مالدار بخیل ہوگا۔ اس سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبنوس کا خواب میں دیکھنا اُسی صفت کی عورت ہوتی ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبنوس کا دیکھنا گذشتہ تعبیر رکھتا ہے۔

آتش (آگ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آگ بغیر دھوئیں کے دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہی کے قریب ہوگا۔ اور بستہ[4] کام پُورے ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے آگ میں گرا کر جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اُس پر ظلم کرے گا۔ لیکن جلدی خلاصی پائے گا اور بشارت اور نیکی پائے گا۔ چنانچہ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۔ (ہم نے حکم دیا کہ اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی ہو جا)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ نے اُس کو جلایا نہیں ہے تو دلیل ہے کہ کراہت[5] کے ساتھ سفر کرے گا اور اگر آگ کو بھڑکتا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ تپ سے بیمار ہوگا اور اگر دیکھے کہ آگ نے اُس کا جسم جلا دیا ہے، دلیل ہے کہ جلن کے مطابق اُس کو رنج و نقصان پہنچے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے گھر میں آگ پڑی ہے اور اس کے سارے جسم کو جلا دیا ہے اور بھڑکتی ہے اور اُس کے دل میں اُس سے خوف اور دہشت[6] نہیں آئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو محنت اور مصیبت کے سبب بیماری اور ضعف[7] آئے گا۔ جیسے سردی، طاعون، آبلہ اور سرخہ وغیرہ۔ اور اگر دیکھے کہ آگ کو پکڑ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر

---

[1] بمنزلہ: مطابق، بطور [2] آبلہ: چھالہ وغیرہ [3] بستہ کام: رُکے ہوئے کام [4] کراہت سے: تکلیف سے [5] دہشت: ڈر، خوف [6] ضعف: کمزوری

بادشاہ سے مالِ حرام ملے گا۔ اگر دیکھے کہ آگ دُھوئیں دار ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مالِ حرام محنت اور رنج سے ملے گا اور بہت ساجھگڑا[1] دیکھے گا۔ اگر دیکھے کہ اُس کو آگ سے گرمی اور تپش پہنچی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اُسکی غیبت[1] کرتا ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آگ کے شعلے لوگوں پر پڑتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں میں عداوت اور دشمنی پڑے گا اور اگر سوداگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی دکان اور سامان کو آگ لگی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کا سامان برباد ہوگا یا ایک درم کی چیز تین درم کو فروخت کرے گا اور کسی پر شفقت[2] نہ کریگا۔

اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں آگ لگی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ آدمی جنگ اور فتنہ اور بادشاہ کے ظلم میں گرفتار ہوگا اور اگر دیکھے کہ آگ نے اُس کا کپڑا جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنوں کے ساتھ لڑے گا اور مال کے سبب سے غمناک ہوگا۔ اگر کوئی بڑی آگ زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس موضع پر جنگ اور فتنہ ہوگا اور اگر کوئی جلی ہوئی چیز دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں کی وجہ سے کسی کے ساتھ لڑے گا۔ اگر دیکھے کہ کسی شہر یا محل یا سرائے میں آگ لگی ہے اور سب کچھ جلا دیا ہے اور آگ شعلہ مارتی ہے اور آواز خوفناک دیتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس جگہ میں کارزار[3] یا سخت بیماری پڑے گی۔

اگر دیکھے کہ آگ نے کچھ چیزیں جلا دی ہیں اور کچھ چھوڑ دی ہیں اور خوف ناک آواز نہیں دیتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس موضع میں لڑائی ہوگی اور اگر شعلے روشن نہیں ہیں تو سخت بیماری پڑے گی اور اگر آگ کو دھوئیں کے ساتھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے کاموں میں ڈر اور دہشت[4] دیکھے گا اور اگر دیکھے کہ آگ آسمان سے گری اور اُس نے شہر یا محلہ یا سرائے کو جلا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس شہر یا جگہ پر بلا اور فتنہ پڑے گا اور اگر دیکھے کہ خوف ناک آواز تھی اور آگ شعلے مارتی تھی۔ لیکن جس جگہ پڑی ہے شعلے نہیں مارے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس جگہ زبانی جھگڑا اور فساد ہوگا۔

اگر دیکھے کہ زمین کے نیچے سے خوف ناک آگ نکلی ہے اور آسمان کی طرف گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس جگہ کے لوگ خدا تعالیٰ کے پیاروں کے ساتھ اُس آگ کی طاقت کے مطابق جھوٹ اور بہتان کے ساتھ لڑائی لڑیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ آگ بے تحاشا[5] جگہ بجگہ جاتی ہے اور وہ آگ کچھ تکلیف نہیں دیتی ہے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب فائدہ حاصل کرے گا اور اگر درویش ہے تو مالدار ہوگا۔

حضرت اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ آسمان سے بارش کی طرح برستی ہے تو دلیل ہے کہ اُس جگہ پر بادشاہوں کی طرف سے خونریزی[6] اور بلا آئے گی اور اگر دیکھے کہ آسمان سے آگ آئی اور اُس کے کھانے کی چیزوں کو جلا دیا تو دلیل ہے کہ اُس کی عبادت حق تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوئی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ (قربانی کہ اُس کو آگ کھائے گی)۔

---

[1] غیبت: چغلی [2] شفقت: مہربانی [3] کارزار: لڑائی، جنگ [4] دہشت: خوف، ڈر [5] بے تحاشا: بے دھڑک [6] خون ریزی: جنگ، لڑائی وغیرہ

اگر دیکھے کہ آسمان سے آگ آرہی ہے اور کسی چیز کو نہیں جلاتی ہے تو یہ دلیل حق تعالےٰ کے خوف کی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ (آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے) اور اُس کو بادشاہ سے خوف ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بڑی آگ پر ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایک بزرگ بادشاہ کے نزدیک ہوگا اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز آگ پر لگاتا ہے تو دلیل ہے کہ دین اور دُنیا کا شغل تمام ہو گا۔

اگر دیکھے کہ آگ زمین پر اُتری اور زمین کی سبزی کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس ملک میں خدانخواستہ ناگہانی موت بہت آئے گی اور اگر دیکھے کہ ایک بڑی آگ نے قبہ[1] یا منارہ کو جلادیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس جگہ کا بادشاہ مرے گا۔ بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ آگ زمین سے نکل کر روشن ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس جگہ خزانہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آگ کے ٹکڑے کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ یتیموں کا مال کھاتا ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں اور وہ جلدی دوزخ میں جائیں گے)۔

اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے آگ نکلتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ جھُوٹی بات اور بہتان[2] لگاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہر جگہ آگ جلتی ہے تو دلیل ہے کہ رعیت اور بادشاہی لوگوں میں ایلچی کا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کے پہلو میں آگ روشن ہے اور کوئی نقصان نہیں کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو نیکی پہنچے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ (کیا تم اُس آگ کو دیکھا ہے کہ جس کو تم روشن کرتے ہو)۔

اگر دیکھے کہ بڑی آگ لکڑیوں کو جلاتی ہے تو فتنہ[3] اور جنگ پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ (جب وہ لڑائی کے لئے آگ بھڑکاتے ہیں)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ لوگوں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو دشمنوں پر فتح ہوگی اور اگر دیکھے کہ آگ نے اُس کو جلادیا اور اُس میں روشنی نہ تھی تو دلیل ہے کہ مرضِ سرسام سے بیمار ہوگا اور اگر اُس آگ میں نُور دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں اور فرزندوں میں سے کسی کے یہاں بچہ آئے گا کہ لوگ اُس کی تعریف کریں گے اور اُس نُورِ آتش کے برابر بزرگی اور مال پائے گا۔ اور اگر رزمگاہ[4] میں آگ دیکھے تو یہ سخت بیماریوں کی دلیل ہے۔ جیسے آبلہ، طاعون، سرسام، مرگِ ناگہانی وغیرہ۔ خدانخواستہ۔

اگر آگ کو دھوئیں کے ساتھ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے ڈر اور خوف ہوگا۔ اور اگر آگ کو بازار میں دیکھے تو یہ بازار والوں کی بے دینی کی دلیل ہے کہ بازار والے تجارت میں انصاف نہیں کرتے ہیں اور خریدی

---

[1] قبہ: گنبد وغیرہ [2] بہتان: جھوٹا الزام، تہمت وغیرہ [3] فتنہ: فساد، لڑائی وغیرہ [4] رزمگاہ: میدانِ جنگ۔

ہوئی چیزوں میں جھوٹ بولتے ہیں اور اگر کسی مُلک میں آگ لگی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ بادشاہ کے ساتھ لڑتے ہیں اور اُس سے رعایا پر ظلم ہوتا ہے۔

اگر نامعلوم مہینے میں آگ دیکھے تو بے دینی کی دلیل ہے اور اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس پر مصیبت اور دہشت[1] اور خوف پڑے گا اور اگر اپنے آپ کو آگ پر کھڑا ہُوا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو رنج پہنچے گا۔

آتش افروختن (آگ کا روشن کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا روشن کرنا بادشاہ کو قوت ہے اور بغیر دھوئیں کے آگ اور زیادہ قوت ہے۔ اور دھوئیں والی آگ بادشاہ کے ظلم اور غم و اندوہ اور نقصان پر دلیل ہے۔

اگر گرم ہونے کے لئے آگ روشن کی یا کوئی اور گرم ہووے تو دلیل ہے کہ کوئی چیز طلب کرے گا اور نفع پائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ بے فائدہ آگ روشن کی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بے وجہ لڑائی اور جھگڑا کرے گا۔

اگر کوئی چیز بریان[2] کرنے کے لئے آگ روشن کی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت[3] کے لئے کوئی کام کرے گا۔ تاکہ کسی کا حال معلوم ہو اور اگر اُس بھُنی ہوئی چیز کو کھائے تو دلیل ہے کہ اسی قدر روزی اُس کو غم و اندوہ کے ساتھ ملے گی اور اگر دیکھے کہ دیگ کے نیچے آگ کو روشن کرتا ہے اور اُس میں گوشت یا اور کوئی چیز ہے تو دلیل ہے کہ کوئی کام کریگا کہ جس سے صاحبِ خانہ[4] کو فائدہ پہنچے گا اور اگر اس دیگ میں کوئی کھانے کی چیز نہیں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کام سے اندوہ اور غم ہو گا۔ اگر روشنی کے لئے آگ جلائی ہے تو دلیل ہے کہ کام کو حجت اور دلیل سے کرے گا اور اگر حلوہ بنانے کے لئے آگ کو روشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو نیک بات کہیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی جگہ کو جلانے کے لئے آگ کو روشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ اہلِ موضع[5] کی بدی اور غیبت کرے گا اور اگر آگ کو بغیر کھانے پکانے کے تنور یا آتشدان[6] میں روشن کرے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے خویشوں اور اہل بیت[7] کے ساتھ لڑے گا اور اگر دیکھے کہ اپنے فائدہ کے لئے آگ روشن کرنا چاہتا ہے تو آگ روشن نہیں ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے علم سے فائدہ اُٹھائے گا اور اگر بادشاہ ہے تو عزت اور مرتبہ اور دولت زیادہ ہو گی۔ اگر دیکھے کہ آگ روشن کی ہے اور بجھ گئی ہے تو یہ اُس کے ہلاک ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ جنگل میں آگ روشن کی ہے تاکہ لوگ اس کی روشنی سے اپنی جگہ پر چلے جائیں۔ تو دلیل ہے کہ لوگ اُس کے علم اور حکمت سے فائدہ اٹھائیں گے اور راہِ راست پر آئیں گے۔

---

[1] دہشت: خوف، ڈر [2] بریان کرنا: کسی چیز کو بھوننا [3] غیبت: کوئی بات پسِ پُشت کہنا [4] صاحبِ خانہ: گھر والا، گھر کا مالک۔ [5] اہل موضع: گاؤں والے [6] آتش دان: چولہا وغیرہ، جہاں آگ جلائی جائے [7] اہل بیت: گھر والے۔

اگر دیکھے کہ آگ کمزور ہو رہی ہے اور اُس کا نُور کم ہو رہا ہے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کے احوال متغیر[1] ہوں گے اور دُنیا سے رحلت[2] کرے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ جنگل میں آگ روشن کی ہے اور راہِ راست پر روشن نہیں ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اُس کے علم سے گمراہ ہوں گے۔ اور اگر سوداگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے کسی مومن کو جلانے کے لئے آگ روشن کی ہے اور آگ نے اُس کو نہیں جلایا ہے تو دلیل ہے کہ بد دیانتی سے خرید و فروخت کرے گا اور اُس کا مال حرام کا ہو گا اور اگر دیکھے کہ ہمسایہ کے گھر سے آگ لیتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مالِ حرام پہنچے گا۔

آتشین روشنائی (آگ کی روشنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آگ کی روشنائی کو دیکھے کہ اس میں رستہ چل سکے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دولتِ زُہد پائے گا اور اگر روشنی کو کھڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی دولت کی جگہ وہی ہو گی اور اگر روشنی کو کھڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک میں سُلطان[3] کی سواری ظاہر ہو گی۔

اگر اپنے گھر میں انگارہ دیکھے کہ اُس کا نُور گھر کو روشن کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام ترقی پر ہو گا اور دولت زیادہ ہو گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس انگارے کو بُجھا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کے خاندان میں لڑائی اور جھگڑا ہو گا۔

آتش پرستیدن (آگ کا پُوجنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ کو سجدہ کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کو سجدہ کرے گا اور اُس کی خدمت میں مشغول ہو گا اور اُس کو راضی نہ کر سکے گا اور اگر دیکھے کہ تنور یا آگ یا چراغ کو سجدہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ عورتوں کی خدمت میں مشغول ہو گا اور اگر دیکھے کہ آگ کو پُوجتا اور بوسہ[4] دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مخبر[5] ہو گا۔

اگر دیکھے کہ آگ میں خوار ہو رہا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی سوداگری کی رغبت[6] کرے گا لیکن نتیجہ اچھا نہ ہو گا۔ خاکر اگر آگ سے جسم پر تکلیف پہنچے۔ اور اگر آگ سے جسم کو تکلیف نہ پہنچے تو دلیل ہے کہ سلامتی اور جمعیتِ[7] خاطر بادشاہ وقت سے دیکھے گا اور اگر خواب میں آگ کے اندر چلا جائے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے اُسی قدر فائدہ اُٹھائے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ اُس کے چہرے یا کپڑے یا ہاتھ سے روشنی دیتی ہے۔ چنانچہ لوگ اُس کے نُور سے حیران ہو جائیں تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح اور دونوں جہان کی مراد پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ (اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو، سفید بے عیب نکلے گا) اور یہ معجزہ حضرت مُوسےٰ علیہ السلام

---

[1] احوال متغیر ہوں گے: حالات بدل جائیں گے [2] رحلت کرے گا: مر جائے گا [3] سُلطان: بادشاہ [4] بوسہ دینا: چُومنا ہے۔ [5] مخبر: خبر دینے والا، لوگوں کے حالات بتانے والا [6] رغبت: خواہش [7] جمعیتِ خاطر: دِل کی تسلی۔

کا فرعون کے مقابلے میں تھا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ کو پُوجتا ہے تو دلیل ہے کہ شاہی بانڈاری[1] کرے گا اور اگر آگ انگاری کی شکل پر ہے تو اُس کی غرض دین سے مال کا جمع کرنا ہوگا اور مالِ حرام بہت سا حاصل کرے گا۔

آتشین شرارہ (آگ کا شرارہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شرارۂ آتش دیکھنا بُری بات ہے جو اُسے پہنچے گی۔ اگر آگ کے شرارے اس پر بے قیاس پڑیں تو دلیل ہے کہ محنت اور بلائے سخت میں گرفتار ہوگا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ شہر یا کوچہ میں آگ کے شرارے گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ اور فتنہ اُٹھے گا اور اگر آگ کے شرارے بہت بڑے بڑے دیکھے تو دلیل ہے کہ عذابِ خدا تعالےٰ اس کو یا اُس موضع کو پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے (اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ (گویا آگ کے شرارے پھینکتی ہے، محل کے برابر، گویا کہ وہ زرد اُونٹ ہیں)۔

اگر دیکھے کہ آگ کے شرارے لوگوں میں گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس جگہ جنگ اور جھگڑا ہوگا۔ آگ ڈالن اور آگ سے پھسلنا بہت گالیاں دینا ہوتا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ہاتھ میں آگ کا ٹکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہی کام میں مشغول ہوگا اور اگر آگ کے ساتھ دھواں دیکھے تو کام میں خوف کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ اُس کے ہاتھ میں سرد ہوگئی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں مالِ حرام حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس آگ میں سے ایک ٹکڑا اور لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے فعل سے لوگوں کو رنج اور نقصان ہوگا اور لوگ اُس کے دُشمن ہوجائیں گے اور آگ پر کھانے کی چیزیں پکاتے اور کھائے تو دلیل ہے کہ لوگوں سے اچھی اچھی باتیں سُنے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا دیکھنا پچیس وجہ پر ہے: (۱) فتنہ (۲) جنگ (۳) فساد (۴) خوف (۵) خصومت[2] (۶) بری باتیں (۷) کام سے منع (۸) بادشاہ کا غصہ (۹) عذاب (۱۰) نفاق[3] (۱۱) بے راہی[4] (۱۲) علم اور حکمت (۱۳) ہدایت کا راستہ (۱۴) مصیبت (۱۵) ترس (۱۶) جلنا (۱۷) خدمتِ بادشاہ (۱۸) طاعون (۱۹) سرسام (۲۰) آبلہ (۲۱) کشائش کار (۲۲) فضیلت (۲۳) مالِ حرام (۲۴) روزی (۲۵) نفع۔

آتش دان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان عورت ہے کہ گھر کی خدمت کرتی ہے۔ اگر آتشدان

---

[1] شاہی بانڈاری: شاہی ملازمت [2] خصومت: لڑائی جھگڑا [3] نفاق: دشمنی، بے اتفاقی [4] بے راہی: بے دینی

لوہے کا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت اہلِ خانہ کے خویشوں میں سے ہے اور اگر لکڑی کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت منافق ہے اور اگر آتش دان مٹی کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت متکبّروں اور مشرکوں سے ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان کا دیکھنا دو وجہ پر ہے : اوّل : زنِ خادمہ۔ دوم : کنیزک ؎

آتش زنہ (چقماق)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آتش زنہ اور سنگ آتشداں دونوں شریک ہیں۔ ایک ان میں سے قوی اور دلیر ہے اور دُوسرا سخت دل ہے۔ یہ دونوں لوگوں کو ترقی اور بڑے کاموں پر لاتے ہیں۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آتشِ زنہ سے آگ نکالی اور اس سے چراغ روشن کیا۔ اگر خواب کو دیکھنے والا بادشاہ ہے تو دلیل ہے کہ رعایا اُس کے عدل اور انصاف سے آرام پائے گی اور اگر خواب دیکھنے والا عالِم ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اُس کے علم اور عقل سے بہرہ یاب ہوں گے اور اگر سوداگر ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اُس سے خیر اور بخشش اور احسان پہنچے گا اور اگر درویش ہے تو لوگ اُس کی خصلت اور کردار سے فائدہ اٹھائیں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آتشِ زنہ سے آگ نکلی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے لئے مالِ حرام جمع کرے گا یا اُس کے کام میں رشوت لے گا اور اگر پتھر چقماق میں سے آگ روشن نہ کر سکے تو دلیل ہے کہ مال کی طلب کرے گا اور نہ پائے گا ؎

آتش کدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش کدہ بُری جگہ ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آتش کدہ احمق لوگ اور خالی جگہ ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ آتش کدہ میں گیا اور وہاں سے کچھ پایا تو دلیل ہے کہ اُسی قدر ذلّت اور خواری اُٹھائے گا۔ لیکن بدی سے رہائی پائے گا اور انجام کار اُسے پشیمانی ہوگی ؎

آردگون

آردگون ایک شگوفہ ہے اور اس کا خواب میں دیکھنا رنج اور بیماری کی دلیل ہے ؎

آرد (آٹا)

آرد یعنی آٹا خواب میں دیکھنا مال اور نعمتِ حلال کی دلیل ہے جو بغیر رنج کے حاصل ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آٹا برف کی مانند ہوا سے آتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُسی قدر خواب دیکھنے والے کو مال اور نعمتِ حلال حاصل ہوگی جہاں سے کہ اُمید نہیں ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آردِ جو کی تعبیر دین ہے اور آردِ تعبیر کی تعبیر مال و دولت ہے۔ جو تجارت سے حاصل ہوگی اور بہت فائدہ ہوگا۔ اور باجرے کا آٹا تھوڑے مال کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو آٹا بیچتے ہوئے دیکھنا اپنے دین کو دُنیا کے بدلے فروخت کرنے کی دلیل ہے ؛۔

آرد بیز (آٹا چھاننے والا)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آٹا چھاننے والا ایسا مرد ہے کہ اپنے دوستوں اور خویشوں میں پھرتا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آٹا چھاننے والا ایک عورت ہے جو فضولی اور خامی کرتی ہے۔ اگر آٹا چھاننے والے نے بہت آٹا لیا، یا اُس کو کسی نے دیا تو دلیل ہے کہ کوئی عورت یا خادم جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے۔ اُس کا دوست ہوگا۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ نیک آدمی ہے جو اُس کی خدمت میں مقیم ہوگا اور دوست ہو جائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آٹا چھاننے والا چار قسم پر ہے۔ اوّل: نیک آدمی۔ دوم فضول عورت۔ سوم خادم۔ چہارم تھوڑا نفع ؛۔

آروغ (ڈکار لینا)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں ڈکار آتا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے اُس کو حرمت ہوگی اور اگر دیکھے کہ ڈکار کے ساتھ اُس کے گلے سے کھانا نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ ڈکار ترش آیا اور بُرا آیا ہے تو دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے نقصان اور خطرہ دیکھے گا اور اگر ڈکار دھوئیں جیسا دیکھے تو دلیل ہے کہ بے وقت بات کہے گا کہ جس سے لوگ اُس کو ملامت کریں گے اور اُس عیب کا انجام پشیمانی ہوگی ؛۔

آزاد شدن (آزاد ہونا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آزاد ہوا یا اُس کو کسی نے آزاد کیا۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض سے سُرخرو ہوگا اور اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا اور اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا اور اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا اور اگر غمگین ہے تو خوش ہوگا اور غم سے رہائی پائے گا۔ اگر قید میں ہے تو خلاصی پائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں آزادی کا دیکھنا نہایت بہتر ہے ؛۔

آستانہ (دہلیز)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اُوپر کی دہلیز صاحبِ خانہ ہے اور نیچے کی دہلیز گھر کی صاحبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اوپر کی دہلیز گری اور خراب ہوئی تو دلیل ہے کہ گھر کا مالک مرے گا اور اگر گھر والا دیکھے کہ نیچے کی دہلیز گری یا جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ گھر والی مرے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گھر والا خواب میں دیکھے کہ نیچے کی دہلیز یا اُوپر کی نئی بدلی ہے تو دلیل

ہے کہ عورت کو طلاق دے کر دوسری عورت بدلے گا اور اگر اُوپر کی دہلیز کو اُکھیڑا تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو ہلاک کرے گا اور اگر دیکھے کہ اُوپر کی اور نیچے کی دونوں دہلیزیں اکھیڑی ہیں تو دلیل ہے کہ گھروالا اور گھروالی دونوں مریں گے۔

آسمان

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو پہلے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت نزدیک آئی ہے اور اگر دُوسرے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ علم و دانش حاصل کرے گا۔ اور اگر تیسرے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ دُنیا میں عزت اور اقبال پائے گا۔ اور اگر چوتھے آسمان میں اپنے آپ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا دوست اور مقرب ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو پانچویں آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ ہیبت[1] اور ترس[2] اور خوف پائے گا۔ اگر اپنے آپ کو چھٹے آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ بخت[3] اور دولت اور نیکی پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو پہلے آسمان پر دیکھے اور دروازہ بند پائے تو دلیل ہے کہ اُس کے کام کسی بزرگ مرد کی وجہ سے بستہ[4] ہو جائیں گے اور اگر دیکھے کہ آسمان پر نگاہ نہیں کر سکا ہے اور سر نیچے ڈالا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگ مرد کے دیدار سے علیحدہ ہوگا۔ اگر دیکھے کہ فرشتے آسمان سے اُتر کر اُس کے پاس سے گزرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس پر علم و حکمت کے دروازے کُھل جائیں گے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور اس میں دُنیا کی عزت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان[5] کی فضا میں اُڑتا ہے تو دلیل ہے کہ نعمت اور برکت کے ساتھ سفر کرے گا اور اگر دیکھے کہ سیدھا اُڑتا جاتا ہے تاکہ آسمان پر پہنچے تو دلیل ہے کہ نقصان اور رنج دیکھے گا۔

اگر دیکھے کہ آسمان پر اس نیت سے گیا ہے کہ پھر زمین پر نہ آئے گا تو دلیل ہے کہ بزرگی اور بادشاہی پائے گا اور بڑا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ آسمان سے بانگ اور آواز سُنتا ہے تو خیر اور سلامتی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ آسمان سے کوئی پرندہ اُس کے ساتھ بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خوش[6] و خرم رہے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ آسمان پر عمارت بناتا ہے۔ جیسے زمین پر بناتے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دُنیا کی بُنیاد کی طرح اینٹ اور مٹی اور گچ اور اینٹوں سے آسمان پر عمارت بناتا ہے تو دلیل ہے کہ خداوند خواب دُنیا میں مغرور ہوگا اور اگر دیکھے کہ آسمان سے بارش کی طرح شہد برستا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خیر و نعمت[7] اور غنیمت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ آسمان سے ریت یا خاک برسی ہے۔ اگر تھوڑی برسی ہے تو نیکی ہے۔ اگر بہت برسی ہے تو بُری ہے۔

اگر دیکھے کہ آسمان سے بچھو یا سانپ یا پتھر برستے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اُس ملک میں عذابِ خدا نازل ہوگا

---

[1] ہیبت: ڈر، خوف، دہشت وغیرہ [2] ترس: ڈر، خوف [3] بخت: نصیبہ، روزی، دولت [4] بستہ ہوجائیں گے: رُک جائیں گے [5] آسمان کی فضاء میں اُڑتا ہے: آسمان اور زمین کے درمیان اُڑتا ہے [6] خوش و خرم: راضی [7] خیر اور نعمت اور غنیمت حاصل ہوگی: برکت ہوگی اور دولت و مال ملے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو آسمان پہ لٹکا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا مرتبہ بلند ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ساتویں آسمان پر گیا ہے۔ ایسی جگہ کہ جہاں وہم بھی نہیں جا سکتا اور نیچے نہیں آیا تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے اور انجام اچھا ہے اور اگر خواب دیکھنے والا نیک اور صالح[1] ہے اور دیکھے کہ نیچے اُتر آیا ہے تو دلیل ہے کہ راہِ دین میں زاہد[2] اور پرہیزگار ہوگا اور اگر صاحبِ خواب نیک اور پرہیزگار نہیں ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے گا یا ہلاک ہوگا۔

اگر دیکھے کہ آسمان سے زمین پر آیا تو دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے ہلاکت تک پہنچے گا اور پھر صحت و شفا پائے گا۔

اگر دیکھے کہ آسمان اور زمین کے درمیان بنیاد قبّے[3] یا محل جیسی ہے اور پتھر یا اینٹ کی نہیں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ صاحبِ خواب علم و عمل میں مغرور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں تو دلیل ہے کہ اس سال دعا قبول ہوگی اور بارش بہت ہوگی اور پانی وافر ہوں گے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ (ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار پانی سے کھولے اور زمین کے چشمے پھوٹے۔ امر اندازہ کئے ہوئے کے مطابق پانی جمع ہوگیا)۔

اگر دیکھے کہ آسمان کی طرف سے سب لوگوں کی طرف چہرے کھلے ہوئے ہیں تو لوگوں کی خیر اور نعمت[4] پر دلیل ہے خاص کر اُس کے دوستوں میں زیادہ اثرِ خیر[5] ظاہر ہوگا اور اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان پر سے گرا ہے تو یہ خدائے تعالیٰ کے غصّہ کی دلیل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان کو سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس ملک میں خیر و صلاح[6] اور امن ہوگا اور اگر سفید دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس جگہ رنج اور بیماری ہوگی۔ اور اگر آسمان کو سُرخ دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک میں جنگ اور خوں ریزی[7] ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان سیاہ ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس مُلک میں فتنۂ عظیم[8] برپا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ آسمان معمول سے زیادہ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو دین میں روشنی حاصل ہوگی۔

اگر دیکھے کہ اُس کے برابر آسمان کا دروازہ کھلا ہے تو دلیل ہے کہ خیر اور روزی کا دروازہ اُس پر کھلے گا اور عالم اور حکیم ہوگا اور اس سے بہت لوگوں کو روزی پہنچے گی۔ اور اگر آسمان میں سُرخ نشان ستونوں جیسے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگوں کو نُصرت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان کی پرستش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بے دین اور گمراہ ہوگا۔

---

[1] صالح: نیکوکار [2] زاہد: پرہیزگار [3] قبّے: گنبد [4] خیر اور نعمت: بھلائی اور برکت [5] اثرِ خیر: بھلائی کا اثر۔
[6] خیر و صلاح: بھلائی اور بہتری [7] خوں ریزی: لڑائی [8] فتنۂ عظیم: بڑا فساد ۝

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے پتھر بارش کی طرح آتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس موضع میں سخت عذاب پڑے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ (اور ہم نے ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے)۔

اور اگر دیکھے کہ آسمان سے گیہوں اور جَو برستے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس مُلک میں رنگا رنگ کی بے قیاس نعمت اور امن اور کسبِ معاش لوگوں کو حاصل ہوگا۔

آستانہ (چوکھٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے گھر کا آستانہ بلند ہُوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُسی قدر مال و نعمت اور مرتبے کی بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا آستانہ گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے مرتبہ سے گر رہے گا اور لوگوں میں ذلیل ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا آستانہ بارش کی طرح صاف پانی گراتا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کے آستانہ سے سانپ اور بچھو گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے یا حاکم سے اُس کو رنج پہنچے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ گھر کا آستانہ اُس پر گرا ہے اور وہ خود اُس کے نیچے پھنس گیا ہے تو اُس کی ہلاکت کے خوف سے دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ (اُن پر اُن کے اُوپر سے چھت گر پڑی) اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا آستانہ کئی طرح کے رنگوں سے منقش ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ زینت اور آرائش کے ساتھ دُنیا میں اپنی زندگی بسر کرے گا۔

آسیاب (پن چکی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پن چکی پر غلّہ پسواتا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ پن چکی کے مالک سے اُس کو بہت سا فائدہ پہنچے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ پن چکی کا پتھر ٹوٹ کر بے کار ہو گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ پن چکی کا مالک مرے گا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کے پتھر کو شگاف آگیا ہے تو اس میں خلل ظاہر ہُوا ہے، تو اس امر کی دلیل ہے کہ پن چکی کے مالک کی عیش میں خلل واقع ہوگا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کے پتھر کو کسی نے چُرا لیا ہے تو دلیل ہے کہ پن چکی والے کو نقصان ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پن چکی کا خواب میں دیکھنا جنگ اور خصومت[1] پر دلیل ہے اور اگر اپنے آپ کو پن چکی کے اندر دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا اور اگر جانے کہ چکی اس کی مِلک ہے تو کام سہل ہوگا۔ اور اگر پن چکی میں غلّہ نہیں ہے اور دیکھتا ہے کہ کس طرح پھرتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کا پاٹ تانبے یا پیتل یا لوہے کا ہے۔ یہ سب جنگ اور کارزار[2] کی دلیل ہے اور اگر

---

[1] خصومت: لڑائی، جھگڑا، فساد وغیرہ [2] کارزار: جنگ، لڑائی۔

دیکھے کہ پاٹ کانچ کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو عورتوں کے ساتھ جھگڑا پڑے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ پن چکی بجائے غلّہ کے پتھر یا لوہے کو پیستی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ساتھ کسی کی جنگ اور جھگڑا ہوگا۔ لیکن اگر دیکھے کہ پن چکی اپنے ہاتھ سے پھیرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شریک سخت دل ہوگا اور اس کی وجہ سے کام میں انتظام نہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پن چکی کا خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اوّل بادشاہ۔ دوم رئیس سوم مالداری۔ چہارم جلدی یا دیر سے مرے گا پنجم بادشاہ کا خوان سالار[2] ہوگا۔

اور چکی کی جگہ دیکھنا، جگہ کا رئیس و بزرگ ہونا ہے۔ اور اگر چکی کو خراب پھرتے دیکھے تو دلیل ہے کہ جو چیز چکی میں ہے خراب ہوگی ۔

آسیابان (چکّی والا)

چکّی والا خواب میں وہ آدمی ہوتا ہے کہ جس کے ذریعے اہلِ خانہ کو روزی ملتی ہے اور روزی کماتا ہے۔ تاکہ اہلِ خانہ اُس پر گذر کریں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چکّی والے کا خواب میں دیکھنا ایسے مرد کا دیکھنا ہے کہ جس کے ہاتھ میں روزی ہوتی ہے۔ اگر آسیابان جوان ہے تو تعبیر نیک ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ چکّی کو گدھا یا اونٹ جُتا ہوا ہے تو اچھی طرح اٹھا کر تا ہے تو دلیل ہے کہ آسیابان کو دولت اور اقبال حاصل ہے اور اگر چکّی کے پھرنے کے وقت چکّی والا چکّی کے پتھر کی آواز سُنتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کے کام میں قوت ہوگی ۔

آشتی کردن (صُلح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی صُلح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہوگی اور اگر دیکھے کہ صُلح میں کسی کو فسادِ دین کی دعوت دیتا ہے، تو دلیل ہے کہ اُس کو راہِ دین اور صلاحِ و خیر کی دعوت دیتا ہے اور اگر دیکھے کہ کسی کو غُصّہ کے ساتھ دین کی صلاح دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فساد اور شر کی صلاح دیتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صُلح کرنی تین وجہ پر ہے: اوّل درازی عمر۔ دوم قوت کی دلیل ہے۔ سوم پسندیدہ اعتقاد اور عمدہ خصلت ہے ۔

آغوش گرفتن (گود میں لینا)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے کسی مشہور آدمی کو گود میں لیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص نیک اور صالح ہوگا اور دین کی خیر پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بچے کو گود میں لیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ محبوب فرزند کا خواستگار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیر برادر کو آغوش میں لیا ہے، تو دلیل ہے کہ دشمن سے صُلح کرے گا ۔

---

[1] کارزار: جنگ، لڑائی [2] خوان سالار: مہتمم باورچی خانہ

آفتاب (سورج)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب بادشاہ یا خلیفہ بزرگوار ہوتا ہے۔ اگر خواب دیکھے کہ اُس نے آفتاب کو آسمان سے پکڑا ہے یا اپنی بغل میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی یا بزرگی پائے گا۔ یا بادشاہ کا دوست اور مقرب[۱] ہوگا اور اگر دیکھے کہ خود آفتاب ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ آفتاب کے اندازے پر بادشاہ ہوگا۔ اگر بادشاہی کے اہل سے نہ ہوگا تو اپنی ہمت کے برابر بزرگی اور حشمت[۲] پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب سے جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کے ساتھ جنگ اور خصومت کرے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب کی جگہ چاند قائم ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ ہوگا اور سلطنت برقرار رہے گی۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب سے نُور لیتا ہے تو دلیل ہے کہ بڑے بادشاہ سے مُلک لیگا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب کو پکڑا ہے، لیکن آسمان سے نہیں اور اُس کی شعاع اور نور بھی نہیں ہے اور تاریک و تیرہ[۳] ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب تاریک اور سیاہ ہے اور اپنی جگہ پر نہیں ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اپنے کاموں میں محتاج ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب بزرگوار بادشاہ ہوتا ہے اور چاند وزیر۔ اور زہرہ عورت اور عطارد بادشاہ کا منشی اور مریخ شاہی پہلوان اور باقی ستارے بادشاہی لشکر ہوتے ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب باپ اور چاند ماں اور باقی ستارے بھائی ہوتے ہیں۔ چنانچہ حق تعالےٰ نے اپنے پاک کلام میں حضرت یوسف علیہ السّلام کے قصّے میں بیان فرمایا ہے: اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝ (مَیں نے خواب میں گیارہ ستارے دیکھے اور آفتاب اور چاند کو دیکھا ہے کہ مجھ کو سجدہ کرتے ہیں)۔

اور جو زیادتی اور کمی آفتاب اور مہتاب اور ستاروں میں دیکھے تو ماں باپ اور بھائیوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب روشن اور پاکیزہ نکلا ہے اور اُس کے گھر میں چمکا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے خویشوں میں سے عورت چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابر[۴] وغیرہ آفتاب کے نُور کو ڈھانپتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا حال خطرناک ہوگا اور اُس کے احوال خاص کر جب آفتاب کو کھلتا دیکھے بدل جائیں گے اور اگر دیکھے کہ آفتاب سیاہی سے روشنی میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ بیمار ہوکر جلدی شفاء[۵] پائے گا۔

اگر دیکھے کہ آفتاب کے جسم پر رسّی یا دھاگہ لٹکا ہوا ہے اور اُس نے اُس پر ہاتھ ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے مدد اور قوت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ وہ رسّی ٹوٹ گئی ہے اور وہ گر پڑا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبے سے گر جائے گا۔

اگر دیکھے کہ اُس نے خواب میں آفتاب یا مہتاب کو سجدہ کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے گناہ یا خطا ظاہر ہوگی اور اگر

---

۱ مقرب ہوگا: نزدیکی ہوگا ۲ حشمت پائے گا: دبدبہ اور مرتبہ پائے گا ۳ تاریک و تیرہ: بالکل کالا سیاہ ۴ ابر وغیرہ: بادل وغیرہ ۵ شفاء پائے گا: صحت پائے گا۔

دیکھے کہ آفتاب یا ماہتاب یا تمام ستارے ایک جگہ جمع ہیں اور اُن کے نُور کو لیتا ہے تو دلیل ہے کہ جہان کی بادشاہی حاصل کرے گا اور جہان کے سب بادشاہ اُس کے تابع[1] ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ سورج اور چاند اور ستارے پکڑے ہیں اور سب سیاہ اور تاریک ہیں تو اِس امر کی دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا ہلاک ہو جائے گا۔ خاص کر اگر ظالم اور ستمگر بھی ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آفتاب کے درمیان سیاہی کا نقطہ ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا دل ملک میں مشغول ہو گا اور اگر دیکھے کہ دو آفتاب آپس میں لڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ دو بادشاہ آپس میں جنگ کریں گے اور اگر آفتاب کو زمین پر اُترا ہوا بے نُور دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک کا بادشاہ سلطنت سے معزول ہو گا اور مُلک سے بے بہرہ ہو گا۔

اور اگر آفتاب کو اپنے ہاتھ میں سیاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اور خواب دیکھنے والا دونوں غم میں مُبتلا ہوں گے اور اگر دیکھے کہ آفتاب کسی سُوراخ میں گُم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا اور عام خلقت کو رنج و غم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب اور ستاروں کو کسی چیز نے چُھپا لیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ لشکر سمیت دشمن سے شکست پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب کی پرستش کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے بادشاہ کا مقرب[2] ہو گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کا چہرہ آفتاب کی طرف ہے۔ پھر آفتاب سے چہرہ پھیر لیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پہلے کافر تھا۔ پھر مُسلمان ہوا اور انجام کار پھر کافر ہو جائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ آفتاب کو پھر دیکھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک کا بادشاہ کسی نا امید چیز سے رنج پائے گا۔ اور اگر آفتاب کو اپنے ساتھ باتیں کرتے ہُوئے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے مرتبہ اور حشمت[3] اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آفتاب کو دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہ پر ہے۔ اوّل خلیفہ۔ دوم سُلطان بزرگ۔ سوم رئیس۔ چہارم حاکم بزرگ۔ پنجم عدل بادشاہ۔ ششم رعیت کا فائدہ۔ ہفتم مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ ہشتم نیک اور روشن کام۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ آفتاب کو سجدہ کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ اُس پر مہربانی کر کے اپنا مصاحب[4] بنائے گا۔ مرتبہ بڑا ہو گا۔ مُلک کے رئیس اور امیر عدل کریں گے اور صرف آفتاب کی شعاع کو دیکھنا اُس کے برعکس حکم رکھتا ہے۔

آفتابہ (کوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ زنِ خادمہ یا کنیزک[5] ہے کہ جس کے سپرد چراغ روشن

---

[1] تابع ہوں گے: ماتحت و فرماں بردار ہوں گے [2] مقرّب: نزدیکی [3] حشمت پائے گا: مرتبہ و دبدبہ پائے گا۔
[4] مصاحب: دوست [5] کنیزک: لونڈی

کرنے کا کام ہوتا ہے۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ کُوزہ قوی خادم ہے کہ قوم اُس کی طاعت کرتی ہے اور گناہ سے پرہیز کرتی ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس نیا کُوزہ ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو خادم یا کنیزک حاصل ہوگی۔ اُسی صفت کی کہ جس کا بیان ہو چکا ہے اور اگر دیکھے کہ کُوزہ ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ خادم یا کنیزک بیمار ہوگی، یا مر جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کُوزہ ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ خادم یا کنیزک بھاگ جائے گی۔ یا اُس سے جُدا ہو جائے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُوزے کا دیکھنا نو وجہ پر ہے:۔
اوّل عورت۔ دوم خادم۔ سوم کنیزک۔ چہارم قوام۔ پنجم جسم۔ ششم عمر دراز۔ ہفتم مال و نعمت۔ ہشتم خیر و برکت۔ نہم عورتوں کی طرف سے راحت ؛۔

الج (زُعرور)

الج[1] کو عربی میں زُعرور کہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ الج کھاتا ہے تو رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔
حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس الج ہے یا کسی کو دی ہے۔ یا اُس کو گھر کے باہر ڈالا اور نہ کھائی تو دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے امن ہو گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں الج کا کھانا خیر اور فائدہ نہیں دیتا ہے ؛۔

آماس (سوجن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آماس[2] مال ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر آماس ظاہر ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال ملے گا۔ خاص کر اگر اُس آماس میں بہت پیپ بھی دیکھے۔
حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر آماس ہے اور تکلیف ہوتی ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر حلال مال پائے گا اور اگر آماس سے اُس کو تکلیف نہیں ہے تو دلیل ہے کہ حرام مال پائے گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم پر آماس کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔
اوّل مال زیادہ ہو۔ دوم عورت فائدہ مند۔ سوم لڑکا ہو گا۔ چہارم مُراد پوری ہوگی۔ پنجم غموں سے امن میں ہوگا اور اگر تمام بدن سُوجا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو یہ پانچ چیزیں حاصل ہوں گی ؛۔

آہک (چُونہ)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چُونہ کے ساتھ جسم سے بال مونڈے ہیں۔ اگر مال دار نہیں ہے تو اُسی قدر مال دار ہوگا اور اگر غمگین ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر قرض دار ہے تو قرض ادا کرے گا۔

---

[1] الج: ایک قسم کا میوہ ہوتا ہے، بعض کہتے ہیں کہ کنار یہی ہے [2] آماس: بدن پر سوجن کا ہونا ؛

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوُنے سے بال اُڑانا، اگر مال دار ہے تو مال اور بھی زیادہ ہو گا اور اگر درویش ہے تو قرض سے سُرخرو ہو گا اور کافروں کے لئے اسلام کا نشان ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوُنا تین[۱] وجہ پر ہے۔ اوّل[۲] خیر ہے۔ دوّم[۳] بُری ناخوش باتیں ہیں۔ سوئم[۴] مشکل کام۔ اور چوُنے کی عمارت وغیرہ بنانا بُری تعبیر رکھتا ہے۔

آہن (لوہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ معمولی آہن کا خواب میں دیکھنا خادم ہے۔ ورنہ بقدرِ آہن دُنیا کا مال ملے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے خواب میں لوہا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس لوہے کی قدر پر کوئی اُس کو دُنیاوی مال دیگا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوہے کا دیکھنا صلاحیت اور بادشاہت سے نسبت رکھتا ہے۔ چنانچہ حق تعالےٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:۔ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۔ ہم نے آہن کو اُتارا۔ اس میں سخت عون اور لوگوں کے لئے فائدے ہیں۔

اگر دیکھے کہ لوہے کو پتھر سے نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو سختی پیش آئے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ؕ (کہہ دو کہ تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ۔ یا اُس سے بھی بڑھ کر جو تمہارے خیال میں آسکے)

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آہنگری[۱] کرتا ہے۔ حالانکہ وہ آہنگروں میں سے نہیں ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا۔ اور اگر یہ خود آہنگر ہے تو یہ خواب خیر و منفعت[۲] کی دلیل ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ آہنگر کی تاویل بادشاہ اور بزرگ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آہنگر خواب میں معروف کو دیکھے تو بادشاہی کی دلیل ہے اور اگر معروف کو نہ دیکھے تو جو کچھ دیکھا ہو گا، اُس کی نیک اور بد تعبیر آہنگر کی طرف رجوع کرے گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوہے یا پیتل کو گلاتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص لوگوں کی غیبت کرتا ہے اور بُرا کہتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو چیز خواب میں لوہے کی خواہ سوزن[۳] دیکھے۔ دلیل نفع اور قوت اور ولایت اور توانائی[۴] اور دشمن پر فتح پانے کی ہے۔

آہو (ہرن)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہرن کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ خوب صورت کنیز[۵] حاصل کرے گا۔

اگر اُس نے دیکھا ہے کہ اُس نے ہرن کے گلے کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ دوشیزہ دختر حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ

---

۱ آہنگری: لوہار کا کام ۲ خیر و منفعت: بہتری اور فائدہ ۳ سوزن: سوئی ۴ توانائی: ہمت، طاقت
۵ کنیز: لونڈی

ہرن کا پیچھے سے گلا کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کے ساتھ خلاف شریعت جماع[1] کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑا اتارا ہے تو دلیل ہے کہ غریب عورت کے ساتھ زنا[2] کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو خوب صورت عورت ملے گی اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑہ یا گوشت یا چربی کھاتا ہے یا اُس کی طرف واپس آئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مالدار عورت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اُس نے ہرن کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے غم ناک ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ہرن کے پیچھے گئے اور اُس کو گرا لیا ہے تو دلیل ہے کہ دوشیزہ[3] عورت یا کنیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کو شکار کے وقت گرا لیا ہے تو دلیل ہے کہ مالِ غنیمت[4] پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہرن گھر میں مرگیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے اُس کو غم واندوہ پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ ہرن کو پتھر یا تیر سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ نالائق بات کہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ ہاتھ سے ہرن کو پکڑا ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو کنیز سے فرزند حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہرن کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اولؔ عورت۔ دومؔ کنیز۔ سومؔ فرزند۔ چہارمؔ عورتوں سے فائدہ حاصل کرنا ؛

آواز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مرد کی آواز خواب میں بلند ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں میں بزرگی پائے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی آواز بلند ہو گئی تھی تو یہ اُس کے بلندی قدر کی دلیل ہے کہ اُس کا نام اور آواز بلند ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی آواز کمزور ہو گئی تھی تو دلیل ہے کہ اُس کا نام اور آواز ضعیف ہو گی۔ چنانچہ کوئی اُس کو یاد نہ کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آواز کی بلندی مَردوں کے لئے بزرگی اور بلندئ نام کی دلیل ہے اور عورتوں کے لئے خواب میں آوازِ بلند کا دیکھنا بُرا ہے ؛

آویختن (لٹکنا)

حضرت دانیال حضرت نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو لٹکانے کا حکم دیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے حشمت[5] اور مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ پھر آخر کار خلل پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو لٹکے ہوئے لوگ دیکھتے ہیں تو اِس امر کی دلیل ہے کہ اُس قوم پر حکومت اور سرداری پائے گا اور اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہیں اور اُس کو لٹکا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس قوم کا سردار اور فرماں روا ہو گا۔ اور اگر

---

[1] جماع کرے گا: مباشرت کرے گا [2] زنا کرے گا: فعلِ بد کرے گا [3] دوشیزہ عورت: نوجوان عورت۔
[4] مالِ غنیمت پائے گا: لُوٹ کا مال پائے گا [5] حشمت: دبدبہ، بزرگی و مرتبہ ؛

دیکھے کہ کسی نامعلوم بوڑھے نے اُس کو لٹکا دیا ہے اور لوگ اُس کے نظارے میں ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مخلوق پر حاکم ہوگا۔ خاص کر اگر اپنوں کو بھی نظارے میں شامل دیکھے اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کا لٹکا دیا ہے اور کسی نے اُس کا نظارہ نہیں کیا ہے بلکہ اپنے آپ کو خود ہی لٹکا ہُوا دیکھا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اپنوں پر حکومت کرنی چاہتا ہے لیکن اُس کا کوئی شخص مطیع[1] نہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو لوگوں نے لٹکایا ہے اور رسّی کٹ گئی ہے اور وہ گر پڑا ہے تو بزرگی اور عزت اور مرتبے سے گرنے کی دلیل ہے ۞

آئینہ (شیشہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا ولایت اور مرتبہ ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس آئینہ ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ آئینہ کی بڑائی کے اندازے پر قدر اور مرتبہ ولایت اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو آئینہ دیا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اپنا مال و متاع[2] کسی کے سامنے پیش کرے گا اور اگر دیکھے کہ چاندی کے شیشے میں نگاہ کرتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اپنے مرتبے اور عزت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ کیونکہ تعبیر بیان کرنے والے چاندی کے شیشے کو بُرا خیال کرتے ہیں۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں لوہے کے شیشے کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اگر اُس کی عورت حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا کہ سب باتوں میں باپ کی مشابہ[3] ہوگا اور اگر یہی خواب عورتِ حاملہ دیکھے تو لڑکی پیدا ہوگی جو سب طرح سے اپنی ماں جیسی ہوگی۔ اور اگر عورت حاملہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا شوہر اُس کو طلاق دے کر دُوسری عورت کرے گا اور وہ عورت دُوسرا شوہر کرے گی۔ اور اگر لڑکا خواب میں شیشہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا اور بھائی پیدا ہوگا۔ اگر لڑکی نے شیشہ دیکھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی اور ہمشیرہ آئے گی۔ اور حاکم یا بادشاہ شیشہ دیکھے گا تو معزول[4] ہوگا اور حکومت اُس کے ہاتھ سے نکل کر کسی اور کو ملے گی جو اُس کا جانشین[5] ہو جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں خوب صورت چہرہ آئینہ میں معروف دیکھا ہے تو بادشاہ ہوگا اور اگر غیر معروف دیکھا ہے تو جیسے دیکھا ہے، اُس کی تاویل نیک اور بد آئینہ دیکھنے والے کی طرف رجوع کرے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اوّل[1] عورت۔ دوم[2] پسر۔ سوم[3] جاہ و فرمان۔ چہارم[4] یار و دوست۔ پنجم[5] شریک۔ ششم[6] کاروبار روشن۔

---

[1] مطیع نہ ہوگا: کوئی فرماں برداری نہ کرے گا [2] مال و متاع: مال و اسباب [3] باپ کی مشابہ ہوگا: باپ جیسا ہوگا۔ [4] معزول ہوگا: تخت سے اُتارا جائے گا [5] جانشین ہو جائے گا: اُس کی جگہ دُوسرا تخت پر بیٹھے گا ۞

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت اور بزرگی پائے گا۔ اگر لڑکی دیکھے تو اُس کی شادی ہوگی اور شوہر[1] کے نزدیک عزیز اور گرامی ہوگی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی مجہول آدمی نے شیشہ دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ غائب دوست کو دیکھ کر خوش ہوگا۔

ابر (بادل)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بادل خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اوّل ابر سفید۔ دوم ابر سیاہ۔ سوم ابر زرد۔ چہارم ابر سرخ۔ پنجم ابر برسنے والا۔ ششم ابر نا برسنے والا۔ اور ہر ایک کی تعبیر خاص ہے۔

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو ابر سفید برسنے والے کے نیچے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ خدا تعالےٰ اُس کو علم و حکمت عنایت فرمائے گا اور لوگوں کو اُس کے علم و حکمت سے فائدہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ ابر زرد کے نیچے ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ عورت پائے گا جس سے رنج و غم اُٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو سرخ بادل کے نیچے دیکھے تو محنت[2] اور بلا اور گرفتاری کی دلیل ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے جس قوم پر عذاب بھیجا ہے۔ پہلے اُس پر سرخ ابر ظاہر ہُوا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بادل سیدھا اُس کے سر پر کھڑا ہوگیا ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ حکومت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابر اُس کے سر پر سے گزر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی صحبت کسی نیک شخص اور اہل مرتبہ سے ہوگی اور اُس کی مُراد اُس سے حاصل ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بادل کو ہَوا میں چلاتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عالموں اور حاکموں کی صحبت[3] میں رہے گا اور اگر یہ خواب بادشاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنی ولایت میں قاصدانِ باخبر کو بھیجے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بادل کو ہَوا میں سے پکڑ کر زمین پر لے آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ نیکی اور بزرگی اور علم حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادل اُس کے سر پر سایہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سال خیر اور نعمت بہت پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ (اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر منّ اور سلویٰ اُتارا۔ ہم نے جو پاک چیزیں تم کو عنایت کی ہیں، کھاؤ)۔

اور اگر دیکھے کہ بادل میں کپڑا سیاہ ہُوا تھا اور اُس نے پہنا تو دلیل ہے کہ اتنا علم اُسے حاصل ہوگا جو کسی کو نہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ ابر نے تمام جہان کو ڈھانپا ہے اور برسا نہیں ہے تو یہ بُری دلیل ہے۔

---

[1] شوہر کے نزدیک عزیز اور گرامی ہوگی: اُس کا خاوند اُس کی قدر کرے گا [2] محنت اور بلا: دُکھ اور تکلیف [3] حاکموں کی صحبت میں رہے گا: حاکموں کے پاس بیٹھا کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھا ہے کہ بادل کو جمع کیا یا اُٹھایا یا دکھایا تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ حکماء[1] میں عقل و دانش سے ممتاز ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابر کو کھا رہا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی زندگی حکمت سے ہو گی اور اگر دیکھے کہ ابر سیاہ ایک جگہ پر گھرا ہُوا ہے تو یہ اُس مُلک پر حق تعالےٰ کے عذاب کی دلیل ہے۔ جس کو ابر کے نزدیک دیکھے گا، وہ عذابِ حق کے نزدیک ہو گا اور اگر ابر کے ساتھ بارش کو دیکھے تو دلیل رحمت اور خیرات کی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بادل سے بارش کو پیتا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر رحمت اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر بادل کے ساتھ بارش اور سخت کڑک ہے تو یہ ماں باپ اور مسلمانوں کی دُعا سے ڈرنے کی دلیل ہے اور اگر کڑک کے ساتھ بجلی دیکھے تو یہ سخت قوی[2] عذابوں کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے گھر اور جگہ پر ابر چھایا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند اور اہلِ بیت[3] کو بادل کی تنگی اور تاریکی کے اندازے پر دانش اور حکمت حاصل ہو گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بادل خواب میں دیکھنا نو[4] وجہ پر ہے۔ اوّل حکمت۔ دوّم ریاست۔ سوّم بادشاہی۔ چہارم رحمت۔ پنجم پرہیزگاری۔ ششم عذاب۔ ہفتم قحط۔ ہشتم بلا۔ نہم فتنہ۔

ابر (اسفنج)

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ابر سیاہ، ڈر اور خوف اور سختی کی دلیل ہے۔ اور برسنے والا ابر خیر و برکت اور فراخی کی دلیل ہے۔ اور غم و اندوہ بھی ہوتا ہے۔ لیکن وہ ابر کہ جس کو دریا کے کنارے سے لاتے ہیں اور جس کو عربی زبان میں اسفنج کہتے ہیں۔ اُس کو خواب میں دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ جس اندازے پر دیکھا ہے۔ اُسی اندازے پر مالِ غنیمت حاصل ہو گا۔

ابرو ہا (بھویں)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابرو کا خواب میں دیکھنا دین ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے ابرو پورے بے نقصان ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کی زینت پوری اور کامل ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کے ابرو گر گئے ہیں تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابرو نہیں ہیں یا اُن کے بال گر گئے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایک چیز کا ارادہ کرے گا جس سے اُس کے دین میں بدنامی اور فساد ہو گا اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی چیز کا قصد کرے گا جس سے نیک نامی اور دین کی اصلاح[5] ہو گی۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ابرو سفید ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کا علم اور تحمل زیادہ ہو گا لیکن مال کا نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک ابرو کو گرا ہُوا دیکھا اور دُوسری کو کھڑا ہُوا دیکھا تو دلیل

---

[1] حکماء: حکیموں، داناؤں [2] سخت قوی عذاب: نہایت بڑا عذاب [3] اہلِ بیت: گھر والے [4] دین کی اصلاح ہو گی: دین کی بہتری ہو گی

04793

ہے کہ اُس کے مال اور مرتبے میں نقصان پڑے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ دین کی زینت کے نقصان پر ابرو کا گرنا اور اُکھڑنا دلیل ہے ؛

ابریشم

ابریشم کو خواب میں دیکھنے کی تاویل قز یعنی ریشم کے دیکھنے کے مساوی[1] ہے جس کا ذکر حرف قاف میں آئے گا ؛

ابلیس (شیطان)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ابلیس کا دیکھنا دشمنی۔ بد دینی۔ جھوٹ۔ فریب۔ بے شرمی۔ نیکی سے نا امیدی اور لوگوں کو بدی سکھانے اور شر و فساد کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ابلیس کو لڑائی اور جنگ میں مغلوب کر لیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا میلان[2] صلاح اور خیر کی طرف ہے اور اگر دیکھے کہ ابلیس اُس پر غالب آگیا ہے تو دلیل ہے کہ شر اور فساد کی راہ کی طرف مائل[3] ہوگا۔ اگر خواب میں دیکھے کہ شیطان اُس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو راستہ سے پھیرے گا اور اطاعت[4] سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ابلیس اُس کو نصیحت کرتا ہے اور اُس کو بھلی معلوم ہوتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے مال اور جسم کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور اُس کو کسی جگہ لے گیا اور اُس نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ (نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت نیکی کی، مگر اللہ بلند بزرگ کے ساتھ ہے) پڑھا تو دلیل ہے کہ کسی بڑے گناہ میں پڑے گا اور پھر کسی کی نصیحت سے اُس گناہ سے رُکے گا اور اگر دیکھے کہ اُس نے ابلیس کی گردن میں طوق ڈال دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہلِ دین و صلاح کو خوشی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ ابلیس ضعیف اور عاجز ہے تو دلیل ہے کہ مصلح عالموں اور نیک لوگوں کو طاقت ہوگی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ابلیس کا مطیع[5] ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ خواہشِ نفسانی میں مُبتلا ہوگا اور اگر دیکھے کہ ابلیس نے اُس کو کچھ دیا ہے تو اگر وہ اچھی چیز ہے تو مالِ حرام پائے گا۔ اور اگر وہ بُری چیز ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے دین میں فساد ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ ابلیس شاد و خرّم[6] ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کے کام میں قوی فساد ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس کو تلوار مار کر ہلاک کرنا چاہتا ہے اور وہ بھاگ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو ایک مُلک ملے گا اور وہ عدل و انصاف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے نفس کو مغلوب کرے گا اور نیک راستے پر چلے گا ؛

ارزیز (سیسہ، قلعی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا سیسہ ہے

---

[1] مساوی ہے: برابر ہے [2] اُس کا میلان خیر اور صلاح کی طرف ہے: اُس کی توجہ اور دھیان بہتری کی طرف ہے [3] مائل ہوگا: توجہ دے گا۔
[4] اطاعت سے روکے گا: بندگی سے روکے گا [5] مطیع ہوگیا ہے: فرمانبردار ہوگیا ہے [6] شاد و خرم ہے: راضی اور خوش ہے [7] قوی فساد ہوگا: بڑا فساد ہوگا

تو دلیل ہے کہ اُسی قدر دُنیا کا سامان حاصل کرے گا جو برتنوں کے نیچے ہوتا ہے۔ جیسے پیالہ اور بھال وغیرہ۔ اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے تو دلیل ہے کہ اس قدر نوکر چاکر پائے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ سیسے کو گلاتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کی بدی کریں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیسہ دیکھنا تین[۳] وجہ پر ہے۔ اوّل[۱] نفع۔ دوّم[۲] خدمت گار۔ سوّم[۳] گھر کا اسباب۔

ارش (گز)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گز یا اور کوئی چیز اُس کے سامان کو ناپتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُسے نفع اور فائدہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر رسی یا ریشم کا کپڑا ناپتا ہوا اپنے آپ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ سفر میں اُسی قدر حرام مال پائے گا۔

اژہ (آرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آرے سے درخت کو کاٹتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس مرد کی صحبت[۱] سے کہ جس کا اُس درخت سے تعلق ہے، مفارقت[۲] کرے گا اور اُس کو ستائے گا اور ہر ایک درخت کی تاویل حرف وال میں آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے لڑکے یا بھائی یا بہن کو آرے سے چیر کر دو ٹکڑے کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس جیسا اُس کے اور فرزند یا بھائی یا بہن آئے گی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُسے اژہ ملا یا خود خریدا یا کسی نے اُس کو دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اگر اُس کے ہاں بیٹا ہے تو اور بیٹا آئے گا اور اگر لڑکی رکھتا ہے تو اور لڑکی آئے گی۔ اور اگر فرزند نہیں رکھتا ہے، چہار پائے[۳] رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُن کی مثل اور چوپائے آئیں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اژہ دیکھنا تین[۳] وجہ پر ہے: اوّل[۱] فرزند۔ دوّم[۲] بھائی یا بہن۔ سوّم[۳] کوئی شریک۔

آزار (تہہ بند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آزار عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ تہبند باندھا ہے تو دلیل ہے کہ عورت چاہے گا یا کنیز[۴] خریدے گا اور اگر دیکھے کہ آزار یعنی تہہ بند ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت جُدا ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ آزار پھٹ گیا ہے تو عورت کے نقصان اور عیب کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ

---

[۱] اس مرد کی صحبت سے: اس آدمی کے پاس سے [۲] مفارقت: جُدائی، علیحدگی [۳] چہار پائے: مویشی، گائے، بھینس، بکری وغیرہ [۴] کنیز: لونڈی

آزار آگ میں جل گیا ہے تو آفت اور عورت کی بیماری کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کا تہبند سُوتی یا پشمینہ کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت لڑاکی اور دین دار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا آزار پُرانا اور مَیلا ہے تو اُس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کا آزار ریشم یا ابریشم کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت معاشر[1] اور متکبر[2] ہوگی۔

پیغمبری

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ نبیوں میں سے نبی ہُوا ہے اور لوگوں کو خدا تعالیٰ اور اُس کی توحید کی طرف بُلاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پہلے بلا[3] اور محنت میں گرفتار ہوگا اور پھر دشمنوں پر فتح پائے گا اور اگر زاہد[4] اور مصلح اپنے آپ کو دیکھے۔ تو بھی یہی دلیل ہے۔ لیکن اُس کی محنت اور بلا دُنیا میں کم ہوگی اور اگر دیکھے کہ وہ محتشم[5] اور توانگر ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا کی نعمت اُس پر فراخ ہوگی لیکن اُس کا دین تباہ ہوگا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کا نام بدل گیا ہے۔ چنانچہ اس کو نیک نام محمد۔ محمود۔ سعد۔ سعید۔ صالح اور علی وغیرہ ناموں سے پکارتے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کو ذکرِ خیر اور نیکی سے یاد کریں گے اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو اُس کو بدی سے یاد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ بادشاہ یا امیر یا قاضی ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے کاروبار میں عدل و انصاف کو نگاہ رکھے گا اور اگر اُس کے خلاف[6] دیکھے تو بدی کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ بادشاہ یا امیر یا قاضی ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے کاروبار میں عدل و انصاف ہے۔ تو یہ بدبختی اور بے نصیبی کی دلیل ہے اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو دین و دُنیا کی سعادت[7] اور اقبال کی دلیل ہے۔

اژدہا (بڑا سانپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اژدہا کا خواب میں دیکھنا بڑے بھاری دشمن کا دیکھنا ہے جو دشمنی قوی رکھتا ہے۔

اگر دیکھے کہ وہ اژدہا رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگوں سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اژدہا جنگ کرکے اُس پر غالب آگیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں سے لڑے گا اور آخر کار دشمن[8] کو زیر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ کو مارا اور اُس کا گوشت کھایا تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ دشمن پر فتح پائے گا اور اُس کا مال لے گا اور اس مال کو خزانہ[9] کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سانپ نے اُس کو کھایا تو دلیل ہے کہ دشمن سے خوف ہوگا اور دشمن اُس کو ہلاک کرے گا۔

---

[1] معاشر: عیاش [2] متکبر: مغرور [3] بلا اور محنت: رنج اور تکلیف [4] زاہد اور مصلح: پرہیزگار اور نیکوکار۔ [5] محتشم اور توانگر: دبدبہ والا اور دولتمند [6] خلاف: برعکس، اُلٹ [7] دین و دنیا کی سعادت اور اقبال کی دلیل ہے: دیندار اور دولتمند ہونے کی دلیل ہے، دنیا اور دین دونوں حاصل ہوں گے [8] دشمن کو زیر کرے گا: دشمن کو مغلوب کریگا [9] خزانہ کریگا: جمع کریگا۔

اور اگر دیکھے کہ اژدہا[1] کی پُشت پر بیٹھا ہے اور اژدہا اُس کے تابع فرمان ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بہت بڑا دشمن اُس کا تابعدار ہو گا اور اُس کے سب کاروبار انتظام سے ہوں گے۔

اسپندان (کالادانہ)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اسپندان[2] کا خواب میں دیکھنا غم کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو اسپندان دیا ہے اس امر کی دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو رنج اور غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو اسپندان دیا ہے تو دلیل ہے کہ دینے والے کی طرف سے اُس کے دِل پر غم بیٹھے گا اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو اسپندان دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے اُس کو غم حاصل ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسپندان رکھتا ہے اور کھایا نہیں ہے یا کسی کو دے دیا ہے، یا گھر سے باہر ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ تھوڑا ہو گا۔

اسپ (گھوڑا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ عربی گھوڑے کو خواب میں دیکھنا دلیل بزرگی اور عزت اور جاہ کی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ عربی گھوڑے پر بیٹھا ہے اور گھوڑا مطیع[3] و فرمانبردار ہے تو عزت اور بزرگی کی دلیل ہے۔ مگر اُسی اندازے کے مطابق جس قدر گھوڑا عمدہ ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گھوڑا لیا ہے۔ لیکن عربی گھوڑا نہیں ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے اور اُس پر بیٹھا ہے تو شرف اور بزرگی عربی گھوڑے کی نسبت کم پائے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کے سامان میں کمی ہے۔ مثلاً زین یا نمد یا لگام نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر بزرگی میں نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کی دُم موٹی ہے اور لمبی ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کی نوکر وچاکر ہوں گے اور اگر دُم کٹی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر عزت و شرافت میں نقصان ہو گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کے ساتھ جنگ کیا ہے اور گھوڑا غالب آیا ہے اور فرماں بردار نہیں ہوا ہے تو یہ گناہ اور نافرمانی کی دلیل ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ برہنہ[4] گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی مصیبت اور گناہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر وہ گھوڑا کسی دوسرے کا ہے تو گھوڑے والے کا یہی حال ہے جو ہم نے بیان کیا ہے۔

اگر دیکھے کہ گھوڑا برہنہ ہے تو مطیع ہے تو شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہے اور گھوڑا چھت یا دیوار پر کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ گناہ اور معصیت[5] بہت کرے گا۔

اگر گھوڑے پر بیٹھ کر ہوا میں اُڑے یا دیکھے کہ گھوڑے کے پر پرندے جیسے ہیں اور اُڑتا ہے تو سفر کرے گا

---

[1] اژدھا کی پُشت پر: اژدھا کے اُوپر سوار [2] اسپندان: کالا دانہ [3] حرمل کے دانے وغیرہ [3] مطیع: فرماں بردار [4] برہنہ: ننگا، بغیر کاٹھی زین وغیرہ کے [5] معصیت: نافرمانی، گناہ، عیب وغیرہ۔

اور دین و دُنیا میں شرافت اور بزرگی پانے کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو ابلق[1] گھوڑے پر بیٹھا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر لوگ گواہی دیں گے اور اگر دیکھے کہ اسپ سیاہ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے مال اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمیت[2] گھوڑے پر بیٹھا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے قوّت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اشقر[3] گھوڑے پر سوار ہے تو درستیٔ دین کی دلیل ہے اور بادشاہ سے عزت دیکھے گا۔

اگر دیکھے کہ زرد گھوڑے پر بیٹھا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑی بیماری دیکھے گا اور اسپ سمند[4] کی بھی یہی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اسپ جرمہ[5] پر سوار ہے تو خیر و صلاح کی دلیل ہے اور اسپ سلیس پر سوار ہے تو دلیل ہے کہ عورت ملے گی۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑے سے اُترا ہے تو دلیل ہے کہ عزّت اور مرتبے سے گر رے گا۔ اور اگر دیکھے کہ برہنہ گھوڑے سے اُترا ہے تو دلیل ہے کہ گناہ اور معصیت سے بچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہتھیار لگا کر گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ شرافت اور مرتبہ بلا رکاوٹ پائے گا اور دُشمن پر فتح مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگ کے لئے گھوڑے دوڑاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے گناہ ہو گا اور گھوڑا دوڑانے کے قدر پر دہشت اور خوف دیکھے گا۔ اور اگر گھوڑے پر بیٹھ کر مسجد کی طرف گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس میں کسی طرح کی خیر نہیں ہے۔ لیکن اگر گھوڑا وہاں سے باہر لائے تو خیر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑا کلیلیں بھرتا ہے تو دلیل ہے کہ مال و دولت پائے گا اور اگر گھوڑے کو اپنے ساتھ باتیں کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے لوگ حیران ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگانہ گھوڑا اُس کے گھر یا کوچہ میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شریف آدمی اُس کے گھر یا کوچہ میں آیا ہے اور گھوڑے کی قدر و قیمت کے مطابق مقام کرے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑا اُس کے کوچہ سے باہر گیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی مرد شریف اور نامدار اُس کوچہ میں سے غائب ہو گا یا مرے گا۔

حضرت جابر رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے اسپِ مادیاں لی ہے یا اُس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ برکت والی عورت ملے گی اور اگر سیاہ گھوڑی دیکھی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت شریف اور نامدار نہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ ابلق گھوڑی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے ماں باپ ایک نسل سے نہ ہوں گے اور اگر وہ گھوڑی جرمہ ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت خوب صورت اور باجمال ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑی سبز رنگ کی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت دیندار اور پرہیزگار ہو گی۔ اور اگر اشقر گھوڑی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت عزیز اور صاحبِ مرتبہ ہو گی۔ اور اگر کمیت ہے تو وہ عورت معاشر اور طرب دوست ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ گھوڑی بچّہ والی ہے تو دلیل ہے کہ

---

[1] اسپ ابلق: وہ گھوڑا جو کچھ سفید اور کچھ سیاہ ہو، چتکبرہ [2] کمیت: وہ گھوڑا جس کے جسم کی رنگت سُرخی مائل سیاہی ہو [3] اسپ اشقر: وہ گھوڑا جس کے جسم کی رنگت سُرخ زردی مائل بسیاہی ہو [4] سمند: سفید گھوڑا [5] جرمہ: نقرہ خنگ، سبز خنگ وغیرہ

اُس عورت کے ہاں فرزند بھی ہوگا اور اگر گھوڑی کے ساتھ بچھیری ہے تو وہ عورت لڑکی والی ہوگی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھوڑے کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کا خواستگار ہوگا اور اپنا مصاحب بنائے گا اور اگر دیکھے کہ کسی کے پیچھے گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے یا اُس کے پیچھے کوئی بیٹھا ہے تو پیچھے بیٹھنے والا آگے بیٹھنے والے کے تابع فرمان ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ بہت سے گھوڑے اُس کے گھر یا کوچہ کے گرد جمع ہیں تو دلیل ہے کہ اُس جگہ میں بارش کثرت سے ہوگی اور سیلاب آئے گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسپ راہوار پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایک عورت کی صلاح سے مال دار عورت ملے گی اور اگر اہل نہیں ہے تو ایسی عورت کی مصاحبت کرے گا کہ جس سے نفع اور نیکی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھوڑے کا کان کٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں کا پیغام اُس سے کٹ جائے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑا سر کے بل گرا اور پھر اٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے کام میں پہلے خلل پڑے گا اور پھر درست ہو جائیگا۔

اور اگر دیکھے کہ دُم کٹا گھوڑا خریدا ہے اور اُس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بے اصل عورت کا شوہر بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر ہوا میں گیا ہے اور پھر ہوا میں سے اُترا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے ہاتھ سے ہلاک ہوگا۔ اگر دیکھے کہ گھوڑے نے اس کو دولتی ماری ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے عیال فضولیات میں مشغول ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کے گھوڑے کو چرایا ہے۔ خوف ہے کہ اُس کا عیال ہلاک ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُس کا گھوڑا گم ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

اور اگر دیکھا ہے کہ اپنے گھوڑے کو فروخت کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عزت و مرتبہ کم ہوگا یا اُس سے عیال جُدا ہوگا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر اُلٹا بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام خراب ہوگا اور اُس کو ضرر اور ملامت حاصل ہوگی۔

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑا دیکھنا اپنے نفس کی خواہش کو دیکھنا ہے اور اگر اپنے گھوڑے کو دیکھے کہ سرکش ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خواہشِ نفس سرکش ہوگی اور اگر دیکھے کہ اُس کا گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی خواہشِ نفس نہایت سخت ہے۔

اور گھوڑے کے جسم پر ہر ایک عضو کے اوپر بادشاہی کا نشان ہوتا ہے اور اگر بادشاہ کے خون کو گھوڑے پر دیکھے تو عزت اور رفعت کی دلیل ہے۔ اور عام لوگوں کا خواب میں دیکھنا کو دیکھنا عزت اور بخت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم گھوڑا محلّے سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ محلّے کے بزرگوں سے کوئی شخص دُنیا سے کوچ کرے گا۔

حضرت خالد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالان والا گھوڑا مرد کا نصیب ہے۔ جس قدر پالانی گھوڑا مطیع و فرماں بردار ہوگا، اُسی قدر نصیب مطیع اور فرماں بردار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان شہر یا گاؤں یا سرائے میں گیا

ہے تو دلیل ہے کہ مردِ مسافر عجمی اُس جگہ آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دراز دُم گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اسپ کی دُم اور سُم کی درازی کے برابر اُس کے تابعدار ہوں گے اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا حال بد ہو گا اور عیش اُس پر تنگ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اوّل عزت۔ دوم مرتبہ۔ سوم حکومت۔ چہارم بزرگی۔ پنجم خیر و برکت۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے: اَلْخَیْرُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِی الْخَیْلِ وَالْبَرَکَۃُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَالذُّلُّ فِیْ اَذْنَابِ الْبَقَرِ (قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی میں خیر و برکت بستہ ہے اور ذلّت گائے کی پچھاڑی میں ہے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے گھوڑے پر بندر بیٹھا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اُس کی عورت کے ساتھ فساد کرتا ہے اور اگر دیکھے کہ کُتّا اُس کے گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی آتش پرست اُس کی عورت کے ساتھ فساد کرتا ہے۔

استر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں استر کو دیکھے، اگر مطیع ہے تو نیک ہے ورنہ بَد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ استر بے زین پر بیٹھا ہے اور معلوم نہیں ہے کہ استر کسی کا مِلک ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اگر دیکھے کہ اپنے استر پر بیٹھا ہے۔ اگر سفر کرے گا تو فائدہ اور نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ استر پر پالان یا عماری رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت بانجھ ہو گی۔ خاص کر اگر استر اس کی مِلک ہے یا اس کو کسی نے بخشا ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ استر مادہ سیاہ پر بیٹھا ہے اور اُونچا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت چاہے گا کہ صاحب عزّت ہو گی۔ اور اگر استر سفید دیکھے تو زنِ صاحب جمال اور خوب صورت ملے گی۔ اور اگر استر سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عورت پرہیزگار اور دیندار ہو گی۔ اگر استر سُرخ ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت مطرب اور عیش دوست ہو گی۔ اور اگر استر زرد یا اشقر دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عورت بیمار گوں اور زرد ہو گی اور اگر استر کو برہنہ اور تابعدار دیکھے تو دلیل ہے کہ مرد ضعیف ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر مادہ آقا زادہ ہے۔ اگر استر نر ہے تو سفر کرے گا۔ اور اس علم کے بعض استادوں نے فرمایا ہے کہ استر نر مرد ہے اور استر مادہ عورت ہے۔

اگر دیکھے کہ کسی سے استر مادہ کو خرید کیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ استر مادہ کو فروخت کیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کو فروخت کرے گا۔ یا کنیز اُس سے جُدا ہو جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ استر مادہ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ وہ کوئی بانجھ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ استر پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی اور مراد حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ استر اُس کے پیچھے دوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم پہنچے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص دیکھے کہ استر روتا ہے تو عورتوں کی طرف سے زیادتی مال کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ استر اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عجیب کام کرے گا کہ جس سے لوگ حیران ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ استر کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ استر مر گیا ہے تو ضائع ہو گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت مرے گی یا اُس سے کنیز جُدا ہو جائے گی۔ اور اگر استر نر ہے تو کسی مرد کی صحبت سے جُدا ہو گا۔

یاد رکھو کہ خواب میں استر کا گوشت اور پوست مال و دولت ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ استر کا گوشت بیماری ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ استر کا دُودھ پیتا ہے تو شیر کے اندازے کے مطابق خوف اور ڈر اور دشواری کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل سفر۔ دوم درازئ عمر۔ سوم دشمن پر فتح مندی۔ چہارم جمال و آرائش۔ پنجم مردِ احمق۔ مادہ استر بانجھ عورت ہے اور استر کا بچہ منفعت اور مُراد کا پانا ہے۔

اُستخوان (ہڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی مال و دولت ہے جس سے لوگ گزر کرتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ہڈی ملی ہے اور اس پر گوشت بھی ہے تو دلیل ہے کہ اس گوشت کے اندازے کے مطابق خیر اور مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہڈی بغیر گوشت کے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو تھوڑی بھلائی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو ہڈی دی ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے کسی کا بھلا ہو گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے کسی کی ٹوٹی ہوئی ہڈی باندھی ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور طرح طرح کی منفعتیں حاصل کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کی تنگی اور محتاجی دُور ہو گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ اوّل امیدِ مال۔ دوم اقرباء۔ سوم فرزندان۔ چہارم قیام کا گھر۔ پنجم مال۔ ششم برادران۔ ہفتم دوست اور شریک۔

استغفار (بخشش چاہنا)

استغفار کے لغطی معنی ہیں، گناہوں کی معافی مانگنا۔ استغفر اللہ کہنا۔ حق تعالےٰ سے بخشش طلب کرنا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں استغفار کرے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اُس کو مال اور فرزند عطا کرے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ (اللہ تعالےٰ سے بخشش مانگو۔ کیونکہ وہ بخشنے والا ہے۔ تم پر موسلا دھار بارش کرے گا اور مال و اولاد سے مدد دے گا)۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استغفار کرنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل مال۔ دوم فرزند سوم حق تعالےٰ سے بخشش۔ چہارم گناہوں سے توبہ کرنا ۞

اسطرلاب[1]

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اسطرلاب کی تاویل بادشاہ کے مصاحب اور سردار ہیں۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس اسطرلاب ہے یا خریدا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ سلطانی مصاحبوں میں ہوگا اور قوم کا سردار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اسطرلاب گُم ہوگیا ہے یا ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے جاہ اور مرتبے میں نقصان ہوگا ۞

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسطرلاب سے آفتاب کو دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے کام یا اُس کے سرداروں کے کام میں مشغول ہوگا اور اُن سے خیر و منفعت پائے گا اور بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں اسطرلاب ایسا مرد ہوتا ہے کہ جس کو ثبات نہیں ہوتا ہے۔ اور پائیدار کام پر نہیں ہوتا ہے ۞

اسفاناخ (پالک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالک کا دیکھنا اندیشہ اور غم کی دلیل ہے اور اس کا کھانا ضرر اور مال کا نقصان ہے۔ اور اگر گوشت میں پکا ہوا دیکھے اور کھائے اور روغن بھی اس میں ہے تو جس قدر کھائے گا خیر اور نفع کی دلیل ہے ۞

اشتر (اُونٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو نامعلوم اُونٹ پر دیکھے کہ وہ دوڑ رہا ہے تو دلیل سفر ہے اور اگر دیکھے کہ اُونٹ گھوم رہا ہے، غم اور فکر کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اُونٹ پر بیٹھا ہے، رستہ گُم کیا ہے اور نہیں جانتا ہے کہ راہِ راست کہاں ہے؟ تو دلیل ہے کہ اپنے راہ میں عاجز ہوگا اور کوئی تدبیر نہ کرسکے گا اور اگر اُونٹنی پائے تو عورت پائے گا اور اگر اُونٹنی بچّہ والی ہے تو عورت فرزند والی کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُونٹ اُس کے پیچھے دوڑ رہا ہے تو دلیلِ غم ہے اور اگر دیکھے کہ اُونٹ نے اُس سے سر پھیرا ہے اور مطیع نہیں ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ غمناک ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اونٹ مست غضب ناک پر بیٹھا ہے، تو دلیل ہے کہ اُس پر کوئی بڑا آدمی قبضہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُونٹ کے ساتھ جنگ اور لڑائی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مردِ عجمی کے ساتھ دشمنی ہوگی اور اُس کے ساتھ جھگڑا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُونٹوں کے گلّے کو چراتا ہے اور جانتا ہے کہ اُس کے اپنے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو مُلک ملے گا اور وہ اہلِ مُلک[2] پر حکومت کرے گا۔

---

[2] اہلِ مُلک پر: مُلک کے لوگوں پر ۞ [1] علم نجوم کا وہ آلہ جس سے آفتاب اور ستاروں کی بلندی معلوم کی جاتی تھی ۞

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُونٹنی کا دُودھ دوہتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے اُسی قدر مال و دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ دُودھ کی بجائے اونٹنی کے پستانوں سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو حرام مال ملے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اُس کو اُونٹنی بخشی ہے یا اُس نے خود خریدی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ یا کنیز[1] خریدے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی اُونٹنی بھاگ گئی ہے یا چوری ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جُدا ہو گا یا اُن کے درمیان جھگڑا پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی اُونٹنی مرگئی ہے کہ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُونٹنی کو بچہ ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہو گا اور مال بڑھے گا اور اگر خواب میں اُونٹنی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہو گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُونٹ کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُسے کسی نے بہت سا اُونٹ کا گوشت دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ اُونٹ اُس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اُونٹ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے: اوّل عجمی بادشاہ۔ دوم امیر شخص۔ سوم مردِ مومن۔ چہارم سیل[3]۔ پنجم فتنہ[4]۔ ششم آبادی۔ ہفتم عورت۔ ہشتم حج۔ نہم نعمت۔ دہم مال۔ اور عربی اُونٹ مردِ عربی پر اور عجمی اونٹ مردِ عجمی پر دلیل ہے اور شتربانی کی تاویل صاحبِ تدبّر اور ولایت اور کاموں کو درست کرنے والے اور سنوارنے والے کی ہے۔

اشتر مُرغ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شتر مرغ خواب میں جنگلی مرد ہے اور شتر مادہ جنگلی عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے شتر مرغ مادہ پکڑی یا اس کو کسی نے دی تو دلیل ہے کہ اُسی صفت کی عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شتر مرغ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جنگل کا سفر کرے گا اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کسی جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور مُراد کو پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دو اُونٹ پائے ہیں تو دلیل ہے کہ مال ملے گا اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو اُونٹ دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی قدر و قیمت ہر کسی سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی قوم نے اُونٹ ذبح کیا اور اُس کا گوشت بانٹتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس جگہ کا سردار مرے گا اور اُس کا مال تقسیم کریں گے۔

---

[1] کنیز: لونڈی [2] سرگشتہ: حیران، آوارہ [3] سیلاب: پانی کا طوفان، حشر [4] موضع: گاؤں، بستی
[5] غمناک: فکرمند، غم والا

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے اُونٹ ہیں اور سب اُس کی مِلک ہیں۔ اگر اُونٹ عربی ہیں تو مُلک عرب میں بادشاہ ہوگا اور اگر اُونٹ عجمی ہیں تو مُلکِ عجم میں بادشاہ ہوگا۔ اور اگر عورت خواب دیکھے کہ اُس نے اُونٹ کھایا ہے تو دلیل ہے کہ مال ونعمت پائے گی اور اُونٹ کے چمڑے کی بھی یہی دلیل ہے۔

بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس عورت کو وراثت ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُونٹ اُس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اُونٹ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے: اوّل عجمی بادشاہ۔ دوم امیر شخص۔ سوم مرد مومن۔ چہارم بخیل۔ پنجم فتنہ۔ ششم آبادی۔ ہفتم عورت۔ ہشتم حج۔ نہم نعمت۔ دہم مال۔ اور عربی اونٹ مرد عربی پر اور عجمی اُونٹ مرد عجمی پر دلیل ہے۔ اور شتربانی کی دلیل صاحب تدبّر اور ولایت اور کاموں کو درست کرنے والے اور سنوارنے والے کی دلیل ہے۔

اشتر مُرغ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شُتر مرغ خواب میں جنگلی مرد ہے اور شتر مادہ جنگلی عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے شتر مرغ مادہ پکڑی یا اُس کو کسی نے دی تو دلیل ہے کہ اُسی صفت کی عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شتر مُرغ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جنگل کا سفر کرے گا اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کسی جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور مُراد کو پہنچے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس نے شُتر مرغ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور اُس کو مقہور[1] کرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شُتر مرغ کے انڈے یا پر یا ہڈی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو جنگلی آدمی سے مال ملے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شُتر مرغ کا بچہ ہے تو دلیل ہے کہ مرد بیابانی[2] کا اُس کو فرزند ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ شُتر مرغ پر بیٹھا ہے اور وہ اُس کا مطیع[3] ہے اور اُس کو ہوا میں لے گیا ہے اور پھر اُسے زمین پر لے آیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد بیابانی کے ساتھ سفر کرکے واپس آئے گا اور بہت سا نفع پائے گا اور اگر اُس کے خلاف ہے تو پھر اس کی تاویل بُری ہے۔

اشتر غار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اشتر غار دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے خواب میں اشتر غار لیا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے اور اُس نے کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر غم و اندوہ اُٹھائے گا اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو دیا ہے یا بیچا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات

---

[1] مقہور کرے گا: مغلوب کرے گا [2] مرد بیابانی: جنگلی آدمی [3] اُس کا مطیع ہے: اُس کا فرماں بردار ہے۔

پائے گا اور اگر دیکھے کہ اُس نے اشترغار رکھا اور اونٹ کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اُونٹ کے لئے غمناک ہوگا ؛

اشک (آنسو)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی آنکھ سے سرد آنسو بہتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص شادی اور خوشی دیکھے گا اور اگر آنسو بہتے دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور دردمند ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر رونے کے اُس کے چہرے پر آنسو ہیں تو دلیل ہے کہ اُس پر باتوں سے لوگ طعنہ ماریں گے اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ میں بجائے اشک کے گرد اور خاک جمع ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حلال بغیر رنج کے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ میں بجائے اُتر آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اپنے مال سے پرہیز کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھوں سے آنسوؤں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ اوّل شادی اور خوشی۔ دوم غم و اندوہ۔ سوم نعمت ؛

اشنان[1]

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اشنان کا دیکھنا غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اُس کا کھانا بیماری کی دلیل ہے ؛

اصلع[2] (داغ سر)

اصلع فارسی زبان میں سر کے داغ کو کہتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سر کے داغوں والا خواب میں دیکھے کہ اُس کے سر کے بال اُگ آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کو تھوڑا مال حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سر پر داغ ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ لیکن اگر عورت دیکھے کہ اُس کے سر پر داغ ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی زینت اور آرائش میں نقصان پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر پر داغ دیکھنا سوداگر کے لئے فائدہ مند ہے اور پیشہ کار کے لئے کسب اور صناعت ہے اور بادشاہ کے لئے فکر ہے اور عورت کے لئے زینت کے نقصان کا باعث ہے ؛

افروشتہ (ایک خوشبودار چیز ہے)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ افروشتہ وہ بہتر ہوتا ہے کہ جس میں زعفران نہ ہو۔ اگر تھوڑا دیکھے تو خوب اور لطیف اور خوش سخن ہے اور اگر بہت دیکھے تو مال ہے، جو رنج اور سختی سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو تھوڑا سا افروشتہ دیا ہے اور اُس نے کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے پاکیزہ بات کو سُنے گا جو موافق طبع ہوگی اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا افروشتہ ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال سختی اور رنج[3] سے حاصل ہوگا۔

---

[1] اُشنان : ایک قسم کی شور گھاس ہے جو شور زدہ زمین میں اُگتی ہے، جب اُس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں تو صابن کی طرح سفید ہو جاتے ہیں اور اسی گھاس کو جلا کر اس کی سجی بناتے ہیں اور پنجابی زبان میں اس گھاس کو لانا بولتے ہیں [2] اصلع : فارسی زبان میں گنجے کو کہتے ہیں [3] رنج سے : تکلیف سے ؛

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افروشتہ کا کھانا تین[3] وجہ پر ہے۔ اوّل سخنِ لطیف[1]۔ دوئم مال۔ سوم دل کی مراد پانا ۔

افسردہ (مُرجھائی ہوئی چیز)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسردہ[2] کھانا غم اور اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ افسردہ چیز کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو غم اور اندوہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے افسردہ چیز دی ہے اور اُس نے کھالی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کے ساتھ جنگ[3] اور خصومت میں پڑے گا اور اگر نہیں کھائی ہے تو غم نہ ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسردہ کا کھانا دلیل ہے کہ وہ جنگ و خصومت میں پڑے گا۔ حاصل یہ ہے کہ افسردہ چیز کے کھانے میں کچھ فائدہ نہیں ہے۔

افسون[4] (جنتر منتر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسون کرنا لوگوں کو فریفتہ[5] کرنا ہے لیکن خدا تعالےٰ کے اسماء اور آیاتِ قرآن کے ساتھ ہو۔ اگر افسون گر خواب میں دیکھے کہ اُس سے اُس کو یا کسی دوسرے کو شفاء[6] اور راحت ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ غم سے راحت پاکر دلی مُراد کو پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر افسون میں اللہ تعالےٰ کا ذکر نہ کرے تو خواب میں افسون کرنا باطل[7] ہے۔ اور اگر افسون قرآن مجید اور اسماء الٰہی سے کرے تو دلیل ہے کہ اُس نے حق اور راستی کا کام کیا ہے اور اس سے اُس کو دونوں جہان کی خیر و صلاح[8] حاصل ہوگی۔

افیون (افیم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ افیون[9] کا خواب میں دیکھنا غم اور اندیشہ کی دلیل ہے اور افیون کا خواب میں کھانا غم و اندوہ اور مصیبت اور رنج کی دلیل ہے۔

اُلّو (عُقاب جیسا پرندہ)

اُلّو ایک عُقاب جیسا شکاری پرندہ ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُلّو خواب میں بادشاہ قوی[10] باہیبت اور ستمگر ہے کہ ہر ایک اُس سے ڈرتا ہے اور اگر دیکھے کہ اُس نے خواب میں اُلّو کو پکڑا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے اور فرماں بردار اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا خاص[11] مقرب ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُلّو نے اُس کو پکڑا اور ہوا میں لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے حکم سے سفر کرے گا اور بزرگی اور نام پائے گا۔

---

[1] سخنِ لطیف: عمدہ بات [2] افسردہ کھانا: مُرجھائی ہوئی چیز کو کھانا [3] جنگ و خصومت: لڑائی جھگڑا وغیرہ [4] افسون: جنتر منتر [5] فریفتہ کرنا: دھوکہ دینا۔ [6] شفاء اور راحت: صحت اور خوشی [7] باطل ہے: جھوٹ ہے: بیکار ہے [8] خیر و صلاح: نیکی اور بہتری [9] افیون: افیم [10] قوی باہیبت اور ستمگر: نہایت خوفناک اور ظالم [11] خاص مقرب: خاص نزدیکی ۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُلّو کسی کوچہ میں اُترا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کوچہ میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے اُلّو کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا یا معزول[1] ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو اُلّو نے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی پناہ میں ہو گا اور اگر دیکھے کہ اُلّو نے مُنہ سے کوئی چیز نکال کر اُس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر بادشاہ سے عطاء اور بخشش پائے گا اور اگر دیکھے کہ اُلّو اُس کے ہاتھ سے اُڑا۔ دھاگہ یا کوئی اور چیز اُس کے ہاتھ میں رہ گئی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اُس پر غصّہ ہو گا اور اپنے سے اُس کو دُور کرے گا اور اُس کا کچھ مال لے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُلّو سے شکار پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مال اور خزانہ[2] اُس کے تصرف میں آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُلّو نے اُس کو چونچ یا پنجے سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے زحمت[3] اور بلا پہنچے گی اور اُس کا مال ضبط[4] ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُلّو سے جنگ[5] و پیکار کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے جنگ[6] و خصومت ہو گی اور اگر دیکھے کہ اُلّو کو کھایا ہے یا اُس کے پر نوچے[7] ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر بادشاہ سے مال و نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اُلّو اُس کے سر پر یا چہرے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے لڑکا آئے گا اور بادشاہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اُلّو خواب میں دیکھنا دو وجہ پر ہے: اوّل بادشاہ ظالم، ستمگر اور خونخوار۔ دوم عالم بددیانت اور مکّار۔ بعض نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُلّو اُس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی ؛

آلو (سُرخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آلو سُرخ یا سیاہ اپنے وقت پر دیکھے تو دلیل مال اور مُراد کی ہے۔ اور آلو زرد بیماری کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ آلو زرد یا سُرخ یا سیاہ ہیں اور اُن کا مزہ شیریں ہے، خود لے یا کوئی اُس کو دے اور کھائے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور مُراد پائے گا اور اگر خواب میں آلو زرد بے موسم[8] کھائے تو غم و اندوہ، مصیبت اور خصومت کی دلیل ہے اور اگر ترش[9] ہیں، تو اچھے ہیں ؛

اِمامت کردن

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے، کہ کسی قوم کا امام بنا ہے، حالانکہ امام نہ تھا تو دلیل ہے کہ اُس قوم کا سردار ہو گا۔ اور سب اُس کے تابع[10] ہوں گے۔ جیسے مقتدی[11] نماز میں امام کے تابع ہوتے ہیں۔

---

[1] معزول ہو گا: تخت سے اُتارا جائے گا [2] خزانہ اُس کے تصرف میں آئے گا: خزانہ اُس کے قبضہ میں آئے گا [3] زحمت اور بلا: دُکھ اور تکلیف [4] مال ضبط ہو گا: مال چھینا جائے گا [5] جنگ و پیکار: لڑائی اور جنگ [6] جنگ و خصومت: لڑائی جھگڑا [7] پر نوچے ہیں: پروں کو اکھیڑا ہے۔ [8] بے موسم: بے بہار سے [9] ترش: کھٹے [10] تابع ہوں گے: فرمان بردار ہوں گے: [11] مقتدی: وہ شخص جو امام کے پیچھے کھڑا ہو اور اُس کی تابع ہو ؛

اور اگر دیکھے کہ ایک گروہ جماعت کے لیے تیار ہے اور اُس کو کہا کہ ہمارا امام بن اور بادشاہ نے اُس کو امام بننے کا حکم دیا اور وہ آگے بڑھ کر امام بنا تو دلیل ہے کہ اُس ملک کا حاکم اور امیر ہو گا اور ان کے ساتھ اُسی قدر عدل اور انصاف کرے گا۔ جس قدر کہ قبلہ کی راستی اور نماز میں رکوع اور سجود کی باقاعدگی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نماز سے کسی چیز کا نقصان کیا ہے تو دلیل ہے کہ بقدرِ نقصان در نماز اُن پر جور وظلم وغیرہ کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ بیٹھ کر امامت کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر پہلو پر بیٹھا ہے اور نماز میں کوئی چیز پڑھی ہے تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا اور لوگ اس کی نمازِ جنازہ پڑھیں گے۔ اور اگر امام کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ امام کے قدر اور مرتبے کے برابر عزت و شرف پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ امام کو دلایت دی ہے یا امام کے ساتھ گھر میں گیا ہے یا امام نے اُس کو کچھ بخشا ہے یا امام کے ساتھ کھانا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ امام کے ساتھ جہاد میں تھا تو دلیل ہے کہ دولت اور ولایت میں اُس کے ساتھ شریک ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس چیز کو امام سے اپنے اندر زیادہ دیکھے گا، ولایت اور بزرگی میں زیادہ ہو گا۔ اور جو کچھ اپنے امام میں کمی دیکھے، اُسی قدر مال اور نعمت میں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں امامت کرنی چھ وجہ پر ہے: اوّل حکومت۔ دوم عدل اور انصاف کے ساتھ بادشاہی۔ سوم علم۔ چہارم نیک کام کا ارادہ۔ پنجم منفعت۔ ششم دشمن سے امن۔

اور جو شخص خواب میں عورتوں کی امامت کرتا ہوا اپنے آپ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ ضعیف لوگوں پر حاکم ہو گا اور اگر دیکھے کہ امام آسمان سے اُترا ہے اور وہ جماعت کا امام بنا ہے تو دلیل ہے کہ اُس زمین پر خدا تعالےٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے۔ اور اگر مُردے کی نماز پڑھائے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے حکومت پائے گا۔

امرود

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ امرود کا اپنے وقت پر کھانا کہ سبز اور شیریں ہے تو دلیل ہے کہ مالِ حلال پائے گا۔ اور اگر امرود زرد ہے تو بیمار ہو گا۔ اگر موسمی نہیں ہے۔ اور اگر امرود زرد یا سُرخ ہے اور مزہ شیریں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا۔ اور اگر ترش اور بے مزہ ہے تو غم کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ امرود سبز اور شیریں موسم میں دیکھنا اپنی مُراد کو پانا ہے اور اگر کھائے تو بھی نفع کی ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں امرود کا کھانا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل مال حلال۔ دوم تونگری۔ سوم عورت۔ چہارم مراد کا پانا۔ پنجم نفع۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ امرود کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھایا ہے اُس کے مطابق کسی بزرگ مرد سے نفع پائے گا۔

انار

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ انار کی اصل خواب میں مال ہے۔ لیکن مرد کی ہمّت پر ہے۔ خاص کر جب وقت پر کھایا ہو یا نہ وقت پر کھایا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ انار درخت سے آتارا اور کھایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ باجمال عورت سے نفع پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انارِ شیریں مال کا جمع کرنا ہے اور بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایک انارِ شیریں کھانا ایک ہزار درہم ہے جو پائے گا۔ اور انار ترش غم واندوہ ہے اور جس انار کا ترش یا شیریں ہونا نہیں جانتا ہے اُس کی تعبیر انارِ شیریں جیسی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ انارِ شیریں اُس کے موسم پر کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ ہزار درہم پائے گا یا کم سے کم پچاس درہم پائے گا۔ یا ممکن ہے کہ درہم کی جگہ دینار پائے۔ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیئے کہ صاحبِ خواب کی ہمّت اور قدر کے مطابق تعبیر بیان کرے۔

اور اگر دیکھے کہ انار جاڑے میں کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ ہر ایک دانہ کے عوض میں اُس کے لکڑیاں لگیں گی اور ہر حال میں انار ترش کھانا وقت پر ہو یا نہ ہو بُرا ہے اور انارِ شیریں کا حکم درمیانے درجہ پر ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ انارِ شیریں اُس کے موسم میں کھاتا ہے، اگر وہ مسافر ہے تو اُس کا سامان اور اسباب فروخت ہوگا اور سوداگر ہے تو سفر مبارک اور باسُود و منفعت ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ انارِ شیریں کے دانے پائے یا اُس کو کسی نے دیئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو رنج پہنچے گا۔ خواہ وقتِ[1] انار ہو یا نہ ہو۔ اور اگر انارِ شیریں یا اُس کا پوست اور مغز کھائے تو دلیل ہے کہ سب چیزوں سے برخورداری[2] پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں انار کا کھانا تین[3] وجہ پر ہے: اوّل مال جمع کریگا۔ دوئم زنِ پارسا۔ سوئم شہر آباد ہوگا لیکن انار ترش کا کھانا موجبِ غم ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بادشاہ دیکھے کہ اُس کے پاس انار ہے تو دلیل ہے کہ شہر یا ولایت پائے گا۔ یہی حال زمیں کا ہے اور تاجر کو دس ہزار درہم اور بازاری کو ایک ہزار درہم اور درویش کو دس درہم یا ایک درہم ملے گا۔

انجیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انجیر کا کھانا موسم میں ہو یا بغیر موسم کے ہو بُرا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ انجیر کھائی ہے یا جمع کی ہے یا اُس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ غم واندوہ پائے گا اور ممکن ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمانی اُٹھائے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انجیر زرد دیکھنا اور کھانا بیماری کی دلیل ہے اور انجیر

---

[1] وقتِ انار ہو: انار کا موسم ہو [2] برخورداری پائے گا: فائدہ اٹھائے گا [3] موجبِ غم ہے: غم کا سبب ہے

سیاہ غم اور اندوہ ہے اور انجیر سبز وقت پر کھانا جس کا مزہ شیریں ہو، نقصان نہیں دیتا ہے۔

انجیل (کتاب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ انجیل پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ خود رائے[1] اور حق سے[2] باطل پر فریفتہ ہوگا۔ اور اگر کسی کو انجیل پڑھتا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عیسائی مذہب پر ہے۔ تھوڑی خیر دیکھے گا اور اگر زبانی پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ حق سے باطل کی طرف پھرے گا اور عیسائیوں کا دوست ہوگا۔

انداختن مردم (کسی کو گرانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے کسی کو گرایا ہے تو دلیل ہے کہ دُشمن اُس سے حیران ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی پر پتھر پھینکا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔ بعض اہلِ تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ اس کی دلیل یہ ہے کہ اُس کو زنا یا گناہ کی تہمت لوگ لگائیں گے اور اگر کوئی دیکھے کہ ٹھیکری ڈالی ہے تو اس سے بھی یہی دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔

اور اہلِ تعبیر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس پر کسی نے شکر۔ بادام یا قند کو ڈالا ہے۔ اگر ڈالنے والا معلوم ہے تو اُس سے اُسی قدر عطا پائے گا اور اگر نامعلوم ہے تو اُسی قدر کسی سے فائدہ اُٹھائے گا اور اگر اُس نے بھی کھانے کی چیزیں چوپاؤں کی طرف ڈالی ہیں تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اپنا مال جاہلوں کو دے گا۔

اندامہا (جسم کے ٹکڑے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ قوم کے اجسام زیادہ ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کے اپنے اور اہلِ بیت زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے اعضا کٹ گئے ہیں یا جسم سے گر پڑے ہیں تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔ اُس کے اپنے پراگندہ ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنا جسم کاٹا ہے یا پراگندہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے اہلِ بیت اور خویشوں کو شہروں میں پراگندہ کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے جسم سے گوشت کا ٹکڑا کٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو خیر اور نفع پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضو جسم سے جُدا ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے مال سے کوئی آدمی زور سے کچھ لے گا اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم میں سے گوشت کاٹ کر کسی مُرغ کے آگے ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مال میں سے کسی کو کچھ بخشے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس کے جسم کا کوئی حصہ اُس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خلقت میں رُسوا ہوگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ (وہ کہیں گے کہ ہمیں اسی نے گویائی دی ہے جس نے ہر ایک چیز کو گویائی عنایت کی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم کا کوئی حصہ کسی رستے پر جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر بھروسہ

---

[1] خود رائے: اپنی ہی رائے پر چلنے والا [2] حق سے باطل پر فریفتہ ہوگا: حق کو چھوڑ کر باطل کو اختیار کرے گا۔

کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم میں سے کچھ جُدا ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں میں سے کوئی شخص سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے اعضاء درد کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پرندہ اُس کے جسم سے گوشت کا ٹکڑا لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا مال زور سے لیں گے اور اگر دیکھے کہ اپنے گوشت کا ٹکڑا پرندے کے آگے ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مال میں سے کچھ کسی کو دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے اعضاء میں سے کوئی عضو تباہ ہوگیا ہے تو اس سے دلیل یہ ہے کہ وہ راہِ راستی پر نہیں رہا ہے۔

حضرت فضیل رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خدمتِ اقدس میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میں نے ایک بہت بُرا خواب دیکھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ لوگوں نے آپؐ کے جسم سے ایک ٹکڑا کاٹا اور میری گود میں رکھ دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تمہاری گود میں بڑھے گا۔ پھر بچہ پیدا ہوا۔ یعنی حضرت حسین رضی اللہ تعالٰے عنہ اور حضرت فضیل رضی اللہ تعالٰے عنہ کی پرورش میں بڑے ہوئے ۔:

انگبین (شہد)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد مالوں میں سے غنیمت اور کاموں میں سے نیکی ہے۔ کیونکہ اس میں دردوں کے لئے شفاء ہے اور شہد بڑا رزق ہے۔ فرمانِ حق تعالٰے ہے: فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ (اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے)۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا کھانا تین وجہ پر ہے: اوّل روزی حلال دوم منفعت۔ سوم دل کی مُراد پانا۔

اور شہد ایسا رزق ہے کہ بے منّت پہنچتا ہے۔ فرمانِ حق تعالٰے ہے: وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ اور ہم نے تم پر منّ اور سلوٰے اُتارا ہے ۔:

انگشتان (اُنگلیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دائیں ہاتھ کی پانچ انگشت پانچ نمازیں ہیں اور بائیں ہاتھ کی پانچ انگشت فرزند اور برادر ہیں۔

بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ انگوٹھا صُبح کی نماز کی دلیل ہے اور انگشتِ شہادت نمازِ ظہر اور انگشت درمیانی نماز عصر اور اس کے ساتھ کی اُنگلی نماز مغرب اور سب سے چھوٹی انگشت نمازِ عشاء کی دلیل ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ دائیں ہاتھ کی انگشت نہیں رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا برادر مرے گا اور بعض کہتے ہیں کہ اُس کے بھتیجے پر کوئی سخت مصیبت پڑے گی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھ کی انگشت آپس میں ملی ہوئی

نہیں ہیں تو تنگ دستی کی دلیل ہے اور اگر آپس میں ملی ہوئی ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کے بھائیوں اور فرزندوں کا کام درست ہوگا۔ اور اگر انگلیوں کو دیوانوں کی طرح بند کیا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے اور اُس کے اہلِ بیت کا کار بستہ ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس کا انگوٹھا کٹا ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو مال کی قوت ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی انگشتِ شہادت بریدہ یعنی کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ فرض نمازوں میں تقصیر کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درمیان والی انگلی کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کے شہر کا بادشاہ یا رئیس مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درمیان والی انگلی کے ساتھ والی انگلی کٹی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے مال میں نقصان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی چھنگلیا کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کا فرزندزادہ مرے گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پاؤں کی اُنگلیوں کو خواب میں دیکھنا زینت اور آرائش کی دلیل ہے۔ اور اگر پاؤں کی انگلیوں کو سخت اور قوی دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی شادی ہوگی اور اس کے خلاف دیکھے تو اُس کا کام ابھی نہ ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُس کے انگشتِ پا کو آفت پہنچی ہے کہ چل نہیں سکتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مال جانے کی وجہ سے سخت رنج پہنچے گا اور اگر ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کو ٹوٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام خراب ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگلیوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اوّل فرزند۔ دوم بھتیجے۔ سوم نوکر۔ چہارم دوست۔ پنجم قوت۔ ششم پنج نماز۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی اُنگلیاں گر گئی ہیں یا کٹ گئی ہیں تو دلیل ہے کہ خویشوں اور اہلِ بیت سے جُدائی ہوگی اور وہ خود بھی پریشان ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اُس کی اُنگلی ٹوٹی ہوئی ہے تو اِس امر کی دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ خانہ میں سے کوئی مرے گا۔

حضرت خلف اصفہانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ اُس کے انگوٹھے سے دُودھ نکلتا ہے یا اس کی انگشتِ شہادت سے خون نکلتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اپنی ساس سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی انگشت سے آواز آتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں میں گفتگو ہوگی۔

انگشتری (انگوٹھی)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں انگوٹھی کی صفت اور نقش دیکھے تو دلیل ہے کہ اُسکو اُسکے آقا سے خیر اور نیکی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے انگوٹھی مُہر کرنے کے لئے دی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ اُس کے لائق ہے، بہت پائیگا یعنی انگوٹھی کی قدر و قیمت کے مطابق اگر بادشاہی کے لائق ہے تو بادشاہ ہوگا۔ ورنہ مال و دولت پائیگا اور اگر دیکھے کہ مسجد میں یا نماز میں یا جہاد میں کسی نے اُس کو انگوٹھی دی ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص عابد اور زاہد ہوگا۔ اگر سوداگر ہے تو تجارت میں نفع پائیگا۔ وعلیٰ ہٰذا القیاس

اور اگر دیکھے کہ اس کو بادشاہ نے انگوٹھی دی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مُلک میں سے بادشاہ کچھ دے گا یا بادشاہ کے مُلک میں اُس کو یا اُس کے خویشوں کو بُرائی پہنچے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی انگوٹھی ضائع ہوئی یا کوئی چیز چُرا کر لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے کاموں میں آفت[1] یا دشواری ظاہر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ انگوٹھی ٹوٹی اور اُس کا نگینہ رہا تو دلیل ہے کہ اُس کی بزرگی بہتر ہوگی اور اُس کی آبرو[2] اور وقار قائم رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی انگوٹھی کسی کو بخشی ہے تو دلیل ہے کہ اپنی مِلک میں سے جو کچھ مال و دولت رکھتا ہے۔ اُس میں سے کچھ کسی کو بخشے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی انگوٹھی فروخت کی اور اُس کی قیمت لی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ اُس کے پاس ہے فروخت کرے گا اور اگر قیمت نہیں لی ہے تو کچھ حصہ جائداد کا فروخت کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھا ہے کہ اُس کی انگوٹھی کی ساخت[3] ناپسندیدہ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے مال کو کچھ ہوگا اور بادشاہ اُس پر غصہ کرے گا اور اگر چاندی کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا مال حلال کا ہے۔ اور اگر سونے کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا مال مکروہ اور حرام ہے۔ اور اگر آہن[4] کی انگوٹھی دیکھے تو جو کچھ اُس کے پاس ہے تھوڑا اور ذلیل ہے۔ اور اگر انگوٹھی سات دھات یا سپید قلعی کی دیکھی تو مال کے تھوڑا ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی انگوٹھی دیو لے گیا ہے تو اس خواب کی تعبیر سب سے بُری ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی انگوٹھی لوہے کی ہے تو دلیل ہے کہ قوت[5] اور توانائی پائے گا۔ اور اگر تانبے[6] یا رانگ کی ہے تو دلیل ہے کہ بے اصل لوگوں سے فائدہ اُٹھائے گا۔ اور اگر بلور کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں سے اُس کو کچھ ملے گا اور اگر چاندی کی انگوٹھی دیکھے تو اُس کو کہیں سے کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی انگوٹھی کسی کے پاس امانت رکھی ہے یا بخش دی ہے اور اُس نے بھی اُس کو انگوٹھی واپس دی ہے تو دلیل ہے کہ نکاح کے لئے عورت چاہے گا اور قبول نہ کرے گا اور نہ ہی اُس کو دیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی انگوٹھی توڑی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے عیال میں جدائی پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی انگوٹھی کے دو نگینے ہیں تو اُس کو کسی نے دی ہے اور دونوں نگ ایک دوسرے کے مطابق ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب[7] خواب غلام زادہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ان دو نگوں میں سے ایک گر گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دو گناہوں میں سے ایک سے توبہ کی ہے۔

---

[1] آفت یا دشواری ظاہر ہوگی: تکلیف اور مشکل پیش آئے گی [2] اس کی آبرو اور وقار قائم رہے گا: اُس کی عزت اور دبدبہ اور رعب قائم رہے گا [3] ساخت ناپسندیدہ ہے: اچھی نہیں بنی ہوئی [4] آہن کی انگوٹھی: لوہے کی انگوٹھی [5] قوت اور طاقت [6] تانبے کی یا رانگ کی ہے: تانبے یا سیسہ کی ہے [7] صاحب خواب غلام زادہ ہے: خواب دیکھنے والا نوکر کا بیٹا ہے

اور اگر دیکھے کہ لکھے ہوئے خط پر اپنی انگوٹھی سے مُہر لگائی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ چیز اُس کو ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کھلے خط پر مُہر لگائی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ چیز اُس کو ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کھلے خط پر مُہر لگائی ہے تو حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاندی کی انگوٹھی کو دیکھنا چار[1] وجہ پر ہے۔ اوّل سلطنت دوئم عورت۔ سوئم فرزند۔ چہارم مال و دولت۔ اور سونے کی انگشتری نیک ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ انگوٹھی نگ سمیت ضائع ہو گئی ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کا مرتبہ اور عزت کم رہے گی یا اُس کا بچہ مرے گا یا مال ضائع ہو گا اور اگر حاکم ہے تو معزول[1] ہو گا۔ اگر عورت ایسا خواب دیکھے تو اُس کا خاوند یا فرزند مرے گا۔

انگور

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ موسم پر خواب میں انگور سیاہ کھانا غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور بے وقت خوف[2] اور ترس ہے۔

اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سیاہ انگور کے ہر ایک دانے کھائے ہوئے کے شمار پر اُس کو بید یا لکڑیاں ماریں گے۔ اور انگور سفید کا وقت پر کھانا امید سے بڑھ کر دُنیا کی خیر اور[3] نعمت ہے اور بے موسم کھانا دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کے مُنہ سے کوئی چیز نکلے گی۔ اس کی دلیل مال کا خرچ کرنا ہے اور انگور سرخ کھانے کی بھی یہی دلیل ہے۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور سفید موسم میں کھانا مال و دولت کی دلیل ہے مگر محنت سے ملے گا۔ اور انگور سُرخ موسم میں کھانا تھوڑے نفع کی دلیل ہے۔ جس انگور کا چھلکا سخت ہے۔ اُس کا خواب میں کھانا مال کی دلیل ہے جو مشکل سے ملے گا۔ اور ہلکے چھلکے والا انگور مالِ ... کی دلیل ہے۔ اور جس انگور کا پانی سیاہ ہے، مالِ حرام کی دلیل ہے اور جو انگور دیکھنے میں سُرخ ہے۔ عزت اور مرتبے کی دلیل ہے۔ اور جو انگور دیکھنے میں سیاہ ہے، غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور جو انگور شیریں تر اور پاکیزہ تر ہے۔ مال و[4] جاہ اور زیادتی عزت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ انگور لکڑی کے اوزار سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کی خدمت کرے گا۔ اور اگر اینٹ یا مٹی سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادیانت[5] بادشاہ کی خدمت کرے گا اور اگر پکی اینٹ یا گچ اور پتھر اور چُونے سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ باسیاست[6] اور باہیبت بادشاہ کی خدمت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ انگور طشت میں نچوڑتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی امیر عورت کی خدمت کرے گا اور اگر دیکھے کہ انگور کو پیالے میں نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کمینے شخص کی خدمت کرے گا۔

---

[1] معزول ہو گا: حاکم نہ رہے گا، تخت سے اُتارا جائے گا [2] خوف اور ترس: خوف اور ڈر [3] خیر اور نعمت: بھتری اور مال وغیرہ [4] مال اور جاہ اور زیادتی عزت کی دلیل ہے: مال دولت مرتبہ اور عزت ملے گی [5] بادیانت بادشاہ: دیندار اور نیک بادشاہ [6] باسیاست و باہیبت بادشاہ: دبدبے اور رُعب والا بادشاہ

اور اگر شیرہ نچوڑ کر مٹکوں میں جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے ذریعے سے اپنے لئے بہت سا مال جمع کرے گا۔ اور اگر انگور اہل و عیال سمیت نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اور اُس کے عیال کو بادشاہ کی خدمت سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا بادشاہ کی خدمت کے لائق نہیں ہے تو پھر اُس کو کسی اور امیر یا حاکم سے فائدہ حاصل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا ہے کہ انگور سیاہ اور سفید وقت پر اور بے وقت پر خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: اوّل فرزند نیک۔ دوم علم فرائض۔ سوم مال حلال ؎

نیز آپ نے فرمایا ہے کہ انگور کا نچوڑنا بھی تین وجہ پر ہے۔ اوّل مال یا خیر و برکت[1]۔ دوم فراخی نعمت۔ سوم قحط سے امان پانا۔ فرمانِ حق تعالٰے ہے: عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ (سال ہے کہ اس میں لوگ فریاد کو پہنچائے جائیں گے اور اس میں نچوڑیں گے) ؎

افتادن (گرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ مُنہ کے بل گرا ہے، تو پریشانی کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر وہ جنگ[2] اور خصومت میں ہے اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ سے نیچے گرا ہے۔ مثلاً پہاڑ یا بالاخانہ[3] یا دیوار سے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کی آرزو[4] اور مُراد پوری نہ ہوگی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی جگہ سے نیچے گرا ہے تو دلیل ہے کہ اُمید پوری نہ ہوگی اور اگر پہاڑ سے نیچے گرے تو دلیل ہے کہ گرنے کے مطابق بدحال ہوگا اور اُس کے جسم کو دُکھ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو سخت زخم پہنچا ہے اور کسی عضو[5] سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے زخم کے مطابق نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پاؤں پھسلا اور گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو رنج اور تکلیف پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گرا ہے اور اُس کو تکلیف نہیں ہوئی ہے تو یہ آسانی اور سہولت کی دلیل ہے۔

اگر کوئی صاحبِ خواب دیکھے کہ اُس کے گھر کے آستانے[6] سے سانپ اور بچھو اور دوسرے کاٹنے والے جانور گرے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے یا کسی حاکم سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بالاخانہ یا دیوار اُس پر گری ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مال ایسی جگہ سے ملے گا کہ جہاں سے امید نہ تھی۔ اور اس وجہ سے بڑا خرم[7] و شاداں ہوگا اور اُس کا کام کشادہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے ؎



---

[1] خیر و برکت: بھلائی اور بہتری [2] جنگ اور خصومت: جنگ اور لڑائی [3] بالاخانہ: اُوپر کی چھت [4] آرزو و مراد پوری نہ ہوگی: خواہش اور مراد پوری نہ ہوگی [5] عضو سے: جوڑ سے [6] آستانے سے گرے ہیں: اُوپر کی دہلیز سے گرے ہیں [7] خرم و شاداں: خوش ہوگا ؎

کتاب کامل التعبیر کا حرف الباء

بادام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام دیکھنا نعمت اور روزی ہے لیکن جھگڑے سے حاصل ہوگی۔

اگر خواب میں بادام پایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور روزی محنت سے ملے گی۔

اور اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں بادام کی تاویل علم ہے اور بیماری سے شفاء ہے اور مغز بادام کا دیکھنا بہتر ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادام پوست سمیت اُس کے پاس ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے کوئی چیز سختی کے ساتھ پائے گا اور اگر دیکھے کہ مغز بادام سے تلخ روغن نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو کسی کنجوس آدمی سے اُس روغن کے اندازے کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام کا دیکھنا مال اور نعمت ہے۔ لیکن اگر بادام کو پوست کے ساتھ دیکھے تو دلیل ہے کہ مال سختی اور رنج کے ساتھ ملے گا۔ اور اگر بادام کو بغیر پوست کے دیکھے تو دلیل ہے کہ مال و زر آسانی کے ساتھ ملے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اوّل پوشیدہ مال حاصل ہوگا۔ دوم بیماری سے شفاء پائے گا۔

بادشاہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارہ چیزوں میں سے ایک کا دیکھنا بادشاہی کی دلیل ہے: اوّل دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے اُس کو امام کیا ہے۔ دوم دیکھے کہ علم شریعت کو قبول کرتا ہے۔ سوم پیغمبر علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا گوشت مبارک اپنے پاس دیکھے کہ اقامت اور نماز کے منتظر ہیں۔ چہارم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے منبر پر خطبہ پڑھا ہے۔ پنجم آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کا جامہ مبارک خواب میں پہنا ہے۔ ششم انگشتری دیکھے کہ ہاتھ میں رکھتا ہے۔ ہفتم دیکھے کہ آفتاب یا مہتاب ہو گیا ہے۔ ہشتم دیکھے کہ اُس کا جسم دریا ہو گیا ہے۔ نہم دیکھے کہ اُس کی آنکھ شہر کی دیوار ہو گئی ہے۔ دہم دیکھے کہ اُس کی آنکھ جامع مسجد کا محراب ہو گئی ہے۔ یازدہم کوئی مُردہ بادشاہ اُس کو انگوٹھی دے۔ دوازدہم خواب میں دیکھے کہ اُس کی آنکھ بَیل جیسی ہو گئی ہے۔ ان بارہ چیزوں کا خواب میں دیکھنا بادشاہی اور سلطنت کی دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو جامہ اور کلاہ دی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے لوگوں پر حاکم اور رئیس ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر پاکیزہ تاج ہے تو اُس کے شرف اور اقبال اور درازئ

عُمر کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر مَیلا اور پھٹا ہُوا تاج ہے تو یہ بادشاہ کے بُرے حال کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر دستار ہے۔ جیسے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں اصحابِ کرامؓ کے سر پر ہوتی تھی تو دلیل ہے کہ بادشاہ عادِل اور منصف ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے ہَوا کو پکڑا ہے اور ہَوا اُس کے تابع فرمان ہوگئی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ مُلک جہان کو فتح کرے گا اور قرار پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادشاہ ہوگیا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ توانگر ہوگا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بادشاہ کُوچہ یا سرائے میں آیا ہے اور اُس کا آنا نا ری اور انکار سے ہے تو دلیل ہے کہ اُس اہلِ موضع کو بادشاہ کی طرف سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْا اَعِزَّةَ اَهْلِهَا اَذِلَّةً ۚ (جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو خراب کرتے ہیں اور وہاں کے عزیزوں کو ذلیل کرتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے آنے سے کوئی بُری بات نہیں ہُوئی ہے تو دلیل ہے کہ کسی طرح کا نقصان اُس موضع والوں کو نہ ہوگا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادشاہ مَرا اور اُس کو دفن نہ کیا اور نہ اُس پر کوئی رویا اور نہ اُس کا کفن و جنازہ کیا تو دلیل ہے کہ اُس کا کوئی مکان خراب ہوگا اور فکرمند دل اور بیمار ہوگا۔

اور اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ کعبہ اُس کا گھر ہے یا اُس کا گھر کعبہ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی سلطنت کو زوال نہ ہوگا اور دشمن سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو سلام کیا یا اُس کو کسی نے سلام کیا ہے۔ تو غم اور اندوہ سے دلیل امن کی ہے اور مُراد ہمیشہ قائم رہے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ (تم پر سلام ہے اور اس میں داخل ہو کر ہمیشہ کے لئے خوش رہو)۔

اور اگر بادشاہ دیکھے کہ رسّی اُس کے ہاتھ میں ہے یا رسّی اُس کے ہاتھ میں بندھی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ راہِ راست پر چلے گا اور عدل اور انصاف کے طریقہ پر قائم ہوگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا ۚ (تم سب اللہ تعالےٰ کی رسّی کو تھام لو)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں بادشاہ کے نزدیک اپنے آپ کو بزرگ دیکھے تو دلیل ہے کہ مقربِ بادشاہ ہوگا۔ اور اگر بادشاہ کو اچھے لباس میں ایسے مکان یا کوچہ میں دیکھے کہ جو اس کی طرف منسوب ہے۔ یہ بادشاہ کی زیارت بزرگی اور ولایت و عزت اور جاہ و حشم اور کثرتِ خدام و مال و خزائن کی دلیل ہے۔ اور اگر بادشاہ کا نقصان دیکھے تو اس کی تعبیر پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ مُنہ کے بل سویا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس

کی بادشاہی نہ رہے گی۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ زمین میں گھس گیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مرد سے بادشاہ کی عزت اور حرمت بڑھے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بادشاہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام کشادہ ہوگا۔ اور اگر کوئی بادشاہ کے وزیر کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جو جلدی درست ہوگا اور اگر شاہی دربان کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کاموں سے رُکے گا اور آخر کار مُراد کو پہنچے گا۔ اور اگر بادشاہ کے مصاحب کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے اُس کو ملامت پہنچے گی۔ اور اگر شاہی ملازموں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا شغل اور عمل درست ہوگا۔ اور اگر بادشاہ کے مددگاروں اور مصاحبوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اُس کو ملامت کرے گا اور اُس کی ضائع شدہ چیز پھر ملے گی اور اگر وکیل کے نوکروں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اُس کو ملامت کرے گا کہ کمینے شغل سے عاجز ہوگا۔

اور اگر بادشاہ کے پردہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا کاربستہ کشادہ ہوگا۔ اور اگر بادشاہ کی عورت کا بُرقعہ دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اُس کو جھوٹا وعدہ دے گا اور اگر بادشاہ کے قیدیوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور حاجت مند ہوگا۔ اور اگر شاہی جلّاد کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی مُراد جلدی حاصل ہوگی اور اگر بادشاہ کے منشی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو کرتا ہے پائے گا۔ اور اگر بادشاہ کے اسلحہ[1] کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی عورت سے نفع پائے گا اور اگر شاہی رکاب دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ سخت جھوٹ اور بے حاصل بات سُنے گا اور اگر شاہی غاشیہ دار[2] کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

اور اگر شاہی جامہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام بخوبی ہوگا۔ اور اگر شاہی دوات دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس شخص کو عورتوں سے کچھ حاصل ہوگا اور اگر شاہی خان سالار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ خوش ہوگا اور مال حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادشاہ کسی شہر میں آیا ہے اور بادشاہ نے شہر پر غلبہ کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس شہر میں آفت پڑے گی۔

اور اگر خواب میں بادشاہ کو اپنے گھر میں سویا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کو اُس کی ضرورت ہوگی۔ اور اس کو کسی کام پر لگائے گا۔

پاتیلہ (پتیلا، دیگچی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاتیلہ کا دیکھنا گھر کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پاتیلہ نیا خریدا یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ گھر والی کو آفت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پاتیلہ میں کوئی چیز کھانے کی ہے تو دلیل

---

[1] اسلحہ: جمع ہے سلاح کی اور اس کے معنی ہتھیار کے ہیں [2] غاشیہ دار: بادشاہی جھول اُٹھانے والا

ہے کہ اُس کو گھر کی بیگم سے خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ پاتیلہ میں کوئی کھانے کی چیز ہے جو کہ بُری ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو گھر والی سے کوئی ضرر پہنچے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاتیلہ دیکھنا کوئی قابلِ توجہ چیز نہیں ہے۔

باد (ہوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہوا سخت چلتی ہے تو دلیل ہے کہ مُلک والوں کو خوف اور ڈر ہوگا۔ اور اگر ہوا کو اس قدر دیکھے کہ درختوں کو اکھیڑتی ہے اور خراب کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس مُلک والوں کو مرضِ طاعون اور شُرخہ سے بلا اور مصیبت پڑے گی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرم ہوا سرد بیماریوں کی دلیل ہے اور معتدل اور سرد ہوا خواب میں دیکھنا اس ملک میں شوریدہ بیماریوں کے آنے پر دلیل ہے اور معتدل ہوا اس ملک کی صحت اور تندرستی اور نیکی کسب پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو ہوا ایک جگہ سے دُوسری جگہ پر لے جاتی ہے تو دلیل ہے کہ دُور کا سفر کرے گا اور اس سفر میں ہوا کے اِدھر اُدھر لے جانے کے مطابق مرتبہ اور بزرگی پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہوا گرد اور تاریکی کے ساتھ ہے تو اس قوم پر ترس اور خوف آنے کا اندیشہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کو سخت ہوا آسمان کی طرف لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کو ہوا آسمان سے زمین پر لائی ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور آخر کار شفا اور صحت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ ہوا کا خواب میں دیکھنا نو وجہ پر ہے: اوّل بشارت۔ دوم حکومت۔ سوم مال و دولت۔ چہارم موت۔ پنجم عذاب۔ ششم مارنا۔ ہفتم بیماری۔ ہشتم شفاء۔ نہم راحت۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہوا پر بیٹھا ہے تو اس امر کی یہ دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ مغرب کی ہوا نرم نرم چلتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک کے لوگوں کو مال اور نعمت زیادہ ملے گی اور اگر بادِ شمال نرم چلتی ہے تو اُس ملک کی شفاء اور راحت پر دلیل ہے اور اس کے خلاف بہتری کی دلیل نہیں ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہوا کی آواز سُنتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک میں بادشاہ اور سردار کی خبر ظاہر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا اس مُلک میں لوگوں کو اُٹھا کر اُوپر لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ لوگ شرف اور بزرگی پائیں گے۔

باد رہا کردن (پادنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے لوگوں کے مجمع کے درمیان ہوا چھوڑی ہے اور لوگوں نے آواز سُنی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی بُری بات کہے گا کہ لوگ اُس پر

افسوس کریں گے اور اس وجہ سے لوگوں میں رسوا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ نرم ہوا چھوڑی ہے کہ لوگوں نے آواز نہیں سنی ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے اور اگر یہی خواب ہندو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو خوشی حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے پھسوکی ماری ہے اور اس کی بلند آواز اور ناخوش بُو ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ لوگ اُس کو ملامت کریں گے اور بُرا بھلا کہیں گے اور اگر دیکھے کہ آواز تو ہے، لیکن بدبو نہیں ہے تو دلیل ہے کہ وہ بے فائدہ کام کرے گا۔ لیکن اُس میں اس کی بھلائی ہوگی اور اگر دیکھے کہ ارادے کے ساتھ ہوا نکالی ہے اور لوگ اُس پر ہنستے ہیں اور وہ شرمندہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بے کار کام سے اُس کی معیشت بنائی جائے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھسوکی مارنی چار وجہ پر ہے: اوّل بُری بات۔ دوم طعن تشنیع۔ سوم ملامت کا کام۔ چہارم رسوائی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے ہوا کو پیٹ سے ارادے کے ساتھ چھوڑا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص بے دین اور بد مذہب ہے۔

بادروک (ایک سبزی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادروک کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام پورا ہوگا اور مُراد بر آئے گی۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے: مَا اَطْيَبَكِ وَمَا اَطْيَبَ رِيْحَكِ (تو کیا ہی پاکیزہ ہے اور تمہاری خوشبو کیا ہی اچھی ہے)۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بادروک کا خواب میں کھانا تین وجہ پر ہے۔ اوّل حاجت روائی۔ دوم مراد پانا۔ سوم غائب کی زیارت کرنا۔

بادریسہ (چرخے کی پھرکی)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ اُس نے پھرکی پائی ہے یا کسی نے اُس کو دی۔ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو کنیز یا خادمہ ملے گی اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کے چرخہ کے تکلے سے پھرکی گر گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی محبت اُس کے شوہر سے کٹ جائے گی۔

بادنجان (بینگن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بینگن کھانا موسم میں ہو یا بے موسم۔ پکا ہوا کھائے یا خام کھائے۔ تر ہو یا خشک۔ جس قدر کھائے گا اُسی قدر غم اور اندوہ اُٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے بادنجان ہیں۔ لیکن سب کو بیچا ہے۔ یا کسی کو بخش دیا ہے یا اپنے گھر سے باہر ڈال دیا ہے اور اُن کو کھایا نہیں ہے تو

اِس امر کی دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے نجات حاصل کرے گا ۔

بار کشیدن (بوجھ اُٹھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی کمر پر ہلکا بوجھ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے مطابق اُس کو فائدہ ہوگا اور اگر دیکھے کہ پُشت پر بھاری بوجھ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے گناہ اور معاصی بہت ہیں۔ فرمانِ حق تعالٰے ہے: لِیَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَھُمْ کَامِلَةً یَّوْمَ الْقِیَامَةِ (وہ اپنے گناہوں کا بوجھ پُورے طور پر قیامت کے دن اُٹھائیں گے)۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بہت سا بوجھ رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے تو دلیل ہے کہ بوجھ کی جنس کے موافق اُس کو فائدہ یا نقصان یا برائی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ وہ بوجھ کا خود مالک نہیں ہے تو بھی اُس کی نیکی اور بُرائی صاحبِ خواب کی طرف رجوع کرے گی ۔

باراں (بارش)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ بارش خواب میں حق تعالٰے کی طرف سے بندوں پر رحمت اور برکت ہے۔ جب عام بارش ہو اور سب جگہ پہنچے ۔ فرمانِ حق تعالٰے ہے: وَھُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ (اُسی کی ذاتِ پاک ہے جو نااُمیدی کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے)۔

اور بارش کا وقت پر دیکھنا بہت اچھا ہے خاص کر جب لوگ بارش کو چاہیں تو نہایت نیک ہے۔ لیکن اگر خاص سخت بارش صرف اپنے کُوچہ میں دیکھے کہ اُس کے سوا اور کہیں نہیں برسی ہے تو اہلِ موضع پر رنج اور بیماری کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بارش آہستہ آہستہ ہو رہی ہے تو اہلِ موضع پر خیر اور برکت کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اوّل سال یا اوّل ماہ بارش برس رہی ہے تو دلیل ہے کہ اُس سال اور اُس ماہ میں فراخیٔ نعمت زیادہ ہوگی اور اگر دیکھے کہ بارش سخت اور سیاہ ہے تو دلیل بیماری پر ہے کہ اُس میں ہلاک ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں سخت بارش دیکھے کہ اپنے وقت پر برسی ہے تو دلیل ہے کہ ان دنوں میں رنج و بلا کا لشکر آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ آبِ باراں سے مسح کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ خوف و غم سے امن میں رہے گا

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بارش اُس کے سر پر برستی ہے تو دلیل ہے کہ وہ سفر کو جائے گا اور خیر و نفع کے ساتھ واپس آئے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بارش لوگوں کے سروں پر طوفان کی طرح برستی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس مُلک میں خدانخواستہ ناگہانی موت آئے گی اور اگر دیکھے کہ بارش کے ہر ایک قطرے سے آواز آتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے مرتبے اور عزت کی آواز زیادہ ہوگی ۔

اور اگر دیکھے کہ بارش کے پانی کے ساتھ مسح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہوگا۔ اور اگر

خواب میں دیکھے کہ بہت بڑی بارش ہو رہی ہے اور تمام نہریں جاری ہوگئی ہیں اور اُس کو نقصان نہیں پہنچا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سختی کرے گا اور صاحبِ خواب اُس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ان نہروں سے گزر نہیں ہو سکتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی شرارت کو اپنے آپ سے دُور کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی ہَوا سے بارش کی طرح آتا ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالےٰ کا عذاب اور بیماری اس جگہ ظاہر ہوگی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بارش کی جگہ شہد کو برستا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ نعمت اور غنیمت اس ملک میں بہت ہو گی اور جو چیز کہ آسمان سے برستی ہوئی دیکھے تو اُس کی تاویل اس چیز کی جنس سے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بارش کا پانی پیتا ہے اور وہ پانی صاف اور روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خیر اور راحت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ بارش کا پانی سیاہ اور بے مزہ ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر بیماری اور رنج اُٹھائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش کا دیکھنا بارہ[۱۲] وجہ پر ہے۔ اوّل رحمت۔ دوّم[۲] برکت۔ سوئم[۳] فریاد چاہنا۔ چہارم[۴] رنج و بیماری۔ پنجم[۵] بلا۔ ششم[۶] لڑائی۔ ہفتم[۷] خون بہانا۔ ہشتم[۸] فتنہ۔ نہم[۹] قحط۔ دہم[۱۰] امان پانا۔ یازدہم[۱۱] کفر۔ دوازدہم[۱۲] جھوٹ ؛

بارانی (برساتی کوٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم پر بارانی ہے۔ اور وہ بادشاہ کی خدمت میں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نیک نام اور مدح وثنا لوگوں میں ظاہر ہوگی۔ اور اگر بارانی بطور کپڑا اُس پر ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو دین اور دُنیا میں فائدہ حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بارانی پشم یا اَلسی یا رُوئی کی ہے اور سبز رنگ ہے تو بہتری کی دلیل ہے۔ لیکن بارانی زرد رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔ اور اگر بارانی نیلگوں ہے یعنی آسمانی رنگ کی ہے تو پھر گناہ اور نافرمانی کی دلیل ہے اور اگر سفید رنگ کی ہے تو اُس کو کسی جگہ سے خیر اور منفعت پہنچے گی ؛

بارُوئی (فصیل کے کنگرے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شہر اور قلعہ اور گاؤں کی فصیل[۱] کے کنگرے۔ بادشاہ یا والی پر دلیل ہے۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ شہر کے کُنگرے بادشاہ پر اور گاؤں کے کنگرے گاؤں کے مالک پر دلیل ہیں۔ اگر شہر کے کنگرے قوی اور بلند دیکھے تو بادشاہ کے حال کی قوت اور نیکی پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ شہر کے کنگرے گر کر خراب ہو گئے ہیں۔ اگر سب گرے ہیں تو بادشاہ کی ہلاکت کی دلیل ہے اور اگر تھوڑے گرے ہیں تو حاکمِ شہر مرے گا

---

[۱] فصیل: شہر کے گرد اگرد موٹی دیوار ؛

اور اگر نئے بنتے دیکھے تو دلیل ہے کہ نیا بادشاہ شہر میں مقیم ہوگا۔ اور اگر بعض بنے ہیں تو نیا حاکم شہر میں مقیم ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کنگرے شہر کے دروازے کے قریب ہیں، اُن کا دیکھنا عیش اور امن کی دلیل ہے اور جو شہر کی پچھلی طرف ہیں ان کو جیسا بھی دیکھے گا اُن کا نیک اور بد اثر دیکھنے والے پر پڑے گا۔

باز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ باز پکڑا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے اور وہ باز مطیع[1] ہے۔ یعنی ہاتھ پر بیٹھا ہے تو یہ عزت اور مرتبے اور قدر کی زیادتی کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سفید باز اُس کے ہاتھ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز اُس کے ہاتھ سے گرا اور مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرتبے سے گر کر تنگ دست ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں سفید باز پایا ہے، اگر بادشاہی ملازمین[2] میں سے ہے تو بادشاہ سے ولایت اور عزت پائے گا۔ اور اگر رعیت میں سے ہے تو بہت سا مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے باز بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند[3] صاحب مرتبہ اور حسین و جمیل آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز چھت پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو نئے بادشاہ[4] سے صحبت ہوگی اور خیر[5] و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز بھاگا ہے اور گھر میں گیا ہے اور عورت کے دامن کے نیچے چھپ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت کے ہاں خوب صورت لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ باز کے پاؤں میں سونے یا چاندی کی جھانجر ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے باز پایا ہے تو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اگر یہ شخص بادشاہی لوگوں میں سے ہے تو اپنے کام سے معزول[6] ہوگا۔ اور اگر اُن میں سے نہیں ہے تو اہلِ خانہ کی طرف سے رنج و غم پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز اُس کے ہاتھ سے اُڑا اور واپس نہیں آیا ہے۔ اگر یہ خواب بادشاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ سے سلطنت نکل جائے گی اور اگر باز واپس آیا اور اُس کے ہاتھ پر بیٹھا تو دلیل ہے کہ مُلک اور قدرت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ باز اُس کا مطیع ہے تو اُس کی تاویل پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل[1] تابعداری۔ دوّم[2] خوشی۔ سوّم[3] بشارت۔ چہارم[4] فرمان۔ پنجم[5] مراد کا پانا۔ اور مال بقدر قیمت باز پانا۔ خاص کر اگر باز سفید اور مطیع ہے تو دو ہزار درہم ملیں گے۔ اور اگر مطیع نہیں ہے تو اس کی تاویل چار[4] وجہ پر ہے:۔
اوّل[1] بادشاہِ ظالم۔ دوّم[2] حاکم جو بدی کی طرف مائل ہوگا۔ سوّم[3] خیانت کرنے والا فقیہ۔ چہارم[4] فرزند جو ماں باپ کا نافرمان ہوگا ؛

---

[1] وہ باز مطیع ہے: وہ باز فرماں بردار اور پالتو ہے [2] بادشاہی ملازمین میں سے ہے: بادشاہی نوکروں میں سے ہے [3] فرزند صاحب مرتبہ حسین و جمیل آئے گا: خاصیت اقبال والا لڑکا ہوگا [4] بادشاہ سے صحبت ہوگی: بادشاہ کے پاس بیٹھا کریگا [5] خیر و منفعت پائیگا: بھلائی اور فائدہ پائیگا [6] معزول ہوگا: ملازمت سے علیحدہ کر دیا جائے گا ؛

بازو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو بھائی یا فرزند یا اعتبار والا دوست یا شریک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بازو قوی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اُن سے قوت اور فائدہ پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف ہے تو اُس کو اُن سے کسی طرح کا فائدہ نہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بازو گر پڑا ہے یا کسی نے کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا بھائی یا دوست یا شریک دُنیا سے رحلت[۱] کرے گا یا اُس سے جُدائی تلاش کریں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اوّل برادر۔ دوّم فرزند۔ سوم شریک۔ چہارم دوست۔ پنجم چچازاد بھائی۔ ششم ہمسایہ ؂

بازو بند

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس کے بازو میں سنہری بازو بند ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو بھائیوں یا کسی اور سے نفرت اور غم پہنچے گا۔ اور اگر بازو بند چاندی کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی لڑکی یا بھانجی کی شادی ہوگی۔

اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو مال و نعمت اور آرائش کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بازو بند چاندی یا آہن کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو بھائی سے قوت اور مدد ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بازو بند ٹوٹا یا ضائع ہوا ہے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ؂

پاس داشتن (پہرہ دینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہرہ دینا دو وجہ پر ہے۔
اگر دیکھے کہ اہلِ صلاح کا پہرا ہے تو دونوں جہان کی خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شاہی محل کی پاسبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے خیر اور فائدہ پائے گا اور اگر یہی خواب سوداگر دیکھے تو تجارت میں اُس کو بہت فائدہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اہلِ صلاح اور پرہیزگاروں کی حفاظت کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُن سے دُنیا کا نفع اور خیر دیکھے گا۔

اور خواب میں پاسبان کو دیکھنا صاحبِ قدر اور مرتبہ اور ولایت ہونا ہے اور کاموں کو درست کرے گا۔ اور لوگ اُس کے انتظام میں ہوں گے ؂

پاشنہ پائے (ایڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاؤں کی ایڑی کاروبار کے انتظام اور آدمی کی کمائی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ایڑی ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہوگا کہ جس سے پشیمانی اُٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں کی ایڑی چِر گئی ہے یا زخمی ہوگئی ہے، اُس کی بھی وہی تاویل ہے۔ لیکن پہلے کی نسبت ندامت کم ہوگی ؂

---

[۱] رحلت کرے گا

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے پاؤں کی ایڑی کاٹی۔ اور کھائی ہے اور درندوں کو دی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ کمائے گا، کھائے گا اور دشمنوں کو دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ایڑی گری ہے تو دلیل ہے کہ بے کار اور درویش ہوگا۔

باغ دیدن (باغ دیکھنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ دیکھنا عورت ہے اور اگر دیکھے کہ باغ کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے جماع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باغ کو پانی دیا ہے اور تر نہیں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت طالب جماع ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ باغ میں گل و ریحان بوتا ہے تو دلیل ہے کہ فرزندِ صالح پیدا ہوگا اور اگر دیکھے کہ باغ میں شفتاء بوتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے لڑکا آئے گا۔ جو جلدی علم و ادب سیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باغ میں ریحان کا دستہ ہے اور اُٹھا کر اُس کو سُونگھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا لڑکا دلیر، دانا اور عقل مند ہوگا اور بُوئے ریحان فرزند کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی شخص اپنے باغ کو سبز اور آباد اور پانی جاری والا اور محل والا دیکھے اور اُس میں سے میوے کھائے اور اُس کے پاس بھی ہیں اور اپنی عورت کے ساتھ نظارہ کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اہلِ بہشت سے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ باغ میں آباد ہے اور درختوں کے میوے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت ملے گی اور اس سے مال و نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ موسم خزاں میں نامعلوم باغ میں گیا ہے اور درختوں کی پت جھڑی ہو رہی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ میں محل اور سبزہ اور آب[1] رواں ہے اور عورت صاحبِ جمال[2] اُس کو بُلاتی ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں بہشت اور حور العین پائے گا اور دلیل ہے کہ شہادت کا درجہ حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا باغ ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے اور اُس باغ کے میوے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُسے مالدار عورت ملے گا اور اُس کا مال کھائے گا اور اگر دیکھے کہ باغ میں ہے اور بلند درختوں کے میوے اُس پر گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ شریف آدمی سے لڑے گا اور اس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باغ میں کسی درخت کی چوٹی پر سویا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی نسل اور فرزند بہت ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ بزرگوار بامال و جمال مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ وقتِ بہار یا گرما میں ایک عمدہ باغ لگایا ہے اور اُس میں میوے لگے ہوئے ہیں اور گل و ریاحین کھلے ہوئے ہیں اور پانی جاری ہے اور وہ اس میں بیٹھا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت شہادت پر ہوگی۔ کیونکہ یہ سب بہشت کی صفات ہیں۔

---

[1] آب رواں ہے: پانی جاری ہے [2] عورت صاحبِ جمال: خوب صورت حسین عورت۔

اور اگر ایامِ گرما میں باغ معلوم یا نامعلوم دیکھے اور اُس کے میوے شیریں ہوں اور درختوں کے پتے گرے ہوئے ہوں تو دلیل ہے کہ وہ بادشاہ کا مصاحب[1] ہوگا۔ اس حال میں کہ بادشاہ[2] اپنے خدم وحشم سے بچھڑا ہوا ہوگا۔

اور اگر سبز باغ کو تابستان[3] میں سرسبز اور میووں سے پُر اور اُس میں پانی جاری دیکھے اور اُس نے باغ کو جڑ سے اکھاڑ کر خراب کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک کے بادشاہ کو ہلاکت کا خوف ہوگا اور کوئی بڑا بادشاہ حملہ کرے گا اور یا وہ معزول[4] ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ آگ آئی اور اُس نے باغ کے درختوں کو جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کو ناگہانی موت آئے گی اور اگر خواب میں باغ کے اندر اونٹوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک کا بادشاہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ سے میوے جمع کر کے گھر کو لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر خیر ومنفعت[5] حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ باغ میں سے سب کچھ جمع کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے سختی اور رنج کے ساتھ نفع حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصلیت یہ ہے کہ باغ میں خواب میں دیکھنا لوگوں کا بقدرِ[6] ہمت کاروبار کا شغل ہے۔ اگر باغ میں سبزہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا شغل نیک ہوگا اور کام آراستہ ہوگا۔ اور اگر باغ کو سبزے اور میووں سے خالی دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہوگا۔ اور اگر باغ کو عمدہ اور آراستہ دیکھے اور اُس کو کوئی کہے کہ یہ باغ فلاں کی ملکیت ہے اور اُس نے اُس باغ سے میوے کھائے ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر صاحبِ[8] باغ سے فائدہ اُٹھائے گا۔ اور اگر بہار اور گرمیوں کے دنوں میں باغ کو اُجڑا ہوا دیکھے۔ چنانچہ اُس میں سبزہ اور کوئی درخت نہ دیکھا تو دلیل ہے کہ بادشاہ رعیت پر جور وستم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے باغ لگایا ہے اور درخت لگائے اور میوہ لگا تو دلیل ہے کہ مالدار عورت سے نکاح کرے گا۔ مال اور نعمت اور فرزند حاصل ہوں گے۔ اور اگر اس باغ میں موسمی انگور دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اپنی ہمت کے مطابق[7] مال اور مرتبہ پائے گا ۞

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا اور اُس نے عرض کیا کہ اے پیغمبرِ خدا! میں نے ایک باغ آراستہ دیکھا ہے کہ اُس میں بہت سے میوے ہیں اور میں نے دیکھا کہ اُس باغ میں ایک بہت بڑا خنزیر بیٹھا ہے اور مجھ سے لوگوں نے کہا کہ یہ باغ اسی خنزیر کی ملک ہے، میں اس بات سے حیران ہوں اور باغ میں بہت سے خنزیروں کو میوے کھاتے ہوئے دیکھا اور لوگوں نے کہا کہ یہ تمام خنزیر اس بڑے خنزیر کے حکم سے میوے کھاتے ہیں۔

---

[1] بادشاہ کا مصاحب ہوگا: بادشاہ کا دوست اور نزدیکی ہوگا [2] بادشاہ اپنے خدم وحشم سے بچھڑا ہوا ہوگا: بادشاہ اپنے نوکر چاکر اور لشکر وغیرہ سے جُدا ہوگا [3] تابستان میں: موسم گرما میں [4] معزول ہوگا: تخت سے اُتار دیا جائے گا [5] اعتماد نہ ہوگا: بھروسہ نہ ہوگا [6] خیر ومنفعت: بھلائی اور مال ودولت [6] بقدرِ ہمت: ہمت کے مطابق [8] صاحبِ باغ: باغ والا، باغ کا مالک

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بڑا خنزیر ظالم اور جابر بادشاہ ہے اور دوسرے خنزیر دانش مند حرام خور ہیں ۔ جو ظالم بادشاہ کے مطیع[1] اور تابع فرمان ہیں اور دین کو دُنیا کے بدلے بیچتے ہیں اور حق تعالےٰ کے عذاب سے نہیں ڈرتے ہیں۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے ۔ اوّل خوب صورت عورت دوّم فرزند اور نیک عورت ۔ سوّم عیش خوش ۔ چہارم مال ۔ پنجم بلندی ۔ ششم شادی ۔ ہفتم کنیزک ۔ اور باغ کو خواب میں دیکھنے والا عورت کو قائم کرنے والا ہے ۔
اور اگر دیکھے کہ باغبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا اور اُس کے شغل میں مشغول ہو گا اور سب طرح کی موافقت کرے گا ۔
اور بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ باغ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے ۔ اوّل گھر کا مالک ۔ دوّم عورت پر مختار ۔ سوّم فرزند جس سے کہ آنکھ کو ٹھنڈک ہو ۔

بافتن جامہا (کپڑے بُننا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے بُننا سفر ہے اور بُننے والا مُسافر ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا یا کوئی اور چیز بُنتا ہے تو دلیل سفر ہے ۔
بیان کرتے ہیں کہ خواب میں کپڑوں کا بُننا لڑائی ہے اور اگر دیکھے کہ کپڑا بُن کر کاٹ ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ وہ کام جھگڑوں سے برطرف ہو گا اور اُس کا کاٹنا بھی سفر کا باعث ہے اور اگر رسّی یا رسّوں کو بٹ دے رہا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا ۔
حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابریشم کی بجائے رسّی یا اَلسی کو بٹ رہا ہے تو دلیل ہے کہ بد ہے ، کیونکہ خیانت کا نشان ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ سارا کپڑا بُنا اور کاٹ ڈالا تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور پُورا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ سارا کپڑا نہیں بُنا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام ادھورا رہے گا ۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جولاہے کا کام کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا لوگوں سے جھگڑا ہو گا اور اُس کا حال نیک ہو گا لیکن لوگ اُس کو ملامت کریں گے[2] ۔

باقلا (ایک سبزی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باقلا کا دیکھنا وقت پر ہو یا بے وقت ہو ، پکا ہُوا کھائے یا کچا کھائے ، غم کی دلیل ہے اور تر و خشک میں تاویل کا حُکم برابر ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ باقلا کھایا نہیں ہے تو بھی غم و اندوہ تھوڑا ہو گا ۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کو کسی نے باقلا دیا ہے اور کھایا نہیں ہے ، دلیل ہے کہ غمناک ہو گا اور ممکن ہے کہ وہ آدمی جھگڑا بھی کرے ۔

---

[1] مطیع و تابع : فرماں بردار ۔ [2] لوگ اُس کو ملامت و سرزنش کریں گے : لوگ اُس کو بُرا کہیں گے اور جھڑکیں گے ۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ باقلا اُس کے پاس ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے یا گھر سے باہر ڈالا ہے اور اُس میں سے کچھ بھی نہیں کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا نقصان نہ ہوگا۔ خاص کر جب باقلا کو اُس کے موسم میں دیکھا ہو۔

بالا رفتن (اُوپر جانا)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھا ہے یا بالا خانہ یا ٹیلہ یا محل یا مانند اُس کی کسی چیز پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی تلاش میں ہے پائے گا اور اُس کی مُراد پوری ہوگی۔

اور بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اگر دیکھے کہ مُشکل سے اُوپر کو گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی تلاش میں گیا ہے اُس کو رنج اور مُشکل سے پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کے اُوپر چڑھ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ دین میں عزت اور مرتبہ پائیگا۔ خاص کر اگر سیڑھی مٹی کی ہے اور اگر دیکھے کہ سیڑھی چونے اور پتھر کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے دین میں خلل واقع ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو سیڑھی چونے اور پتھر کی ہے، اُس پر سے اُوپر کو جانا دلیل ہے کہ اس جہان میں شرف اور عزت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کچی اینٹوں اور مٹی کی بنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں قدر و منزلت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آسمان پر گیا اور واپس آگیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ سخت بیمار ہوگا اور آخر کار شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اُوپر جانا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل حاجت کا پُورا ہونا۔ دوئم عورت چاہنا۔ سوئم قُرب اور بزرگی۔ چہارم مراد پانا۔ پنجم کام کا بالا جانا۔

پالان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالان کو دیکھنا عورت ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس پالان ہے یا کسی سے خریدا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان اُس کی پُشت پر ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا فرماں بردار ہوگا اور وہ اس پر غالب ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ پالان اُس سے ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اُس سے جُدا ہو جائے گی یا وہ اُس کو طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ اپنا پالان پاکیزہ اور نیا رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو خوبصورت اور نیک سیرت عورت ملے گی اور اُس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان سخت اور مَیلا ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ لڑاکی اور جھگڑالو اور ناموافق عورت کرے گا اور اُس سے نقصان اور تکلیف پائے گا۔

بالش (سرہانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکھنے والے کے لئے سرہانہ خادم ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس نیا اور سبز سرہانہ ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو خادم مصلح یعنی نیک اور پارسا پرہیزگار ملے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا سرہانہ پُرانا اور مَیلا ہے، یا زرد یا سیاہ ہے تو اس کی تاویل اوّل

کے خلاف ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا سرہانہ پھٹ گیا ہے یا جل گیا ہے یا کھو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے خدمت گار ضائع ہوں گے یا بھاگیں گے۔ یا خواب کو دیکھنے والا رنج و بلا میں مبتلا ہو گا، جس کی وجہ سے اُس کے سب نوکر چاکر اُس سے جُدا ہو جائیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نے اُس کے گھر سے سرہانا چُرایا ہے۔ اس سے دلیل ہے کہ کوئی اُس کی عورت کے پیچھے لگا ہے۔ یا اُس کی کنیز کے پیچھے لگا ہے۔ تاکہ اس کو فریب اور دھوکہ دے۔ اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سرہانے کا گھر میں دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ کوئی شخص اُس کے گھر سے مرے گا۔ اور اگر کوئی مرد دیکھے کہ اُس نے بہت سے سرہانے پائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو خادم اور کنیز ملیں گی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ آگ پڑی اور اُس کا سرہانہ جلا دیا تو دلیل ہے کہ اُس کے خادم[1] اور کنیزیں مریں گی یا بھاگ جائیں گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرہانے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل خادم۔ دوم کنیزک۔ سوم ریاست۔ چہارم نیک دین۔ پنجم پرہیزگاری اور عدل و انصاف۔

بام (بالاخانہ)

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نامعلوم بالاخانے پر ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی رفعت اور بلندی کے مطابق عزت و مرتبے والی عورت پائے گا۔ اور اگر معلوم گھر کے بالاخانے پر ہے تو دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا اور اُس کا کاروبار انتظام کے ساتھ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بالاخانے پر بادشاہ ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خود بالاخانہ سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گر جائے گا اور اس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

بانگ داشتن جانوراں (آوازیں سُننا)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کا اور جانوروں کا خواب میں آواز دینا اس موضع کے لئے غم اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی دُور کی جگہ سے آواز دیتے ہیں۔ اگر اُس نے جواب دیا تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جواب نہیں دیا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ رونے کی آواز آتی ہے تو دلیل ہے کہ خوش ہو گا اور اگر دیکھے کہ اُس نے نالہ سُنا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی ناخوش بات سُنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زاری کی آواز سُنی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہو گی اور دُشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر گالی کی آواز سُنے تو اُس کو مکروہ بات پہنچے گی اور جلدی زائل ہو جائے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں گھوڑے کی آواز سُنے تو دلیل

---
[1] خادم اور کنیزیں: غلام اور لونڈیاں۔

ہے کہ وہ خوشخبری سُنے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ ضرور اُس کو کوئی مکروہ[1] بات پیش آئے گی۔ کیونکہ چوپائے جھوٹ نہیں بولتے ہیں اور اگر گدھے کو آواز کرتے ہوئے سُنے۔ تو دلیل ہے کہ کسی دشمن اور جاہل سے فریاد اور شناعت[2] سُنے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے۔ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۝ (سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُونٹ آواز دیتا ہے تو دلیل ہے کہ حج کو جائے گا یا تجارت[3] سُود اور نفع کے ساتھ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری بولتی ہے تو دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے اُس کو خیر[4] اور منفعت پہنچے گی اور اگر بکری کے بچے کی آواز سُنے تو خوشی، شادی اور نعمت کی دلیل ہے۔

اور اگر خواب میں سُنے کہ شیر دھاڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے خوف اور ترس کھائے گا اور اگر چیتے کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ اُس کو جنگ[5] اور خصومت پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ چیتا آواز کرتا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اُس پر غصہ اور غرور کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بھیڑیا آواز دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ گیدڑ آواز کرتا ہے تو عورتوں کی طرف سے غم و اندیشہ پہنچے گا۔

اور اگر لومڑی کو آواز کرتے سُنے تو دلیل ہے کہ کوئی جھوٹا آدمی اُس کے ساتھ مکر و حیلہ کرے گا۔

اور اگر بلّی کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ اُس کو چور سے خوف ہوگا اور اگر شترمرغ کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ کسی پوشیدہ آدمی کی خبر سُنے گا۔ اور اگر مُرغ کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ جواں مرد کی خبر سُنے گا اور اگر چغد[6] کی خبر سُنے تو دلیل ہے کہ اندوہ اور مصیبت کی خبر سُنے گا۔ اور اگر اُلّو کو آواز دیتا سُنے تو بھی یہی دلیل ہے۔ اور اگر فاختہ کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ جھوٹی خبر سُنے گا۔ اور اگر چکور کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ باجمال[7] عورت کی خبر سُنے گا۔ اور اگر طاؤس کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ عجمی بادشاہ کی خبر سُنے گا۔

اور اگر کلنگ کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ درویش مرد کی خبر سُنے گا اور اگر لک لک کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ دیہاتی مرد کی خبر سُنے گا اور اُس سے خوش ہوگا۔ اور اگر پہاڑی چکور کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ نیک عورت کی آواز سُنے گا اور اگر بہت سے چکوروں کی آواز سُنے تو پردہ نشین عورت کی خبر سُنے گا اور اگر دیکھے کہ کوّے کی آواز سُنتا ہے تو دلیل ہے کہ حرام خور مرد کی خبر سُنے گا اور اگر چڑیا کی آواز سُنے تو خوشخبری سُنے گا اور اگر بُلبُل کے نغمے سُنے تو مطرب یا نوحہ گر کی خبر سُنے گا۔

اور اگر ساز کی آواز سُنے تو بھی مطرب یا نوحہ گر کی آواز سُنے گا۔ اور اگر مُرغابی کی آواز سُنے تو دلیل ہے کہ اُس کو

---

[1] کوئی مکروہ بات پیش آئے گی: کوئی تکلیف پیش آئے گی [2] شناعت سُنے گا: بری اور مکروہ آواز سُنے گا [3] تجارت سُود اور نفع کے ساتھ کرے گا: تجارت میں فائدہ اٹھائے گا [4] خیر اور منفعت پہنچے گی: بھلائی اور فائدہ ملے گا [5] جنگ اور خصومت: لڑائی جھگڑا وغیرہ [6] چغد: ایک چھوٹی قسم کا پرندہ [7] باجمال عورت: خوب صورت عورت ۔

غم واندوہ پہنچے گا۔ اور اگر بطخ کی آواز سُنے تو اُس کے اہل میں سے کسی پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر مُرغ کے بچوں کی آواز سُنے تو ماتم اور مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ سب مرغوں کی آواز خواب میں سُننا نیک ہے۔ مگر وہ مُرغ کہ جس کی آواز فال میں لاتے ہیں۔ کیونکہ اُس کی آواز اندوہ اور مصیبت ہے۔

اور سانپ کی آواز دُشمن سے ترس اور خوف ہے لیکن زنبور اور ٹڈی کی آواز ڈر اور خوف پر ہے اور چھپکلی کی آواز دلیل ہے کہ کسی جگہ پر اُتر ے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان سے یا زمین سے یا ہَوا سے خوفناک آواز آتی ہے تو بادشاہ پر غم واندوہ اور مصیبت کی دلیل ہے اور ہر چند خیر اور شر کی تعبیر دینے والی ہے۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کے پاس آیا اور اُس نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک چوپایہ حرکت کرتا ہُوا مجھ سے باتیں کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری موت قریب آگئی ہے۔ کیونکہ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ (اور جب اُن پر فرمان واقع ہو گا تو ہم اُن کے لئے زمین سے چوپایہ نکالیں گے جو اُن سے باتیں کرے گا)۔ اور جب ایک ہفتہ پُورا ہُوا تو وہ شخص دُنیا سے رحلت کر گیا۔

بانگ نماز

بانگ نماز یعنی اذان۔ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ مُصلح[1] مومن پارسا خواب میں دیکھے کہ کسی معروف جگہ سے اذان کی آواز سُنتا ہے یا خود نماز کے لئے اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بیت اللہ شریف کا حج کرے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا (اور لوگوں میں حج کا اعلان کر وہ تمہاری طرف پاپیادہ آئیں گے)۔

اور اگر غیر معروف جگہ پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مکروہ[2] اور ناپسند بات پہنچے گی۔ اور اگر یہ بات کوئی فاسق[3] شخص دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو چوری میں گرفتار کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ نماز کے لئے اذان کسی مسجد یا مینار سے دیتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خدا تعالےٰ کی طرف بُلائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بستر پر سویا ہُوا اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے پیار و محبت رکھتا ہے۔

---

[1] مصلح مومن: پارسا۔ نیک، ایماندار اور پرہیزگار۔ [2] مکروہ: بُری۔ [3] فاسق: بدکار۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ مفلس[1] اور درویش ہوگا اور بیان کرتے ہیں کہ اُس کے اہل بیت[2] میں سے کوئی مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوچہ میں اذان دیتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ جاسوسی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں یا سرداب[3] میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ آدمی زندیق[4] یا منافق ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اپنی عورت کے ساتھ اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا سے جلدی رحلت[5] کرے گا۔ اور اگر اذان میں کلمات کے اندر زیادتی اور کمی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ لوگوں پر ستم[6] اور ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی بچہ اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ماں باپ جھوٹ بولیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اذان حمام میں دیتا ہے تو یہ دین اور دُنیا میں اُس کی بدحالی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اذان قافلہ یا لشکرگاہ میں دیتا ہے تو اس کی تاویل بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی مجوسی قید خانہ میں بانگ نماز دیتا ہے اور تکبیر کہی ہے تو دلیل ہے کہ قید خانہ سے رہائی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اذان لہو و بازی میں دیتا ہے تو یہ ہلاک ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سچی بات کہے گا اور اُس کو خدا تعالےٰ اپنی طرف بُلائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ مینار پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کے گوشے میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ کارِ حق میں خیانت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرداب میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جلدی جائے گا اور اُس میں رنج و بلا اُٹھائے گا اور دیر تک رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ ظالم قوم میں گرفتار ہوگا اور اس کے ساتھ خیانت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی تخت پر جگر بطور کھیل اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دیوانہ ہوگا۔ اور اگر دُوسرے کی اذان سُنے تو دلیل ہے کہ عبادت اور طاعت کے کام میں سُست ہوگا اور کوئی اُس کو خدا تعالےٰ کی طرف بلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تکبیر کی آواز سُنتا ہے تو دلیل ہے کہ حق کے کاموں میں توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اذان بارہ[12] وجہ پر ہے :۔
اوّل[1] حج۔ دوم[2] سخن۔ سوم[3] حکومت۔ چہارم[4] بزرگی۔ پنجم[5] ریاست۔ ششم[6] سفر۔ ہفتم[7] موت۔ ہشتم[8] افلاس۔ نہم[9] خیانت۔ دہم[10] جاسوسی۔ یازدہم[11] نفاق اور بے دینی۔ دوازدہم[12] ہاتھ کٹنا ؎

پابند (پاؤں کا کڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پابند خواب میں دیکھنا خوش سخن یا فرزند و عیال یا دوست پر

---

[1] مفلس: غریب نادار [2] اھل بیت میں سے: گھر والوں میں سے [3] سرداب: سرد خانہ [4] زندیق: جو خدا اور آخرت کا منکر ہو [5] رحلت کرے گا: مرے گا [6] ستم: ظلم ؎

بھروسہ ہے۔ اور اگر بہت سے پابند دیکھے تو اسی قدر نعمت اور حلال کی روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی بڑھیا عورت نے پابند بخشے ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر انتظام کے ساتھ دُنیا کی نعمت اور مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے پابند ہیں اور سب بخش دیئے ہیں یا ضائع ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر نعمت رکھتا ہے تو سب خرچ کرے گا یا ضائع ہو جائے گی :۔

پائے (پاؤں)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک پاؤں کٹا ہُوا یا ٹوٹا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا نصف مال ضائع ہوگا۔ اگر دونوں پاؤں کٹے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا سب مال جائے گا۔ یا خود مرے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ اگر کوئی دونوں پاؤں شکستہ یا کٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں لوہے یا تانبے کے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اُس کا مال باقی رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں کانچ کے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کی عمر جلد ختم ہو جائے گی اور مال نہ رہے گا کیونکہ کانچ کو بقاء اور طاقت نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں شل ہیں تو یہ اُس کے حال کے ضعف اور سستی کی دلیل ہے۔ ہر ایک حال میں خواہ خیر ہو یا شر ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی نیک آدمی خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں شل ہو گیا ہے۔ تو یہ دین کی زیادتی کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ (اور لنگڑے پر کوئی حرج نہیں ہے)

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں پر رسّی بندھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی سے فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں نہیں ہے اور لکڑی کے سہارے پر چلتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی پر بھروسہ کرے گا اور اُس سے وفاداری نہ دیکھے گا۔ اور اگر کوئی شاہی حاکم دیکھے کہ اُس کے دونوں پاؤں کٹے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ کام سے معزول ہوگا اور اس کا مال ضائع ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاؤں لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاؤں چاندی کا ہے اور ایڑی سنہری ہے تو بھی یہی تاویل گذشتہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں درد کرتا ہے دلیل ہے کہ نقصان اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاؤں ستون سے بندھا ہے۔ اُس کی تاویل بہتر ہے۔ کیونکہ درخت مرد کی طرح ہے اور ستون مُردے کی طرح ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاؤں جال میں ہے یا زمین میں دھنس گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر پاؤں گھسا ہے۔ اُسی قدر مکر اور حیلے میں گرفتار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پاؤں کسی جگہ یا قبر میں پھسلا ہے تو دلیل ہے کہ دین و دُنیا کے کام سے رُکے گا۔ یا کوئی اُس کو بات کہے گا کہ اُس سے بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بیل پر پاؤں ہلا رہا ہے تو دلیل ہے کہ کام کی سخت جستجو کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں اونٹ یا

بیل کے کُھر جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی قوت وافر اور مال زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاؤں گھوڑے یا گدھے جیسا ہے جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی قوت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔

اور اگر اپنا پاؤں درندے کے پنجے جیسا دیکھے تو دلیل ہے کہ مالِ حرام حاصل کرے گا اور اگر اپنا پاؤں مرغوں کے پنجوں جیسا دیکھے تو اُس کے کسب اور معیشت کی قوت کی دلیل ہے اور دُشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پاؤں کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے:

اوّل عیش۔ دوئم عمر۔ سوئم کوشش کرنا۔ چہارم طلب مال۔ پنجم قوت۔ ششم سفر۔ ہفتم عورت۔ اور خواب میں پاؤں کا سپانا یعنی کولنہ کرنا مصیبت اور رنج ہے۔

پائے اور نجن (پازیب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مرد خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں پازیب ہے تو اُس کے رنج کی دلیل ہے اور اگر چاندی کی دیکھے تو سختی کم تر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پازیب کا عورت کے لئے دیکھنا شوہر ہے اور دیکھنا اچھا ہے اور سونے کی دیکھنا عورتوں کے لئے ملک ہے اور مردوں کے لئے حرام ہے۔

اور اگر دیکھے کہ پازیب پاؤں سے نکالی ہے۔ یا کھوئی گئی ہے، تو دلیل ہے کہ وہ مرد دل کے رنج سے نجات پائے گا۔

بند نہادن (پھندا رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے پاؤں میں پھندا دیکھے تو خوف اور دہشت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں دو پھندے ہیں اور وہ مسجد میں ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص دین میں یا نماز میں یا جہاد میں یا جس کام کو کہ اصلاحِ دین میں کرتا ہے، ثابت قدم رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ پھندا اُس کے پاؤں میں لگا ہُوا ہے اور اُس کا سفر کا ارادہ ہے تو دلیل ہے کہ اس سفر میں مقیم ہوگا اور دیر تک رہے گا اور جس قدر کہ بند کو پاؤں میں قوی تر اور محکم[1] دیکھے گا۔ اُسی قدر سفر میں زیادہ رہے گا۔ اور تنگ بند کی نسبت فراخ بند کا دیکھنا بہتر ہے۔

اور اگر تانبے کا بند ہے تو بھی یہی دلیل ہے اور اگر لوہے کا بند ہے تو بھی گزشتہ تاویل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بند [illegible] کا ہے تو اُس کی اقامت دین کے لئے ہوگی اور اگر بند لکڑی جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی اقامت فسادِ دین کے لئے ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں بند ہے تو دلیل ہے کہ اُس زحمت[2] سے خلاصی پائے گا۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں بند ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی

---

[1] محکم: مضبوط [2] زحمت: دُکھ بیماری

بادشاہی پائدار رہے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پائے بند کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ اوّل دین میں ثابت قدمی۔ دوّم نکاح کرنا۔ سوّم سفر سے واپس آنا۔

حاصل یہ ہے کہ جو شخص ایسا خواب دیکھے۔ اگر نیک ہے تو نیکی میں اور اگر بد ہے تو بدی میں پائدار رہے گا۔:

پائے تابہ (جراب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جراب اگر رکھی ہوئی دیکھے تو مال ہے اور اگر پہنی ہوئی دیکھے تو سفر ہے۔

اور اگر خواب میں جراب پہنے ہوئے دیکھے۔ جیسے کہ مسافر بیابان کا ارادہ کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ ہی کوئی رفیق[1] اور توشہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا سے بہت جلدی رحلت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی جرابیں فروخت کیں یا کسی کو بخش دیں تو اس سے دلیل ہے کہ اُس کا مال ضائع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جراب خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ اوّل مال و دولت دوّم سفر۔ سوّم موت اُس کے لئے جو تنہا سفر کا ارادہ کرکے جنگل کو جائے۔

پاچہ (گوشت کا ٹکڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بکری کا گوشت کا ٹکڑا کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھایا ہے۔ اُسی قدر نعمت ملے گی اور اگر دیکھے کہ گائے کے گوشت کا ٹکڑا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ کھانے کے مطابق اُس کے لئے اس سال میں نعمت کی فراخی ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گوشت کا ٹکڑا خواب میں کھانا جس قدر کہ کھایا ہے خاص کر کچا کھانے کی صورت میں یتیموں کے مال کو کھانے کی دلیل ہے:

پابندائی کردن (قید کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی کو پابند کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے کام میں پائداری ہو گی اور اُس سے جُدا نہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پابند کرنا تین وجہ پر ہے:۔

(اوّل) جس شخص کو پابند کیا ہے، اُس کا مقیم ہونا۔ دوّم اُس پر عنایت کرنا۔ سوّم اُس و خیر و منفعت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ قیدیوں میں سے کوئی باہر آیا ہے۔ یعنی اُس نے قید سے رہائی پائی ہے تو اس کی تاویل اس کے خلاف ہے۔

---

[1] رفیق اور توشہ: ساتھی اور زادِ راہ یعنی سامانِ سفر وغیرہ۔

ببّر (شیر)

ببّر ایک قسم کا شیر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ببّر ایک درندہ جانور شیر کا دشمن ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا قوی اور دلیر دشمن ہے۔ لیکن کریم اور مہربان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ببّر کے ساتھ لڑائی کر کے اُس کو مغلوب کر لیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر اُس سے مغلوب ہو گیا تو دشمن اُس پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ ببّر اُس سے ڈر کر بھاگ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ببّر کی ہڈیاں اور بال اور چمڑا خواب میں دیکھنا مال اور منفعت ہے۔ جو دیکھے کے قدر کے مطابق اُس کو دشمن سے حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ببّر پر بیٹھا ہے اور وہ اُس کا مطیع[1] ہے تو دلیل ہے کہ دشمن اس کا تابعدار ہو گا۔

بُت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بت پرستی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خدا تعالےٰ پر جھوٹ بولے گا اور باطل راستہ پر جائے گا۔ اور اگر لکڑی کے بُت کو پوجتا ہے تو دین میں نفاق پیدا کرنے کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ چاندی کا بُت ہے تو کسی خواہش مند عورت کے ساتھ خواہشِ نفسانی سے تقرب[2] کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سونے کا بُت ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا میلان مکروہ کام اور مال جمع کرنے کی طرف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ بُت لوہے یا تانبے یا رانگ کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی غرض دین سے دُنیا کی صلاح اور دُنیا طلبی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں جواہرات کا بُت دیکھے تو دلیل ہے کہ دین سے اُس کی غرض بادشاہی[3] اور خدم وحشم ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ وہ جواہر کا بُت دُور ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی غرض دین سے مالِ حرام جمع کرنے کی ہے اور اگر دیکھے کہ بُت گھر میں ہے تو اپنی عقل اور دانش سے عاجز اور حیران ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُت کا دیکھنا تین وجہ ہے:-

اوّل بے ہودہ جھوٹ۔ دوم مکّار منافق۔ سوم فریب دینے والی مفسد عورت۔

بخشش کردن (بخشنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنا مال کارِ خیر[4] میں بخشش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے فرزند کے لئے عورت چاہے گا۔ یا اپنے خویشوں میں سے کسی کی شادی کریگا اور اپنا مال اُن پر تقسیم

---

[1] مطیع ہے: فرماں بردار ہے [2] خواہشِ نفسانی سے تقرب کرے گا: مباشرت کرے گا [3] بادشاہی اور خدم وحشم ہے: اس کی غرض حکومت کرنے اور نوکروں چاکروں اور دبدبہ حاصل کرنے کی ہے [4] کارِ خیر میں: نیک کام میں

کرے گا۔ اور اگر دیکھا کہ اپنا مال ناجائز طرز پر بخشتا ہے تو دلیل ہے کہ حرام اور فساد کی طرف مائل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا مال بیگانوں کو بخشتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا حال موت اور زندگی سے پراگندہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کسی کا مال اُس کی رضامندی سے بخش رہا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی نیکی اور بدی کا اثر صاحبِ[1] مال کی طرف عائد ہو گا۔

بخور کردن (کچھ سُلگانا)

بخور کردن۔ دُھونی دینا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنا کسی بزرگ آدمی سے مال ملنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خوشبودار چیزوں کو سُلگا رہا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر وہ شخص کسی مرد سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس بخور کی خوشبو تر ہے، دیکھنے والے کے لئے بہت زیادہ خیر و منفعت[2] ہے۔ اور اگر بخور خوشبودار ہے ہے تو صاحبِ[3] خواب کے لئے اُس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنے کی تاویل تین[4] وجہ پر ہے :- اوّل[1] بہت سامال۔ دوّم[2] عیشِ خوش۔ سوّم[3] نیک نام۔

پر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پروں کے ساتھ اُڑتا ہے یعنی پرندے جیسے اُس کے پر ہیں۔ تو دلیل ہے کہ پروں کے اندازے پر اُس کو بزرگی اور سرداری ملے گی۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں پر دیکھنے قوت اور پناہ ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پروں کے ساتھ اُڑتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اُس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس پرندے کے پر ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پر گر گئے ہیں تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبے سے گرے گا اور مال کا نقصان ہو گا۔

پر پہن (خرفہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پر پہن دیکھنا اندیشہ اور غم کی دلیل ہے اور اُس کا کھانا نقصان دہ ہے۔

بربط (سارنگی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بربط دُنیا کا لہو[4] باطل اور سخت دروغ[5] اور

---

[1] صاحبِ مال کی طرف عائد ہو گا: مال کے مالک کی طرف لوٹے گا [2] خیر و منفعت: بہتری اور فائدہ [3] صاحبِ خواب کے لئے: خواب کے دیکھنے والے کے لئے [4] لہو باطل: جھوٹا کھیل [5] دروغ: جھوٹ

محال[1] ہے۔ اگر خواب میں اپنے آپ کو بربط بجاتا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بے ہُودہ اور جھوٹی بات کہے گا۔ اور کسی کی جھوٹی مدح اور تعریف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اُس کے سامنے بربط بجاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور بے ہُودہ بات سُنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بربط کے ساتھ چنگ[2] وچغانہ اور بانسری بجاتا ہے تو اس موضع پر یہ سب غم اور مصیبت کی دلیل ہے ۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا بربط ٹوٹ گیا ہے یا گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور بے ہودگی سے توبہ کرے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بربط بجاتا ہے تو یہ اُس کی موت کی دلیل ہے ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بربط اُستادوں کی طرح بجاتا ہے، حالانکہ وہ بربط بجانا نہیں جانتا ہے، اگر خواب دیکھنے والا عالم ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو علم اور بیان اچھی طرح سے دے گا اور ان تینوں علموں کو تفسیر، فقہ اور قصص کو جانتا ہوگا۔

اور اگر کوئی جاہل آدمی دیکھے تو ایسا کام کرے گا کہ لوگ اُس کے شغل پر سرزنش اور ملامت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بربط کی آواز سُنتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت کی خبر سُنے گا اور اس عورت کے ساتھ محبت ہوگی۔

بر جستن (کُودنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جگہ بہ جگہ کُودتا پھرتا ہے تو اِس امر کی دلیل ہے کہ اُس کا حال پھرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دُور کی جگہ پر کُودا ہے تو دلیل ہے کہ دُور کے سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کُودتے وقت ہاتھ میں لاٹھی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کا اعتماد کسی قوی شخص پر ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جگہ سے باہر کُودا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بدحال سے نیک حال ہوگا اور اگر دیکھے کہ جس جگہ چاہتا ہے کُودتا ہے تو یہ اُس کی قوت اور دانائی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ پاکیزہ جگہ سے کُودا ہے تو دلیل ہے کہ خراب حال سے صلاح حال ہوگا۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو اچھے حال سے بدحال ہوگا ۔

بردار کردن (سُولی چڑھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک دن کوئی شخص میرے پاس آیا اور اُس نے کہا کہ مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک آدمی کے دونوں ہاتھ کاٹے گا اور دوسرے کو سُولی چڑھایا۔ مَیں نے کہا کہ اگر تم یہ بات راست کہتے ہو، تو آج ہی امیرِ شہر معزول ہوگا اور اُس کی جگہ دُوسرا امیر بیٹھے گا۔ پھر اُسی دن یہی ہُوا اور دُوسرے امیر کو بٹھا دیا گیا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کسی کو سُولی پر چڑھایا ہے اور لوگ

---

[1] محال: ناممکن [2] چنگ وچغانہ: گانے بجانے کا سامان ۔

نظارہ کرتے نہیں تو دلیل ہے کہ اتنے لوگوں پر سردار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اُس کا نظارہ نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا لیکن راہِ دین میں بے نصیب اور فاسق ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ سُولی چڑھے ہوئے آدمی کا گوشت کھاتا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ کسی گرفتارِ مصیبت کا مال کھائے گا، خاص کر اگر اُس کا اثر بھی دیکھے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو سُولی پر چڑھایا ہے اور اُس کا خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کرے گا اور اُس سے بہت گناہ سرزد ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُولی پر چڑھانا چار وجہ پر ہے۔ اوّل سرداری و حکومت۔ دوم مال و دولت۔ سوم بزرگواری۔ چہارم لوگوں کی غیبت ﴿

بُرد (چادر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب کپڑوں سے بہتر چادر ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چادر سُوتی ہے اور سبز و سفید ہے یا نیا کپڑا پہنا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ جامے کی عمدگی کے مطابق فراخی نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ جامہ تنگ ہے، سیاہ اور نیلا ہے تو اُس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چادر فروش[1] ایسا آدمی ہوتا ہے کہ دین کو دُنیا کے بدلے اختیار کرتا ہے۔ خاص کر اگر سُوتی چادر ہے۔ اور اگر چادر میں ابریشم دیکھے تو دلیل ہے کہ دین اور دُنیا دونوں کا ہی طالب ہے ﴿

پردہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شخص خواب میں پردہ دیکھے کہ اُس کے دروازے پر لٹکا ہُوا ہے۔ اگر تنگ ہو اور سطبر[2] ہو تو غم و اندوہ کی دلیل ہے اور ترس[3] و بیم ہے اور آخر کار امن ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ سرائے کے دروازے یا مسجد کے دروازے پر یا بازار میں پردہ پڑا ہُوا ہے تو غم و اندوہ اور خلیت بڑے خطرے کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پردہ ضائع ہُوا۔ تو صاحبِ خواب[4] غم و اندوہ سے خوشی پائے گا اور ترس و بیم سے امن میں ہوگا۔

اور اگر پردہ دیکھے اور غیر معروف ہو تو نہایت سخت غم و اندوہ ہوگا اور اگر وہ معروف ہے، تو زیادہ آسان ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیا پردہ دیکھنا بادشاہ کے لئے اچھا ہے اور رعیت کے لئے بُرا ہے اور پُرانا پردہ دیکھنا کسی حال میں بھی اچھا نہیں ہے ﴿

---

[1] چادر فروش: چادر کو بیچنے والا [2] سطبر ہو: خوب موٹا ہو [3] ترس و بیم سے: خوف اور ڈر ہے۔
[4] صاحب خواب: خواب دیکھنے والا آدمی ﴿

پردہ داری

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پردہ داری کرتا ہے تو اِس امر کی دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہوگی اور عزت اور مرتبہ بڑھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادشاہ مُصلح[1] اور عادل کی پردہ داری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ صلاح اور خیر کی طرف مائل[2] ہوگا اور مالِ حلال پائے گا۔

اور اگر بادشاہِ مفسد[3] اور ظالم کی پردہ داری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ فساد کی طرف مائل ہوگا۔ اور مالِ حرام پائے گا ؛

پرستو (ابابیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس ابابیل ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ جس سے جُدا تھا۔ پھر اُنس[4] حاصل کرے گا اور اُس کے مقام میں قرار پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ابابیل کو مارا یا ہاتھ سے گرایا ہے تو دلیل ہے کہ جس سے محبت رکھتا ہے اُس سے جُدائی ڈھونڈے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابابیل کا خواب میں دیکھنا مالدار[5] اور باخرد شخص ہے۔ اور اگر ابابیل مادہ کو دیکھے تو عورت خردمند و تونگر[6] ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ابابیل اُس سے اُڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد سے دولت جُدا ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ابابیل اُس کے ہاتھ میں مرگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا دوست مرے گا اور اندوہ وغم دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے ابابیل کو پکڑا ہے تو اِس امر کی دلیل ہے کہ وہ غموں سے نجات پائے گا اور خوف اور دہشت سے امن میں ہوگا۔

برف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا غم واندوہ اور عذاب ہے۔ اگر تھوڑی دیکھی جائے تو خیر ہے۔ اگر جاڑے میں برف کو دیکھے یا ایسی جگہ میں دیکھے کہ جہاں ہمیشہ ہوتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس جگہ والوں کو غم واندوہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا لشکر[7] کو ہزیمت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ اوّل روزی۔ دوّم زندگانی۔ سوّم مال بسیار۔ چہارم لشکر بسیار۔ پنجم بیماری۔ ششم غم واندوہ۔

---

[1] مصلح اور عادل : نیک اور انصاف کرنیوالا [2] مائل ہوگا : توجہ کرے گا [3] بادشاہ مفسد اور ظالم : فساد اور ظلم کرنیوالا بادشاہ۔
[4] اُنس : محبت [5] مالدار باخرد : دولتمند اور عقلمند [6] تونگر : دولت مند [7] لشکر کو ہزیمت ہے : لشکر کو شکست ہے ؛

اور اگر دیکھے کہ ایامِ گرما میں برف کو جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مالِ حلال جمع کرتا ہے اور خوش عیش گزارے گا[1] اور بہت منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرد سیر میں برف کا خواب میں دیکھنا خیر اور نیکی کی دلیل ہے اور گرم سیر میں دیکھنا قحط اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ برف کو موسم میں کھاتا ہے تو بے وقت سے بہتر ہے۔

برق (بجلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا بادشاہ کی خزانچی ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ بجلی بادشاہ کا بادی کے لئے لالچی آدمی کو لالچ کی وجہ سے وعدہ دینا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بجلی کو ہوا سے یا ابر سے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس میں بہت حیران ہوگا۔

اور اگر بجلی کو چمکتے ہوئے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سال نعمت بہت فراخ ہوگی۔ خاص کر اگر بجلی کے ساتھ نرم ہوا بھی ہو۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل بادشاہ کا خزانچی۔ دوم وعدۂ بد۔ سوم عتاب۔ چہارم رحمت۔ پنجم راہِ راست۔

برگستوان (پاکھر۔ جنگی لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ برگستوان خواب میں استواری اور مضبوطی ہے اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر جنگی لباس سے بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام درست ہوگا اور دشمن پر فتح پائے گا اور اُس کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو گھوڑے پر جنگی لباس کے ساتھ میدانِ جنگ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ کام مُراد کے ساتھ ہوگا اور بخت و دولت مساعدت کریں گے[2]۔ اور اگر دیکھے کہ پاکھر گھوڑے سے گرا ہے یا کھو گیا ہے تو دلیل نامُرادی ہے اور دشمنوں کے ہاتھوں اسیر ہوگا[3]۔

برنج (چاول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاول دیکھنا مال ہے۔ جو بقدر چاول دیکھنے کے حاصل ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پکے ہوئے چاول کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مُراد پوری ہوگی اور خیر و نیکی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پلاؤ کھایا ہے تو زیادہ بہتری اور نیکی کی دلیل ہے اور دودھ چاول کا کھانا نہایت ہی بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دہی چاول کھاتا ہے تو اُس سے غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

---

[1] خوش عیش گزارے گا: مزے کی زندگی بسر کریگا [2] بخت و دولت مساعدت کریں گے: نصیبہ یاور ہوگا [3] اسیر ہوگا: قید ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاولوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اوّل مال و دولت۔ دوّم مراد کا حاصل ہونا۔ سوّم خیر و منفعت ہے جو اُس کو پہنچے گی۔

پرندہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرندہ اُس کے ہاتھ سے اُڑ گیا ہے اور پھر اُس کے ہاتھ میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ سے پرندہ اُڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے مال کا کچھ نقصان ہوگا۔

پرنیان (دیبا)

دیبا ایک قسم کا کپڑا ہے۔ خواب میں پرنیان دیکھنے کی تاویل دیبا کی مانند ہے۔ اس کی شرح حرفِ دال میں بیان کی جائے گی۔

برّہ (بکری کا بچہ)

برّہ۔ بکری کا بچہ یعنی لیلا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکری کا بچہ دیکھنا خواہ نر ہو خواہ مادہ ہو اس کی تاویل فرزند ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے بکری کا بچہ پکڑا ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند آئے گا اور اُس پر ہوگا۔ یعنی باپ کی طرح ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچے کا گوشت کھایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو فرزند کی طرف سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کا بچہ خواب میں دیکھنا خیر اور منفعت[1] ہے اور اُس کی بڑھائی اور چھوٹائی کے مطابق نیکی اور مال حلال بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بکری کا بچہ ہے۔ تو اُسی قدر مال اور غنیمت[2] پہنچنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ مارا اور اُس کو کھایا ہے۔ لیکن گوشت کے لئے ذبح نہیں کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو فرزند کی طرف سے مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بکری کے بچے کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔

اوّل فرزند۔ دوّم مال حلال۔ سوّم معیشت۔ چہارم غم و اندوہ۔

برہنگی (ننگا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو ننگا دیکھے اور طالبِ دنیا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بند باندھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اطاعت اور عبادت میں کوشش کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنگی محنت اور رسوائی کی دلیل ہے۔ اور اگر

---

[1] خیر و منفعت: بھلائی اور فائدہ [2] غنیمت: لوٹ کا مال۔ محض مال و دولت وغیرہ

خواب میں عورت کو کپڑے پہنے ہوئے دیکھے تو نیک مرد کے لئے نیک ہے اور بدکار کے لئے بد ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنہ ہونا صالح مرد کے لئے خیر اور نیکی ہے اور مُفسد کے لئے بَدی اور رسوائی اور بے حُرمتی ہے ۔

پروانہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پروانہ کا دیکھنا مردِ ضعیف اور نادان ہے کہ اپنے آپ کو نادانی سے ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ پروانہ اُس کے پیچھے سے اُڑا اور اُس نے اُس کو پکڑ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی دوشیزہ کنیز سے اُس کا فرزند پیدا ہوگا۔ اور اگر خواب میں دیکھا کہ پروانہ کو مارا یا اُس کے ہاتھ میں ہلاک ہوا تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند ہلاک ہوگا ۔

برُوت (مُونچھ)

مُونچھ خواب میں دیکھنا ہیبتِ مرد کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی مُونچھ کسی نے قینچی سے درست کی ہے تو اس کی تاویل نیک ہے، اُس کو نقصان نہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی مونچھ آراستہ ہے وقت جسم سے گر گئی ہے تو مرد کے نقصانِ ہیبت کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی مُونچھیں دراز ہو گئی ہیں تو یہ طاقت کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اُس کی مُونچھ اکھیڑ دی ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھا ہے کہ مُونچھ سفید ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ ناکردنی کار سے رُکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی مُونچھیں نہیں۔ اگر لمبی ہیں تو دلیل غم و اندوہ ہے اور اگر چھوٹی ہیں تو عزت و جاہ اور حصولِ مراد کی دلیل ہے ۔

برُج (بارہ برُج)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حَمَل اور اسد اور قوس کا دیکھنا بادشاہ کا لشکر ہے اور ثور اور سنبلہ اور جدی کا دیکھنا شہزادہ ہے۔ اور جوزا اور میزان اور دلو کا دیکھنا قاضی اور بادشاہی وزیر ہیں۔ اور سرطان اور عقرب اور حوت کا دیکھنا صاحبِ شرطہ اور بادشاہ کے شراب دار کا دیدار ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں بُرجِ حمل کو دیکھے تو اُس کا کام باحشمت شخص سے پڑے گا اور مُراد پوری ہوگی۔ اور اگر بُرج ثور کو دیکھے تو اُس کا کام جاہل اور نادان شخص سے پڑے گا اور پورا ہوگا۔ اور اگر بُرجِ جوزا کو دیکھے تو اُس کا کام زبان دان اور فصیح آدمی سے پڑے گا۔ اور مُراد پُوری ہوگی۔ اور اگر بُرج سرطان کو دیکھے تو اُس کا کام بے اصل شخص سے پڑے گا اور حاجت پُوری ہوگی اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر بُرج سنبلہ کو دیکھے تو اُس کا کام مردِ کسانِ بے وفا سے پڑے گا اور مُراد پوری

نہ ہوگی۔ اور اگر برج میزان کو دیکھے تو اُس کا کام قاضی سے پڑے گا اور جو وعدہ کرے گا اُس کو پورا کرے گا۔ اور اگر برج عقرب کو دیکھے تو مفسد شخص یا بدکار عورت سے پالا پڑے گا۔ اور اُس کو زحمت اور غم پہنچے گا۔ اور اگر برج قوس کو دیکھے تو اُس کا کام سردار اور بزرگ شخص کے ساتھ پڑے گا اور اُس کی ضرورت پوری ہوگی اور لوگ اُس سے محبت کریں گے اور اگر برج حوت کو دیکھے تو اُس کا کام مردِ غریب۔ سادہ دل۔ نیک رائے۔ مہربان اور کم سخن سے پڑیگا اور اُس کی مراد پوری ہوگی۔

پری

اہلِ تعبیر میں اختلاف ہے۔ بعض اس کو دشمن کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ بخت اور نکروں میں کارروائی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب میں پری کا دیدار دولت اور بزرگی ہے اور اُس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا اور اس سے باتیں کرنا خوشی کی دلیل ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پری کا خواب میں دیکھنا کہ خوشخو اور خوش اور خوبرو ہے دلیل ہے کہ عزت اور دولت پائے گا۔ اور اگر پری کو بدصورت اور غمگین دیکھے تو غم واندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر خوش پری کو مُردہ دیکھے تو اُس کا کام شوریدہ ہوگا۔ اور اگر پری کے ساتھ جنگ کرے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا کام آشفتہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بعض پریاں مسلمان ہیں۔ خواب میں اُن کا دیکھنا دوست اور بخت و دولت کا دیدار ہے۔ اور وہ جو کافر ہیں اُن کا خواب میں دیکھنا دشمن اور بدبختی اور غم کا دیدار ہے۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پریوں کے درمیان ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور وہ سفر مبارک ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ پری نے اُس کی گردن پکڑی ہے اور لے گئی ہے تو عزت اور مرتبہ اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پری نے اُس کو گردن کے بل گرایا ہے تو اس کی دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی سے گر جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پریاں مہربانی سے باتیں کرتی ہیں تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہوگا۔

اور اگر پری کو اچھے اور عمدہ لباس میں دیکھے تو حال نیک ہوگا اور اگر بُرے لباس میں دیکھے تو بدحال ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ پری نے اُس کو سونے یا چاندی وغیرہ کی چیز دی ہے تو دلیل ہے کہ دولت اور اقبال زیادہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر پری کو بیمار یا مُردہ دیکھے تو بدحالی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پریوں کے بادشاہ نے اُس پر مہربانی کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ دولت پائے گا اور مقرب بادشاہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پری نے اُس کو اپنا مکان بتایا ہے۔ گاہے ظاہر ہوتی ہے اور گاہے چھپتی ہے تو دلیل ہے کہ عورت اُس کے ساتھ خیانت اور مکر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پریوں کے گھر میں گیا ہے اور اُن کو پہچانتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور کئی شہر دیکھے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پری کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل عزیز دوست۔ دوم بخت و دولت۔ سوم مُراد کا پُورا ہونا۔ چہارم بزرگی و حشمت۔ پنجم جھوٹی خبر اور بے ہودہ کلام ٭

پرواز کردن (اُڑنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرندے کی طرح جگہ بجگہ اُڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بلندی کے مطابق سفر کو جائے گا اور زمین سے اُڑنا مرتبہ اور شرف کا پانا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سیدھا آسمان کو جاتا ہے تو یہ نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا میں اس قدر اُڑتا ہے کہ آسمان پر جا پہنچا ہے اور اس میں گم ہو گیا ہے اور پھر زمین پر نہیں آیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ دُنیا سے بہت جلدی رحلت کرے گا یعنی مر جائے گا۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ قبلہ کی جانب سے اُڑا ہے اور پھر اپنی جگہ پر آیا ہے تو دلیل ہے کہ سفر سے جلدی واپس آئے گا اور بہت سا نفع اُٹھائے گا۔ خاص کر اگر پَر بھی رکھتا ہے۔ اور اگر بغیر پَر کے اُڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی حالت سے پھرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے بالاخانے سے دوسرے بالاخانے پر اُڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے کر دُوسری عورت کرے گا یا کنیزک خریدے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ لگام کے ساتھ آسمان پر اُڑا ہے۔ تو حج کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر سے کسی نامعلوم گھر کی طرف اُڑا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آئی ہے۔ اُس کو چاہیئے کہ گناہوں سے توبہ کرے۔ اور اگر دیکھے کہ پَر رکھتا ہے لیکن پرندوں کے پروں کے برخلاف ہیں۔ تو دلیل ہے کہ بیمار ہو کر قریب بہ ہلاکت ہو گا اور آخر کار شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ایک جگہ سے دُوسری جگہ اُڑتا ہے تو دلیل ہے کہ عنقریب سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اُڑنا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل سفر۔ دوم حج۔ سوم بزرگی۔ چہارم تغیّر حال۔ پنجم مرض الموت پناہ بخدا ٭

بِریاں (بھُنی ہوئی چیز)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھُنی ہوئی چیز کو دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کشادہ روزی کی طلب میں ہے۔ اور پکا ہُوا گوشت تاویل میں کچّے گوشت سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس نے بکری کا گوشت بھُنا ہُوا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور رنج اور سختی سے حاصل کرے گا اور اگر گائے کا گوشت بھُنا ہُوا کھائے تو دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ بھُنا ہُوا کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو کچھ مال ملے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ خواب میں بکری کا بچہ بھُنا ہُوا کھانا لڑکے کے آنے یعنی فرزند پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بھنی ہوئی سری کو کھاتا ہے تو اِس امر کی دلیل ہے کہ اُس کو کسی بزرگ سے فائدہ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغ بریاں کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے مکر وحیلہ سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر ماہئی بریاں کو کھاتے تو دلیل ہے کہ طلبِ علم میں سفر کرے گا۔ اور کسی بزرگ کو ملے گا۔ اگر صاحبِ خواب نیک ہے، ورنہ رنج وغم اور اندوہ و دُشمن کی دلیل ہے۔ اور ماہی بریاں تازہ شور سے بہتر ہے اور بڑی چھوٹی سے بہتر ہے۔ اور خواب میں بریاں فروش یعنی بھُنی ہُوئی چیزوں کے بیچنے والے کو دیکھنا ایسا مرد ہے کہ اُس کے ذریعہ سے دوسرے لوگوں کی روزی فراخ ہوتی ہے۔

بزاز (پارچہ فروش)

خواب میں پارچہ فروش کا دیکھنا بڑے خطرناک مرد کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ کپڑے کی قیمت درم و دینار ہے کہ لیتے اور دیتے ہیں اور درہم و دینار کی تاویل مکروہ اور خطرناک ہے، جس میں خیر نہیں ہے۔ اور اگر کپڑے کی قیمت میں سوائے درم و دینار کے کوئی اور چیز لیں۔ تو اُس چیز پر اُس کی نیکی اور بدی کی تاویل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بزازی کرتا ہے اور کپڑے کی قیمت روپیہ پیسہ نہیں لیتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو غم اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سامان کے عوض سامان لیتا ہے تو دلیل ہے کہ مُراد حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزاز کو دیکھنا دُنیا کی زینت ہے۔

بُز (بکری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکرا مرد ہے اور بکری عورت ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ نامعلوم بکرے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے کا چمڑا اُتارا ہے تو دلیل ہے کہ بہت مال ملے گا اور اُس کو جمع کرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پر بیٹھا ہے اور اُس کو چلاتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مکر وحیلہ کرے گا اور جدھر چاہے گا پھرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے نے اس کو پُشت سے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب جاہ وحشمت سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بکرے کے دونوں سرین توڑ ڈالے ہیں تو دلیل ہے کہ اس مرد کو عمل سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے کے سرین دراز اور مضبوط ہو گئے ہیں یا شمار میں زیادہ ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اپنے عمل اور سردار کے عمل میں قوی ہو گا اور کاموں پر کامیاب ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بکرے کے بال زیادہ ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پشم لی ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اپنے فرزند کا مال لے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بکری پائی ہے یا کسی نے اُس کو بخشی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بکری کا دودھ نکال کر پیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کو ذبح کیا ہے اور اُس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت سے اُس کی مزورت پُوری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کو گوشت کے لئے ذبح نہیں کیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا اور اُس سے فائدہ نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کو گھر سے باہر نکال دیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکریوں کا ریوڑ گھر میں رکھتا ہے یا کسی اور جگہ ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو مال اور نعمت اور غنیمت حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ بکریوں کا ریوڑ جنگل میں چراتا ہے اور جہاں چاہتا ہے لے جاتا ہے تو دلیل ہے کہ عرب یا عجم کی ولایت پر حاکم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بکری کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفا پائے گا۔ بکری کا چمڑا اور پشم اور دودھ خواب میں دیکھنا خیر اور برکت ہے اور مال ہے جو اُس کو ملے گا اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ اُس کو کسی نے دیا ہے یا پایا ہے یا خود خریدا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے یہاں مبارک لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر بکری کے بچّہ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچّہ کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند کے مال سے کچھ کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ نر بکرا خواب میں لشکر کا مقدمہ ہے اور اگر بکرا پایا اور اُس پر بیٹھا تو دلیل ہے کہ یہ شخص لشکر کا سردار ہو گا اور اگر صاحبِ خواب عام لوگوں میں سے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی سردارِ لشکر سے صحبت ہو گی اور مالدار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مَیں نے پیغمبر علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے سُنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ بکرا خرید کر گھر کو لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی تنگی اور درویشی دُور ہو گی اور بکری فروش کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کا خواب میں دیکھنا ہے کہ جو مردوں اور عورتوں کو جمع کرتا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کو خواب میں دیکھنا اور اُس کا گوشت کھانا مال جمع کرنا ہے اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کو جمع کیا ہُوا مال حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کا دیکھنا اور کھانا اگر مزے دار اور درست ہے تو خیر اور فائدہ کی دلیل ہے اور اگر بے مزہ ہے تو غم واندوہ کی دلیل ہے۔

بزرقطونا (اسبغول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزرقطونا دیکھنا غم واندوہ کی دلیل ہے اور

اُس کا کھانا کمانے ہوئے کے مطابق مال کے نقصان اور رنج کی دلیل ہے۔

بساط (فرش)

فرش کو خواب میں دیکھنا خوشی اور راحت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فرش بچھایا اور اُس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ روزی فراخ ہوگی اور عمر دراز ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ فرش پاکیزہ اور نیا اور بڑا اور فراخ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی نعمت اور دولت بہت ہو گی، خاص کر اگر بچھا ہوا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا فرش بیچا ہے یا کسی کو بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے مال میں نقصان ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُس کا فرش جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس پر روزی تنگ ہوگی اور اُس کا حال بد ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ فرش کا خواب میں دیکھنا اگر بڑا اور نیا ہے تو چھ وجہ پر ہے :۔
اوّل عزت اور مرتبہ۔ دوئم بزرگی اور رفعت۔ سوئم عمدہ۔ چہارم مال۔ پنجم عمر دراز۔ ششم بزرگی کے مطابق تعریف اور اگر فرش کی قیمت لے تو تاویل اُس کے خلاف ہے۔

بستر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستر خواب میں دیکھنا عورت ہے اور اُس کی نیکی اور بدی کا تعلق عورت سے ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستر کو بستر سے بدلا ہے۔ یا ایک بستر سے دُوسرے بستر پر گیا ہے تو دلیل ہے کہ دُوسری عورت کرے گا اور پہلی کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بستر کی حالت بدل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت کی حالت بدلے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بستر دُوسرے کا بستر ہوگیا ہے اور دُوسرے کا اس کا ہوگیا ہے۔ اس سے بہتر یا خراب دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور پہلی کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا بستر بچھایا یا لپیٹ لیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا غائب ہوگی یا ان دو میں سے ایک مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو نامعلوم بستر پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر وقیمت پر اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر نامعلوم چارپائی پر بچھا ہے اور وہ اُس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور نفع پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستر خواب میں ولایت اور تن آسانی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ (فرشوں پر تکیہ لگاتے والے جن کے اندر ریشم ہے)۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستر کو گھر سے باہر ڈالا ہے اور پھر گھر میں لایا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق رجعی دے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو تین بستر یا چار بستر پر لیٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بستروں کے شمار پر عورتیں کرے گا یا گولیاں خریدے گا۔

اور اگر اپنے بستر کو گھر میں دیکھے یا گڑھے میں دیکھے کہ جہاں سے اُسے باہر نہیں نکال سکتا۔ اس سے دلیل ہے کہ اُس کی عورت بیمار ہوگی اور اُس کے رنج سے خلاصی نہ پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو نرم بستر پر سویا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ سال اُس پر مبارک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بستر پشم سے بھرا ہوا ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کوئی مالدار عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا بستر پھٹ گیا ہے یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت اب قریب آگئی ہے اور اُس کے عیال کو دین و دیانت اور شرم نہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا ریشم کا بستر سُوتی بستر سے بدل گیا ہے تو دلیل ہے کہ بدکار عورت کو دُور کر کے نیک عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے بستر کو چوہے نے سوراخ کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت کا کسی کے ساتھ نالائق معاملہ پڑے گا اور وہ خرابی پر راضی ہو جائے گا۔

اور اگر اُس کا بستر ہوا میں معلق ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا بستر بلند جگہ پر بچھایا جائے گا اور اُس کا شغل بالا ہوگا اور دولت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا بستر ہوا سے زمین پر گرا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت بیمار ہوگی اور آخر کار شفا پائے گی۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر اپنا بستر سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ دیندار اور پارسا عورت کرے گا۔

اور اگر اپنا بستر خواب میں سُرخ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کی عورت بدخو اور ناموافق ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا بستر پرانا تھا اور نیا ہوگا تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت کا بدخُلق نیک خُلق ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیا بستر پرانا ہوگیا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اُس کی عورت نیک خُلق سے بدخُلق ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا بستر سبز سے سُرخ ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت اصلاح سے فساد کی طرف مائل ہوگی اور اگر اس کے خلاف ہے تو فساد سے اصلاح کی طرف آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا بستر سُرخ سے سفید یا زرد ہوگیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت گناہ سے توبہ کرے گی اور بیمار ہوگی۔ چنانچہ موت کا خوف ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا بستر بچھا کر سرہانا رکھا ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ عورت کرے گا یا خادم اور گولیاں خریدے گا۔ اور اگر اپنے بستر پر سرہانے لگے ہوئے دیکھے تو خادموں پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ نَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ (اور قالین قطار در قطار لگائے ہوئے)۔

اور اگر نامعلوم جگہ پر بستر دیکھے تو دلیل ہے کہ زمین خریدے گا اور ہل چلائے گا۔ اور اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں وراثت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بستر پر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ راحت اور سہولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا پر بستر بچھا کر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی وجہ سے مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بستر پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت نابکارہ ہوگی۔ اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اُس کی عورت مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ بستر کو آگ لگ گئی ہے اور وہ جل گیا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ یا مرے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بستر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ اوّل عورت۔ دوئم کنیزک لونڈی۔ سوئم ولایت۔ چہارم معیشت اور منفعت اور تن آسانی ۔

پست (ستو)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ستو کھاتا ہے، تو دلیل ہے کہ اُسی قدر غم و اندوہ اُٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستو کسی کو دیتے ہیں یا بیچے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس سے غم واندوہ دُور ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس ستو ہیں اور انہیں گھر سے باہر ڈال دیا ہے۔ یا کسی کو بخش دیتے ہیں اور اُن میں سے کھاتے نہیں تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ غم سے نجات اور خلاصی پائے گا۔

بُستان افروز (کوکنی[1]، جٹا دھاری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُستان افروز کا دیکھنا شادی[2] ہے۔ لیکن دین میں ہوگی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بُستان افروز لی ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے تو اس سے دلیل خوشی اور شادی کی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بُستان افروز کسی کو دی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اُس کو خوش کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بُستان افروز اگر کوئی شخص خواب کے اندر موسم میں دیکھے تو سرداری ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ بُستان افروز۔ سوداگر عورت خوش طبع۔ مالدار اور باجمال ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بُستان افروز کو کسی جگہ میں لگاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی مصاحبت کسی تاجر دوست کے ساتھ ہوگی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بُستان افروز کو کسی جگہ سے اُکھیڑ رہا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ صاحبِ[3] خواب کسی مرد کی صحبت سے جُدا ہو جائے گا۔

پستان (چوچی)

پستان خواب میں لڑکی ہے اور جو کچھ پستان میں کمی بیشی اور صلاح اور فساد دیکھے وہ سب لڑکیوں پر وارد ہوتا ہے

---

[1] سُرخ رنگ کا پھول ہے جسے کلغا بھی کہتے ہیں۔ [2] صاحبِ خواب : خواب دیکھنے والا ۔ [3] شادی ہے : خوشی کا سبب

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پستان سے دُودھ جاری ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی لڑکی پر نعمت اور روزی فراخ ہو گی اور مالِ حلال پائے گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شیر کے عوض خُون جاری ہے تو دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پستان اندازے سے زیادہ لٹکے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ لڑکی لائے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کے پستان میں دُودھ جمع ہو گیا ہے۔ اگر عورت نہیں ہے تو نکاح کرے گا۔ اور اگر عورت رکھتا ہے تو مالدار ہو جائے گا۔ اور اگر یہ خواب بڑھیا دیکھے تو اُس کی تنگ دستی کی دلیل ہے۔ اور اگر یہ خواب جوان عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر لڑکی دیکھے تو دلیل ہے کہ بچپن میں مرے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مرد خواب میں دیکھے کہ کسی مرد کا پستان چُوستا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر اُس کی عورت حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی اور اگر عورت یہ خواب دیکھے کہ پستان سے دُودھ پیتی ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا کا کام اُس پر بستہ ہو جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرد کا پستان اُس کی عورت ہے اور عورت کا پستان اُس کی لڑکی ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کا پستان کٹ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی لڑکی مرے گی۔ اور اگر مرد دیکھے اُس کا پستان کٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کے پستان کے نیچے ایک اور پستان نکلا ہے تو دلیل ہے کہ لڑکی جنے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کا دونوں پستان بڑے ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزندوں کا حال بہتر ہو گا یا لڑکی کی شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دونوں پستانوں سے دُودھ پیتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم اور ملامت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پستان سے شیر شکم کو جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا ایک پستان آگ میں جل گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو لڑکی کو بادشاہی کا شغل پڑیگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے تمام جسم پر پستان ہی پستان ہیں تو اِس امر کی دلیل ہے کہ اُس کے اہل اور فرزند بہت ہوں گے۔ اور اگر فرزند نہیں ہے تو مال زیادہ ہو گا لیکن لوگوں سے ملامت پائے گا۔

اور اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اُس کو پستانوں سے لٹکایا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے حرام کا لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پستانوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ اوّل فرزندانِ خورد۔ دوئم دختران۔ سوئم خادمان، نوکر۔ چہارم دوستان۔ پنجم برادران۔

پستان بند (سینہ بند، چھاتی بند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ عورت کا خواب میں پستان بند دیکھنا عزت اور مرتبہ اور کامرانی[1] ہے۔

---

[1] کامرانی: کامیابی، مُراد پانا۔

اور مَردوں کے لئے زخمِ تازیانہ[1] اور غم و اندیشہ ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ چھاتی بند نیا اور تازہ رکھتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ اور مُراد پائے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ چھاتی بند رکھتی ہے تو دلیل ہے کہ مال و نعمت پائے گی اور خوش رہے گی۔

اور اگر مرد دیکھے کہ چھاتی بند رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ برابر والوں سے رُسوائی اور نامرادی[2] دیکھے گا۔

پُشت (پیٹھ، کمر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پُشت دیکھنی مردانگی اور قوت اور پناہ اور مدد طلب کرنی ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی کمر ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ جو شخص اُس کا پُشت و پناہ تھا، دُنیا سے رحلت کریگا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کی پُشت پر زخم پہنچا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے معاون[3] اور مددگار کو رنج اور آفت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پُشت کے مُہرے[4] قوت اور فرزند ہیں اور جو صلاح اور فساد کمر کے مُہروں میں ہے۔ اُس کی تاویل خواب دیکھنے والے کے فرزند ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی پُشت سخت اور قوی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند جسم کا قوی اور عاقل و دانا ہوگا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز پُشت پر لی ہے تو دلیل ہے کہ مُردے کے لوگوں سے اُس کو محنت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اُس کی پُشت مُڑ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا حال بد ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دشمن کی پُشت دیکھنا دُشمن کے شر سے امن ہے اور عورت کی پُشت دیکھنا دُنیا کے پھرنے کی دلیل ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت کو دیکھنا برادر ہے۔ اگر دیکھے کہ پشت ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا بھائی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پُشت درد کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو بھائی یا بزرگ کی طرف سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی وجہ سے اُس کی پُشت پر داغ لگایا ہے تو یہ دین اور دُنیا کی اصلاح کی دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ پُشت دیوار کی طرف لگائی ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور مال و دولت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پُشت کا دیکھنا بارہ[۱۲] وجہ پر ہے:۔
اوّل[۱] قوت۔ دوم[۲] برادری۔ سوم[۳] دوست۔ چہارم[۴] بادشاہ۔ پنجم[۵] وزیر۔ ششم[۶] حجت۔ ہفتم[۷] باپ۔ ہشتم[۸] بھائی۔ نہم[۹] لڑکا۔ دہم[۱۰] مال و دولت۔ یازدہم[۱۱] مدد دینا۔ دوازدہم[۱۲] داماد۔

اور اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ کافروں کے لئے پُشت کا دیکھنا ایمان ہے اور بدکاروں کے لئے توبہ ہے اور

---

[1] زخمِ تازیانہ: چابک کا زخم [2] رسوائی اور نامرادی: ذلت، خواری اور ناکامیابی [3] معاون: مددگار [4] مُہرے: منکے

منافق کے لئے اخلاص[1] ہے۔

پُشتہ[2]

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جنگل کے پُشتہ یا پہاڑ کے پُشتہ پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسے بزرگ مرد سے شرف اور مرتبہ پائے گا کہ جس کا شرف اور مرتبہ بقدر اس زمین کے ہے کہ جو اُس پہاڑ کے اس پاس ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پُشتہ پر کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ ایسے مرد کے نزدیک جائے گا کہ جس سے مال اور عزت پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ پُشتہ اُس کی مِلک اور جگہ ہے تو دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اُس کو مغلوب کرے گا اور اُس کا مال اور نعمت لے کر اُس کی جگہ مقیم ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پُشتہ کا کچھ حِصّہ اُس کی مِلک ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر نعمت اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پُشتہ سے نیچے گرا ہے یا اُس کو کسی نے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بزرگ مرد سے بے عزت ہو گا۔ اور نقصان دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پُشتے پر مشکل اور تکلیف سے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پُشتہ دیکھنا چارؔ وجہ پر ہے۔ اوّلؔ بلندی۔ دوئمؔ مال۔ سوئمؔ قوت۔ چہارمؔ تنومندی ٭

پشم (اُون)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشم کا دیکھنا سب وجہ سے مال حلال اور روزی ہے۔ اور جو پشم بٹی ہُوئی نہیں ہے، بہتر اور عُمدہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ پشم اُس کے پاس ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے یا خریدی ہے۔ یا اپنی جگہ پر لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو مال ملے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ (اور ان کے صُوف اور اُون اور بالوں سے سامان ہے اور ایک وقت تک فائدہ ہے)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اپنے سے پشم کو دُور ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مال کو ضائع کرے گا اور اگر دیکھے کہ پشم کو جلاتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال تباہ کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم پر پشم کا جامہ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو عورتوں سے مال ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پشم کو جلاتا ہے کپڑا خریدا ہے یا اُس کے پاس پشم کا بستر ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کی پشم مال ہے کہ بادشاہ کی طرف سے ملے گا اور اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ وراثت کا مال ہے ٭

---

[1] اخلاص: صفائی باطن [2] پُشتہ: ڈھیر، ٹیلہ ٭

پشہ (مچھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مچھر کو خواب میں دیکھنا ایک ذلیل اور خوار اور نکما آدمی ہے کہ تھوڑا اور ذلیل کام کرتا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ مچھر سے جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ کمزور آدمی سے جھگڑا اور تنازعہ کریگا۔

اور اگر دیکھے کہ مچھر کو نگل گیا ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ ذلیل آدمی کے ساتھ ذلیل کام میں مشغول ہوگا اور اس سے اُس کو تھوڑی چیز ملے گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہت سے مچھر اُس کے جسم پر جمع ہو کر اُس کو کاٹتے ہیں تو دلیل ہے کہ عام لوگوں کی زبان پر چڑھے گا اور اُن سے نقصان ہوگا۔ بلکہ اُس کو ضرر اور سخت نقصان پہنچے گا۔ کیونکہ مچھر آدمی کا خُون چُوستا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ مچھر اس کے کان یا ناک میں گھس گیا ہے اور اُس سے اُس نے تکلیف پائی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اُس کو کسی کمزور آدمی سے رنج اور دُکھ مزدر پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بہت سے مچھر اُس کے گھر میں آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ مچھروں نے غلبہ کیا ہے اور اُس کے گھر میں جمع ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ کسی کمزور دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مچھر اُس کی ناک میں گھس گیا ہے اور باہر نہیں نکلا ہے تو دلیل ہے کہ محنت اور بلا میں گرفتار ہوگا ؛؛

بط (بطخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بطخ دیکھنا مال اور نعمت کی دلیل ہے خاص کر اگر اپنے گھر اور اپنی ملک کو دیکھے تو اُسی قدر پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی بطخیں اُس کے گھر یا کوچہ میں جمع ہوئی ہیں اور بولتی ہیں۔ تو دلیل کہ اُس موضع میں مصیبت و آفت پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ بطخیں اُس سے باتیں کرتی ہیں تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کے باعث سفر کرے گا اور اُس میں عزت اور فائدہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بطخ دیکھنا اہل بیت میں سے ایک بزرگ مرد مال اور حشمت والا ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے کچھ پایا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی صفت کے آدمی سے کچھ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے خواب میں سفید بطخ دیکھنا مال ہوتا ہے یا مالدار عورت ہوتی ہے۔ اور سیاہ بطخ دیکھنا خواب میں دیکھنا کنیزک ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بطخ کو مارا اور اُس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا مال وراثت میں پائے گا اور ضائع کرے گا۔

بَغل (کچھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بَغل کا دیکھنا ملامت اور بدی ہے جو اُس کو پہنچے گی۔
اور بغل کے بالوں کو خواب میں دیکھنا مُراد کے پانے اور دشمن پر غالب ہونے کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی بغل سے بدبُو آتی ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ صاحبِ خواب مالِ حرام پائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی بغل سے نہایت خوشبُو آتی ہے تو دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ بغل کے نیچے ہاتھوں کو رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ دُشمن کو مغلوب کرے گا اور مال حاصل کرے گا۔
فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ (اپنا ہاتھ پہلو کے ساتھ ملا سفید نکلے گا)۔
اور بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مروّت اور جوان مردی کے اُٹھانے کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی بغل میں کوئی نقصان نہیں ہے تو دلیلِ نامرادی اور دُشمن کے غلبہ کی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی بغل سے بدبو آتی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مُشکل سے مال ملے گا۔
اور اگر دیکھے کہ بغل کے نیچے پسینہ جاری ہے تو دلیل ہے کہ اس پسینہ کے اندازے پر مال کو نقصان ہوگا۔

بقالی کردن (دُکانداری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُکان کرنی کاموں میں کوشش اور معیشت کے لئے چیزوں کا حاصل کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دُکان کرتا ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا کے کاروبار اور کسب میں مشغول ہوگا۔ اور جو کچھ کہ رکھتا ہے اُسی قدر متاعِ دُنیا حاصل کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دُکان کے سامان کو روپیہ پیسہ سے بیچتا ہے تو غم واندوہ کی دلیل ہے۔ کیونکہ روپیہ پیسہ کی تاویل غم واندوہ ہوتی ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکان کرنی تین وجہ پر ہے:۔ اوّل کسب کرنا۔ دوّم نفع پانا۔ سوّم غم واندوہ۔ اگر دیکھے کہ سامان کو روپیہ پیسہ کی عوض فروخت کرتا ہے۔

بلانگینی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلانگینی ہاتھ میں رکھنا دلیل ہے کہ اُس کو کسی سے مدد اور قوّت نہ ہوگی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلانگینی نرم چوب سے ڈھونڈی ہے تو اس کی تاویل اُوپر بیان کئے گئے کے خلاف ہے۔

پلاس (ٹاٹ۔ جاجم)

خواب میں پلاس کا دیکھنا مصلح۔ درویش۔ پارسا جس کے قول وفعل دینداری کے ہوں اور با امانت مرد ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے پلاس پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو پارسا مرد سے صحبت کا اتفاق ہوگا اور اُس سے آخرت کی خیر ومنفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا پلاس ہے تو اس کو اُسی قدر مال اور نعمت حاصل ہو گی۔

اور اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ پلاس مالِ حلال ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس نیا پلاس ہے تو دلیل ہے کہ پارسا اور مالدار عورت کرے گا اور اُس سے خیر ومنفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیا پلاس خریدا ہے تو دلیل ہے کہ پارسا کنیز خریدے گا اور اس سے خیر ومنفعت حاصل کرے گا۔

بُلبُل دیدن (بُلبُل دیکھنا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُلبل کا دیکھنا فرزندِ خرد اور غلام ہے اور خواب میں اس کی آواز کلام خوش کن سخن لطیف ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بُلبل اُڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند یا غلام ضائع ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بُلبل اُس کے ہاتھ میں مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند یا غلام مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے بُلبل ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر غلام خریدے گا۔ اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ بُلبلیں ماری ہیں اور اُن کا گوشت خریدا ہے تو دلیل ہے کہ وراثت میں اُس کو بہت سے غلام ملیں گے۔

بُلبُلہ (صراحی)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُلبلہ دیکھنا کنیزک ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُلبُلہ اُس کی عورت ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بُلبُلا خریدا یا کسی نے اُس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیزک خریدے گا یا عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس بُلبُلہ میں سے پانی پیتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جماع کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بُلبلہ ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت یا کنیزک مرے گی۔

حکایت

ابو خلدہؒ سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے فرمایا کہ میں حضرت محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر تھا کہ اُن کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کرنے لگا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میں بُلبلہ سے پانی پیتا ہوں اور اُس کے دو دو روانے ہیں۔ ایک سے شیریں پانی پیتا ہوں اور دُوسرے سے کڑوا پانی پیتا ہوں۔ آپ نے اس کی تعبیر میں ارشاد فرمایا کہ تیرے پاس عورت اور اُس کی بہن دونوں ہیں اور تُو دونوں سے جماع کرتا ہے۔ توبہ کر اور خدا سے ڈر۔ اُس شخص نے عرض کیا کہ آپ کا

فرمان بجا ہے۔ مَیں نے توبہ کی اور خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کیا ہے۔

بلغم دیدن (بلغم دیکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بلغم کو خواب میں دیکھنا مال ہے کہ اُس کی درستی میں مال کو خرچ کرتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلغم کو جگہ بجگہ ڈالتا ہے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گلے سے بلغم پاکیزہ جگہ پر ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ درست جگہ پر مال خرچ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار دیکھے کہ اُس نے بلغم ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہ بلغم ڈالی ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم خون آلود ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے مال کا کچھ نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم اپنے گھر کے اندر ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ بیگانوں پر مال کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم مسجد میں ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ مال فساد کے طور پر بیگانوں پر خرچ کریگا۔

برگ (پتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درخت کے پتّوں کا دیکھنا درخت کے مطابق اُس کے اخلاق پر دلیل ہے۔ خاص کہ اگر موسم میں دیکھے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کے سبز پتّوں کی مٹھی لی ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب خوش خُلق اور نیک ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ درخت سے تانبے پتّے لئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر اس کو درہم ملیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اُن درختوں کے پتّوں کا دیکھنا کہ جن کا میوہ شیریں ہے نیک خلق ہونے کی دلیل ہے اور ترش میوہ والے درختوں کے پتّوں کو خواب میں دیکھنا بُرے خلق ہونے کی دلیل ہے اور اُن درختوں کے پتّے کہ جن کو پھل نہیں لگتا ہے۔ درم و دُنیا پر دلیل ہیں۔

اور اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ میوہ دار درختوں کے پتّے خواب میں دیکھنے درم و دینار ملنے پر دلیل ہیں۔

پلنگ (چیتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیتا قوی اور مضبوط دشمن ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چیتے کے ساتھ جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے دُشمن کے ساتھ جھگڑا کرے گا اور دشمن کو غلبہ اور فتح ہوگی۔ یعنی اگر چیتا اُس پر غالب رہا تو دشمن غالب ہو گا اور اگر وہ چیتے پر غالب آیا تو وہ دُشمن پر فتحیاب ہو گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ جنگ اور جھگڑوں میں پڑے گا لیکن آخر کار فتحیاب ہو گا اور شرف و بزرگی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ چیتے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور دُشمن کو مغلوب کرے گا

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور ایک دوسرے پر کوئی بھی غالب نہیں آیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بادشاہ سے اُس کو بڑا خوف پہنچے گا یا سخت بیماری پائے گا اور اس کے بعد شفاء ہوگی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شیر چیتے کو کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو دشمن سے خوف پہنچے گا اور نتیجہ امن ہوگا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کا چمڑا یا ہڈی یا بال اُس نے لئے ہیں۔ یا کسی نے اُس کو دیئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر دشمن کا مال پائے گا۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چیتے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اسلام سے مُنہ پھیرے گا اور اُس کو کچھ خیر نہ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیتے کو دیکھنا تین۳ وجہ پر ہے۔ اوّل قوی دشمنی۔ دوّم۲ دشمن سے مال پانا۔ سوئم۳ بادشاہ کا خوف۔

بلّور (شیشے کی مانند صاف شفاف پتھر)

بلّور خواب میں بے اصل عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بلّور ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس بلّور ہے یا ضائع ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اُس سے اُس کی عورت خود غائب ہو جائے گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا بلّور ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو عورتوں کی وجہ سے مال حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلّور بیچتا ہے، بعض میں سوراخ ہیں اور بعض میں سوراخ نہیں ہیں۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ بیوہ عورتوں اور بے اصل کنواری لڑکیوں کی دلالی کرے گا۔

بلوط

بلوط ایک پہاڑی درخت ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کو دیکھنا حلال کی روزی ہے، جس قدر کہ کھایا جائے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے گھر میں بلوط کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس سال میں بہت سامان اور نعمت حاصل کرے گا۔ اگر جانے کہ وہ بلوط اُس کی مِلک ہے اور اگر بلوط اَوروں کے گھر میں ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اُس کے پاس اپنے مال بطور امانت رکھیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کا دیکھنا تین۳ وجہ پر ہے:۔ اوّل۱ روزیٔ حلال۔ دوّم۲ منفعت۔ سوئم۳ نیک معاش۔

پلیتہ (فلیتہ)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلیتہ روشن کیا ہُوا حاکم ہے کہ لوگ اُس کے گرداگرد ہوں گے اور اُس کی خدمت کریں گے۔ اور اگر پلیتہ روشن نہیں ہے تو اُس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے ؛

بناگوش (کان کی لَو)

بناگوش یعنی کان کی لَو کو خواب میں دیکھنا خوش رو یعنی خُوب صُورت اور مُبارک لڑکا ہے اور دو بناگوش کو دیکھنا دو لڑکے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان کی لَو کو دیکھنا قدر اور مرتبے کی دلیل ہے اور بناگوش کے دیکھنے میں کمی اور زیادتی صاحب خواب[1] کے قدر اور مرتبے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان کی لَو کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل پسر خوب رو یعنی خوبصورت لڑکا۔ دوّم قدر اور مرتبہ۔ سوّم درستی دین۔ چہارم فرزند کے باعث منفعت[2] ؛

پنبہ (رُوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جس قدر کہ رُوئی کسی نے دیکھی ہے۔ اُسی قدر مالِ حلال ہے۔ اور خواب میں بنولے دیکھنے بھی مال و دولت پر دلیل ہے کہ جو صاحبِ خواب کو آسانی کے ساتھ بغیر رنج اور محنت کے حاصل ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رُوئی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ اوّل مال حلال۔ دوّم منفعت یعنی فائدہ۔ سوّم ستر کا ہونا یعنی پردہ کا ہونا ؛

پنبہ دانا (بنولہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بنولہ جھگڑالو اور بیہودہ شخص ہوتا ہے ؛

بنجشک (چڑیا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چڑیا کو دیکھنا باقدر و مرتبہ مرد ہے۔ اگرچہ پارسا ہو یا نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ اُس کو دام[3] اور حیلے سے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بے قدر آدمی کے ساتھ مکر و حیلہ کرے گا۔ اور اُس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ باقدر عورت اُس پر کامیاب ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُس مرد کا مال گوشت کھائے ہُوئے کے اندازے پر اُس کو ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو اُس کے گھونسلے سے نکالا تو دلیل ہے کہ اُس کو رنج اور ملامت حاصل ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے

---

[1] صاحبِ خواب: خواب دیکھنے والا [2] منفعت: فائدہ [3] دام: جال۔ پھندہ وغیرہ ؛

کہ اُس نے چڑیا کے بچے شکار کئے ہیں اور اُن کی گردنیں توڑ کر جھول میں رکھے ہیں تو دلیل ہے کہ بچوں کا معلم بنے گا اور اُن کے جسموں میں چھڑیاں سزا کے لئے لگایا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سُرخ چڑیا کا شکار کیا ہے تو دلیل ہے کہ خوب صورت عورت کرے گا یا باجمال کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرد چڑیا پکڑی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ بیمار سی زرد عورت کرے گا۔

اور اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں چڑیا پانا فرزند یا غلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس اندھی چڑیا ہے تو دلیل ہے کہ بد آدمی اور حریص کے ساتھ محبت کرے گا۔

اور کہتے ہیں کہ خواب میں چڑیا کا پانا درویش آدمی کے لئے چھ درہم ہیں اور تونگر شخص کے لئے چھ ہزار درہم ہیں، جو پائیں گے۔

اور خواب میں چڑیا کا گھونسلا دیکھنا خیر و خوشی اور امن کی دلیل ہے۔ اور اگر یہ دیکھے کہ چڑیا کے بچوں کو گھر سے باہر نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے حلال اور حرام کے فرزند ہوں گے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چڑیا آواز کرتی ہے اور وہ اُس کی آواز کو سُنتا ہے تو دلیل ہے کہ تعجب انگیز باتیں سُنیگا۔

اور اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں چڑیوں کی آواز تسبیح ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو بہت سی چڑیاں حاصل ہوئی ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی قوم کی سرداری کرے گا اور بہت سا مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر کوئی شخص ایک چڑیا دیکھے تو فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی چڑیاں بولتی ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کو شور کرنے والوں لوگوں سے کام پڑے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چڑیا کو مُنہ میں رکھ کر نگل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند آئے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی نے بہت سی چڑیاں بخشی ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو مارا یا اُس کے ہاتھ میں مرگئی۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا اور فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑیا کا گھونسلا لیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند جنگل میں پیدا ہوگا اور بزرگ جسم کا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ چڑیا کا خواب میں دیکھنا نو۹ وجہ پر ہے:۔

اوّل۱ بادشاہ۔ دوم۲ مال۔ سوم۳ مرد بزرگ۔ چہارم۴ خوبصورت غلام۔ پنجم۵ قاضی۔ ششم۶ سوداگر۔ ہفتم۷ ڈاکو آدمی۔ ہشتم۸ جھگڑالو آدمی۔ نہم۹ جماع کے لئے حریص شخص ۔

حکایت

ابو خلدہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص آگیا اور اُس نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ میری آستین میں بہت سی چڑیاں ہیں اور میں اُس میں سے ایک ایک کو نکال کر ذبح کرتا ہوں اور کلمۂ شہادت پڑھتا ہوں اور اُن کو کنوئیں میں ڈالتا جاتا ہوں اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے دریافت کیا کہ تمہارا گھر کہاں ہے ؟ اُس نے جواب میں کہا کہ فلاں محلہ اور فلاں کوچہ میں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک گھنٹہ بیٹھ۔ یہاں تک کہ مَیں واپس آؤں۔ پھر آپ اُٹھے اور بادشاہِ وقت کے پاس گئے اور اُس کو سب حال بتایا۔ کہ ایک شخص لوگوں کی ایذا[1] کے درپے ہے۔ پھر آپ بادشاہ کے سپاہیوں کو اُس کے گھر میں لائے اور اُس کے گھر کی تلاشی لی۔ دیکھا کہ قریب پچاس آدمیوں کے مار کر کنوئیں میں ڈالے ہوئے ہیں۔ معلوم ہُوا کہ وہ شخص لوگوں کو حیلہ کے ساتھ گھر لے جاتا ہے اور اُن کا مال لے کر اُن کو مار کر گھر میں کنوئیں کے اندر ڈال دیتا ہے بادشاہ نے فرمایا کہ اس شخص کو قصاص[2] میں مارا جائے۔ اور لوگ اس خواب کی تعبیر سے نہایت متعجب[3] ہُوئے۔

خواب میں چڑیا کی تعبیر چھوٹا بچہ ہے۔ اس کی نیک اور بد تاویل چھوٹے بچے پر واقع ہوتی ہے۔

پند دادن (نصیحت دینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نیک آدمی کو نصیحت کرتا ہے جس میں کہ دین اور اُس کی آخرت کی نجات ہے تو یہ بشارت پر دلیل ہے کہ اس میں دین اور دُنیا کی خیر ہے اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو دین اور دُنیا کی فساد و تباہی کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کسی کو نصیحت کرنا کہ جس میں اُس کے دین کی اصلاح ہے، نیک ہے اور نصیحت دینے والا فرشتۂ مقرب ہے کہ صاحبِ خواب کو خیرات کی بشارت دیتا ہے جو اُس کو حاصل ہوگی تاکہ وہ شکریہ ادا کرے۔

اور ایسی نصیحت کہ جس سے دین کا فساد ہے ایسا ناصح شیطان رجیم ہوتا ہے اور وہ اُس کو فساد اور تباہی کی خبر دیتا ہے۔ ایسے موقع پر توبہ اور خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے تاکہ اس کی شر اور فساد سے خدا تعالےٰ حفاظت کرے اور عذابِ حق تعالےٰ سے نجات ہو۔

بند نہادن (بیڑی، ہتھکڑی رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر پاؤں میں بیڑی دیکھنا دلیل ہے کہ اُس کے دین میں خلل ہے اور وہ اسلام کا جھوٹا مدعی ہے اور بخیل ہے کہ کسی کو اُس سے کچھ مفاد نہیں ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر نیک آدمی اپنے ہاتھ میں ہتھکڑی دیکھے تو دلیل ہے کہ بُرے اور ناسازگار افعال سے ہاتھ روکے گا۔ اور اگر بند و بست لکڑی کا دیکھے تو جو کچھ بیان کیا ہے کمتر اور آسان ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی گردن میں لکڑی کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے ذمے امانت ہے جس کو ادا نہیں کیا ہے۔ اور اگر لکڑی کا بند اپنے پاؤں میں دیکھے تو دلیل ہے کہ طاعتِ حق سے رُکے گا اور اگر سفر میں ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

اور اگر گردن میں چاندی کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو عورت کے باعث رنج اور زحمت ہوگی۔

---

[1] ایذا: دُکھ، تکلیف [2] قصاص میں مارا جائے: بدلہ میں مارا جائے [3] متعجب: حیران ہوئے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا بند سونے کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو رنج و زحمت مال کے باعث ہوگی۔

اور اگر تانبے کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے رنج کا باعث کسب اور معیشت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بند کو توڑ دیا ہے تو اُس کے دین میں خلل کا باعث ہے۔ خاص کر اگر ہاتھ کا بند توڑا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں سے کسی نے بیڑی نکالی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی نوکری سے خلاصی پائے گا۔

اور اگر اپنے پاؤں میں بیڑی دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی صحبت کسی منافق آدمی سے ہوگی اور اگر اپنے پاؤں کو رسی سے بندھا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو کسی سے فائدہ ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی امیر دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنی ولایت سے سفر کو جائے گا اور اُسی میں رہے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے دونوں پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوئی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ ولایت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پاؤں میں چار بند ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کے چار لڑکے ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں سے بیڑی نکالی ہے تو دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر امیر دیکھے کہ اُس کا پاؤں بند اور زنجیر میں ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو عیسائیوں سے نفع ہوگا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کا کام آسان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بند چاندی کا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا۔ یا کسی عورت پر عاشق ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بند سونے کا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائیگا یا بیمار ہوگا۔ اور اگر لوہے کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ دُور کا سفر کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بند دین کی ثابتی ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

أُحِبُّ الْقَيْدَ فِي النَّوْمِ وَلَا أُحِبُّ الْغَلَّ لِاَنَّ الْقَيْدَ ثُبَاتٌ فِي الدِّيْنِ (مَیں خواب میں پاؤں کے بند کو پسند کرتا ہوں اور گردن کے بند کو پسند نہیں کرتا ہوں۔ کیونکہ پاؤں کا بند دین میں ثابت قدمی ہے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بند کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ اوّل کفر۔ دوم نفاق۔ سوم بخل۔ چہارم ہاتھ کے گناہ سے رکنا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب کے اندر ہاتھ میں بند دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کا ہاتھ ظلم سے رُکے گا۔

بندہ (غلام)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی نابالغ غلام کو دیکھے کہ وہ بالغ[1] ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ آزاد ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے غلام کو آزاد کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ جلدی دُنیا سے جائے گا۔

---

[1] بالغ ہوگیا ہے: جوان ہوگیا ہے۔

اور اگر غلام دیکھے کہ آقا کو اُس نے فروخت کیا ہے تو دلیل ہے محتاج اور غمناک ہو گا۔ اور اگر آقا دیکھے کہ غلام کو بیچا ہے تو دلیل ہے کہ خوش ہو گا ٭

بنفشہ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر بنفشہ کا دیکھنا دلیل ہے کہ عورت سے یا گولی سے اُس کو کچھ ملے گا یا لڑکا ہو گا۔ اور اگر اُس کو اپنے درخت سے جُدا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شخص غم واندوہ اُٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ بنفشہ اُکھاڑا ہے اور اپنے شوہر[1] کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ شوہر اُسے طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے بنفشہ کا دستہ دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُن میں جُدائی پڑے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بنفشہ کا درخت بدخواہ اور ناسازگار کنیز[2] ہے ٭

بُنیاد نہادن (بُنیاد رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے نئی بُنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر خاص و عام سے فائدہ دیکھے گا۔ اور اگر نامعلوم جگہ پر رکھی ہُوئی بنیاد پر بُنیاد رکھی ہے اور معلوم نہیں کہ کس کی مِلک ہے تو دلیل ہے کہ دین و دُنیا کا کام بے فائدہ رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بُنیاد کو زمین پر اور اپنی مِلک میں رکھا ہے تو دلیل ہے کہ حلال روزی کا فائدہ اُٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بُنیاد کچّی اینٹ اور چُونے کی رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو مالِ حرام ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچّی اینٹ کی بُنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں اُس کا مرتبہ بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ اینٹ کی بُنیاد رکھی ہے اور نکالی ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا کے کاموں میں مصروف ہو گا۔

اور اگر صاحبِ خواب خود بُنیاد رکھتا ہے اور مزدوری لیتا ہے تو دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ اینٹ کی بُنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بُنیاد کچّی اینٹ اور گارے سے اُساری ہے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں سے فائدہ حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس نے شہر بنایا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی جماعت کو اپنی پناہ گاہ میں لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قلعہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ محل بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا کے کام میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکان بنایا ہے اور اُس میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ فائدہ کی چیز دیکھے گا۔

---

[1] شوہر: خاوند [2] ناسازگار کنیز ہے: ناموافق لونڈی ہے ٭

اور اگر دیکھے کہ مسجد بنائی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اصلاح کے کام میں لائے گا اور اگر دیکھے کہ منارے کی بنا رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا نام خیرات میں ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقشدار چینیز بنائی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ حمام بنایا ہے تو دلیل ہے کہ رنج و غم میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ پارسا اور دولت مند عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گورستان بنایا ہے تو دلیل ہے کہ آخرت کے کام میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ قُبّہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ قدر و منزلت کی تلاش کرے گا اور جس بُنیاد کی دیکھے کہ تیار کر لی ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا اور دین کا کام پُورا کرے گا اور اگر اُسے ناتمام چھوڑے تو اُس کے کام ناتمام رہیں گے۔

پنیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پنیر خواب میں اگر خشک ہے تو تھوڑا مال ہے جو سفر سے حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گھر میں حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پنیر تر مال اور نعمت ہے، جو آسانی سے حاصل ہو گا اور خشک پنیر تھوڑا مال ہے۔ جو سفر سے حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پنیر روٹی سے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو سفر میں تھوڑا مال غم اور اندوہ سے حاصل ہو گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کو علت پہنچے گی۔ جس سے بہت جلدی خلاصی پائے گا۔

بہی

بہی پھل ہے جس کا تخم بہیدانہ ہے۔ خواب کے اندر بہی کی تاویل میں اُستادانِ فن کا اختلاف ہے۔ بعض نے فرمایا ہے کہ بزرگ اور سردار سے ملے گا جس سے خیر و منفعت پائے گا اور نیک تعریف سُنے گا۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ بہی کا دیکھنا فرزند ہے۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ بیماری ہے۔ اور جنہوں نے اس کی تاویل بیماری بتائی ہے اس طرح کہتے ہیں کہ اس کا زرد رنگ بیماری کی دلیل ہے اور جو کہتے ہیں کہ سفردراز جسمانی رنج کے ساتھ ہو گا۔ اُن کی دلیل یہ ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے حضرت آدم علیہ السّلام کو بہشت سے نکلنے کے وقت بہی دی تھی۔ لہٰذا سفردراز اور رنج و اندوہ و غم کا حکم رکھتی ہے۔ کیونکہ آدم علیہ السّلام کا سفر بہشت سے دُنیا کی طرف طرح طرح کے غم و اندوہ کے ساتھ تھا جو اُن کو حاصل ہُوا۔

اور جنہوں نے بہی کی تاویل فرزند سے کی ہے اِس کی وجہ یہ ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السّلام دُنیا میں آئے تو بہی کے کھانے سے آپ کی منی زیادہ ہوئی۔ لہٰذا اس قدر اولاد وجود میں آئی۔

اور جن لوگوں نے کہا ہے کہ بزرگ سردار سے نیک تعریف اور خیر و منفعت پائے گا۔ اُن کی دلیل یہ ہے کہ بہی دینے والے حضرت جبرائیل علیہ السّلام تھے اور اُس کے لینے والے حضرت آدم علیہ السّلام تھے۔ لہٰذا تعریف ... اور اور نفع بہی پایا اور اُستادوں نے ہر ایک خواب کی تعبیر یُوں ہی سرسری نہیں بیان کی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر سبزی کا دیکھنا تاویل میں فرزند ہے اور اگر بے وقت اور زرد دیکھے تو بیماری ہے ؛

بہار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بہار کی تاویل وقتِ بہار میں بادشاہ ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ فصلِ بہار ہے اور ہوا غیر معتدل ہے کہ سرد ہے یا گرم ہے اور لوگوں کو ضرور نقصان پہنچ رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بادشاہ سے رنج اور ضرر پہنچے گا اور وہ بھی دیکھے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہوا معتدل ہے اور گل وشگوفہ کھلے ہیں اور لوگوں کو کسی طرح کی تکلیف نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بادشاہ سے خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر بہار کو اس کے وقت پر اعتدال سے دیکھے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور عام لوگوں کو بادشاہ سے قوت اور مدد ہوگی اور بادشاہ عادل بانصاف ہوگا۔ فصلِ بہار کی یہی تاویل ہے ؛

بہشت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا حق تعالیٰ کی طرف سے خوشی اور خوشخبری ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ (اس میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ)۔

اور اگر دیکھے کہ بہشت کے میوے لئے یا کسی نے دیئے اور کھائے تو دلیل ہے کہ جس قدر میوے کھائے ہیں اسی قدر علم و دانش اور دین کی خصلت سیکھے گا۔ لیکن فائدہ نہ اٹھائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں حوروں کو بھی دیکھے تو دلیل ہے کہ نزع کا وقت اس پر آسان ہوگا اور اگر دیکھے کہ بہشت میں مقیم ہے لیکن ویران ہے تو دلیل ہے کہ فساد اور گناہ کی طرف مائل ہوگا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہشت اس پر بند کر دیا گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ماں باپ اس سے ناراض ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کے پاس جا کر واپس ہوا ہے تو دلیل ہے کہ موت کی بیماری میں گرفتار ہوگا۔ لیکن شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ فرشتے ہاتھ پکڑ کر اس کو بہشت میں لے گئے ہیں اور وہ وقت پر طوبیٰ کے سائے میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ دونوں جہان کی مراد پائے گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (ان کے لئے خوشخبری اور اچھا ٹھکانہ ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو شراب اور شیر کے پینے سے منع کیا ہے تو یہ اس کے دین کی تباہی کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ط (اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ نے اس پر بہشت کو حرام کر دیا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بہشت کے میوے اس کو کسی نے دیئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اس کے علم سے حصہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ بہشت میں آگ ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ کسی کے باغ سے حرام کی چیز کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حوضِ کوثر سے پانی پیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بہشت کا محل ملا ہے تو دلیل ہے کہ معشوقہ دلآرام یا کنیز اُس کو ملے گی اور نکاح کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ رضوان داروغہ بہشت اس کے برابر خوش و خرم ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے خرم و شادماں ہوگا اور نعمت پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ (تم پر سلام ہو، خوش رہو، اس میں ہمیشہ کے لئے داخل رہو)۔

اور اگر دیکھے کہ اچھی جگہ بلند پر ہے کہ بہشت کی صُورت ہے اور وہ جانتا ہے کہ بہشت ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ عادل کے ساتھ یا امیر کے ساتھ یا بزرگ عالم کے ساتھ مصاحبت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کی طرف جاتا ہے تو دلیل ہے کہ راہِ حق پر رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا نَو وجہ پر ہے:۔ اوّل علم۔ دوم زہد۔ سوم احسان۔ چہارم خوشی۔ پنجم بشارت۔ ششم امن۔ ہفتم خیر و برکت۔ ہشتم نعمت۔ نہم سعادت ۞

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بہشت میں ہے تو دلیل ہے کہ دو جہان کی مُرادیں پائے گا اور اُس کے ہاتھ سے بہت سی خیرات ہوگی۔ اگر مُصلح دیکھے تو دلیل ہے کہ بیماری یا بلا میں مُبتلا ہوگا۔ چنانچہ اہلِ بہشت کا ثواب پائے گا اور عالم ہوگا اور لوگ اُس کے علم سے نفع پائیں گے ۞

پہلو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا بایاں پہلو سُوجا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت اور کنیز دونوں حاملہ ہوں گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ پہلو سُرخ ہے اور ایک گوشت کا ٹکڑا خون آلود اُس کے پہلو سے گِرا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت کا حمل ساقط ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ دونوں ہاتھ پہلو پر رکھے ہُوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کو سخت غم پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پہلو کی ہڈّی ٹوٹی ہُوئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو باپ یا ماں یا عیال سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پہلو کا چمڑا جُدا ہُوا ہے اور گر پڑا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا مال اور عیال دونوں تلف ہوں گے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے دونوں پہلو زرد ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کا عیال بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پہلو میں سُوراخ ہوگیا ہے اور اُس سے جواہرات گِرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں پارسا اور عالِم فرزند پیدا ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے دونوں پہلو جمع ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ

پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پہلو قوی اور بزرگ ہو گیا ہے تو یہ دین کی درستی اور قوتِ عیال کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پہلو چھوٹا اور کمزور ہے۔ اس کی تاویل پہلے خواب کے برعکس ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو عورتوں پر دلیل ہیں کیونکہ عورتیں مردوں کے پہلو سے پیدا ہوئی ہیں۔ لہٰذا جو کچھ خیر و شر[1] پہلو میں دیکھے گا۔ اس کی تاویل عورتوں پر ٹوٹتی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے بہت سے پہلو ہیں تو دلیل ہے کہ اُسی قدر عورتیں اور کنیزیں[2] حاصل ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پہلو سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ اوّل عورت۔ دوم لڑکی۔ سوم کنیزک۔ چہارم خادم۔ پنجم بڑھیا عورت جو گھر میں ہوتی ہے ؛۔

بُوتیمار (بگلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلا روزی اور مالِ حلال ہوتا ہے جو عورت کی طرف سے ملتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بگلا پکڑا یا اُس کو کسی نے دیا تو دلیل ہے کہ اُسی قدر عورت کی طرف سے مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بگلا مارا اور اُس کا گوشت کھایا تو دلیل ہے کہ اُسی قدر عورت کا مال کھائے گا۔ اور بگلے کا خواب میں دیکھنا بزرگی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بگلے کو پکڑ کر گھر میں لایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اپنوں میں سے عورت کرے گا اور مال اور منفعت حاصل کرے گا ؛۔

بُوریا (چٹائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا ایک سفلہ[3] اور خسیس مرد ہے۔ اور بے اصل اور ضعیف حال عورت ہے اور دیکھنے والا لوگوں سے ملاتے پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوریا بُنتا ہے اور فارغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا کام ختم کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھر کے لئے بوریا بُنتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرنے میں مشغول ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس بوریا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو عورت کی طرف سے بوریئے کی بڑائی اور چھٹائی کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا تین وجہ پر ہے۔ اوّل منفعت۔ دوم نکاح کرنا۔ سوم اپنی خانہ آبادی کے کام میں مشغول ہونا ؛۔

---

[1] خیر و شر: بھلائی برائی [2] کنیزیں: لونڈیاں [3] سفلہ اور خسیس مرد ہے: کمینہ مرد ہے ؛۔

بوزینہ (بندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بندر خواب میں ایک فریبی[1] اور ملعون[2] دشمن پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بندر کے پاس بیٹھا ہے اور وہ اُس کا مطیع[3] ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ دشمن پر غالب آئے گا اور اُس کو مطیع کریگا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بندر کے ساتھ لڑا ہے اور اُس سے ڈر گیا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور شفاء[4] پائے گا۔ یا اُس کے جسم پر عیب ہوگا کہ اُس سے خلاصی نہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بندر کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ رنج اور عیب میں گرفتار ہوگا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اُس کو بندر بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اُس کے ساتھ دشمنی ظاہر کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے بندر کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہوگا اور جلدی شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بندر گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اُس کی عورت سے فساد کرے گا اور بندر یا خواب میں فسادی عورت جادوگر ہوتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بندر اُس کے گھر میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس گھر میں عورت جادو کرے گی اور اگر دیکھے کہ بندر اُس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اُس کا نقصان کرے گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بندر نے اُس کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہوگا یا اپنے عیال سے گالی گلوچ سُنے گا۔

اور اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ بندر نے اُس کو کوئی چیز دی ہے یا اُس نے اُس سے لے کر کھائی ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال برباد کرے گا۔

پوست (چمڑا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آدمی کے جسم کا چمڑا خواب میں آرائش اور لوگوں کی خانہ آبادی ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آدمی کا چمڑا استر اور مال اور برکت ہے۔ اگر کوئی شخص اپنا چمڑا اُتھا ہُوا اور گرا ہُوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا ستر اور راز کشادہ ہوگا اور اُس کا مال ضائع ہوگا۔ اور اگر اپنے چمڑے کو سیاہ یا نیلہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں کا چمڑا روشن ہے تو دلیل ہے کہ اُس شخص کی مُراد پوری ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام چارپایوں کا چمڑا خواب میں دیکھنا مال ہے اور اُونٹ کا چمڑا بڑے آدمی کی وراثت ہے اور بکری کا چمڑا صاحبِ خواب کے لئے روزی ہے اور اگر سبز درخت کا پوست دیکھے

---

[1] فریبی: فریب کرنے والا مکار [2] ملعون: لعنت کیا گیا۔ خدا تعالےٰ کی درگاہ سے دُور [3] مطیع ہے: فرماں بردار ہے۔

[4] شفاء پائے گا: صحت اور تندرستی حاصل کرے گا۔

تو اس کا صاحب روزہ دار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جانور کا چمڑا اتارا ہے تو دلیل ہے کہ جس آدمی کے ساتھ نسبت ہے اُس سے مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ چمڑا اتارنے کے لئے مکان بنایا ہے۔ اگر قصاب ہے تو اُس کے گھر میں دیوار بنائیں گے اور اگر معلم ہے تو لڑکوں پر ظلم کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرانا پوست اُتارتا ہے تو دلیل ہے کہ پرانی چیزوں کی اصلاح میں وقت لگائے گا اور بادشاہ کا ایلچی بنے گا۔ جب امیر اور شاہی لشکر کے سردار بہت سے کاموں میں بادشاہ کا خلاف کریں گے ؛۔

پوستین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جاڑے کے موسم میں پوستین پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی معیشت کی کوئی چیز اُس کو ملے گا اور اگر گرمی کا موسم ہے تو بھی یہی تعبیر ہے لیکن اس کا نتیجہ آخر کار غم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بکری یا بھیڑ کے بچے کا پوستین رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ دولت مند عورت کرے گا اور اس سے مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ تونگر اور مالدار عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کی نئی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ تونگر اور پارسا عورت کرے گا۔ لیکن حیلہ باز اور مکّار ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کی آستین پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ زنِ نابکار بدفعل کرے گا اور اُس سے زحمت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنجاب کی پوستین پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ ناموافق عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلّی کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ بدخو عورت سے شادی کرے گا جو چور اور بددیانت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ وشق کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اصیل اور دین دار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوہے کی پوستین پہنی ہے تو دلیل ہے کہ ناپاک عورت سے بیاہ کرائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پوستین پھٹی ہے یا جلی ہے یا ضائع ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہو گا اور غم واندوہ پائے گا ؛۔

بوسہ دادن (بوسہ لینا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے کسی کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا دوست اور چاہنے والا ہو گا۔ اور اگر وہ شخص نامعلوم ہے تو دلیل ہے کہ ناامید جگہ سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر معلوم شخص کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے خیر ومنفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی مرد کا شہوت سے بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ مُردے کے لئے خیر کرے گا یا اُس کو دُعائے خیر سے یاد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردے نے اس کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست اور طالب ہو گا اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ مراد اور مقصود نہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوسے لینے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اولؔ خیر و منفعت۔ دوؔم حاجت روائی۔ سوؔم دشمن پر فتح پانا۔ چہارؔم اچھی بات سننا ۔:۔

بوق زدن (نرسنگا بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ نرسنگا بجاتا ہے اور بجانا نہیں جانتا تھا۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں میں اپنا راز ظاہر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نرسنگا بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں میں جھوٹ بولے گا اور اس کی تاکید قسم سے کرے گا اور آخر کار وہ جھوٹ ظاہر ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نرسنگا بجانے کی تاویل مردوں کے لئے مصیبت اور عورتوں کے لئے رسوائی ہے اور ان کے بھیدوں کا ظاہر ہونا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرسنگا بجانا چار وجہ پر ہے :۔ اولؔ جھوٹی خبر۔ دوؔم بری بات۔ سوؔم راز کا ظاہر ہونا۔ چہارؔم گناہ ۔:۔

پل ساختن (پل بنانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پل خواب میں بادشاہ یا کوئی بڑا آدمی ہے کہ جس کی وجہ سے لوگ مراد کو پہنچتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پل کی تاویل خواب میں نیک ہے۔ اگر دیکھے کہ خواب میں پل پر سے گزرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے عزت اور مرتبہ حاصل ہو گا اور اس سے منفعت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بنیاد پل پر رکھی ہے اور عمارت بنائی ہے تو دلیل ہے کہ ولایت اور بادشاہی پالے گا۔ اور اس کے پاس بہت سامان جمع ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے : وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ (اور سونے کے پل باندھے ہوئے)

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پل چار وجہ پر ہے :۔ اولؔ مرد ہے کہ سب کے کام آتا ہے اور سب کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ دوؔم بادشاہ۔ سوؔم نیکی اور مطلب پانا۔ چہارؔم بہت سامان حاصل کرنا۔ اور اگر دیکھے کہ پل خراب ہوا اور گرا تو بادشاہ کی حالت اور اس کے ملک کے تباہ و برباد ہونے کی دلیل ہے ۔:۔

بوم (اُلّو)

اُلّو خواب میں دیکھنا چور نابکار مفسد اور حاسد ہے۔ اگر دیکھے کہ اُلّو سے لڑائی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا اور خصومت کسی آدمی سے ہو گی اور دوسرے سب حالات میں اُلّو کا دیکھنا مفید ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس اُلّو ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ چور کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُلّو کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر چور آدمی کا مال کھالے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُلّو کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ چور کا خورد سال غلام یا اس کا شاگرد اس کو ملے گا ۔:۔

بُوہائے خوش (خوشبوئیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خوشبُو اور بدبُو تاویل میں نیکی اور مدح اور بُرائی اور نالائق بات ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خوشبُو سُونگھی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی تعریف کریں گے۔ اور اگر خواب میں بہت سی خوشبو سُونگھے تو موت کی دلیل ہے۔ کیونکہ مُردے کے لئے خوشبُو اور حنوط[1] ضروری ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو خوشبودار کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی تعریف اور ثنا کریں گے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی لوگوں میں بُرائی اور مذمت کریں گے اور اُس کی بدنامی پھیلے گی ؛

پی (پٹھا۔ عصب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پٹھا خواب میں حال اور اُس کے کام کو جمع کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پٹھا اُس کے جسم پر خشک ہوگیا ہے یا ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دوست اُس کے کام کا وکیل اُس سے جُدا ہوگا یا دُنیا سے رحلت کرے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم کے پٹھے خُشک ہوگئے ہیں تو دلیل ہے کہ دوستوں سے جُدا ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کے پٹھے اپنوں اور اہلِ بیت کی دلیل ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم کے پٹھے سخت اور قوی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے خویش واقارب اور اہلِ بیت بدحال اور ضعیف ہوں گے ؛

بیابان (جنگل)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ بیابان خواب میں اپنی فراخی اور کشادگی کے مطابق قسمت اور رزق ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ بیابان میں تنہا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے بہت سامال جمع کرے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ایک جماعت کے ساتھ جنگل میں پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر سے مال اور نعمت بہت سی حاصل کرے گا اور روزی اُس پر کشادہ ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جنگل سے باہر آیا ہے تو دلیل ہے کہ غم واندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیابان میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ غمگین اور محتاج ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیابان دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ اوّل روزی اور قسمت دوم حیرت اور پریشانی۔ سوم دُشمنی اور رنج۔ چہارم خوف اور ہلاکت کا خطرہ۔ لیکن اس سے بہت جلد نکلے گا ؛

---

[1] حنوط : مختلف قسم کی خوشبوئیں ملی ہوئی جو کہ مُردے کے لئے تیار کرتے ہیں اُسے حنوط کہتے ہیں ؛

پیاز

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز دیکھنا مالِ حرام، بدی اور ناخوش بات ہے۔ اگر خواب کا دیکھنے والا نیک اور پارسا ہے اور کوشش سے اپنے آپ کو پیاز سے کھانے سے روکتا ہے تو خیر ہے۔ اگر پارسا نہیں ہے تو مالِ حرام جمع کرے گا اور اس میں ہمیشہ بُری باتیں سُنے گا۔ خاص کر اگر پیاز سُرخ دیکھا ہے اور اگر پکا ہؤا پیاز کھایا ہے تو دلیل ہے کہ آخر کار حرام کھانے سے توبہ کرے گا۔ اور حق تعالےٰ کی طرف رجوع کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اوّل مالِ حرام۔ دوم غیبت چغلی اور بُری بات۔ سوم کاموں میں خرابی اور پشیمانی ٭

پیالہ

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیالہ خواب میں کنیزک ہے کہ اس کے ساتھ عیش اور خوشی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پیالے سے پانی یا گلاب پیتا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کے ساتھ خوش حال ہوگا اور اُس سے نیک فرزند حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ پانی یا گلاس پیالے سے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مریگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پیالہ خواب میں دو وجہ پر ہے:۔ اوّل کنیزک۔ دوم خادم ٭

پیراہن

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید پیراہن دیکھنا مَرد ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ پیراہن کا دیکھنا اُس کے حال اور کام اور کسب و معیشت کی دلیل ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ نیا اور فراخ پیراہن پہنے ہوئے ہے تو صلاح کار اور نیک احوال کی دلیل ہے۔ اور اگر پیراہن کا ایک ٹکڑا پھٹا ہؤا دیکھے تو اُس کی تاویل نیک اور بد کے درمیان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پیراہن پُرانا اور مَیلا ہے تو دلیل ہے کہ درویشی اور بے چارگی اور رنج و غم اُس کو پہنچے گا۔ اور جس قدر کہ پیراہن زیادہ پُرانا اور مَیلا اور زیادہ پھٹا ہؤا ہوگا۔ بلا اور مصیبت اور خوف زیادہ ہوگا کہ صاحبِ خواب ہلاک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو اپنا پیراہن پہنایا اور دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے بادشاہی لے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے نیا پیراہن پہنا ہے تو دلیل ہے کہ ظاہر میں نیک اور باطن میں بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پیراہن اور شلوار سب مَیلے ہیں اور پُرانے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر تونگر ہے تو درویش ہو جائے گا اور غم و اندوہ میں گرفتار ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے نیا اور فراخ پیراہن پہنا ہؤا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس پر عیش فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ پیراہن تنگ ہے تو دلیل ہے کہ اُس پر عیش تنگ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پیراہن پھٹا ہؤا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا راز ظاہر ہوگا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا پیراہن بغیر گریبان کے ہے اور اُس میں ایک درز ہے اور بے آستین

پہنا ہُوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی موت نزدیک آئی ہُوئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پیرہن دراز ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام اچھا ہو گا اور اُس کی مُراد پُوری ہو گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کا گریبان پیچھے سے پھٹا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس پر جھُوٹی تہمت لگے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: وَاِنْ کَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَکَذَبَتْ (اور اگر اُس کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہُوا ہے تو وہ جھُوٹی ہے)۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے پیراہن کسی کو دیا ہے اور اُس نے وہ پیراہن اپنے اُوپر ملا ہے تو دلیل ہے کہ بے غم ہو گا اور کسی جگہ سے اُس کو بشارت آئے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ۚ (اس میری قمیص کو لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈالو۔ وہ بِینا ہو جائے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں پیراہن خون آلود ہے۔ تو دلیل ہے کہ مُدت تک غم اور اندوہ میں رہے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے پھٹا ہُوا پیراہن پہنا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام پراگندہ ہو گا اور اُس کا راز ظاہر ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیراہن نیا اور فراخ دیکھنے کی تعبیر چھ وجہ پر ہے۔ اوّل لوگوں کا دیدار۔ دوئم ستر۔ سوئم عیشِ خوش۔ چہارم ریاست۔ پنجم آرام اور خوشی۔ ششم بشارت ۔

بَیتُ المعمُور

بَیتُ المعمور خانہ کعبہ کے اُوپر چوتھے آسمان پر ایک مکان ہے اور وہاں فرشتے حج کرتے ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بَیتُ المعمور میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کے درمیان علم اور امانت کے ساتھ ظاہر ہو گا اور بَیتُ اللہ شریف کا حج کرے گا اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

اور اگر بَیتُ المعمور کو زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ عالم اور عادل بادشاہ کا مصاحب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بَیتُ المعمور میں گھر بنایا ہے یا اُس میں سویا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آگئی ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بَیتُ المعمور کے اِرد گِرد طواف کرتا ہے تو بھی یہی تاویل ہے کہ وہ دنیا سے رحلت کرے گا۔ اور اگر کسی نے بَیتُ المعمور کو مسجد کی طرح دیکھا اور اُس میں نماز پڑھی۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی تمام مُرادیں پُوری ہوں گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ زمین سے بیتُ المعمور تک راہ کھلا ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سال بہت سے لوگ حج اور عُمرہ کریں گے اور اگر دیکھے کہ بیتُ المعمور آراستہ ہے اور فرشتے اُس کا طواف کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ عُلماء اور اہلِ دین انتظام سے ہوں گے اور عزت اور مرتبہ پائیں گے ۔

پیروزہ (فیروزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فیروزہ دیکھنا فتح اور قوّت اور مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس سے فیروزہ ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری نہ ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے فیروزے ہیں تو اس سے دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا اور شرف اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیروزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل[۱] ظفر اور نُصرت۔ دوم[۲] حاجت روائی۔ سوم[۳] قوت۔ چہارم[۴] مُلک وولایت ٭

پیرشدن (بُوڑھا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر کوئی شخص دیکھے کہ بُوڑھا ہو گیا ہے اور اُس کے بال سفید ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ عزّت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر نامعلوم بُوڑھے کو دیکھے کہ خوش و خرّم[۱] ہے تو دلیل ہے کہ کسی دوست سے اُس کی مُرادیں پُوری ہوں گی اور غم سے نجات پائے گا۔

اور اگر کسی معلوم بُوڑھے کو خواب میں دیکھے کہ خرّم اور شاد[۲] ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُس سے کوئی چیز ملے گی۔ اور اگر اُس کو تُرش رُو اور غمگین دیکھے تو اُس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بوڑھا جوان ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عزّت اور مرتبے میں نقصان ہو گا اور دُنیا میں مغرور ہو گا اور اگر جوان یا بچہ دیکھے کہ وہ بُوڑھا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عزّت اور مرتبہ پائے گا اور آخرت کے کام میں مشغول ہو گا ٭

پلیسی (برص۔ ابلق)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں مال اور تونگری[۳] ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر برص ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ برص خواب میں وراثت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں چار[۱] وجہ پر ہے:۔ اوّل[۱] مال۔ دوم[۲] میراث۔ سوم[۳] منفعت۔ چہارم[۴] شغل کا کام ظاہر ہونا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی صُحبت مبروص آدمی کے ساتھ ہوئی ہے۔ اگر وہ پارسا[۴] اور مصلح[۵] ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو آخرت کا نفع حاصل ہو گا۔ اور اگر مفسد[۶] اور بخیل ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو حرام سے نفع پہنچے گا۔

---

[۱] خرّم: خوش [۲] شاد: خوش [۳] تونگری: دولتمندی [۴] پارسا: پرہیزگار [۵] مصلح: نیک [۶] مفسد: فسادی ٭

پیشانی (ماتھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیشانی آدمی کی عزت اور مرتبہ ہے۔ کیونکہ خدا تعالے کے سجدے کی جگہ ہے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ پیشانی کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ بیت میں سے تونگر ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی پیشانی پر نشان ہے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب دینداری اور پرہیزگاری میں مشہور ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نے اُس کی پیشانی پر مارا ہے اور خون جاری ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی پیشانی چھوٹی اور تنگ ہوگئی ہے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی پیشانی اپنے حال سے پھر گئی ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی پیشانی پر بال اُگے ہیں۔ تو اِس سے دلیل ہے کہ وہ قرضدار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بال سُرخ یا سفید ہیں تو دلیل ہے کہ وہ قرض عیال کے باعث ہوگا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کی پیشانی پر ورم ہے تو یہ مال زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی پیشانی میں سے سانپ یا بچھو یا کوئی اور چیز نکلی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر رنج اور دُکھ دُشمنوں سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی پیشانی پر ایک آنکھ ہے تو دلیل ہے کہ اپنی خانہ آبادی کے کام میں غور رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پیشانی پر بہت سی آنکھیں ہیں ہے۔ تو یہی دلیل ہے کہ اپنی مصلحت کے کاموں میں خوب غور کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پیشانی پر سبز خط لکھا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں عالم اور پرہیزگار لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پیشانی پر آیتِ رحمت لکھی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عاقبت محمود ہوگی اور اُس کی موت شہادت پر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پیشانی پر آیتِ عذاب لکھی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عاقبت محمود نہ ہوگی۔ اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ پیشانی کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ اوّل مرتبہ و عزت۔ دوم عظمت و بزرگی۔ سوم فرزند تونگر۔ چہارم معیشت۔ پنجم ریاست۔ ششم جود و بخشش ۞

پیشی گرفتن (آگے بڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی کام میں یا دین کے کاموں میں جیسے عبادت حج، جہاد، وغیرہ میں آگے بڑھا ہے تو [illegible] بڑی بات پائے گا اور اُس کو ان اقدام سے [illegible]

پیشہ (ہنر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنا پیشہ چھوڑ کر دوسرے پیشہ میں مشغول ہونا جو اس سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اور حال بہتر ہو گا اور کام اور کسب میں ترقی ہو گی۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طرح طرح کے کسب کرتا ہے۔ اگر یہ کسب اچھے ہیں تو خیر اور نیکی کی دلیل ہیں۔ اور اگر بُرے ہیں تو شر اور بُرائی کی دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ بعض پیشے بد کر رہا ہے اور بعض اچھے ہیں تو جو طاقتور ہیں اُن کے مطابق تاویل ہو گی۔

بیشہ (جنگل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درخت کا جنگل جنگلی عورت ہے۔ اگر دیکھے جنگل میں گیا ہے اور وہ میوہ دار درختوں سے سرسبز ہے۔ اور فصل پر دیکھا اور میوے کھائے تو دلیل ہے کہ جنگلی اصل کی عورت کرے گا یا کنیز کو خریدے گا کہ جس کی پرورش جنگل میں ہوئی ہو گی اور اس عورت سے اُس کو خیر اور منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر جنگل کو ان چیزوں سے خالی دیکھا تو شر اور نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس جنگل میں بجائے درختوں کے کانٹے ہیں اور ان کانٹوں سے اُس کو تکلیف پہنچی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اُس کو عورتوں کی طرف سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگل دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل جنگلی عورت۔ دوم کنیزک سوم منفعت۔ چہارم غم و اندوہ۔

بیع (خرید و فروخت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن شریف بیچنا اس امر کی دلیل ہے کہ اُس کا دین اُس کے نزدیک ذلیل و خوار ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے اپنا غلام فروخت کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام اُس پر تنگ ہو گا اور وہ ظالم ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی عورت کو بیچا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی حرمت اور بزرگی زائل ہو گی اور وہ بدنام ہو گا۔ لیکن اگر اُس عورت کے سوائے جو بیچی ہے اس کی اور عورت ہووے تو دلیل ہے کہ اُس کی بہتری ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو چیز دین میں پیاری ہے۔ اُس کا خواب میں بیچنا بُرا ہے اور اُس کا خریدنا اچھا ہے۔

پیکان (تیر کی مکھی)

پیکان خواب میں دیکھنا بزرگ مرد اور بہت خطر ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت تیز پیکان پایا ہے۔ یا اُس کو کسی نے بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام درستی کے ساتھ حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیکان کا دیکھنا بات میں طاقت ہے جو مخالف کو کہے گا۔ خاص کر اگر پیکان فولاد کا ہے اور روشن ہے۔ اور اگر شکستہ یا زنگار زدہ ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

پیغمبرؑ

سولہویں فصل میں تعبیر بیان ہو چکی ہے اس جگہ کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ دیکھیں صفحہ ۶۰

پیکر (تصویر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ پیکر خواب میں عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس تصویر ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی سے تصویر خریدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سے تصویر ضائع ہو گئی ہے یا ہاتھ سے گر کر شکستہ ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ یا اُس کی عورت دُنیا سے رحلت کرے گی۔ اور اگر اپنی تصویر کا چہرہ دوسری صورت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ جس عورت کو دیکھا ہے اُسی کے مطابق اُس کے احوال پھر جائیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنی پیکر کو بُری صُورت سے بدلا ہُوا دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا حال متغیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے حال اور صورت پر ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے حال پر اور خدا تعالے کی طرف رجوع کرے گا اور اگر اپنی پیکر باشکوہ دیکھے تو دلیل ہے کہ سب لوگ اُس سے منہ موڑیں گے۔ اور اُس پر ظلم کریں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آدمی کی تصویر حیوان کی تصویر سے بدل کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ شخص بد مذہب اور جھوٹا ہو گا۔ یا خدا تعالے کی صفات میں ناجائز بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی تصویر دوسری طرح کی کہ اُس کی جنس سے نہیں ہے، ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو کوئی مشکل کام پیش آئے گا۔ اور وہ اُس میں حیران ہو گا۔ اور خواب میں تصویر بنانے والا ایسا شخص ہے کہ جو خدا تعالے پر بُہتان باندھتا ہے۔

پیل (ہاتھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ رات اور دن میں خواب کے اندر سوائے ہاتھی کے کچھ فرق نہیں ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہاتھی پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ نابکار عورت کریگا۔ اور اگر یہ خواب دن کو دیکھے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا کنیز کو فروخت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی

کو جان سے مارلے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ سے کوئی بادشاہ مارا جائے گا یا کسی معتبر یا قلعہ کو فتح کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی نے اپنا پاؤں اُس کے سر پر رکھا ہے اور اُس کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ اور اُس کا حال بد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے ہاتھی کے سر پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے بادشاہ کی خدمت سے کسی اور بادشاہ کی خدمت میں جائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھی پر بیٹھا ہے اور ہاتھی اُس کے کہنے میں ہے اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ عجم کا بادشاہ ہو گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہاتھی کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی مدر عجم کے بادشاہ سے مال و نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کی ہڈی یا اُس کا کچھ چمڑا اُس کے پاس ہے تو بھی یہی دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے دولت و مال ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لڑائی کے وقت اُس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بڑے دشمن کو مغلوب کرے گا اور اس قول پر اصحابِ فیل کے قصّے کو دلیل میں لائے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پشتِ پیل سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ سخت بلا میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں ہاتھی سے گرا اور مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس ملک کا بادشاہ مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ تماشے کے لئے ہاتھی پر بیٹھا ہے اور وہ ہاتھی اس پر قادر ہے تو دلیل ہے کہ عجمی عورت سے نکاح کرے گا اور اُس کے بس میں ہو گا۔ اور اگر اُس کے خلاف ہاتھی کو دیکھے تو وہ خود عورت پر قادر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی پر ہتھیار لگے ہیں اور اُس کو شہر بشہر لئے پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس ملک کی سلطنت پر کسی اور سلطنت کا بادشاہ گرے گا۔ یہاں تک کہ اس کو ہلاک کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اوّل عجم کا بادشاہ۔ دوم مرد غلام۔ سوم مرد مکّار۔ چہارم مرد با قوت۔ اور بارعب۔ پنجم واسد مرد۔ ششم ظالم خونخوار ۔

پیل گوش (دوست کا پردہ)

پیل گوش ایک قسم کا [illegible] ہے کہ جس کے پتّے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں اور اس کا شگوفہ نہ ہوتا ہے۔ اس کا خواب میں دیکھنا [illegible] عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس دوست کا پردہ ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی ایسی عورت سے صحبت ہو گی جس سے منفعت[1] دیکھے گا۔

پیلہ ور (ریشم کے کیڑے پالنے والا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیلہ ور مانند طبیب اور فقیہ کے ہے۔ کیونکہ طبیب

---

[1] منفعت: فائدہ

بیماروں کا علاج کرتا ہے اور فقیہ لوگوں کو دین کی راہ دکھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پیلہ ور دوائیں بیچتا ہے اور لوگوں کو خیر و راحت پہنچاتا ہے تو خیر و سعادت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پیلہ وری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے خیر و منفعت ہر ایک کو پہنچے گی اور اُس کا نیک نام ملک میں روشن ہوگا۔

بیل (کدال۔ پھاوڑا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کدال خواب میں ایک ایسا خادم ہے کہ جو نفاق سے کام کرتا ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ کدال خواب میں ایسا کام ہے کہ جس سے رنج[۲] اور تکلیف ہوتی ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس کدال ہے اور اس سے کوئی کام کرتا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ وہ کام تمام ہوگا اور اگر اُس سے کوئی کام نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام ناتمام رہے گا۔

بیماری

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے دین میں فساد ہے اور لوگوں سے نفاق کی بات کرے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُسی سال میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیماری سے تندرست ہوا ہے اور گھر میں نہیں ہے اور کسی سے بات نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی بیماری دراز ہوگی اور اسی کے خطرے سے مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں میں بیٹھا ہے اور باتیں کرتا ہے تو جلد ہے کہ جلدی بیماری سے صحت اور تندرستی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ بیماری کے باعث برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ وہ جلدی مرے گا۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں بیماری فسق و فجور کی دلیل ہے اور اس کو غم و اندوہ سلطان کی طرف سے یا عیال کی طرف سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طرح طرح کی بیماریاں، دلیل ہیں کہ اُس کے فرائض اور سُنتیں بے قاعدہ ہیں۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بیماری کے باعث روتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غم سے امن میں ہوگا۔ اور اگر بیماری پر صابر اور راضی اور شاکر ہے تو اس کی تاویل نیک اور صحت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیمار اور برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آگئی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ

---

[۱] خیر و سعادت: بھلائی اور بہتری [۲] رنج: دُکھ اور تکلیف

ہے :- لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰکُمْ (تم ہمارے پاس ایک ایک ہو کر آؤ گے - جیسے ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا) ⁂

پیمانہ (ناپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیمانہ خواب میں ایلچی ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس پیمانہ ہے یا اُس کو کسی نے پیمانہ دیا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ راستی اور انصاف کرے گا۔

اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا ہے کہ پیمانہ ٹوٹ گیا ہے یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ صاحب[1] خواب کو موت کا خوف ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پیمانہ سے کچھ ناپتا ہے تو اگر اہلِ علم ہے تو قاضی ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر اہلِ علم سے نہیں ہے تو دلیل ہے کہ انصاف کے لئے قاضی کا محتاج ہو گا۔ اور دوسرے قول کے مطابق خواب میں پیمانہ راست[2] گو اور منصف[3] مرد ہے، جو لوگوں کا انصاف کرتا ہے ⁂

بینی (ناک)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کو دیکھنا عزت اور مرتبے کی دلیل ہے اور جس قدر اس میں وہ زیادتی اور نقصان دیکھے گا۔ دیکھنے والے کے قدر اور مرتبے پر دلیل ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا ناک چھوٹا ہو گیا ہے تو اُس کے قدر اور مرتبے کی کمی کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک گری ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ قدر اور مرتبے سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک کا سوراخ فراخ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس پر معیشت[4] فراخ ہو گی اور اگر سوراخ تنگ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی معیشت تنگ ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس کی ناک سے مغز نکلا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سردار سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک سے کیڑا یا مکھی وغیرہ کوئی جانور نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک میں سوراخ ہے اور اس میں مہار پڑی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی تواضع کرے گا۔ یا کسی بزرگ عورت سے ملاپ ہو گا اور اس سے مال و نعمت پائے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کی ناک کا سِرا بندھا ہوا ہے۔ چنانچہ وہ دم نہیں لے سکتا۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا کام رُک جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بات ناک میں کہتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی دولت زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک کی کونپل کا چمڑا ہو لسہ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو نقصان حاصل ہو گا ⁂

---

[1] صاحبِ خواب : خواب دیکھنے والا [2] راست گو : سچ بولنے والا [3] منصف : انصاف کرنے والا

[4] معیشت : روزی ⁂

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کی ناک سے خُون نکلا ہے اور تعبیر دینے والے کو بتائے کہ میری ناک سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ بہت مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے اور بتائے کہ خون میری ناک کے اندر جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا مال جائے گا۔ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیئے کہ سائل کے لفظ پر تعبیر بیان کرے اور اس کی بات کو فال میں نگاہ میں رکھے۔

اور کوئی شخص اگر دیکھے کہ اُس کی ناک کے دونوں سوراخ ایک ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ عقلمند عورت سے ملاپ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک کی کونپل کاٹی گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند کے ختنے ہوں گے۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اُس کی عزت اور مرتبے میں نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کوئی چیز زبردستی اُس کی ناک میں گھس گئی ہے تو غُصّے اور نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خُون ناک سے نکلا ہے تو اُس کا سارا جسم خُون آلود ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو مالِ حرام ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تھوڑا اور سبز خُون اُس کی ناک سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت کا حمل ساقط ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ وہ شخص درویش ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خُون اُس کی ناک سے نکلا ہے اور وہ خود خون آلود نہیں ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند یا عورت کو گھر سے نکالے گا یا اُن کو تکلیف دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک زمین پر گری ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکی پیدا ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ وہ اپنی ناک کو دھوتا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اُس کی عورت کو فریب دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک سے مُرغ نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا چوپایہ بچہ جنے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ ناک سے خون کا آنا مال ہے۔ جو اُس کو اُس مُلک کے بادشاہ سے حاصل ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی ناک ہاتھی کی سُونڈ جتنی یا اُس سے کچھ کم بڑھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُسی قدر عزت اور مرتبہ بڑھے گا اور اُس کے خویش بھی عزت پائیں گے۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی ناک میں خوشبُو گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک میں بدبُو گئی ہے تو اُس کی تاویل اُس کے خلاف ہے۔

حضرت جاحظ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس کی ناک ندارد ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اُس کے خویشوں میں سے مرے گا۔ اور اگر اپنی دو ناک دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے اور اُس کے عیال کے درمیان اختلاف پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو خوشبو سنگھائی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اُس سے نفع حاصل ہو گا۔ اور اگر یہ خواب دیکھنے والی عورت ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزندِ صالح پیدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ کسی نے بدبُو اُس کی ناک کے نیچے رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اُس شخص پر غُصّہ آئے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کا دیکھنا پانچ۵ وجہ پر ہے :- اوّل۱ عزت - دوم۲ مال - سوم۳ بزرگی - چہارم۴ فرزند - پنجم۵ عیش خوش ؛

پیہ خوردن (چربی کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چربی کو کھاتا ہے - تو اس سے دلیل ہے کہ خیر و نعمت اور فراخی پائے گا - اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بکری کی چربی ہے اور اُسے کھاتا ہے - تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حلال پائے گا -

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چربی کا دیکھنا تین۳ وجہ پر ہے - اوّل۱ نعمت اور فراخی - دوم۲ مال اور منفعت - سوم۳ رُکے ہوئے کاموں کی کشائش اور فراخی ؛

بے ہوشی

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بے ہوش ہوگیا ہے اور اُس کی عقل زائل ہوگئی ہے - تو دلیل ہے کہ اُس کو ایسا کام درپیش آئے گا کہ اُس میں وہ حیران و پریشان ہوگا لیکن آخر کار اُس کا نتیجہ بہتر ہوگا -

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بے ہوشی دو۲ وجہ پر ہے - اوّل۱ کاموں میں دشواری - دوم۲ حیرانی اور پریشانی - عاجزی اور لاچاری ؛



کتاب کامل التعبیر سے حرف التاء

تاب دادن (بٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ رسّی یا رسّے کو بٹتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ سفر کو جائے گا۔ اور سفر کی کمی بیشی رسّے اور رسّی کی درازی اور کمی کے مطابق ہو گی۔ اگر دراز ہے تو سفر بھی دراز ہو گا اور اگر کوتاہ ہے تو سفر بھی کوتاہ ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز سینے کے لئے دھاگہ بٹتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مصلحت کے لئے کام کرے گا۔ یا راحتِ جان کے لئے کوئی ریاضت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دھاگے اور رسّی کو بٹ دینا تین[۳] وجہ پر ہے:۔ اوّل[۱] سفر اور واپسی دوم[۲] ریاضت نفس۔ سوم[۳] بستہ کاموں کی کشائش اور فراخی ؞

تابستان (موسم گرما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گرمی کا خواب میں دیکھنا بادشاہ سخت ہے۔ اگر خواب میں موسمِ گرما کو دیکھے کہ لوگوں کو اُس سے نقصان پہنچ رہا ہے تو دلیل ہے کہ مُلک والوں کو بادشاہ سے خیر و صلاح ہو گی۔ موسمِ گرما کو وقت پر دیکھنا نہایت عُمدہ ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں تابستان کو وقت پر اس طرح دیکھے کہ جہان خوش ہے اور درخت میوؤں سے لدے ہوئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور دولت زیادہ ہو گی اور اُس کا کام مُراد کو پہنچے گا اور عام آدمی کا خواب میں بادشاہ کو دیکھنا بادشاہ سے قوت اور مدد پانا ہے اور اگر موسمِ گرما کو کوئی شخص بے وقت دیکھے تو پھر اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ؞

تاج

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ بادشاہوں کے لئے خواب میں تاج دیکھنا مُلک اور ولایت ہے اور عورتوں کے لئے شوہر ہے اور عام لوگوں کے لئے نیک حال ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے سر پر سنہری اور جڑاؤ تاج ہے۔ تو دلیل ہے کہ بڑی عظمت اور بلند مرتبہ پائے گا۔ لیکن دین اور راہِ شریعت میں کمزور ہو گا۔ اور اگر یہی خواب کوئی عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا شوہر دُنیا کے کاموں میں صاحب حشمت و جاہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ نے کسی کے

سر پر تاج رکھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے بزرگی اور مُراد حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو تاج دیا ہے۔ اور اُس نے سر پر رکھا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار خُوب صورت عورت کرے گا اور اس سے دلی مُراد اور انصاف پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ تاج اُس کے سر سے گرا اور ٹوٹ ۔ ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دیدے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب دیکھے کہ تاج اُس کے سر سے اُٹھا یا گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت اُس سے جُدا ہو گی اور اگر دیکھے کہ تاج اُس کے سر سے گر کر شکستہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔ یا اُس کے اہلِ خانہ میں سے کوئی مرے گا اور دُنیا سے رحلت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر بے شوہر عورت دیکھے کہ اُس کے سر پر تاج ہے تو دلیل ہے کہ شوہر کرے گی۔ اور اگر شوہر والی دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں پر سردار ہو گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کے سر سے تاج اُتار لیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا شوہر عورت کرے گا یا اُس کو طلاق دے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر موتیوں سے جڑاؤ تاج ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا اور حرمت بڑھے گی ؛۔

تاراج (لُوٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی کے مال اور نعمت کو لُوٹا ہے تو دلیل ہے کہ اُس آدمی کو غم و اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔ جبقدر کہ لُوٹا گیا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لُوٹنے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اوّل شور۔ دوئم نقصان۔ سوئم غم و اندوہ۔ چہارم ارزانی نرخ شاید کہ غنیمت سے ہو۔؛

تاریکی (اندھیرا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی راہِ دین میں گمراہی ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریکی خود لی ہے یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُسی قدر ضلالت[1] اور گمراہی پائے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ تاریکی میں تھا اور پھر وہ تاریکی روشنی سے بدل گئی ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ وہ توبہ کرے گا اور دین کا راستہ اُس پر کُھلے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پہلے وہ تاریکی میں تھا اور پھر اُس پر روشنی ہو گئی ہے اور پھر تاریکی میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص منافق ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے ۔ وَاِذَآ اَظۡلَمَ عَلَیۡهِمۡ قَامُوۡا وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ (اور جب اندھیرا ہوتا ہے تو وہ ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے

---

[1] ضلالت: گمراہی [2] سخت تاریک: نہایت سیاہ ؛

تو اُن کے نور کو دُور کر دے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی غم و اندوہ ہے۔ اوؔر اگر دیکھے کہ وہ سخت[1] تاریک ہوگئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہلِ مُلک کو غم و اندوہ پہنچے گا اور اُن کے کاروبار میں تباہی آئے گی۔ اوؔر اگر دیکھے کہ ہوا روشن تھی اور اچانک ابر کی تاریکی آگئی تو دلیل ہے کہ اُس مُلک میں ناگہاں[2] موت ظاہر ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے:۔ اوّل کفر۔ دوؔم حیرانی و پریشانی سوؔم کام کی رکاوٹ۔ چہاؔرم بدعت۔ پنجمؔ گمراہی اور ضلالت میں پڑنا ؂

حضرت ابراہیم اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اندھیرے سے روشنی میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ غریبی سے امیری میں آئے گا اور غم سے نجات پائے گا اور کام اُس پر کشادہ ہوگا اور گمراہی سے دُور رہے گا ؂

تازیانہ (کوڑا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھڑا ہوا کوڑا دیکھنا دلیل ہے کہ اُس کا کام مراد اور انتظام سے ہوگا۔ اوؔر اگر دیکھے کہ اُس کا کوڑا کھڑا ہوا نہیں ہے تو اُس کوڑے کے اندازے پر شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔

اوؔر بعض لوگ کہتے ہیں کہ خواب میں کوڑے کا دیکھنا تھوڑے مال کی دلیل ہے۔ جسقدر کہ صاحبِ خواب کا قدر ہے اوؔر اگر دیکھے کہ اُس کے کوڑے کا چمڑا ٹوٹ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سے کوئی بزرگ اور مال جُدا ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس نے خواب میں کسی کو کوڑا مارا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی کام میں مشغول ہوگا اور اُس کو اُس سے فائدہ نہ پہنچے گا۔ اوؔر اگر دیکھے کہ کوڑا ہاتھ سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ جو کام کرتا ہے اُس کو نہ کرے گا۔ اوؔر اگر دیکھے کہ جب اُس کے کوڑا مارا ہے۔ اُس کے جسم سے خون جاری ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ رنج کی باتیں سُنے گا۔ اوؔر اگر دیکھے کہ اُس سے خون نہیں نکلا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہر ایک کوڑے کی ضرب پر ایک ایک درم پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے کوڑے لگے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مارنے والے سے مالِ حرام پائے گا۔ اوؔر اگر دیکھے کہ کوڑے کے زخم سے خون جاری ہوگیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ کوڑے کا زخم اُس کے جسم پر رہا ہے تو دلیل ہے کہ رنج کی باتیں سُنے گا۔ اوؔر اگر دیکھے کہ اُس کے کوڑے لگے ہیں اور مارنے والے کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اچانک مال پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں بہت اچھا کوڑا ہے۔ یا اُس کی رسّی ریشم کی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ اوؔر اگر دیکھے کہ کوڑا لکڑی کا ہے تو یہ اُس کے قوی حال ہونے کی دلیل ہے۔ اوؔر اگر دیکھے کہ اُس کا کوڑا چمڑے کا ہے یا تسمہ چمڑے کا رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ

---

[1] سخت تاریک: نہایت سیاہ [2] ناگہاں: اچانک، یکایک ؂

خیر و منفعت[1] پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کوڑا اُس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا یا اپنے کام سے معزول[2] ہو گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گھوڑے پر بیٹھا ہے اور اُس کو کوڑا مارتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کی جگہ کام کرے گا اور اُس کا اُس پر احسان دھرے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی کی پُشت پر کوڑے مارتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ آدمی مالِ حرام پائے گا۔ یا مارنے والا اُس کو تہمت گناہ لگائے گا۔ اور اگر اپنی پُشت پر تازیانہ کا زخم دیکھا ہے اور مارنے والا کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا دین اور دُنیا کا شغل تمام ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی پر کوڑے مارے ہیں اور کوڑہ پارہ پارہ[3] ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ خانہ متفرق[4] ہوں گے اور اگر کسی کے بے اندازہ[5] کوڑے مارے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں خواب میں دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں چھوٹا کوڑا تھا اور پھر وہ لمبا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی زبان دُشمن پر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑا دراز تھا اور پھر کوتاہ[6] ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ دُشمن اُس پر غلبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوڑے کا دیکھنا پانچ[8] وجہ پر ہے۔ اوّل[1] شور و خروش۔ دوم[2] جھگڑا۔ سوم[3] مشکل کام کا آسان ہونا۔ چہارم[4] سفر اور جُدائی۔ پنجم[5] بزرگی اور مال ❖

تابہ (توا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں توا گھر کا خدمت گار ہے۔ جو گھر کا منتظم[7] ہوتا ہے۔ اپنے عیال اور دُوسروں پر خرچ کرتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس نیا توا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ خدمت گار صالح اُس کو حاصل ہو گا یا اُس سے جُدا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ توے پر کوئی چیز پکاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے خدمت گار کا کام درست ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ توے پر سے کوئی چیز کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کھانے کے مطابق اُس کو اُس خدمت گار سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ کھانے کی چیز بُری اور بے مزہ تھی۔ تو یہ غم اور اندوہ پر دلیل ہے ❖

تپ (تپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو ہمیشہ تپ تھا کہ ایک پل

---

[1] خیر و منفعت: بھلائی اور فائدہ [2] معزول: جُدا، بیکار [3] پارہ پارہ: ٹکڑے ٹکڑے [4] متفرق: جُدا [5] بے اندازہ: بیشمار [6] کوتاہ: چھوٹا [7] منتظم: انتظام کرنے والا ❖

بھی جُدا نہیں ہوتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہمیشہ فساد اور گناہ میں مُبتلا رہے گا۔ توبہ کرنی چاہیئے تاکہ عذاب سے نجات پائے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کا تپ دراز ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا جسم درست اور عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا تپ تھوڑا تھا۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف اور برعکس ہے ۔:

تبر (کلھاڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تبر ایسا خدمت گار ہے کہ کہنے سے کام کرے گا یا نہ کرے اور اُس کو اُدھر چھوڑے تاکہ پھر اس کو کام کا نہ کہا جائے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تبر خواب میں ڈرانے والا آدمی ہے۔ اگر مدد کرے تو منافق ہے اور لوگوں میں جنگ اور جُدائی ڈالتا ہے۔ اور اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ اُس کے پاس کلھاڑی ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی اِسی قسم کے آدمی کے ساتھ دوستی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا تبر ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ مرے گا :.

تبیرہ (طبلہ)

طبل کا خواب میں دیکھنا بُرا ہے۔ اور جھُوٹی بات اور کام ظاہر اور روشن ہے اور یہ سب اُس کے بجلنے والے پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ طبلے کے ساتھ ناچتا اور رقص[1] کرتا ہے۔ تو غم واندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صرف بجاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کارِ[2] باطل اور بیہودہ بات کہے گا کہ جس کے باعث[3] مشہور ہو جائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں طبلہ اچھی آواز اور بے ہودہ ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طبلہ بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ بیہودہ کام کرے گا کہ جس کی کچھ اصل نہ ہو گی اور لوگوں کے ساتھ جھُوٹا وعدہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبلہ بجانا ایسا کام ہے کہ جو نادانی کے ساتھ کیا جاتا ہے اور آخر کار انکار ظاہر ہوتا ہے کہ باطل ہے اور خواب میں طبلہ بجانے والا شیریں اور آراستہ جھُوٹ کہتا ہے اور باطن میں غیبت کرنے والا اور بُری بات کہنے والا ہے :.

تتماج[4] (ہر ایک چیز کی آش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تتماج کو بکری یا بھیڑ یا بیٹھے

---

[1] رقص کرتا ہے: ناچتا ہے [2] کارِ باطل: بے ہودہ کام [3] باعث: سبب [4] تتماج: کھانے کی پتلی چیز :.

دہی کے ساتھ کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر سپاہی آدمی سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گوشت گائے یا گوشت خرگوش تلی چیز اور ترش دہی کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا فائدہ کسی کمینے آدمی سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تتماج گوشتِ خرگوش یا ترش چیز کے ساتھ دلیلِ غم ہے۔

تخت

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ تخت پر بیٹھا ہے اور اُس پر کوئی چیز بچھائی ہوئی نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تخت پر سویا ہے اور اُس پر کچھ بچھایا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور تخت کی قدر وقیمت کے مطابق دشمنوں کو مغلوب کرے گا لیکن اس سے غافل ہو گا۔ اگر یہ شخص اہلِ فساد میں سے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو سُولی پر چڑھائیں گے۔ خاص کر اگر اپنے آپ کو تخت پر سویا ہوا دیکھے۔ اور اگر دیکھے کہ تخت ٹوٹا اور وہ اُس پر سے گر پڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرے گا اور اُس کا حال بد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخت دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ اوّل عزت و مرتبہ۔ دوم سفر۔ سوم مرتبہ۔ چہارم بلندی۔ پنجم ولایت۔ ششم قدر و جاہ۔ ہفتم کاروبار کا ترقی پر ہونا ؂

تخم کاشتن (بیج بونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے بیج بوئے اور پھر جمع کئے ہیں تو دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جہاں بوئے ہیں کھاتا ہے۔ اُس کی تاویل اوّل سے بہتر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بوتے سے کچھ حاصل نہیں ہوا ہے یا نہ جانا کہ اُس کا پھل کیا ہے اور نہ اُس کے تھوڑے اور بہت کو جانا۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ گندم بوئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ جَو بوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کا مال جمع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ باجرہ بویا ہے تو تھوڑے مال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مسور اور باقلا اور لوبیا اور مانند اس کی بویا ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اپنی زمین میں تخم بوتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کریگا اور اُس کا کام بنے گا۔ اور اگر اپنی بوئی ہوئی زمین میں کاشت کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو مال اور نعمت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ جَو یا گیہوں یا درخت اپنی زمین میں کاشت کئے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا جس قدر کہ اُس نے بویا ہے اُس کے مطابق پھلے پھولے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخم بونا چار وجہ پر ہے:۔ اوّل مرتبہ اور بزرگی۔ دوم فساد

سوئم مالِ حرام۔ چہارم تجارت میں نفع ٭

تخمہ[1] (ہیضہ کی ابتدائی حالت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو تخمہ ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ بیاج کا مال کھائے گا اور اُس کو خرابی ہوگی۔ چاہیئے کہ وہ توبہ کرے تاکہ عذابِ خدا تعالےٰ سے نجات پائے۔ اور اہلِ تعبیر کا اتفاق ہے کہ خواب میں بدہضمی[1] کا دیکھنا بھلائی کی دلیل نہیں ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخمہ چار وجہ پر ہے:۔ اوّل سُودی مال۔ دوئم فساد۔ سوئم مالِ حرام۔ چہارم خواہشِ نفس کی تابعداری ٭

تخمہار (کئی طرح کے بیج)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخم دیکھنے جو تُرش اور تلخ اور بے مزہ ہیں سب غم واندیشہ کی دلیل ہیں۔ خاص کر وہ بیج کہ جن کا کھانا نہایت مُشکل ہے۔ لیکن جو تخم کھانے میں شیریں اور مزیدار ہیں اُن کا خواب میں کھانا تھوڑے فائدہ کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیجوں کا دیکھنا اور کھانا اچھا ہے۔ لیکن بوسیدہ[2] اور کرم خوردہ[3] کا کھانا یا دیکھنا اچھا نہیں ہے ٭

تذرو (چکور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تذرو یعنی کبک[4] بے وفا مرد اور فریب دینے والی عورت ہے۔

اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ چکور خواب میں مالِ حرام ہے۔ جس کو حیلہ سے حاصل کرے گا۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چکور کے ساتھ لڑتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بے وفا کے ساتھ اُس کا جھگڑا ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ مادہ چکور اُس کو حاصل ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ ایسی عورت کرے گا کہ جس میں کسی طرح کی بھلائی نہ ہو گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں چکور کا گھونسلا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس گھونسلے کی خُوب صُورتی کے مطابق خوبصورت عورت سے نکاح کرے گا یا کنیز خریدے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے گھر میں چکور تھی اور وہ مرگئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت ہلاک ہو گی۔ یا عورتوں کی وجہ سے اُس پر مصیبت پڑے گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ چکور اُس کے گھر سے اُڑ گئی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دیدے گا۔

---

[1] تخمہ: بدہضمی [2] بوسیدہ: پُرانے [3] کرم خوردہ: کیڑوں کے کھائے ہوئے [4] کبک: چکور ٭

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چکور خواب میں پارسا[1] باجمال اور دولت مند عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے چکور پائی ہے یا پکڑی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس صفت کی عورت کرے گا جس کا ہم نے اُوپر بیان کیا ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ چکور اُس کی گود میں گری ہے اور سو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اُس کے عیال سے سروکار کریگا اور فریب دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل عورت۔ دوم مالِ حرام۔ سوم معیشت[2]۔ چہارم دل کی مرادات تلاش کرنا۔

ترازو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترازو خواب میں قاضی ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے پاس نیا ترازو ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس جگہ میں قاضی اور پاک دین فقیہ ہے اور ترازو کا پلڑا قاضی کی قوتِ سماعت ہے اور جو درم اس میں ہیں، مقدمہ ہے جو قاضی کرتا ہے۔ اور ترازو کے باٹ عدل و انصاف ہے جو فریقین قاضی کے حکم کے مطابق سُنتے ہیں۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ ترازو کے دونوں پلڑے بالکل برابر ہیں۔ تو دلیل ہے کہ قاضی عادل[3] ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ترازو درست نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ قاضی راست[4] اور منصف نہیں ہے۔ حکومت میں ایک طرف کو مائل[5] ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ترازو کی ڈنڈی ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس ملک کا قاضی مرے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ ترازو میں بہت سا نقصان ہے تو دلیل ہے کہ قاضی کے عدل و انصاف میں بہت نقصان ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترازو کا خواب میں پلڑے پر پلڑا رکھنا قاضی کی عذابِ دوزخ سے نجات اور رستگاری[6] ہے۔

ترازوگر (ترازو بنانے والا)

ترازو بنانے والا خواب میں بادشاہ ہے اور ترازو[7] راست سچا حاکم قاضی ہے یا وزیر عادل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میزانِ قیامت کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ اوّل قاضی۔ دوم بادشاہ۔ سوم فقیہ۔ چہارم ایلچی۔ پنجم سچا حاکم۔ ششم ناراست[8] حکم۔

اور اگر دیکھے کہ قیامت کے روز میزان میں اُس کے نیک عمل بُرے عملوں سے زیادہ ہیں۔ تو دلیل ہے کہ بہشت میں جائے گا اور عذاب سے نجات پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

---

[1] پارسا باجمال اور دولتمند عورت ہے: پرہیزگار خوبصورت اور امیر عورت ہے [2] معیشت: روزی [3] عادل: عدل کرنے والا۔
[4] راست اور منصف نہیں ہے: سچا اور انصاف کرنے والا نہیں ہے [5] مائل: جھکا ہوا [6] رستگاری: خلاصی، نجات۔
[7] ترازو راست: درست ترازو [8] ناراست: خراب، جھوٹا۔

الْمُفْلِحُوْنَ (جن کے نیک اعمال بھاری ہیں، وہ نجات پانے والے ہیں)۔
اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ عذابِ دوزخ کے لائق ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ (اور جن کے اعمال بد زیادہ ہیں، وہی لوگ ہیں کہ جن کی جانیں خسارے میں ہیں۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے)۔

ترُب (مُولی)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُولی کا دیکھنا اور خاص کر اُس کا کھانا غم واندوہ کی دلیل ہے۔
اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مُولی کھائی ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھائی ہے اُسی قدر غم واندوہ اُٹھائے گا۔
اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اُس کو مُولی دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سے اُس کے دل کو غم واندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو مُولی دی ہے۔ یا گھر سے باہر پھینکی ہے اور اُس کو ذرا بھی نہیں کھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غم واندوہ سے نجات پائے گا۔

تربد (کٹکی)

تربد یعنی کٹکی سفید وسیاہ ایک دوا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کٹکی کا دیکھنا غم اور اندیشے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھائی ہے تو جس قدر کہ کھائی ہے نقصانِ مال کی دلیل ہے۔

ترخون (ایک قسم کا پودینہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترخون خواب میں بدگوہر اور بدکردار آدمی ہے۔ کیونکہ ترخون کی اصلیت سپند ہے۔ سپند کو جب سرکہ میں بھگوتے ہیں اور مدت کے بعد اُس سے نکالتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُس کی طبیعت اور مزہ اپنے حال سے بدل جاتا ہے۔ پھر اُس کو بوتے ہیں۔ جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اُس کو ترخون کہتے ہیں۔
اور اگر دیکھے کہ اپنے پاس ترخون ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اس مرد سے ضرر اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو ترخون دیا ہے یا گھر سے باہر پھینکا ہے تو دلیل ہے کہ ایسے آدمی کی صحبت سے جُدائی تلاش کرے گا اور اُس سے دُور رہے گا۔

ترسائی (عیسائی)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مسلمان دیکھے کہ وہ آتش پرست ہوگیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ گمراہی اور بدعت کے رستے پر چلے گا اور دینِ اسلام پر اعتقاد نہ رکھے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی ترسائی کو دیکھے تو اُس پر فتح پائے گا۔ کیونکہ ترسا نصرانی ہے۔ اور نصرانی نُصرت سے مشتق ہے اور اگر عیسائی دیکھے کہ مُسلمان ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ مسلمان

ہوگا یا مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی صحبت عیسائیوں کے ساتھ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُن کا دوست اور ہوا خواہ ہوگا اور دینِ اسلام پر اُس کا اعتقاد ضعیف اور سُست ہوگا ؀

ترسیدن (ڈرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈرنا امن ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی سے ڈرتا ہے اور ڈرانے والا کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو ڈرانے والے سے کوئی مکروہ بات پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈرنا فتح ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے :- اَلنُّصْرَۃُ بِالرُّعْبِ (فتح دہشت کے ساتھ ہے) اور اگر دیکھے کہ چور یا جانور سے ڈرا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے لواحقین سے ضرر اور نقصان اُٹھائے گا ؀

تُرشیہا (کھٹائیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تُرشی کا کھانا، خاص کر تُرش میووں کا کھانا اندیشہ و غم ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو تُرش چیز دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے باعث دوسرے کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ حاصل یہ ہے کہ تُرش چیزوں کے کھانے میں بھلائی نہیں ہے ؀

ترف (باقلا مصری)

ترف یعنی باقلا مصری جو تُرش ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترف خواب میں دیکھنا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ترف کھایا ہے تو دلیل ہے کہ قرضدار ہوگا اور اُس کی وجہ سے غمگین ہوگا کیونکہ ترف کا مزہ تُرش اور رنگ مَیلا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترف کا خواب میں دیکھنا تھوڑا مال ہے اور اُس کا کھانا غم و اندوہ ہے ؀

ترنج (لیموں، بنیجو)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ لیموں اگرچہ کسی قدر زرد ہوتا ہے۔ لیکن خوشبودار اور خوش ذائقہ اور دیکھنے میں اچھا ہوتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ بہشت کے میووں میں سے ہے اور اُس کو خواب میں دیکھنا نیک ہے۔ اگر کوئی ایک ترنج یا دو تین خواب میں دیکھے تو اُس کی تاویل فرزند ہے۔ اور اگر بہت دیکھے تو مال اور نعمتِ حلال پائے گا۔ اور خواب میں سبز ترنج کا دیکھنا زرد سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترنج خواب میں لوگوں کے نزدیک دولتمند اور خوبصورت مرد ہے۔ جس کو سب پسند کرتے ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس ترنج ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی ایسے مرد سے صحبت ہوگی۔ اور اگر ترنج اپنی گود میں دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس نے ترنج کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اپنے مال سے یا کسی بزرگ کے مال سے کامیابی ہو گی اور اگر دیکھے کہ ترنج کو چھپایا اور لپیٹا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند ہلاک ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں بہت سے ترنج ہیں اور کسی کو بخشتے ہیں تو دلیل ہے کہ کسی کے حق میں نیکی کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ ترنج اُس کی آستین میں ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند کنیز سے پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ترنج آستین سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو فرزند حاصل ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترنج کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل عورت خوبصورت۔ دوّم کنیز پاک دین۔ سوّم دوست توانگر۔ چہارم فرزند شریف اور صالح ٭

ترنگبین (ترنجبین)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترنجبین مالِ حلال بے منت ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَاَنزَلنَا عَلَیکُمُ المَنَّ وَالسَّلوٰی کُلُوا مِن طَیِّبٰتِ مَا رَزَقنٰکُم (اور ہم نے تم پر مَن اور سلوےٰ کو اُتارا ہے۔ ہماری دی ہوئی صاف ستھری چیزیں کھاؤ)۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی ترنجبین ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ بے اُمید جگہ سے بہت سی روزی پائے گا اور اُس کے کاروبار نہایت انتظام سے ہوں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں ترنجبین دیکھے یا کھائے تو دلیل ہے کہ تین وجہ پر ہے۔ اوّل مال اور دوّم روزی بغیر کسی کے احسان کے۔ دوّم معیشت اور کاموں میں کشائش۔ سوّم دل کی مُراد پانا ٭

تره دوغ (لسّی میں بھاجی)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تره دوغ کا کھانا غم اور اندوہ پر دلیل ہے ٭

تره فروشی (سبزی کا بیچنا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سبزی بیچتا ہے تو اس کی تاویل نیک ہے۔ کیونکہ اُس کے ہاتھ سے ایسا کام ہوتا ہے کہ جس کی سب کو ضرورت ہے۔ اور خواب میں سبزی کو کھانا بیماری اور مفلسی اور غم اور اندوہ ہے ٭

تره (سبزی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ جو سبزیاں بے مزہ اور تلخ ہیں ضرر و نقصان کی دلیل ہیں ٭

تریاک (تریاق)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیماری کی وجہ سے تریاک کا کھانا دلیل ہے کہ رنج سے رہائی پائے گا اور سب کام اُس پر کشادہ ہوں گے اور اگر اس کے خلاف ہے تو غم و اندوہ اور نقصان اور اندیشہ اور مختلف قسم کے تفکرات کی دلیل ہے ٭

تزویج (نکاح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عورت کی ہے۔ شادی شُدہ ہے تو شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر کنوارا ہے تو مالدار عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت کو طلاق دی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی بزرگی اور شرافت زائل[1] ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ عورت سے نکاح کیا ہے اور اُس کے ساتھ جماع بھی کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس عورت کی مِلک اور مال سے اُس کو کچھ حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ساتھ جماع نہیں کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو اُس کے مال میں سے کچھ تھوڑی چیز حاصل ہوگی۔

اور اگر کوئی عورت دیکھے کہ اُس نے کسی مرد سے نکاح کیا ہے اور عورت کے گھر میں وہ مرد اُس کے ساتھ جمع ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے مال کا نقصان ہوگا یا اُس کا حال متغیر[2] ہوگا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ عورت کی ہے۔ لیکن عورت کو نہ دیکھا اور اُس کا حال نہ جانا۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے اور اگر عورت کو دیکھے اور نامعلوم جگہ ہے اور وہ مکان کسی مُردے کی مِلک ہے اور وہ مُردہ اُس عورت کے ساتھ جمع ہُوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت مرے گی۔ اور اگر وہ مکان معلوم ہے تو عورت کے نقصان کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر شوہردار[3] عورت خواب میں دیکھے کہ اُس کا دُوسرا شوہر ہے اور شادی کو نہیں دیکھا ہے تو یہ شرف اور عزت اور زیادتی مال کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی شادی ہونے والی ہے اور اُس نے شادی کو نہیں دیکھا ہے اور نہ پہچانا ہے۔ تو اُس کے لئے موت کا خوف ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کوئی آدمی اُس کے ہاتھ پر ہلاک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بیمار ہے اور نامعلوم عورت کا وہ خواستگار[4] ہُوا ہے۔ اور یا کوئی دیکھے کہ اُس کی عورت شوہر کرتی ہے اور اُس شوہر کو وہ گھر میں لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس سبیل[5] سے شوہر کو بہت سا مال ملے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ کوئی نابکار عورت اُس کے نکاح میں آئی ہے اور اُس کے ساتھ جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ مُشکل کام اُس پر آسان ہوگا اور اگر جماع نہیں کیا ہے تو جو کچھ ہم نے کہا ہے کمتر ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے کنواری لڑکی سے شادی کی ہے اور اُس کا کنوارپن زائل[6] کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سال میں اُس کو عورت یا کنیز[7] حاصل ہوگی اور بادشاہ سے خیر و نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حرام کے ساتھ کنواری لڑکی کو لے گیا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ مالِ حرام حاصل کریگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورت کرنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل بزرگی۔ دوم زیادتی مال۔

---

[1] زائل ہوگی: جاتی رہے گی [2] حال متغیر ہوگا: حال بدھو جائے گا ۱۲ [3] شوہردار عورت: خاوند والی عورت ۱۲
[4] خواستگار ہُوا ہے: چاہنے والا ہُوا ہے ۱۲ [5] اس سبیل سے: اس طریقے سے [6] زائل: دور ۱۲
[7] کنیز: لونڈی ۱۲

سوم[۳] آرام ۔ چہارم[۴] شادی اور خوشی ۔

تسبیح کردن (تسبیح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تسبیح کرنا حق تعالےٰ کے فرمان کی تابعداری ہے ۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تسبیح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ فرمانِ حق کا مطیع[۱] ہوگا اور غم واندوہ سے نجات پائے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں اپنے ساتھ تسبیح رکھتا ہے تو اُس کو غم واندوہ پہنچے گا لیکن اُس کو اُس کا اجر اور ثواب ملے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ تسبیح کے ساتھ حق تعالےٰ کا شکر کرتا ہے تو دلیل ہے کہ دین میں قوی ہوگا اور مال پائے گا ۔ اور اگر یہ خواب کوئی والیٔ مُلک دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا مُلک آباد ہوگا ۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے : لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (اگر تم شکرگزار ہوگے تو ہم تمہیں اور زیادہ دیں گے) ۔

طشت (تھال)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طشت[۲] خواب میں خادمہ[۳] عورت ہے ۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طشت خواب میں ایسی کنیز ہے کہ جس کے سپرد گھر کی ضروریات ہوتی ہوں ۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس طشت ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے ۔ یا اُس نے خریدا ہے تو دلیل ہے کہ گھر میں خادمہ عورت لائے گا ۔ یا کنیز[۴] خریدے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ طشت ٹوٹا ہے یا ضائع ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی کنیز بھاگ جائے گی یا دُنیا سے رحلت[۵] کرے گی ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے طشت خریدا ہے تو دلیل ہے کہ خادم عورت کو یا کنیزک کو اپنی عورت بنائے گا ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت کا دیکھنا تین[۳] وجہ پر ہے ۔ اوّل[۱] زنِ خادمہ ۔ دوم[۲] کنیزک ۔ سوم[۳] عورتوں سے نفع حاصل کرنا ۔

تشنگی (پیاس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیرابی پیاس سے بہتر ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ بہت پیاسا ہے اور پانی نہیں ملا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو دین کے لئے یا دُنیا کے لئے رنج اور زحمت پہنچے گی ۔ اور اگر دیکھے کہ پیاسا تھا یا پانی نہ ملا ۔ یا کسی نے اُس کو دیا اور اُس نے نہ پیا ۔ تو دلیل ہے کہ رنج اور بلا سے نجات پائے گا اور آخرکار مُراد کو پہنچے گا ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاس دین کا فساد ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ پیاس میں پانی پایا اور پیا تو دلیل ہے کہ گُناہ کرے گا اور آخرکار توبہ کرے گا اور مصلح[۶] پارسا ہوگا ۔

---

[۱] مطیع : فرماں بردار [۲] طشت : تھال [۳] خادمہ : نوکرانی : لونڈی [۴] کنیز : لونڈی ۔
[۵] رحلت کرے گی : مرے گی [۶] مصلح پارسا : نیکوکار ، پرہیزگار ۔

تعویذ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس اسمائے الٰہی کا تعویذ ہے تو دلیل ہے کہ سختی اور غم سے چھوٹے گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سبکدوش ہو گا۔ بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قیدی ہے تو رہا ہو گا۔ سفر میں ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تعویذ لکھ کر لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے لوگوں کو منفعت[1] پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ تعویذ لکھ کر اور قیمت لے کر لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ فکرمند اور غمناک ہو گا ۔

تغار (بڑا تھال، تغاری)

خواب میں تغار کا دیکھنا غمگسار[2] اور صالح[3] عورت ہے جو گھر کو درست رکھتی ہے اور لوگوں کو بہتری کی راہ سکھاتی ہے اور شر[4] اور فساد سے توبہ کرتی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کا تغار ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت اُس سے جُدا ہو گی یا دُنیا سے رحلت کرے گی۔ اور بعض اہل التعبیر[5] کے نزدیک تغار کنیز[6] اور خادمہ ہے ۔

تفشلہ (ریختہ مسور)

تفشلہ یعنی پکے ہوئے مسور کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پکے ہوئے مسور کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ کھائے گا یا اُس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔ اس باعث سے رنجور[7] ہو گا۔ حاصل یہ ہے کہ مسور کھانے میں خیر و منفعت[8] نہیں ہے ۔

تکبیر کردن (تکبیر کہنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تکبیر کہتا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا اور خیرات کے دروازے اُس پر کشادہ ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تکبیر کہنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل دشمن سے امن۔ دوم بلا اور فتنہ سے خلاصی۔ سوم خیر و برکت۔ چہارم بستہ کاموں کی کشائش ۔

تگرگ (ژالہ، اولہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اولہ خواب میں دیکھنا اگر وقت پر اور تھوڑا نہ ہو تو عذاب

---

[1] منفعت: فائدہ [2] غمگسار: غمخوار، ہمدرد [3] صالح: نیک [4] شر اور فساد: لڑائی اور جھگڑا وغیرہ [5] اہل التعبیر: خواب کی تعبیر بتانے والے [6] کنیز اور خادمہ: لونڈی، نوکرانی [7] رنجور: بیمار [8] خیر و منفعت: بہتری اور فائدہ ۔

اور دُنیا کی تنگی ہے۔ اور اگر وقت پر ہے تو موضع والوں کو فراخی اور نعمت ملے گی۔ لیکن بے وقت اولوں کا دیکھنا اس موضع کے اہل پر غم اور اندوہ اور پریشانی کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اولوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ اوّل بلا۔ دوئم جھگڑا۔ سوئم لشکر۔ چہارم قحط۔ پنجم بیماری ؛

تل (پشتہ)

تل فارسی میں پشتہ کو کہتے ہیں۔ اس کی شرح اور تعبیر حرفِ باء میں بیان ہو چکی ہے ؛ (ص ۱۵)

تمام شدنِ کار (کاموں کا پورا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے دُنیاوی[1] کام نظام سے ہیں اور بامُراد ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے احوال میں تغیّر ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: حَتّٰی اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّیَّنَتْ (یہاں تک کہ زمین جب اپنا بناؤ سنگار کرتی ہے اور سنور جاتی ہے)۔

اور جو شخص دیکھے کہ اُس کا کام پُورا نہیں ہُوا ہے تو اُس کے تغیّرِ حال پر دلیل ہے اور خوف ہے کہ اُس کی عُمر پوری ہو چکی ہے اور کوئی ظالم آئے گا کہ اُس سے انتقام[2] لے گا۔

تنِ مردم (آدمی کا جسم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آدمی کا جسم خواب میں دیکھنا غم اور اندوہ کی دلیل ہے کہ لوگوں کی معیشت ہے۔ اور جس قدر جسم میں کمی اور زیادتی دیکھے گا۔ عیش اور معیشت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم لاغر اور نحیف[3] ہے تو درویشی اور بستہ کاموں پر دلیل ہے۔ اور اگر جسم فربہ[4] دیکھے تو توانگری اور کشائش کار پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم سے دھاگہ نکلا ہے اور لمبا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عیش اور فراخی سے زندگی گزارے گا اور اُس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم لوہے یا تانبے کا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی اور روزی و نعمت اُس پر فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم کانچ کا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کا جسم درست اور قوی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام نظام سے ہو گا اور اُس کا راز پوشیدہ[5] رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم ضعیف[6] ہے تو دلیل ہے کہ درویش ہو گا اور اُس کا راز ظاہر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے جسم پر زیادتی دیکھے تو قوت اور تونگری اور دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے جسم پر نقصان دیکھے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے تمام جسم پر ورم ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا ؛

---

[1] دُنیاوی کام نظام سے ہیں: دُنیا کے کام ٹھیک ہیں [2] انتقام: بدلہ [3] لاغر اور نحیف: کمزور اور دُبلا [4] فربہ: موٹا [5] راز: بھید [6] ضعیف: کمزور اور لاغر ؛

تندر (کڑک)

تندر یعنی کڑک کو خواب میں دیکھنا حاکم اور عام لوگوں سے خوف اور دہشت ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کڑک کو بارش کے ساتھ دیکھے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خوف اور دہشت کم ہوگی اور نعمت اور خیر زیادہ حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بارش سخت برستی ہے اور کڑک بھی سخت ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب ماں باپ کی بددعا سے خوف کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تھوڑی رعد کا کڑکڑانا اور تھوڑی بارش زاہد[1] اور صالح[2] لوگوں کی دعا سے دہشت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑک کا دیکھنا پانچ[5] وجہ پر ہے:۔ اوّل[1] عذاب۔ دوّم[2] حکومت سوّم[3] رحمت۔ چہارم[4] دبدبہ۔ پنجم[5] بادشاہ کا غصّہ۔

اگر کوئی شخص خواب میں کڑک کی آواز برسنے کے وقت سُنے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک میں خیر و برکت ظاہر ہوگی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ بارش اور کڑک اور بجلی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس مُلک کے لوگوں کو بادشاہ سے خوف اور دہشت ہوگی۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ بارش میں اولے بھی پڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس مُلک میں فتنہ اور عذاب اور ہلاکت برپا ہوگی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ بجلی سخت کڑکڑاتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ آوازہ اور ہیبت بادشاہ کی اُس مُلک میں چھا جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کڑک اور بجلی اور ہوا تاریک ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ ظاہر ہوگا۔

تندیسہا (تصویریں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر تصویروں کا سایہ زمین پر پڑتا ہوا دیکھے۔ خاص کر اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویریں تین[3] وجہ پر ہیں:۔ اوّل[1] غم و اندوہ۔ دوّم[2] نقصانِ قدر اور مرتبہ۔ سوّم[3] کاموں میں خیانت۔

تنگی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تنگی سے فراخی میں آیا ہے اور امن کی جگہ میں ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے کام انتظام سے ہوں گے اور رنج سے راحت اور آسانی میں ہوگا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تاویل نیک نہیں ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تنگ جگہ میں گرفتار ہوا ہے تو دلیل ہے کہ مشکل کام میں پڑے گا اور خلاصی نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس جگہ خوراک تنگ ہے تو دلیل ہے کہ اُس پر

---

[1] زاہد: پرہیزگار۔ [2] صالح: نیک ۱۲

روزی تنگ ہوگی۔ اور تمام چیزوں کی تنگی خواب میں نیک نہیں ہے ۔

تنور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تنور خواب میں بزرگ اور گھر کا سردار ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ تنور خواب میں گھر کی مالکہ ہے۔ اگر دیکھے کہ تنور اُس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ امورِ خانہ داری میں انتظام ہوگا اور تندرستی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ تنور گرا اور خراب ہوگیا ہے تو رنج اور آفت اور بیماری اور خانہ داری کی بربادی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی تنور میں لگتی ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر حلال کی روزی پائے گا اور اُس کا کام نیک ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تنور میں بہت سی آگ ہے اور بغیر روشنی کے ہے اور تنور پر آگ کی لپیٹ بغیر دھوئیں کے ہے تو دلیل ہے کہ سفرِ بیت المقدس یا حج کو جائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے ۔ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبَارَکَةِ (وادیٔ ایمن کے کنارے سے مبارک جگہ میں) اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ صاحبِ خواب کو خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تنور کا دیکھنا دو وجہ پر ہے :- اوّل خیر و منفعت، خاص کر اگر نیا ہے۔ دوئم مردِ باہیبتِ سخت ہے ۔

توبرہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ توبرہ خواب میں خاص کر اگر نیا ہے تو خیر و برکت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس توبرہ ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے توبرے ضائع ہوگئے ہیں تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

توبہ کردن (توبہ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے توبہ کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ سب گناہوں اور نافرمانی سے پشیمان ہوگا۔ اور خدا تعالےٰ کی خوشنودی کے کام کرے گا اور دُنیا سے ہاتھ اُٹھا کر طالبِ آخرت ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں توبہ کرنا چار وجہ پر ہے :- اوّل گناہ سے پشیمانی۔ دوئم رضائے حق تعالےٰ۔ سوئم راہِ آخرت۔ چہارم سعادت ۔

توتیا (سُرمہ)

حضرت ابراہیم کرمانی نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ دیکھنا مال ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے سُرمہ ڈالا ہے اور اُس سے مقصود آنکھ کی روشنی ہے تو دلیل ہے کہ دین کی صلاح ڈھونڈے گا۔ اور اگر اس کا مقصود اُس کے خلاف ہے تو دلیل ہے کہ اپنی دینداری لوگوں پر منافقانہ طور سے ظاہر کرے گا تاکہ لوگ اُس کو اچھا جانیں ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کو کسی نے سُرمہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر مال حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سُرمہ کھایا ہے تو دلیل ہے کہ محتاج اور غمناک ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بغل کے نیچے بدبُو کے دُور کرنے کے لئے سُرمہ رکھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث اُس کی مدح وثنا اور نیکی بیان کی جائے گی ؎

توُت (شہتوُت)

خواب میں شیریں تُوت کھانا روزی ہے اور شہتوت کا کھانا غم واندوہ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیریں تُوت موسم میں کھانا دلیل ہے کہ اُسی قدر اپنے کسب سے روزی پائے گا۔ اگر یہ خواب توُت کے موسم پر دیکھے تو بے موسم سے نہایت اعلےٰ ہے۔ اور اگر موسم پر نہیں ہے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تُوت شیریں کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جوان آدمی سے مزدوری اور صِلہ[1] اور عطا پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ شہتوت کھائے ہیں تو دلیل ہے کہ غمگین اور فکرمند ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تُوت تین ۳ وجہ پر ہے :۔ اوّل مال۔ دوم کسب سے منفعت۔ سوم عورت کے لئے جھگڑنا ؎

تورات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ تورات کو پڑھتا ہے تو بظاہر دلیل ہے کہ اُس کو کسی باحشمت[2] شخص سے قوّت حاصل ہوگی اور کسی سے جھگڑا کرے گا اور اُس پر فتح پائے گا اور اُس کی مُراد حاصل ہوگی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی کو تورات کی تعلیم دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اُس سے خیر پہنچے گی ؎

تیر

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تیر کا دیکھنا راست[3] گو مرد ہے کہ اُس سے لوگوں کو خیر پہنچتی ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ غیبت کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کی طرف تیر ڈالا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو پیغام پہنچے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اُس نے چھونے کے لئے ڈالا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے تیر مارا ہے اور اُس کی نیت نشانہ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اُس کا خط آئے گا ؎



---

[1] صلہ: انعام [2] باحشمت شخص: صاحبِ اقبال و مرتبہ [3] راست گو: سچ بولنے والا ؎

کتاب کامل التّعبیر سے حرفِ جیم

چادر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چادر خواب میں دیکھنا عورت کا ستر پوش ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ عورتوں کی طرح چادر پہنے ہوئے ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کام میں خیر و شر ہے۔ لیکن اس کام کو اُس سے بُرا جانیں گے اور اگر کوئی دیکھے کہ چادر پھٹ گئی ہے۔ یا جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس وقت اُس کی پردہ دری کی جائے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چادر شب خواب میں دیکھنا عورت ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے پاس چادر شب ہے۔ یا اُس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ نئی عورت کرے گا۔
اور اگر کوئی دیکھے کہ نئی چادر خریدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا۔ اور اُس کو فرزند پیدا ہوگا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شوہر[1] کرے گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی چادرِ شب جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا شوہر مرے گا یا اُس کو طلاق دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چادر دیکھنا تینؔ وجہ پر ہے۔ اوّلؔ قدر و جاہ۔ دوؔم مرد کو عورت اور عورت کو مرد کا حصول۔ سوؔم گھر کی حکومت اور سرداری ؎

جادُو کردن (جادو کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جادو کرنا کارِ باطل[2] ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جادو کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بے ہودہ اور باطل کام کرے گا۔ اور بعض اہلِ تدبیر کے نزدیک جس کے لئے جادو کیا جائے اُس کو فتنہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جادُو کرنا جھوٹ کا عہد ہے کہ جس سے لوگوں کو فریب دے گا اور خواب میں جادو فریب دینے والا دشمن ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جادو کرنا چھؔ وجہ پر ہے۔ اوّلؔ فتنہ۔ دوؔم فریب۔ سوؔم مکر۔ چہارؔم اندیشہ۔ پنجؔم باطل اور جھوٹ۔ ششؔم بے اصل[3] کام ؎

چہار پایہ (چوپایہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس چوپایہ ہے اور اُس

---

[1] وہ شوہر کرے گی: وہ کسی سے نکاح کرے گی، وہ خاوند کرے گی [2] کارِ باطل ہے: بے ہُودہ کام ہے۔
[3] بے اصل کام: بے فائدہ اور بے ہُودہ کام ؎

کا مطیع و فرماں بردار ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی قیمت کے مطابق جنگلی آدمی سے فائدہ اُٹھائے گا۔
اور اگر کوئی دیکھے کہ جنگلی چوپایوں کا ریوڑ اُس کے پاس آیا اور اُس کا مطیع ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ جن لوگوں کا مسکن[1] جنگل میں ہے اُس کے تابع ہوں گے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جنگلی چوپایوں کو پوجتا ہے تو دلیل ہے کہ دانا لوگوں سے جھگڑے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چوپایہ ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی عقل زائل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چوپایہ اُس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا ؛

جارُوب (جھاڑو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جھاڑو خواب میں دیکھنا خادم اور خدمت گار ہے اور رات میں جھاڑو خادم ہے۔ جو کئی چیزوں کا تقاضا کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گھر میں جھاڑو دیتا ہے کہ اُس کا مال ضائع ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں جھاڑو دیتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی کا مال اُس کو پہنچے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ گھر میں جھاڑو دے کر خاک کو اپنے گھر میں لے آیا ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھاڑو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ اوّل خادم۔ دوّم منفعت سوّم لوگوں کی چیزوں کا تقاضا کہ اُس کو پہنچیں ؛

جام (پیالہ)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پیالہ پانی سے پُر یا گلاب سے پُر پکڑا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے اور اُس نے پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا کہ اُس کو پارسا لڑکا پیدا ہوگا اور اُس سے راحت دیکھے گا۔
اور اگر دیکھے کہ پانی پیالہ سے گرا اور پیالہ رہا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا اور عورت بچے گی۔ اور اگر پیالہ ٹوٹا اور پانی گرا تو عورت اور فرزند دونوں کی موت کی دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پیالے اُس کے گھر کی دیوار پر لگائے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ ان پیالوں کے شمار پر اُس کی عورت اور کنیزیں ہوں گی اور اگر پیالہ سفید یا سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورتیں صالح اور پارسا ہوں گی۔
اور اگر کوئی سُرخ پیالے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورتیں عیش پسند اور مفسد ہوں گی اور اگر زرد پیالے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورتیں بیمار اور زرد ہوں گی۔ اور اگر سیاہ پیالے دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کی عورتیں غم ناک اور

---

[1] مسکن : اسم ظرف مکان۔ رہنے کی جگہ، مقام ؛

مصیبت زدہ ہوں گی ۔

جامہ (کپڑا ۔ لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑا کسب اور مرد کا کام ہے ۔ اگر اپنے کپڑے اچھے دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا کسب اور کام بد ہو گا ۔

اور اگر بادشاہ خواب میں اپنے کپڑے سیاہ دیکھے تو اُس کی نیک حال کی دلیل ہے ۔ اور اگر رعیت اپنے کپڑے سیاہ دیکھے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے ۔ اور زرد کپڑا خواب میں بیماری ہے اور سُرخ کپڑا خواب میں خوشی ہے اور توفیق طاعت ہے ۔ دلیل یہ ہے کہ سبز کپڑا بہشتیوں کا ہے ۔ وہ بھی اچھا ہے ۔ فرمانِ حق تعالٰے ہے : عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَّ إِسْتَبْرَقٌ (اُن کے اُوپر سبز ریشم کے جامے ہیں) ۔

اور سفید کپڑا خواب میں دھویا ہُوا دیکھنا آدمی کے کام کے بننے کی دلیل ہے ۔ اور نیلا کپڑا نقصان کی دلیل ہے اور جلا ہُوا کپڑا عورتوں کی دلیل ہے ۔ جو بادشاہ کے باعث سے ہے اور پھٹا ہُوا کپڑا راز کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے ۔ اور پشمینے اور نمدے اور ٹاٹ کا کپڑا مال اور مُراد کے حاصل ہونے پر دلیل ہے اور چیتھڑے لگا ہُوا کپڑا درویشی اور تنگدستی کی دلیل ہے ۔ اور مَیلا کپڑا خواہ کسی قسم کا ہو ، اندوہ اور غم کی دلیل ہے اور کاغذی کپڑا ملامت اور بدی کی دلیل ہے اور چوپاؤں کے پوست کا جامہ خیر اور منفعت کی دلیل ہے ۔ اور بے درز کپڑا کفن کی شکل پر دلیل ہے کہ اُس کے دین کے کام پُورے ہو گئے ہیں ۔ لیکن اُس کی عمر بھی آخر کو پہنچ گئی ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کا چمڑا پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا ۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ سرداری کے کپڑے پہنے ہُوئے ہے ۔ اگر اُس کپڑے کا اہل ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام قوی ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ وزارت کا لباس پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ مال بہت پائے گا ۔ لیکن لوگوں سے ملامت دیکھے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ دربانی کا لباس پہنے ہُوئے ہے ۔ تو دلیل ہے کہ بزرگوں کی عطاء سے محروم رہے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ شاہی مددگار کا لباس پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اُس کو عطا پہنچانے میں مددگار ہو گا ۔ اور اگر جلاد کی پوشاک پہنے ہُوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ نفع پائے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ نمبردار کی پوشاک پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ با امانت اور زباں آور ہو گا اور لوگوں کے ضروری کاموں میں مشغول ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ صُوفیوں کا لباس پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا دین زیادہ ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ زاہدوں کا لباس پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ با امانت ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ سوداگروں کا لباس پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا دُنیا کا کاروبار نیک ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ اہلِ صلاح کا لباس پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا دین صلاح پر ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ اہلِ فساد کا لباس پہنے ہُوئے ہے تو اندوہ اور غم کی دلیل ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ مزدُور کارکن کا لباس پہنا ہے تو دلیل ہے کہ فکرمند اور رنجور ہو گا ۔

اور اگر دیکھے کہ طبیب کا لباس پہنے ہُوئے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہو گا اور لوگوں میں مشہور ہو گا ۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ یہودیوں کا لباس پہنا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کو مکر و حیلہ سے ہلاک کرے گا اور اُس کا سرانجام بد ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ عیسائیوں کا لباس پہنے ہوئے ہے تو اِس سے دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث دولت سے امن میں نہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ پادریوں کا لباس پہنے ہوئے ہے تو اس سے دلیل ہے کہ وہ بدعتی ہوگا اور اُس کی رغبت کُفر اور گمراہی کی طرف ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس آتش پرستوں کا لباس ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی رغبت بد دینوں اور جاہلوں کی طرف ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سپاہیوں کا لباس پہنے ہوئے ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اُس کی کسی کے ساتھ عداوت ہوگی۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ اُس کے پاس کسی مرتد کا لباس ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو کوئی شخص چیز دے کر پھر واپس لے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بُت پرست کا لباس ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی بادشاہ یا امیر کی خدمت میں مشغول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اپنے بزرگ سے دُور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ جیل والوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ کسی کام کے لئے غمگین اور حاجت مند ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ قُلی کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ امانت دار ہوگا اور انگشت نما ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ گورکن کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ کسی کمینے اور کم ہمّت کی خدمت میں مشغول ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ ناخدا کا لباس پہنے ہوئے ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو کسی مصلحت سے حلال کی روزی پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ قصابی کا لباس اُس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو نقصان اور اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے باشکوہ لباس پہنا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے ساتھ راستی سے صحبت نہ رکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے پاس نیا کپڑا ہے اور دھوبی کا دُھلا ہُوا نہیں ہے تو نیکی کی دلیل ہے اور تنگ اور کمینہ کپڑا دیکھنا اور کورا کپڑا دھوبی کے دُھلے سے بہتر ہے اور زربفت کا جامہ عقلمند عورت اور دانا کنیز ہے۔

اور چادر کا کپڑا دھاری دار خیر و منفعت ہے۔ اور نامعلوم ہستی کا کپڑا کوڑے کا زخم یا سخت غم ہے جو اُس کو پہنچے گا اور مقرر کپڑا طلب کیا ہُوا مال ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جامہ دیکھنے کی تاویل دو طرح پر ہے۔ ایک کا تعلق دین سے ہے اور دُوسرے کا تعلق دُنیا سے ہے۔ اور سفید کپڑا دین ہے اور کپڑا بناوستار کا دُنیا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے پاس نیا سفید پاکیزہ کپڑا ہے تو یہ دُنیا اور دین دونوں کے لئے بد ہے۔ اور اگر کپڑے کو مَیلا اور پھٹا ہُوا

دیکھے۔ تو یہ بھی فسادِ دین اور فسادِ دُنیا کی دلیل ہے۔ اور سُرخ کپڑا عورتوں کی دُنیا کے لئے نیک ہے اور مَردوں کے لئے بھی نیک ہے اور پیراہن اور ازار اور ریشمی چادر اور قبا اور دستار یہ سب چیزیں مَردوں کے لئے غم واندوہ ہے یا جنگ اور خصومت اور جھگڑا ہے اور زرد کپڑا مَردوں کے لئے بیماری ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر کے فرمان کے مطابق اگر عورت دیکھے کہ اُس نے زرد لباس پہنا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شوہر کرے گی اور اگر شوہر دار ہے تو بیمار ہوگی اور جامہ سبز عورتوں اور مَردوں کے لئے دین ہے اور اگر زندے پر دیکھے تو دین کی صلاح ہے اور اگر مُردے پر دیکھے تو آخرت کی نجات کی دلیل ہے۔ اور سیاہ کپڑا اُس کے لئے جو ہمیشہ سیاہ پہنتا ہے نیک ہے۔ لیکن سفید پہننے والے کے لئے سیاہ لباس نیک نہیں ہے۔ نہ دین میں اور نہ دُنیا میں اچھا ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر کے نزدیک سیاہ کپڑا خطیب اور قاضی اور بادشاہ کے لئے اچھا ہے اور رعایا کے لئے غم و اندوہ ہے۔ اور نیلا کپڑا بہتان اور غم اور مصیبت ہے۔

اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے پاس رنگ دار کپڑا ہے۔ سبز اور سُرخ اور زرد ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے یا اُس ولایت کے حاکم سے ایسی بات سُنے گا جو اُسے بھلی نہ معلوم ہوگی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس کپڑا دونوں طرف سے دو رنگا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہلِ دُنیا اور اہلِ دین کے ساتھ ذلّت سے زندگی بسر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے مال میں سے بہت کچھ خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پھٹا ہوا کپڑا پہنا ہے تو دلیل ہے کہ سفر میں رہے گا۔ یا کسی کام کے لئے اُس کو قید خانہ میں لے جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جامہ ضائع ہوا۔ یا اُس سے کسی نے لیا اور وہ خود برہنہ رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عزّت اور مرتبہ کم ہوگا اور ذلیل اور خوار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا پھاڑتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ غم ناک ہوگا اور اپنی عورت سے جھگڑا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا کپڑا پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جُدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے کو یا اپنے اہلِ خانہ کے کپڑے کو مومی کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا اپنے خویش سے جھگڑا پڑے گا یا دوست سے لڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا کپڑا کسی نے چھینا ہے اور وہ ننگا رہ گیا ہے تو دلیل ہے کہ عزّت اور مرتبے سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تہ لگے ہوئے کپڑے کو کھولا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھلے کپڑے کو لپیٹتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا غائب شخص سفر سے واپس آئے گا۔

اگر دیکھے کہ عورتوں کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا۔ لیکن اس کو بہت خوف لاحق ہوگا۔ اور ایک قول کے مطابق اس کو غم واندوہ اور بے حرمت ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ مَردوں کا لباس رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو خیر و نعمت حاصل ہوگی۔ اور خواب میں لباس کا پانا سفر کی دلیل ہے اور جامہ کے طُول و عرض کے

مطابق سفر کی مدت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ جامے کو تمام کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

حضرت اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب جاموں سے بہتر سوتی جامہ ہے۔ جس میں ریشم اور ابریشم نہ ہو۔ اور سوتی عنابی لباس یا ریشم کا لباس دونوں مالِ حرام اور فسادِ دین کی دلیل ہیں۔

اور جامہ دیباسے حریر اور ابریشم کا مردوں کے لئے بُرا ہے اور عورتوں کے لئے اچھا ہے اور پُرانا کپڑا بادشاہ کی طرف سے غم واندوہ ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں پُرانا کپڑا بیچے تو نیک ہے۔ اور اگر پُرانا کپڑا خریدے تو بد ہے اور پُرانا لباس پہننا بُرا ہے اور پرانا کپڑا جسم پر سے اُتارنا اچھا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دُھلا ہُوا کپڑا پہنے تو بخار کی دلیل ہے اور اگر مَیلا کپڑا دیکھے تو درویش ہوگا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے رنگین کپڑا پہنا ہے تو عورت اور سپاہی کے لئے نیک تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عجیب رنگ کا لباس رکھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی مکروہ بات اُس کے آگے آئے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیا کپڑا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل عورت۔ دوم بادشاہ۔ سوم مال۔ چہارم خیر ومنفعت۔ اور یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ وہ اپنا کپڑا مقراض سے کترتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو کوئی چیز پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ چوروں نے اُس کے کپڑے نکالے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کی عورتوں کے درمیان فساد برپا ہوگا۔

جامۂ خواب (شب خوابی کا لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جامۂ خواب دیکھنے کی تاویل عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جامۂ خواب پاکیزہ اور سفید ہے تو دلیل ہے کہ اس کے عیال پارسا اور دیندار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جامۂ خواب سیاہ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اپنے عیال سے غم واندوہ پہنچے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جامۂ سیاہ بادشاہ کے لئے اچھا ہے اور رعیت کے لئے بُرا ہے۔ اور اگر جامۂ خواب کو نیلا دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو عیال کے باعث غم واندوہ اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے خواب کا کپڑا اگندہ اور پھٹا ہُوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت گندی اور مَیلی اور پلید اور ناموافق ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جامۂ خواب ضائع ہوگیا ہے یا چوری ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ یا اُس سے مفارقت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جامۂ خواب جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا عیال مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شب خوابی کا لباس دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ اوّل عورت نیک۔ دوم راحت اور آسانی۔ سوم رنج اور اندوہ، دغم ومصیبت۔

جان (رُوح)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جان کا دیکھنا فرزند یا مال یا عیالِ موافق ہے۔

اور اگر دیکھے کہ جان اُس کے جسم سے نکل گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند یا عورت مرے گی یا اُس کا مال ضائع ہوگا۔ اور یا خود ہلاک ہوگا۔ اور اگر اپنی رُوح کسی نیک مرد کی صورت پر دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے یہاں نیک فرزند ہوگا اور اس کا حال نیک ہوگا اور یا خوش طبع اور جوان مرد بادشاہ کی خدمت حاصل کرے گا اور اُس کا حال نیک ہوگا اور اگر اپنی رُوح کو کسی بُرے مرد بدخو کی صورت پر دیکھے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حکایت

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہُوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! میں نے خواب میں ایسا دیکھا ہے کہ رُوح میرے جسم سے باہر نکلی ہے اور مجھ کو گود میں لیا ہے اور پھر آسمان پر گئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وصیّت کر کہ تیری رُوح اپنی جگہ پر پہنچی ہے۔ پھر اُسی دن اُس شخص نے دُنیا سے سفر کیا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی جان خواب کے اندر اپنی ہتھیلی میں دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی خطرناک کام میں مشغول ہوگا کہ اُس کو خوفِ جان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ رُوح اُس کی ہتھیلی سے آسمان پر گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی رُوح کا رنگ زرد ہے۔ تو دلیل ہے کہ سخت بیماری میں مرے گا۔ اور اگر رُوح کو سُرخ یا سفید دیکھے تو اُس کا انجام اچھا ہوگا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر رُوح کا رنگ سیاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ حق تعالےٰ کے عذاب کا مستوجب ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ مُردے کی جان نکلتی ہے اور اُس کے قریبی اُس پر گریہ اور زاری کرتے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مُردے کے اہلِ بیت کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے قریبی آہستہ آہستہ روتے ہیں تو دلیل ہے کہ مُردے کی جان عذاب میں ہے۔

چاہ (کنواں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کنوئیں کی اصل تاویل میں عورت ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی جگہ کنواں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنواں کھودنے میں کوئی اُس کی مدد کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس میں اور اُس عورت میں کوئی وکیل ہے اور چاہتا ہے کہ مکر و حیلہ سے اُس عورت کی شادی کرائے۔ کیونکہ کہاوتوں میں کنواں کھودنا مکر و حیلہ ہے کہ فلاں، فلاں کے لئے کنواں کھودتا ہے۔ یعنی اُس کے ساتھ بدی اور مکر کرے گا۔ اور خواب میں کنوئیں کا پانی عورت کا مال ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس نے کنوئیں کا پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کا مال کھائے گا۔ اور اگر کنوئیں سے پانی پیا کہ جو پختہ اینٹ سے نکلا تھا۔ یہ عورت کے مال پر دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کنواں کھودنے سے پانی نہیں نکلا ہے تو دلیل ہے کہ مفلس عورت سے شادی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کنوئیں کا پانی پینے میں خوشذائقہ ہے

تو دلیل ہے کہ عورت کا مال نفرت سے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا گرم پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کے مال کے لئے تکلیف اُٹھائے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا پانی عمدہ اور ٹھنڈا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت سے خیر و منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کنوئیں میں بہت پانی ہے تو دلیل ہے کہ عورت جواں مرد اور سخی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں میں تھوڑا پانی ہے تو دلیل ہے کہ سفلہ اور کمینی عورت ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کنواں کھودا اور جلدی پانی نکل آیا۔ تو دلیل ہے کہ عورت بیمار ہو گی اور اپنا مال بیماری میں کھائے گی اور اگر کنوئیں سے سیاہ پانی یا نیلا پانی نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کنوئیں سے سفید پانی نکلے۔ تو دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا پانی گہرائی میں گیا اور کچھ نہ رہا تو دلیل ہے کہ عورت ہلاک ہو گی اور اُس کا مال ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنواں زمین کے نیچے چلا گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت ہلاک ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کنوئیں میں ڈول ڈالا ہے تاکہ پانی نکالے اور رسّی ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے ادھورا فرزند پیدا ہو گا ؛

حکایت

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مَرد نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے دریافت کیا کہ مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ مَیں نے کنوئیں میں پانی نکالنے کے لئے ڈول ڈالا ہے اور رسّی کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ ایک کنوئیں کے اندر رہا اور دُوسرا باہر نکال لیا۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس خواب کی تاویل میں فرمایا کہ تم اپنے عیال سے غائب تھے اور تمہارے شش ماہہ لڑکا پیدا ہُوا اور اُس کو دفن کر دیا۔ اُس مَرد نے کہا کہ مجھے اُن کی بات سے نہایت تعجب آیا۔ یعنی پُوری تاویل بیان فرمائی۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی معلوم جگہ میں کنواں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنوں کے ساتھ مکر و فریب کرے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر کے قول کے مطابق کنواں کھودنا اور پانی نکالنا نکاح کا حکم رکھتا ہے اور اگر دیکھے کہ کسی دُوسرے کے لئے کنواں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی وساطت سے کسی کا نکاح ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کنوئیں سے پانی نکالتا ہے تو دلیل ہے کہ مکر و فریب سے مال جمع کرے گا۔ خاص کر اگر خود کنواں کھودا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ ڈول سے پانی نکال کر مشکے میں ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مال کی حفاظت کرے گا۔

اور اگر پانی نکال کر زمین پر گراتا ہے تو دلیل ہے کہ مال کو بہتری میں خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں

میں گرا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مکر وحیلہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باغ کو پانی دیتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جو مال کمایا ہے اُس سے عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ اس باغ میں پھل ہیں تو یہ فرزند کے پیدا ہونے کی دلیل ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اگر دیکھے کہ باغ کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی کنوئیں کے سر پر آیا اور جاری ہُوا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت سے شادی کرے گا اور اُس عورت سے اُس کو مال اور نعمت حاصل ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنوئیں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ اوّل عورت۔ دوم کنیز سوم عالم۔ چہارم تونگری۔ پنجم مکر۔ ششم فریب وحیلہ۔ اور خواب میں کنوئیں کا کھودنا مکر وحیلہ ہے۔

جُبّہ (چوغہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چوغہ خواب میں عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس فراخ اور پاکیزہ چوغہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت نیک رائے اور نیک سیرت ہے۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو اُس کی عورت بد خواہ اور ناموافق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا چوغہ پھٹ گیا یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد اور عورت میں جُدائی پڑے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سردی کے موسم میں اپنے جسم پر چوغہ دیکھنا نیک ہے اور چار وجہ پر ہے۔ اوّل عورت۔ دوم قوت۔ سوم شادی۔ چہارم منفعت۔
اور پُرانا اور مَیلا چوغہ غم واندوہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس چوغہ ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے اور اُس کا رنگ سبز ہے تو دلیل ہے کہ پاک دین عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سفید اور نیا چوغہ ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور با امانت عورت کرے گا۔ اور اگر زرد دیکھے تو بیمار عورت کرے گا۔ اور اگر نیلا دیکھے تو فکر مند اور غمناک عورت کرے گا۔ اور اگر سُرخ چوغہ دیکھے تو عورت عیش پسند ہو گی اور اُس سے موافقت نہ کرے گی۔

چتر (چھتری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے سر پر چھتر لگاتے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر شاہی کے اہل میں سے ہے تو بادشاہی پائے گا۔ ورنہ بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا چھتر اُس کے ہاتھ میں ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے حضور میں مقرب ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھتر کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔
اوّل سلطنت۔ دوم عزت۔ سوم مرتبہ۔ چہارم ریاست۔ پنجم رفعت۔ ششم ولایت۔ ہفتم بڑوں کی صحبت۔

چراغ

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چراغ گھر کا خادم ہے اور دُوسرے اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ گھر کی مالکہ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے گھر میں پاکیزہ چراغ روشن ہے۔ تو دلیل ہے کہ گھر کی مالکہ باصلاح اور نیک خصلت عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چراغ جلتا ہے تو یہ گھر کی مالکہ یا عورت یا خادمہ کے رنج پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چراغ گل ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ گھر گرے گا اور گھر کی مالکہ مرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ چراغ دان میں چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اگر شادی شدہ ہے تو لڑکا ہو گا۔ ورنہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر کوئی اُس کا سفر میں گیا ہے تو واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں بہت سے چراغ ہیں تو دلیل ہے کہ مُلک کا بادشاہ عادل اور قاضی منصف ہے اور شہر کے لوگوں کو خوشی اور نشاط بہت ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں بہت سے چراغ ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند آئے گا جو عزت و دولت پائے گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا بدکار ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالےٰ کی طرف رجوع کرے گا اور توبہ کرے گا اور اگر مشرک ہے تو ہدایت پائے گا اور اگر مسلمان ہے تو عبادت کی توفیق پائے گا۔ فرمانِ حق ہے:۔ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۞ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۞ (اور چراغ روشن ہے اور ایمان والوں کو بشارت دو کہ اُن پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا فضل ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ چراغ گل ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند ہلاک ہو گا یا اُس کی عزت و دولت میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سامنے چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا اور دین کی مُراد پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں دو بتی والا چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے دو فرزند ایک شکم سے پیدا ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چراغ کا دیکھنا چودہ وجہ پر ہے:۔ اول بادشاہ۔ دوم قاضی۔ سوم فرزند۔ چہارم عروسی۔ پنجم ولایت۔ ششم سرائے۔ ہفتم سردار۔ ہشتم شادی۔ نہم علم۔ دہم توانگری۔ یازدہم عیش خوش۔ دوازدہم کنیزک۔ سیزدہم منفعت۔ چہاردہم جیسا دیکھا اُسی طرح ہو گا۔:۔

چراغ پایہ (چوکھٹ جس پر چراغ رکھتے ہیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوکھٹ گھر کا خدمت گار ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس چوکھٹ ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی خادمہ خوش طبع اور مہربان ہو گی۔ اور اگر چوکھٹ کو زنگار لگا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ خادمہ عورت متکبّر اور مغرور ہو گی اور اُس کا دین کمزور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوکھٹ لکڑی کا ہے تو دلیل ہے کہ خادمہ عورت سفلہ اور کمینہ ہو گی۔ اُس کی بات پر اعتبار نہ کرنا چاہیئے:۔

چراغدان

چراغدان خواب میں عورت ہے۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ گھر اور قبیلے کا خدمت گار ہے اور چراغدان

حکومت ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چراغ دان لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ اُس خدمت گار کی اصل گبر ہے۔ اور اگر مٹی کا دیکھے تو اُس خدمت گار کی اصل مُسلمان ہے اور دیندار با امانت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چراغدان اُس کے ہاتھ سے گرا اور ٹوٹ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت یا خدمت گار مرے گا۔

چرغ

چرغ ایک شکاری جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چرغ بادشاہ ہے۔ اگر خواب میں وحشی چرغ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند بلوغ[1] اور مردانگی تک پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چراغ کو پکڑا ہے اور اس سے شکار کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ اُس پر ظلم و ستم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو چراغ دیا ہے اور وہ شکار کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزّت اور حرمت پائے گا اور دوسروں پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چرغ شکار کرتا ہے اور اُس کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے نافرمان فرزند آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گوشت سے چرغ نے کچھ کھایا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند سے رنج اور بدی دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چرغ دیکھنے کی تاویل بزرگ مرد باہیبت وقوت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چرغ نے اُس کے گھر میں ایک بار یا دو بارہ آواز کی ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر تین بار بولا ہے تو کچھ نقصان نہ ہو گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں چرغ چور آدمی ہے جو راتوں کو کئی طرح کے کام کرتا ہے۔

چرک (مَیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا کپڑا مَیلا ہے تو دلیل ہے کہ کام خراب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا کپڑا مَیل سے یا کسی اور چیز سے آلُودہ ہے۔ تو یہ اُس کے دین اور دُنیا کی تباہی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے کپڑے کی مَیل مُردوں کی وجہ سے ہے۔ تو یہ دین کے فساد اور صلاحِ دُنیا کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم اور سر پر میل دیکھنا غم واندوہ ہے اور خواب میں جسم پر مَیل دیکھنا کسی طرح کی خیر ومنفعت[2] کی دلیل نہیں ہے۔

جزع (کوڑی)

جزع یعنی کوڑی خواب میں مختلف حال اور پراگندہ اور غلام زادی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس

---

[1] بلوغ: جوانی [2] خیر ومنفعت: بھلائی اور بہتری

کوڑی ہے۔ یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ صفات بالا کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سے کوڑی ضائع ہوئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی یا طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوڑی سفید روشن کا دیکھنا دلیل ہے کہ پارسا با امانت اور خوبصورت عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی سیاہ اور تیرہ ہے تو اُس کی تاویل پہلے خواب کے برعکس ہے ؛

جستن (کودنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی جگہ سے کودا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے حال میں تبدیلی ہو گی۔ اور اگر دُور کودا ہے تو دُور کا سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں لکڑی یا نیزہ ہے اور اس کے ساتھ ایک جگہ سے دُوسری جگہ پر کودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مدد کے لئے کسی قوی مرد پر اعتماد کرے گا۔ تاکہ وہ کام اُس کے منشاء کے مطابق ہو جائے اور اگر دیکھے کہ دیوار سے کودا ہے اور چوپائے پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوبارے پر کودا ہے اور گھر دب گیا ہے اور وہ مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اُس سے جُدا ہو گی اور پھر اُس کے پاس آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ زمین سے ہوا پر کودا ہے اور قبلہ کی طرف رُخ کیا اور پھر اپنے آپ کو حرم کعبہ یا مکہ یا مدینہ شریف میں دیکھا ہے۔ یہ سب حج کرنے کی دلیلیں ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم مقام سے نامعلوم مقام کی طرف کودا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شگون کے ساتھ کودا ہے اور اُدھر لٹکا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس پر عیش تباہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا میں کودا ہے اور پرندے کو پکڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنی عورت چھوڑے گا اور دُوسری عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوب یا عصا کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر کودتا پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ رنج و اندیشہ سے رہائی پائے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا ؛

چشم (آنکھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھ کا دیکھنا ایک بینا مرد کو دیکھنا ہے کہ جس سے راہِ ہدایت پائے گا۔ گربہ چشم بدعت ہے۔ اور گلابی آنکھ فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خود نابینا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ راہِ ہدایت سے گم ہو گا یا اُس کا فرزند مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ایک آنکھ اندھی ہو گئی ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ اُس کا نصف دین ضائع ہو گیا ہے یا اُس نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ یا اُس کے ایک ہاتھ یا ایک پاؤں یا جسم کے ایک حصے پر مصیبت آئے گی یا اُس کے کام کا نصف خراب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آنکھ میں سُرمہ لگایا ہے تو دلیل ہے کہ دین کی اصلاح تلاش کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سُرمے سے اُس کا مقصد زینت اور آرائش ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے با امانت اور دین دار ظاہر کرتا ہے تاکہ اُن میں عزت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس

کو کسی نے سُرمہ دیا ہے تاکہ آنکھ میں ڈالے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ کی بینائی کمزور ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ ظاہر اور باطن میں دو رُخہ منافق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر بہت سی آنکھیں ہیں اور سب چیزوں کو کامل طور پر دیکھتا ہے۔ تو یہ صلاحِ دین کی دلیل ہے اور شریعت کے فرائض اور سُنّتیں اچھی طرح سے بجالاتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کی آنکھ نکال دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ جس چیز سے اُس کی آنکھ روشن تھی جیسے عورت فرزند۔ مکان۔ باغ اُس کی نظر سے غائب ہو جائے گا، ایسا کہ پھر نہ دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر لوہے کی آنکھ دیکھے، تو دلیل ہے کہ اُس کا پردہ پھٹے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کی دونوں آنکھوں پر ورم ہے کہ آنکھ کھُل نہیں سکتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ مخالف آدمی کی صحبت میں بیٹھے گا۔ اور اگر آنکھ کے نُور میں ضعف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو طاعت کرنے میں نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اپنی دونوں آنکھیں نکلی ہوئی دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ دینِ شریعت سے بے بہرہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے چہرے کے درمیان ایک آنکھ ہے۔ تو دلیل ہے کہ دین کے بارے میں اپنی زبان سے نالائق باتیں کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھیں روشن ہیں اور لوگ معلوم کرتے ہیں کہ اندھی ہیں یا اندھرا تا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے دین کا باطن ظاہر سے بہتر ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی سیاہ چشم نکلی ہو گئی ہے۔ تو یہ بدی اور حال کے بدلنے کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:

وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا (اور ہم گنہگاروں کو قیامت کے دن گربہ چشم کرکے اُٹھائیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی دونوں آنکھیں سفید ہو کر پھر سیاہ ہو گئی ہیں تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا یا کسی سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنکھ سیاہ ہو گئی ہے اور سفیدی نہیں رہی ہے۔ تو دلیل ہے کہ متکبر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ایک آنکھ پر آفت پہنچی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے بیٹوں کو کوئی آفت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُس کی ایک آنکھ نکالی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند کو راہ سے لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو آنکھ باندھی یا ہاتھ میں لی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند یا مال کو نقصان ہو گا۔ یا گُناہ کرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ سے خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو فرزند کی طرف سے غم ہو گا یا اُس کے مال کا نقصان ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی آنکھ کان ہو گئی ہے اور کان آنکھ ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ لڑکی والی عورت کرے گا اور دونوں سے جماع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ کفِ دست پر ہے۔ تو دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ میں سفیدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ (غم کے مارے اُسکی دونوں آنکھیں سفید ہو گئی ہیں)۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت دانیال علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہُوا اور اُس نے عرض کیا کہ مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میری دائیں آنکھ بائیں آنکھ کو بوسے دے رہی ہے۔ آپ نے تاویل میں فرمایا کہ اے مرد!

خدا سے ڈر اور توبہ کر اور آئندہ اپنے ہمسایہ کی عورت سے خیانت نہ کر۔ تاکہ تو حق تعالیٰ کے عذاب سے امن میں رہے۔ صاحبِ خواب نے عرض کیا کہ میں نے توبہ کی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ اوّل روشنائی۔ دوم ہدایت دین۔ سوم اسلام۔ چہارم فرزند۔ پنجم مال۔ ششم علم۔ ہفتم مال اور دین کی زیادتی ؛۔

چشمہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کا چشمہ سرداری ہے اور بخشش کرنے والا جوان مرد، خوش مزہ اور خوشبودار پانی جیسا ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ "اُس میں چشمہ جاری ہے" اور اگر چشمے کا پانی سیاہ اور گندہ اور بدصورت ہے۔ تو دلیل ہے کہ انجام غم اور بیماری اور مصیبت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس چشمے سے مسح کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چشمہ کا پانی زیادہ ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت و مرتبہ اور اُس ملک میں سخاوت زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چشمہ کے پانی میں نقصان ہوگیا ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چشمے کا پانی خشک ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی سخی سردار اس ملک سے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں یا اُس کی دکان میں پانی کا چشمہ ظاہر ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اُس چشمہ کی قدر و قیمت پر اُس کو غم و اندوہ ہوگا۔ اور اگر پانی کو تیرہ اور ناخوش دیکھے تو اور زیادہ غم و اندوہ سخت ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس چشمہ میں ہاتھ منہ دھویا ہے تو دلیل ہے کہ اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا۔ اور اگر غمناک ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قرض دار ہے تو قرض سے سرخرو ہوگا۔ اور اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چشمہ کا پانی صاحبِ خواب کی عمر پر دلیل ہے خاص کر اگر پانی میں ہاتھ مارا ہے تو چشمہ کے مطابق عمر ہوگی اور کھڑا پانی جاری پانی سے تاویل میں کمزور ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ اگر چشمہ کا پانی کھڑا ہے تو تاویل میں دین کی خیر اور صلاح کی دین ہے اور اگر جاری ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چشمہ کا پانی دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل سرداری اور سخاوت۔ دوم غم و اندوہ۔ سوم مصیبت۔ چہارم بیماری۔ پنجم عمر اور زندگی پانا ؛۔

چغانہ (بجانے کا ساز)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ساز بے ہودہ بات اور جھوٹ ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ باجا بجاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بے ہودہ بات اور جھوٹ بولے گا۔ یا اُس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو باجا دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ

ساز کو توڑ کر گرا دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باجہ بجاتا ہے اور پہلے باجہ بجانا نہیں جانتا تھا۔ تو دلیل ہے کہ اگر صاحبِ علم ہے تو لوگوں کو تعلیم دے گا اور اپنے علم سے فائدہ پہنچائے گا۔ اور لوگوں کو علمِ حدیث و فقہ اور علمِ تفسیر بتائے گا۔

اور اگر صاحبِ خواب جاہل ہے تو ایسا شغل اختیار کرے گا کہ جس پر لوگ اُس کو ملامت کریں گے اور اگر دیکھے کہ ساز کے ساتھ تالیاں بجاتا اور ناچتا ہے تو غم واندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے ÷

چُغد (چھوٹا اُلو)

اُلو خواب میں نابکار اور حرامی آدمی ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی آدمی اُلو پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو ایسے آدمی سے جھگڑا پڑے گا۔ اور کسی حال میں بھی اُلو کا دیکھنا مبارک نہیں ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُلو کی آواز سُنتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس جگہ اُلو کی آواز کے مطابق رونا پیٹنا ہو گا۔ اور اگر خواب میں اُلو کا بچہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کا فرزند منحوس اور ناخلف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُلو کا گوشت کھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُسی قدر چور اور نابکار آدمی کے مال کو کھائے گا ÷

چقندر (چقندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چقندر غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اُس نے چقندر کھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُسی قدر غم و اندوہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چقندر کو گھر کے باہر گرایا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چقندر عورتوں کے لئے تھوڑی منفعت ہے اور پکا ہوا چقندر کھانا بھی عورتوں کے لئے تھوڑی منفعت ہے ÷

چک (قبالہ)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں مُہر کیا ہوا چک پائے یا اُس کو کسی نے دیا ہو۔ تو دلیل ہے کہ مال و منفعت پائے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی نے اس چک یا قبالے یا خط پر کچھ لکھا ہے تو دلیل ہے کہ پچھنے لگوائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چکِ مُہر کیا ہوا ہے یا اُس کے پاس ہے اور اُس پر سے مُہر اُتاری ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے مال میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چک اُس کے پاس سے ضائع ہوا ہے یا جلا ہے تو دلیل ہے کہ وہ ضائع ہو گا ÷

چکاوک (سُرخاب)

سُرخاب ایک پرندہ ہے۔ خواب میں اس کی تاویل فرزند یا غلام ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے

نر قبرہ (سُرخاب) پکڑا ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے غلام یا فرزند آئے گا۔ اگر نر ہے تو غلام کے بیٹا ہو گا۔ اگر مادہ ہے تو غلام کے لڑکی ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ قبرہ خواب میں ایک مرد شیریں سخن۔ غریب۔ کم آزار اور چرب زبان ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے قبرہ پکڑا ہے یا کسی نے اُس کو بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی ایسے آدمی سے صحبت ہو گی ؛۔

جگر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جگر چھپا ہوا مال ہے۔ اگر آدمی کا جگر دیکھے تو چھپا ہوا مال پائے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا پکا ہوا یا بریاں کیا ہوا یا خام جگر اُس کو ملا ہے تو دلیل ہے کہ خزانہ پائے گا۔ گائے اور بکری کا جگر بھی مال و نعمت کی دلیل ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ جگر خواب میں دیکھنا فرزندوں پر دلیل ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے: اَوْلَادُنَا اَکْبَادُنَا۔ (ہماری اولاد ہمارے جگر ہیں)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جگر کا نکلنا یا ظاہر ہونا پوشیدہ مال پر دلیل ہے جو ظاہر ہو گا اور بہت سا جگر پختہ یا خام خزانہ پانے اور علمِ غیب پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ جگر کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ اوّل فرزند اور مال۔ دوم دوست جو بجائے فرزند ہو گا۔ سوم علم۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر سے جگر کو باہر نکالا ہے۔ یا آگ جگروں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کا مال خزانہ لے گا۔ اور اگر یہی خواب کوئی عالم دیکھے تو دلیل ہے کہ تمام علموں کو بھول جائے گا ؛۔

جماع

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ جماع خواب میں حاجت کا پُورا ہونا ہے۔ خاص کر اگر دیکھے کہ منی اُس سے جُدا ہو گئی ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ کسی سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سے نیکی پائے گا اور اُس کی مُراد پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا خاندان مالدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس سے جماع کیا ہے اس طرح کہ مرد نیچے ہے اور عورت اُوپر ہے تو دلیل ہے کہ دوسری عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اپنی عورت سے یا کسی اور عورت سے دُوسرے راستے سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ مرد کوئی نالائق حرکت کرے گا اور اس کام میں اُس کے لئے نفع نہ ہو گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی سُنّت کو نگاہ نہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ماں سے یا بہن سے یا کسی اور سے جو اُس پر حرام ہے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ قرابت کی محبت اُس سے جُدا ہو گی۔ اگر وہ زندہ ہے خواہ

مُردہ ہے۔ بہرحال غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ اگر زندہ ہے تو اس سے خیر اور نیکی دیکھے گا اور ممکن ہے کہ حج اسلام کرے اور اگر کسی مری ہوئی عورت سے خواب میں جماع کرے۔ تو دلیل ہے غمناک اور محتاج ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ بیگانہ عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جس کام سے ناامید ہے اُس کو کرے گا اور پُورا نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم جوان سے جماع کیا ہے اور آپس میں جھگڑا تھا تو دلیل ہے کہ انجام محبت پر ہو گا اور اُس سے خیر و نیکی دیکھے گا اور اگر وہ مرا ہُوا جوان معلوم ہے تو اُس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بُوڑھے آدمی سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے نصیب سے خیر اور نیکی دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُسے دوشیزہ لڑکی ملی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی سال شادی کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ شاہی حرم میں گیا اور جماع کیا تو دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے ساتھ جماع کیا گیا ہے تو بھی یہی دلیل ہے اور اُس کا کام بامُراد ہو گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ اُس کو بادشاہ کی طرف سے خوف اور دہشت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی طرف جو شخص منسوب ہے اُس پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ عیسائی یا یہودی یا پارسی سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے دینی کام انتظام سے ہوں گے۔ اور اگر بُوڑھا آدمی کہ جس کی شہوت بالکل ضائع ہو چکی ہے۔ خواب میں دیکھے کہ اس کی شہوت غالب ہے جیسا کہ جوانی میں تھی تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں اچھی طرح رغبت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے نابکار عورت سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ طالبِ دُنیا و مالِ حرام ہو گا اور اگر یہی خواب کوئی عورت دیکھے تو بھی اس کی یہی تاویل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُونٹ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ سختی سے رہائی پائے گا اور دشمن پر فتح اور اُس کا مال زیادہ اور نام بلند ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا محرمِ راز اور مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کی عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے حیض والی عورت سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام بُرا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُردہ عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا کام بُرا ہو گا۔ یا اُس کے خویشوں سے پیوند اور وصلت کرے گا اور اگر وہ عورت زندہ ہے تو اُس کے خویشوں سے جُدائی کرے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ حائضہ عورت سے خواب میں جماع کرنا دُنیا کے کاموں کے لئے آسائش ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کی عورت کے ساتھ جو کنیز تھی جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے معلوم جوان شخص سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس سے اُس کو خیر پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم جوان شخص سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا مطلب بادشاہ سے پُورا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ مُردہ مرد سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے لئے دُعا یا خیرات کرے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس نے دُوسری عورت سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی نیکی دیکھے گی اور اُس کی مُراد پوری ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جماع کرنا جس پر کہ غسل واجب ہو جائے۔ اُس کی تاویل نہیں ہے۔

جلاب (گُلاب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گلاب کا پینا مال حلال اور پاک دین ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے گلاب دیا ہے اور اُس نے پیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر مال حاصل ہوگا اور نیز اُس کے اعتقاد پاک اور درستیٔ دین کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے گُلاب دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گلاب پیا نہیں ہے۔ بلکہ زمین پر گرایا ہے تو اِس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

جنازہ

اگر کوئی خواب میں جنازہ لے جاتوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب اتنے لوگوں پر حکومت کرے گا۔ لیکن اُن پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ خود مَرا ہے اور اُس کا جنازہ لے گئے ہیں اور لوگ جنازے کے پیچھے چلتے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ شرف و بزرگی پائے گا۔ لیکن اُس کا دین خراب ہوگا اور اُس قوم پر حکومت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خود مُردے کا جنازہ اُٹھا کر لے جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت کرے گا۔ اور اُس سے خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اُس کے جنازے کے پیچھے چلتے ہیں اور ہَوا میں ہیں تو دلیل ہے کہ اُس شہر کا کوئی بڑا آدمی سفر میں مرے گا۔

اور اگر اپنا جنازہ دیکھے کہ زمین پر جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ زندے کا جنازہ لے جا رہے ہیں اور اُس کے پیچھے کوئی نہیں ہے تو اُس کی عزت و مرتبے اور کام کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اُس کے جنازے کے پیچھے تھے۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا جنازہ جاری تھا۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں پر ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جنازہ ہلکا ہے۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں پر رحم کرے گا اور اُس کا حال نیک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ جنازے سے گرا ہے۔ یا لے جانے والوں نے اُس کو گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرے گا اور اُس کا کام رُک جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جنازہ خواب میں تین وجہ پر ہے:۔ اوّل بزرگی۔ دوم ولایت۔ سوم عزت و مرتبہ اور رفعت ؞

جُنب بُودن (ناپاک ہونا)

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو جُنبی دیکھے تو دلیل ہے کہ حرام میں حیران و پریشان ہوگا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سفر کرے گا اور دُنیا کی مراد پائے گا اور اُس کا کام تباہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ غسلِ جنابت کیا ہے اور لباس پہنا ہے۔ تو دلیل ہے کہ آخر کار کام سے نجات پائے گا۔ اور اُس کا کام تباہ ہوگا۔ اور اگر تمام ہو کر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام تمام نہ ہوگا۔ یعنی پُورا نہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو جُنبی اور برہنہ[1] دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنے کام میں حیران اور عاجز ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں غسل کیا ہے اور نکل کر پاکیزہ لباس پہنا ہے۔ تو دلیل ہے کہ حق تعالےٰ کی طرف رجوع کرے گا اور توبہ کرے گا ؞

چنگال (پنجہ)

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو مُرغوں کی طرح پنجہ دار دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کو کسب[2] و معیشت میں قوت ہوگی اور دشمنوں کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں مُرغوں کا پنجہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس مُرغ کی قدر و قیمت کے مطابق خیر و[3] منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنجے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ اوّل کاموں میں قوت و توانائی۔ دوم معیشت۔ سوم کسب کرنا ؞

چنگالہ (کانٹا)

کانٹا خواب میں بدکردار اور دُکھ دینے والا مرد ہے اور چنگالہ کو فارسی میں معلاق کہتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس کانٹا ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسی صفت کے آدمی سے اُس کی صحبت اور دوستی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کانٹے نے اُس کے جسم کو زخمی کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو کسی بدکردار آدمی سے غُدر اور نقصان پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ کانٹا اُس سے ضائع ہُوا یا اُس نے کسی کو بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بدکردار آدمی کی صحبت سے جُدا ہوگا ؞

---

[1] برہنہ: ننگا [2] کسب و معیشت: کاروبار اور روزی وغیرہ [3] خیر و منفعت: فائدہ اور بہتری ؞

چنگ زدن (ساز بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ساز بجانا جھوٹی بات ہے۔ اگر دیکھے کہ ساز بجاتا ہے تو باطل اور جھوٹی بات پر دلیل ہے۔ اور اس کو اُس سے غم واندوہ اور نقصان پہنچے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کو بادشاہ نے ساز دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے عطا اور بزرگی حاصل ہوگی۔ اور اگر اُس کے اہل سے نہیں تو غم واندوہ سے نجات پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ ساز کو توڑا یا گرایا ہے تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے توبہ کرے گا۔ اور اگر کوئی ساز بجاتا ہے اور وہ سُنتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل کو سُنے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ساز بجانا درازیٔ عمر کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ساز بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں میں سے کسی عورت کے ساتھ پیوستہ ہوگا۔ عزت اور مال پائے گا۔ آخر کار اس عورت سے نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ساز کے ساتھ ناچ و رنگ بھی ہے۔ یہ سب دلیلِ غم ومصیبت ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بیماری میں دیکھے کہ ساز بجاتا ہے۔ تو یہ اُس کی وفات کی دلیل ہے ؛؛

جنگ کردن (لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ لوگوں کے ساتھ لڑتا ہے۔ یا حیوانوں کے ساتھ جنگ میں ہے اور وہ غائب ہوگئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا ؛؛

جہود شدن (یہودی ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ یہودی ہوگیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بدعت کی راہ پر چلے گا اور یہودیوں کی مدد کرے گا اور ان کی بات پر یقین کرے گا۔
اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ یہودی یا عیسائی یا مُشرک یا بُت پرست ہُوا ہے۔ تو یہ اُس کی گمراہی اور ضلالت کی دلیل ہے اور حق تعالےٰ پر بہتان اور جھوٹ کہے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس مذہب سے پھر کر مسلمان ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس نے کوئی بڑا گناہ کیا ہے اور پھر اُس سے توبہ کرے گا اور حق تعالےٰ کی طرف رجوع کرے گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے آپ کو دین سے بے علم جانتا ہے اور اُس کو پتہ نہیں ہے کہ کس قبلے کی طرف نماز پڑھے۔ تو دلیل ہے کہ سرگشتہ اور حیران اور عاجز ہوگا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ یہودی ہوگیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو مشکل کام پڑے گا اور شرعی سُنّت کی مخالفت کرے گا۔

اور اگر خواب میں آتش پرست کو دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب دُنیا پر فریفتہ ہو گا۔ اور آخرت کے کام سے غفلت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر یہودی خواب میں دیکھے کہ مسلمان ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا یا مسلمان ہو گا۔

جَو

جَو ایک غلہ ہے۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جَو تر یا خشک یا پکتے ہوئے کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو کچھ تھوڑی چیز ملے گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے پاس جَو ہیں یا کسی نے اُس کو دیئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر خیر اور نیکی پہنچے گی اور تندرست رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جَو زمین میں بوئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے پاس مال جمع ہو گا اور خوشنودیٔ حق کا کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ جَو خواب میں مال ہے جو آسانی سے ملے گا اور جَو فروش ایسا آدمی ہے کہ دُنیا کو دین پر اختیار کرتا ہے ۔

جوال دوز (بوری سینے کا سُوا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوال دوز ایسا مَرد ہے جو لوگوں کے کام کرتا ہے اور خاص کر زیادہ چھوٹے چھوٹے کام کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سُوا ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی اُس صفت کے آدمی سے صحبت ہو گی۔ اور اگر سُوا ٹوٹا یا ضائع ہوا ہے۔ تو یہ اُس مرد کی ہلاکت کی دلیل ہے ۔

جوان شُدن (جوان ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جوان ہُوا ہے اور سفید بال سیاہ ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ کمینہ ہو گا۔ اور اگر نامعلوم جوان کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے ذلّت دیکھے گا اور اُس کی مُراد پوری نہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ جوان بُوڑھا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی حرمت زیادہ ہو گی۔ عورتیں بھی اس خواب میں مَردوں کے برابر ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے جوان سے بُوڑھا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ علم اور ادب سیکھے گا اور اس کی شرح حرف میم میں آئے گی ۔

چوب (لکڑی)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکڑی کا دیکھنا نفاق ہے۔ اگر کوئی بیگانہ اُس کو دے تو اُس سے نفاق کرے گا۔

اور ٹیڑھی لکڑی خواب میں دیکھنا۔ اِس کی تاویل سیدھی لکڑی کے مطابق ہے۔ اور اگر ٹیڑھی لکڑی جلانے کے قابل دیکھے تو یہ مرد منافق اور جھوٹ بولنے والا ہے ؛

جوراب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوراب ایک خادم عورتوں کے شمار میں سے ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نئی جوراب ریشم کی یا دھاگوں کی پہنی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا خادم اصیل ہو گا اور اُس سے فائدہ اُٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی جوراب پشمینہ کی یا نقش دار ہے تو دلیل ہے کہ خُوب صُورت کنیز خریدے گا یا صاحبِ جمال عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس زرد رنگ کی جوراب ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا خادم بیمار سا ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی جوراب سُرخ ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا خادم بے شرم اور شوخ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی جوراب سیاہ ہے۔ اگر صاحبِ خواب مصلح ہے۔ تو تاویل نیک ہے اور اگر مفسد ہے تو تاویل بَد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی جوراب پُرانی اور مَیلی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے خادم پر تہمت لگے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی جوراب ضائع ہو گئی ہے یا جَل گئی ہے۔ تو یہ خادم کی موت پر دلیل ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جوراب مال اور مُراد ہے۔ اور اگر جوراب بُو دیتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ مال کی زکواۃ دے گا۔ اور اگر جوراب کی بُو ناخوش ہے تو دلیل ہے کہ مال کی زکوٰۃ نہ دے گا اور لوگوں کی زبان اُس پر دراز ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی جوراب چمڑے کی ہے۔ اگر اُونٹ کے چمڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا خادم باہمت اور اصل کا بزرگ ہے۔ اور اگر بکری کے چمڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُسکا خادم عام لوگوں میں سے ہے۔ اور اگر گھوڑے کے چمڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا خادم بزرگ اور سپاہیوں کی نسل سے ہے۔ اور اگر اُس کی جوراب جنگلی جانور کے چمڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا خادم جنگلی شخص ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں جوراب ہے تو دلیل ہے کہ مال کو نگاہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں سفید اور پاکیزہ جوراب ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس نے اپنے مال کی زکوٰۃ دی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ پائیمال جوراب مرد ہے اور مالِ زکواۃ کا نگھدار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی جوراب سے خوشبُو آتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ موت اور زندگی میں نیک نام ہو گا۔ اور اگر بدبُو آتی ہے تو لوگ اُس کو ملامت اور نفرین کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی جوراب ضائع ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ زکوٰۃ نہ دے گا اور اُس کا مال ضائع ہو گا ؛

جوشن (لوہے کا کُرتہ)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوشن کا پہننا بقدر اُس کی روشنی اور پاکیزگی کے پُشت و پناہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس جوشن ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ اور اُس کے اہلِ بیت دُشمنوں کے شر سے امن میں رہیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے جوشن پہنا ہُوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے جسم کا قلعہ دُشمنوں کے شر سے امن میں رہے گا اور وہ اس پر ظفر یاب نہ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس جوشن کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ منافق کے مکر اور عام لوگوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جوشن دیکھنے والے کے دین کی زیادتی ہے۔ جو شخص خواب میں جوشن دیکھے۔ دلیل ہے کہ پوشیدہ طور پر حق تعالےٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوشن کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ اوّل بزرگی۔ دوئم پناہ۔ سوئم قوت۔ چہارم مال۔ پنجم زندگانی۔ ششم دین کی زیادتی۔ خواب میں جوشن مونس و غمخوار ہے۔

چوگان زدن (گیند بلا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوگان بازی دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو ہے اُس کو پائے گا اور عزت و مرتبہ پائے گا لیکن دین اور عبادت میں سُست ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں چوگان بادشاہ کے ہاتھ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ دُشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر چوگان کسی عامی آدمی کے ہاتھ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرے گا۔ اور عورتوں کی طرف سے بُری بات سُنے گا۔ اور اہلِ تعبیر گیند کو منہ سے اور چوگان کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں۔

جولاہا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جولاہا مرد مسافر یا قاصد ہے جو جہان میں گھومتا ہے۔ اگر دیکھے کہ جولاہا کپڑا بُنتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا کسی کے ساتھ دنگہ فساد ہو گا۔ کیونکہ کپڑا بُننے کی تاویل لڑائی جھگڑا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ (کپڑوں کا بُننا اور چیزوں کے بُننے کا بیان حرف با میں ہو چکا ہے) اگر خواب میں دیکھے کہ کپڑا سارا بُن لیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا

جوہر (موتی)

(جوہر۔ گوہر) حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ موتی اور مروارید بیچتا ہے اور وہ اس کی ملکیت ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحبِ علم و دین ہو گا اور ہر ایک کے ساتھ نیکی اور احسان

کرے گا۔ اور اگر صاحبِ دین نہ ہوگا تو غلاموں کا مالک ہوگا اور ان جواہرات کی قدر و قیمت کے مطابق اس کو مال حاصل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر مصلح اور پارسا ہے اور دیکھے کہ جواہرات بیچتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو علم اور دین حاصل ہوگا۔

جوئے آب (پانی کی نہر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کی نہر دیکھنا خوش مزہ اور پاکیزہ پانی جیسا ہے دلیل ہے کہ اُس کی زندگانی اچھی گزرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ نامعلوم نہر سے صاف پانی پیا ہے اور یہ شخص سفر میں ہے یا بیگانی جگہ میں ہے۔ دلیل ہے کہ نامعلوم کام میں مشغول ہوگا اور اپنی عمر گزارے گا اور اُس نہر سے پانی کے پینے کے مطابق منفعت پائے گا۔ اور اگر نہر کا پانی تلخ اور بے مزہ ہے تو تلخی عیش اور خراب زندگانی کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نہر کا دیکھنا اس کی اصل وکیل ہے جو مقرب ہوگا۔ اگر کوئی نہر کا پانی جاری اور صاف دیکھے دلیل ہے کہ اُس کا کام جاری رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نہر کا پانی گدلا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کا کام تباہ اور بے انتظام ہوگا۔ اور جس جگہ کہ نہر کا پانی دیکھے، اس کی تاویل ساحل کی تاویل ہے اور جس قدر کمی زیادتی نہر میں دیکھے گا وکیل پر واقع ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ تخت پر بیٹھا ہے اور اس کے نیچے پانی جاری ہے۔ دلیل ہے کہ دولت و اقبال اس کی طرف رُخ کرے گا۔ اور اُس کے دونوں جہان کے احوال نیک ہوں گے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:-

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ (اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اور اُن کے لئے من مانی مُرادیں ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ نہر کے صاف پانی میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔ اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا۔ سفر میں ہے تو وطن کو آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نہر تاویل میں باحشمت اور بامنفعت مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نہر کا پانی اٹھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُسی قدر کسی مالدار آدمی سے مال حاصل کرے گا اور چھوٹی نہر زندگانی ہے اور اللہ تعالےٰ تمام امور کی حقیقتوں کو خوب جانتا ہے۔



کتاب کامل التعبیر سے حرف الحاء

حبر (سیاہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیاہی کا طلب کرنا عیش اور مال پانا ہے۔
اور اگر دیکھے کہ سیاہی خریدی یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عیش اُس پر فراخ ہوگی اور مراد حاصل ہوگی۔
اور اگر دیکھے کہ اُس نے سیاہی گرائی ہے یا اُس سے ضائع ہوئی ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہی اُس کے کپڑے پر گری ہے۔ اگر منشی ہے تو اُس کے لئے نقصان دہ نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہی سے کچھ لکھتا ہے۔ اگر لکھی ہوئی چیز قرآن مجید یا اسمائے الٰہی ہیں تو خیر و صلاح کی دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف ہے تو شر و فساد کی دلیل ہے ؎

حب خوردن (گولی کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں گولی کھانا کسی بیماری کے لئے دیکھے کہ اُس کے کھانے سے شفاء[1] اور نفع پایا ہے تو بہتری اور کاموں میں نفع کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوا کسی نفع کے لئے نہیں کھائی ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ؎

حج گزاردن (حج کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے حج کیا ہے تو حق تعالےٰ اُس کے نصیب میں حج کرے گا۔ اگر بیمار یہ خواب دیکھے تو شفاء پائے گا۔ اگر قرضدار دیکھے تو قرض سے فارغ ہوگا اگر مسافر دیکھے تو وطن کو سلامتی سے واپس آئے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ حج کو گیا ہے اور حج نہیں کر سکا تو دلیل ہے کہ عمر دراز ہوگی اور کام[2] نظام سے ہوگا

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حج کو گیا ہے اور حرم شریف میں لبیک کہتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو خوف اور ڈر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ حج اُس پر واجب ہوا ہے اور جانے کا ارادہ نہیں کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ خیانت کرے گا اور اگر دیکھے کہ عرفے کا دن ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی سے صلح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خانہ کعبہ میں نماز پڑھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بزرگوں سے نفع پائے گا اور اُس کا کام بہتر ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حج کرنا سات[3] وجہ پر ہے۔ اوّل[1] نکاح کرنا۔ دوّم[2] کنیز

---

[1] شفاء: صحت و تندرستی ۱۲ [2] کام نظام سے ہوگا: کام درست اور با انتظام ہوگا ؎

خریدنا۔ سوم عادل بادشاہ کی زیارت کرنا۔ چہارم نیکی۔ پنجم نیک کام کی کوشش کرنا۔ ششم ثواب کی اُجرت پانا۔ ہفتم اہلِ علم کی صحبت میں جانا ۔

حجر اسود

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حجرِ اسود پر ہاتھ ملتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہلِ حجاز سے اُس کو نفع پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حجرِ اسود کو اُکھیڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بدمذہب اور بداعتقاد اور ناپاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حجر اسود کو پھر اُس کی جگہ پر رکھ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پھر راہِ راست پر آجائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آبِ زمزم پیا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کی کھوئی ہوئی چیز پھر اُس کو ملے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حجرِ اسود کو بوسے دیتا ہے اور اُس پر منہ کو ملتا ہے تو دلیل ہے کہ اُس کے دین کی خیر و صلاح زیادہ ہو گی اور اہلِ علم سے ملے گا ۔

حجامت کردن (سینگی لگانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو پچھنے کسی بیگانے نے کسی بیگانی جگہ میں لگائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ امانت اپنی گردن پر لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پچھنے کسی دوست نے لگائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ امانت اُس کو واپس کرے گا اور دشمن کی شرارت سے امن میں رہے گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اگر جوان یہ خواب دیکھے تو یہی تاویل ہے اور اگر بوڑھا دیکھے تو بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی بوڑھے کو اُس نے پچھنے لگائے ہیں تو دلیل ہے کہ اُس کا کام عمدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کو سینگی لگائی ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سینگی لگانے سے خون نہیں نکلا ہے۔ تو دلیل ہے کہ متعدی یا بادشاہ کا مُنشی ہو گا۔ اور اگر جاہل ہے تو قرض میں غرق ہو گا ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پچھنے لگانا سات وجہ پر ہے۔ اوّل امانت ادا کرنا۔ دوم شرط کرنا۔ سوم ولایت پانا۔ چہارم عزت و بزرگی۔ پنجم مرتبہ۔ ششم سنتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہفتم اگر حاکم ہے تو کام سے معزول ہو گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر سینگی لگانے والا جوان ہے۔ تو دلیل ہے کہ خرچ کا محاسب ہو گا۔ یا چیزوں کا اندازہ کرنے والا اور لوگوں کے کام اُس کے ہاتھ پر کشادہ ہوں گے ۔

حدّ زدن (سزا دینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حد لگانا عورتوں کے کام پورا کرنے کی دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے حد لگائی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُسی قدر عورتوں کے کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے حد لگائی ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حد لگا کسی گناہ پر حد لگائی ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا مصلح ہے تو دُنیا کے شغل میں مشغول ہو گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا مفسد ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے ⁂

حربہ (نیزہ چھوٹا۔ بھالا)

اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس نیزہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے فرزند آئے گا۔ اور اگر شادی شدہ نہیں ہے تو مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیزے کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو بادشاہ نے نیزہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو خود نیزہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سے اُس کو کچھ ملے گا اور اگر دیکھے کہ نیزہ اُس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ نیزہ خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ اوّل غرور۔ دوم ولایت سوم عمر دراز۔ چہارم فتح۔ پنجم ریاست۔ ششم منفعت ⁂

حرم (کعبہ)

حرم امن کی جگہ ہے۔ اگر دیکھے کہ حرم کعبہ میں ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا کی آفات سے امن میں رہے گا۔ اور حج اُس کو نصیب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ یا کسی سردار کے حرم میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ تمام شہروں میں اُس کے لئے امن ہے اور اُس کو بادشاہ سے کچھ ملے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو اس حرم کے اہل سے کام پڑے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کو بادشاہ نے اپنے حرم میں خود بُلایا ہے اور اُس جگہ مقیم ہُوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا کام کرے گا اور اُس کو اُس کام سے بدنامی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی ظالم بادشاہ کے حرم میں گیا ہے اُس کی بھی یہی تاویل ہے ⁂

حریر (ریشم)

حریر۔ خز۔ دیبا۔ ان کا بیان حرفِ دال میں آئے گا ⁂

حساب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ حساب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ محنت اور عذاب میں پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے حق تعالیٰ نے اس پر قیامت میں حساب کو آسان کر دیا ہے۔ امید ہے کہ نجات پائے گا۔ اور اگر خلاف دیکھے تو زحمت میں پڑنے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قیامت کا حساب دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ اوّل بادشاہ کا عذاب۔ دوم مشغولی۔ سوم سختی اور رنج۔ چہارم بدحالی۔ پنجم اندوہ اور غم۔ ششم تھوڑی عمر ⁂

حصار (قلعہ۔ گھیرا)

اگر دیکھے کہ حصار میں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کے شر سے امن میں ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ حصار سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مضبوط حصار میں ہے اور وہ اس کی مِلک ہے۔ تو دلیل ہے کہ شرِ دشمن سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ حصار سے نکلا ہے تو پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو حصار میں دیکھے تو دلیل ہے کہ نعمت اور روزی اُس پر فراخ ہوگی۔ اگر اِس کے خلاف دیکھے تو احوال کی تباہی اور کاروبار کے بند ہونے کے دلیل ہے ×

حصیر (چٹائی)

حصیر۔ بوریا۔ چٹائی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس چٹائی ہے۔ یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس چٹائی کے قدر پر نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی بُن رہا ہے تو دلیل ہے کہ کسی عورت پر عاشق ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی تھوڑی قیمت کی ہے اور وہ اُس کو بُن رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت بے اصل اور درویش ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی قیمتی اور پاکیزہ ہے تو دلیل ہے کہ اصیل دولتمند عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چٹائیاں بُنتا ہے اور بیچتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم لاحق ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چٹائی کا دیکھنا تین[۳] وجہ پر ہے :۔ اوّل[۱] عورت۔ دوم[۲] منفعت۔ سوم[۳] خواستگاری کہ جس سے اُس کو نعمت حاصل ہوگی ×

حُقنہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ حقنہ خواب میں غصّے کے ساتھ ایک جگہ سے دُوسری جگہ پر جانا ہے۔ اس طرح کہ اس سختی سے بے ہوش ہو جائے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ حقنہ خواب میں ایسا کام ہے کہ دیکھنے والے پر واپس آتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو حقنہ کیا گیا ہے اور اُس نے اُس سے رنج دیکھا ہے تو یہ اس کی بدحالی کی دلیل ہے۔ اگر اس کے خلاف دیکھے تو خیر و منفعت پائے گا ×

حُقّہ (جواہرات کا ڈبہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ڈبیہ خواب میں عورت یا کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس نئی ڈبیہ ہے۔ یا اُس نے خریدی ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ یا کنیز

خریدے گا۔ اگر دیکھے کہ ڈبیہ ٹوٹی ہے یا ضائع ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سے عورت جدا ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بڑا ڈبہ نقشدار ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا اور اس سے نفع پائے گا۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ بدصورت اور درویش عورت سے شادی کرے گا۔

حکمت

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ علم حکمت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قرآن شریف پڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے حکمت کی کتاب جلائی ہے تو یہ اُس کے دین کی تباہی کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حکمت کی کتاب کے ورقے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ علم حکمت بہت پڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ورقوں کو پھاڑتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب نماز نہیں پڑھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی حکمت کی کتاب پڑھتا ہے اور وہ سُنتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ علم پڑھے گا۔

حلّاج (دُھنیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُھنیا قوی مرد ہے کہ جس کے ہاتھ سے لوگوں کے کام ہوتے ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ دُھنیئے کا کام کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسے آدمی سے جس کا اُوپر ذکر ہوا ہے اُس کی صحبت ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُھنیا گری دو وجہ پر ہے:۔ اول نفع۔ دوم کشائش ؁

حلتیت (ہینگ)

حلتیت۔ انگوزہ۔ ہینگ۔ اس کا خواب میں دیکھنا ہر ایک حال میں غم واندوہ ہے ؁

حلوا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوہ ایسا مال ہے جو بادشاہ کے ہاتھ پر گزر کر حرام ہو چکا ہے ؁

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوہ بہت سامال اور دین خالص ہے۔ اور حلوے کا ایک لُقمہ خواب میں فرزند کو بوسہ دینا ہے۔ اور میوہ جات والے حلوے کا ایک نوالہ اچھا ہے اور جس حلوے میں کہ مغز بادام یا مغز اخروٹ ہے اُس کی تاویل منفعت ہے جو اس کو بخیل سے پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے خواب میں حلوہ کرنا دلیل ہے کہ اسی قدر مال حلال اور حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس میں زعفران ہے یہ بھی بہتری کی دلیل ہے اور خواب میں حلوا فروش آدمی شیریں سخن مرد ہے ؁

حمّال (قُلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قُلی صاحبِ مرتبہ اور خطرناک شخص ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پُشت پر ہلکا بوجھ ہے اور وہ بوجھ اس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس بوجھ کے مطابق اس کو راحت اور خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بوجھ اس قدر ہے کہ اس سے اس کی پُشت کو تکلیف پہنچ رہی ہے۔ دلیل ہے کہ گُناہ گار اور نافرمان ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: لِيَحْمِلُوٓا۟ أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ (تاکہ وہ پُورے طور پر اپنے بوجھ قیامت کے دن اُٹھائیں)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دُوسروں کا بوجھ بغیر اُجرت کے اُٹھاتا ہے تو دلیل ہے کہ خلقتِ خدا سے خیر اور احسان کے ساتھ پیش آتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُجرت لے کر بوجھ اُٹھاتا ہے تو اس کی تاویل غم و اندوہ ہے ؛؛

حنا (مہندی)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس کے ہاتھ اور پاؤں کو مہندی لگی ہُوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو آراستہ کرے گا۔ لیکن اُس کے دین میں کراہت ہو گی۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خویشوں کا حال اُس سے پوشیدہ نہ رہے گا۔ اور اگر یہ خواب ایسا آدمی دیکھے کہ جس کے حسبِ حال مہندی لگانا نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو غم لاحق ہو گا اور وہ جلدی نجات پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہندی لگانا تین۳ وجہ پر ہے۔ اوّل۱ اپنوں کی آرائش۔ دوم۲ اہلِ بیت کا ستر۔ سوم۳ غم و اندوہ ؛؛

حنوط (میّت کی خوشبو)

حنوط خوشبو ہے جو مُردے کو ملتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حنوط سے اُس کو مُلا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور خُدا تعالےٰ کی پناہ میں ہو گا۔ اور اگر یہ خواب کوئی مصلح شخص دیکھے تو غم و اندوہ سے نجات پائے گا اور خوف سے امن میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حنوط سونگھنا لوگوں کی بڑی تعریف ہے۔ کیونکہ بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ حنوط کے اندازے پر اہلِ میّت کی نیک نامی ہے۔

حوض

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حوض کی اصل علم و دانش ہے۔ اگر دیکھے کہ حوض سے پاک و صاف پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُسی قدر علم سے حصّہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو حوض کے پانی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت کی توفیق پائے گا اور نافرمانی سے باز رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کا سارا پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ عمر کو سلامتی سے گزارے گا اور اُس کا مال زیادہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اپنے کپڑے حوض پر دھوتے ہیں دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت توبہ کریں گے اور دین کے راستہ پر آئیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ حوض میں کپڑا دھویا ہے اور پانی کے نیچے بلندی ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ علم پر کام نہ کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کے کنارے سبزہ جما ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے علم سے نفع اُٹھائے گا اور لوگ اُس کے علم سے نفع پائیں گے۔ خاص کر اگر حوض اس کی ملک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کا پانی زیادہ ہوا ہے، بغیر اس کے کہ کسی جگہ سے حوض میں پانی آئے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال اور علم اسی قدر زیادہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ حوض کا پانی گدلا اور تلخ ہے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے حوض کا پانی پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی دولتمند آدمی سے مال پائے گا اور اُس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حوض کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ اوّل بامنفعت مرد۔ دوم مالدار شخص۔ سوم مال جمع کرنا۔ چہارم عالم کہ جس کے علم سے لوگ نفع پائیں۔

حوضِ کوثر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت قائم ہے اور لوگوں کو حوضِ کوثر پر بُلاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ایسا بادشاہ ظاہر ہوگا جو لوگوں میں عدل و انصاف کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ حوضِ کوثر سے ایک پیالہ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت اسلام پر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ حوضِ کوثر کے آس پاس پھر کر پانی مانگتا ہے اور اس کو نہیں ملتا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلّم کے دوستوں کا دشمن ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلّم نے اُس کو حوضِ کوثر کا پانی دیا ہے اور اُس نے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرتؐ کی شفاعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا نام حوضِ کوثر پر لکھا ہوا ہے اور اُس نے پیالہ اُٹھا کر پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کسی عالم سے صحبت ہوگی اور دونوں جہان کی مُراد پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس نے حوضِ کوثر سے پانی پیا ہے اور پانی گندھلا ہے۔ دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا منافق ہے اور اُس کو قرآن و حدیث سے علم نصیب نہ ہوگا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ حوضِ کوثر اسی طرح کا ہے کہ جس طرح حدیث شریف میں آیا ہے اور اُس نے آبِ کوثر پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس شخص کا حق تعالے کے نزدیک بڑا مقام اور مرتبہ ہے اور وہ بزرگانِ دین میں سے ہوگا۔

حَیض

حَیض۔ بے نمازی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حَیض مَردوں کے

لئے معیشت میں بقاء ہے اور عورتوں کے لئے مال کی زیادتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ حیض آیا ہے تو فساد اور حرام کی دلیل ہے۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حیض آیا ہے۔ تو اندوہ و سختی کی دلیل ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کو حیض آیا ہے۔ دلیل ہے کہ خون کے اندازے پر مالِ حرام حاصل کرے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کی عورت کو حیض آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر دُنیا کا کام بند ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ صاحبِ خواب مستور ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں حیران ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی عورت پاک ہوئی اور اُس نے حیض کے بعد غسل کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس پر دُنیا کے کام کشادہ ہوں گے۔ اور اللہ تعالےٰ خُوب جانتا ہے ؞



کتاب کامل التعبیر سے حرفُ الخاء

خاج (صلیب، چلیپا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے صلیب خریدی ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں خلل ہے اور اُس کی رغبت کافروں کی طرف ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب اُس کی گردن میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اعتقاد خراب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب پرستی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ذاتِ حق کا شریک ٹھہرائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے صلیب دی ہے اور اُس نے توڑ ڈالی ہے یا گھر سے باہر گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ دینِ اسلام اُس کے دل میں محکم اور مضبوط ہو گا اور کافروں کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب کو بوسہ دیا ہے اور اُس کو عزیز رکھتا ہے۔ تو اس کے تاویل اوّل کے خلاف ہے ؞

خار (کانٹا)

خار، کانٹا، خواب میں قرض ہے۔ اگر دیکھے کہ کانٹا اُس کے جسم میں ہے یا کسی نے اُس کو چبھویا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے قرض لے گا۔ اور خار کے قدر کے رنج کے مطابق اُس سے تلخ بات سُنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کے جسم میں کانٹا مارا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کو قرض دے گا اور اُس سے ناگوار باتیں سُنے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے بہت سے کانٹے ہیں اور اُن سے اُس کے پاؤں کو تکلیف پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا اور آخر کار رہائی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ کانٹا خواب میں تین وجہ پر ہے۔ اوّل[۱] قرض۔ دوم[۲] گالی۔ سوم[۳]

کاموں میں مشکل ؛

خارپشت (سیہہ)

خارپشت سیہہ یا سیہی۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خارپشت دشمن بدصورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خارپشت کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن مغلوب ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ خارپشت کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خارپشت نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے نقصان پہنچے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ زخم سے بھی خون نکلا ہے ؛

خارشِ تن (کھجلی)

خارشِ تن۔ جسم کی خارش۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر خارش ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنوں کی طلب کرے گا اور ان کے لئے غم و اندوہ کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کی کھجلی خویشوں اور اہلِ بیت کے احوال کی جستجو اور ان کے لئے غم و رنج اٹھانا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر جسم کی خارش تکلیف دے۔ تو اس کو اپنوں سے زحمت ہوگی ؛

خاشاک (کوڑا کرکٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوڑا کرکٹ دیکھنا عام لوگوں کے لئے مال و نعمت ہے۔ اگر دیکھے کہ گھر میں کوڑا کرکٹ بہت ہے اور وہ اس میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال و نعمت حاصل کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خاشاک کو ہوا لے گئی ہے یا جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کا مال لے گا اور اگر دیکھے کہ خاشاک کو دیگ کے نیچے یا تنور میں جلاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال کو عیال پر خرچ کرے گا اور جمع کریگا۔

اور اگر دیکھے کہ خاشاک کو جنگل سے لا کر گھر میں جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر سفر سے مال حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شہر میں یا کوچے میں ہوا خاشاک لاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس شہر کے لوگوں کو بھی اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی ؛

خاک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاک تھوڑی ہو یا بہت۔ درہم ہیں۔

اگر دیکھے کہ گھر میں خاک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر درہم پائے گا اور اس کو بغیر رنج کے ملیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ خاک پر چلتا ہے۔ یا کھاتا ہے، یا جمع کرتا ہے یا اٹھاتا ہے۔ یہ سب مال کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ خاک گھر سے نکالتا ہے اور باہر گراتا ہے دلیل ہے کہ اپنا مال ضائع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خاک کو ہاتھ سے بکھیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا مال ضائع ہوگا۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان

کیا ہے کہ مال سے تہی دست ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاک پانچ وجہ پر ہے:۔ اوّل مال۔ دوّم منفعت۔ سوّم شغل چہارم بادشاہ کی طرف سے فائدہ۔ پنجم رئیس کی طرف سے منفعت ؛

خاکستر (راکھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں راکھ مالِ باطل ہے جو بادشاہ کی طرف سے ہوتا ہے اور کسی کے پاس نہیں رہتا ہے۔ ادل اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ایسا علم حاصل کرے گا کہ جس میں خیر و منفعت نہ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاکستر نو وجہ پر ہے:۔ اوّل نامقبول علم۔ دوّم مالِ حرام۔ سوّم بے ہودہ کام۔ چہارم جھگڑا۔ پنجم بدکاری۔ ششم مکر و حیلہ۔ ہفتم حسرت و افسوس۔ ہشتم پشیمانی۔ نہم ایسا کام کہ جس میں بہتری نہ ہوگی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۔ (جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں اُن کا حال راکھ کے مشابہ ہے، جس جھکڑ کے دن میں آندھی اُڑا ئے لئے پھرتی ہے) ؛

خامہ (قلم)

اگر دیکھے کہ قلم لیا ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ علم حاصل کرے گا اور اُس کا کام درست ہوگا۔ اور مُراد پوری ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ قلم سے کچھ لکھتا ہے۔ اگر وہ لکھا ہُوا نیک ہے۔ تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر بُرا ہے۔ تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دو قلموں سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا سفر میں گیا ہُوا شخص جلدی واپس آئے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ہاتھ میں لکھنے کا قلم دیکھے۔ اگر اہلِ علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ علماء اور صلحاء سے صُحبت رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ قلم سے کچھ لکھتا ہے اور پڑھتا ہے تو یہ اُس کی موت کی دلیل ہے:۔ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۔ (اپنی کتاب پڑھ، تیری جان پر آج کے دن حساب کے لئے کافی ہے)۔ اور اگر جو کچھ لکھا ہے اہلِ سُنّت والجماعت کی کتابوں کے موافق ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ قلم اُس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے۔ اگر عالم ہے تو اُس کی حرمت کم ہوگی اور اس کا کام بے رونق ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ ٹوٹا ہُوا قلم لکھ رہا ہے اور اُس نے جو کچھ لکھا ہے چوپایوں کے شمار سے یا پرندوں کے شمار سے ہے۔ اس کی تاویل اس کی ذات اور صُورت اور خاصیت کے مطابق ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم سات وجہ پر ہے:۔

اوّل حکمت۔ دوّم فرمان۔ سوّم علم۔ چہارم دانائی۔ پنجم ولایت۔ ششم چیزوں کا درست ہونا۔ ہفتم کام اور مُراد ؛

خانہ (گھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھر مرد کے لئے عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گھر کو ستونوں سمیت جگہ سے اُٹھا لیا ہے۔ دلیل ہے کہ بامروت اور مہربان عورت سے شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گھر کا دروازہ نیا بنا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا اور مالدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تنہا گھر کو چُونا لگا ہوا ہے اور یہ معلوم نہیں ہے کہ گھر کسی کی مِلک ہے۔ تو دلیل ہے کہ گھر والا دُنیا سے جائیگا۔

اور اگر دیکھے کہ گھر کا دروازہ بوسیدہ ہے اور وہ گھر میں بند ہے اور وہ گھر دُوسرے گھروں سے مِلا ہوا ہے دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے نجات پائے گا اور بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر کا دروازہ خود توڑا ہے۔ دلیل ہے کہ مال جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا گھر بہت بڑا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر مال و نعمت فراخ ہو گی اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ مال و نعمت سے اُس پر تنگی ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس کے گھر کی دیوار یا گھر گِر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو بہت سا مال پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا گھر بے وجہ خراب ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مال اور درہم ملیں گے اور اگر دیکھے کہ لوہے کا گھر ہے۔ دلیل ہے کہ تونگر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا گھر کا دروازہ چاندی کا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو توبہ کرنی چاہیئے۔ فرمانِ حق ہے: لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ ۔ (جو لوگ رحمٰن کے ساتھ کُفر کرتے ہیں اُن کے گھروں کی چھت چاندی کی ہے)۔

اور اگر مالدار ہے تو نعمت اور زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کے آس پاس کوئی گھر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال تباہ ہو گا۔

خرابی (ویرانی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ویرانی غم و اندوہ ہے۔ کیونکہ خرابی اُوپر سے نیچے ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرابی میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ویرانے میں غُسل کیا ہے دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سرائے میں یا گھر میں بہت سے مکانات ظاہر ہوں دلیل ہے کہ اُس جگہ غم واندوہ اور مصیبت ہو گی۔

خائیسک (ہتھوڑا)

خائیسک، مطرقہ۔ ہتھوڑا۔ خواب میں دیکھنا سرداری سرداری ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے ہتھوڑے ہیں یا کسی نے اُس کو دیئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی صحبت قوم کے سردار سے ہو گی اور اُس سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو ہتھوڑے سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ سردار کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا ہتھوڑا ضائع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سردار سے جُدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی لوہار کا کام نہیں جانتا ہے اور دیکھے کہ ہتھوڑا اہرن پر مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ دو سرداروں میں سخن چینی کرے گا اور دشمنی ڈالے گا۔

خایۂ مُرغ (انڈا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ خواب میں انڈا کنیز پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ مُرغی نے اُس کے سامنے انڈا دیا ہے اور اُس کو معلوم نہیں ہے کہ کیسا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور مُدت تک اُس عورت کے ساتھ رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پکا ہُوا انڈا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور مشقت سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیم پختہ انڈا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا اور اُس کو رنج و غم پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھلکے سمیت انڈا کھایا ہے دلیل ہے کہ مُردوں کا کفن چرائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خود انڈا دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو بہت چاہے گا اور جماع پر حریص ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ انڈوں پر پرندوں کی طرح بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے پاس بیٹھے گا اور فائدہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ انڈا مُرغی کے نیچے رکھا ہے اور مُرغی نے اُس کو باہر ڈال دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مَرا ہُوا کام زندہ ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کے یہاں با ایمان لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انڈا ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکی جوان ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے انڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے بہت لڑکے ہوں گے۔ اور بطخ کا انڈا تاویل میں درویش اور بے چارہ فرزند ہے اور چڑیا کا انڈا خوشی پر دلیل ہے۔

خایۂ آدمی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل بڑا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور فرزند اور اُس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دونوں خُصیے چھوٹے ہو گئے ہیں، تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل کٹا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس پر فتح پائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا عضو کسی کو دیا ہے اور بخشا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند حرامزادہ ہو گا کہ اُس کی نسب کسی دوسرے سے ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے خُصیے سُوجے ہُوئے ہیں یا اُن میں ہَوا بھری ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ مال بہت پائے گا۔ لیکن اُس کو دشمن سے خوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے خُصیے دراز ہو گئے ہیں کہ زمین پر گھسٹ رہے ہیں

دلیل ہے کہ اُس کو مال بہت حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے خصیئے کھینچتا ہے۔ دلیل ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی عورت سے فساد کرتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے عضوِ تناسل کا چمڑا اُتارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اُس کے فرزند پر ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کا خایہ سخت پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند کی خبرِ موت سُنے گا اور اگر اُس کا فرزند نہ ہو گا دلیل ہے کہ اُس کی عزت و حرمت کم ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ خایہ جڑ سے کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی قوت کٹ جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے خائے رسّی یا اور کسی چیز سے باندھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس شخص پر سب کام بند ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا خایہ دُشمن کی سختی کو اُس سے روکنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے خایہ میں نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن اُس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بایاں خایہ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خایہ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ اوّل فرزند۔ دوم مال۔ سوم اہلِ بیت۔ چہارم عزت۔ پنجم بزرگی۔ ششم طالبِ حاجت۔ ہفتم مُراد پانا ❊

خایۂ مُرغابی (مُرغابی کا انڈا)

مُرغابی کا انڈا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل مُراد کا پانا۔ دوسرے عورت کرنا۔ تیسرے کنیز خریدنا۔ چوتھے فرزندوں کا پیدا ہونا ❊

خیمہ کردن (خیمہ لگانا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ خیمہ لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا اور ایک علم میں معزول[1] ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کے لئے خیمہ لگایا ہے تو بھی غم و اندوہ کی دلیل ہے اور بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ عیش تنگ[2] ہو گا ❊

ختنہ کردن (ختنہ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے ختنہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی سُنت بجا لائے گا جو اُس کو گناہوں سے پاک کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ ختنہ کے وقت اُس سے خون جاری ہُوا ہے دلیل ہے کہ اُس سُنت میں ثابت قدم ہو گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ختنہ کرنے کے وقت ختنہ پر نظر رکھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ بہت پہنچے گا۔

---

[1] معزول: بے کار [2] عیش تنگ ہونا: روزی تنگ ہونا ❊

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا ختنہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہوں سے پاک ہوگا۔ اور اگر ختنہ نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام اور سُنّت کے رستے کو پسِ پُشت ڈالے گا۔ لیکن اُس کا مال زیادہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ختنہ کرنا پانچ وجہ پر ہے :۔ اوّلؔ سُنّت بجالانا۔ دوؔم فرزند سوؔم نیکی۔ چہارؔم آرام۔ پنجؔم عورت اور فرزند سے جُدائی ؛۔

خربزہ (خربُوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خربوزہ خواب میں بیماری ہے اور سبز و شیریں اگر موسم پر ہے تو صحت اور منفعت ہے اور چھوٹا خربوزہ بڑے سے اچھا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز خربُوزہ اندوہ اور غم کے زوال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے آگے بہت سے خربُوزے پڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم میں گرفتار ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خربوزہ موسم پر دیکھنا بہت سی منفعت کے ساتھ عورت ہے اور نہایت خوشی اور عیش کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خربوزہ پانچ وجہ پر ہے :۔ اوّلؔ بیماری۔ دوؔم عورت سوؔم غلام۔ چہارؔم منفعت۔ پنجؔم خوش عیش خاص کر اگر موسم پر ہے ؛۔

خرچنگ (کیکڑا)

خرچنگ۔ کیکڑا۔ خواب میں کم ہمّت آدمی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کیکڑا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کم ہمّت کمینہ کا مصاحب ہوگا اور اُس سے تھوڑا نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کیکڑے کو مارا یا دُور ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بدخو اور کم ہمّت آدمی سے جُدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کیکڑے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اُسے ملے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کیکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع آدمی سے دوستی کرے گا جو جنگجو ہوگا اور اُس سے نیکی دیکھے گا ؛۔

خر (گدھا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ گدھا خواب میں نصیب اور بزرگی ہے۔ اور گدھے کی نیکی اور بدی صاحبِ خواب پر رجوع کرتی ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھا اُس کی مِلک ہُوا ہے۔ یا اُس کے قبضہ میں آیا ہے اور اُس نے گدھے کو پکڑ کر باندھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر کا دروازہ اُس پر کُھلے گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر بہت سے گدھے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی نعمت اور مال زیادہ ہوگا۔ اور بہترین گدھے کی خواب کا یہ ہے کہ گدھا اُس کا تابعدار ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہ گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور سرداری پائے گا اور عزت اور مرتبے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبز گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عابد اور زاہد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سُرخ گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش اور عشرت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرد گدھے پر بیٹھا ہے دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر حاملہ گدھی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور خوشی ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ تجارت سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کو ذبح کیا ہے اور اُس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے بیٹھنے سے گدھا مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب جلدی مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے گدھے سے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ درویش اور تنگ عیش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے سے جو اِس کی مِلک نہ تھا گرا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے ضرر اور نقصان پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ گدھے سے نیچے اُترا ہے اور دُوسرا شخص بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال خرچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کام کے لئے گدھے سے نیچے اُترا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام اور حاجت کا طالب ہے وہ جلدی پُوری ہو جائے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھے کو شیر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھا خریدا ہے اور اُس کی قیمت نہیں دی ہے۔ دلیل ہے کہ سختی کے باعث جو کسی بزرگ کو کہی ہو گی راحت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے کی ایک آنکھ ہے۔ یا ایک آنکھ کمزور ہے۔ دلیل ہے کہ مُشکل سے معیشت طلب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس گدھا ہے اور اُس کی دونوں آنکھیں نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ جو مال اُس کے پاس ہے ضائع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے کے دست و پا بہت ہیں اور گدھا دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے بہت لوگ تابعدار ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ گدھا مر گیا ہے اور وہ دوسرے گدھے پر بیٹھ گیا ہے یا پاس کا گدھا بیچا ہے اور دُوسرا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی معیشت ایک حال سے دُوسرے حال کی طرف پھرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا گدھا استر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی معیشت بادشاہ سے ہو گی۔ لیکن ظلم سے ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ گدھا بکری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حلال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا گدھا پرندہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا روزگار ایسے کام سے ہو گا کہ جو اُس پرندے کی طرف منسوب ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا گدھا چور لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت فساد کی شہوت پائے گی اور اس کا نتیجہ اُس سے جُدائی ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا گدھا قوی اور زور والا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کی کار اور کمائی اُس پر آسان ہوگی۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کا کاروبار اُس پر تنگ ہوگا اور تکلیف سے ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے پر بوجھ لادا ہُوا ہے اور وہ اُس کے اُوپر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ تونگر ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی مُرادیں پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کو پُشت پر سے پکڑا ہے اور پانی میں سے نکالا ہے۔ تو یہ قوتِ حال اور بزرگی بخت اور اقبال کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گدھا رینگتا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ نیک نہیں ہے۔ فرمانِ حق تعالٰے ہے: اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (تمام آوازوں سے کرخت آواز گدھے کی ہے)۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھے پر بیٹھا ہے اور اُس گدھے نے اُس کے نیچے سے آواز کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیال بدخو ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا دُوسرے گدھے سے بدلا ہے اور اُس سے بُرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال بُرا ہو جائے گا اور اگر پہلے گدھے سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال نیک ہوگا اور مال بڑھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا گھوڑے یا استر سے بدلا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال اور منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ درندے کے ساتھ بدلا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے اُس کو کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا پرندے سے بدل کیا ہے۔ دلیل ہے کہ پرندے کی قدر و قیمت کے مطابق اُس کو کچھ ملے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھے کو دیکھنا دسؔ وجہ پر ہے:۔ (۱) نصیب۔ (۲) دولت (۳) حکومت (۴) ریاست (۵) مال (۶) عورت یا کنیز (۷) شادی (۸) اقبال (۹) سرداری (۱۰) مرتبہ۔

اور خواب میں گدھے کے رکھوالے کو دیکھنا صاحبِ ولایت اور تدبیر ہے اور کاموں کو سنوارنے والا اور معیشت کو تیار رکھنے والا ہے۔

خرگور

گورخر۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس گورخر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غنیمت ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گورخر بیٹھا ہُوا ہے اور اُس کا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ نافرمان اور گنہگار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ گورخر اُس کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ تو یہ کام کی سختی اور رنج کی دلیل ہے کہ اُس کو پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گورخر کا شکار کیا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دو گورخر آپس میں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو نابکار آدمی اُس کے لئے جنگ کریں گے اور اگر دیکھے کہ گورخر کو گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بدکار آدمی کو گھر میں لائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں گورخر کا دیکھنا مردِ جاہل احمق کا دیکھنا ہے کہ جس کو علم و عقل نہیں ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ (وہ لوگ چوپاؤں جیسے ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ گورخر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال بہت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گورخر پر بیٹھا اور گر پڑا ہے دلیل ہے کہ کوئی کام طلب کرے گا اور نہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اندھے گورخر پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بے انداز مال پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گورخر کا چمڑا اور گوشت دیکھنا مالِ غنیمت اور عزت اور مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گورخر کا مغز پایا ہے۔ دلیل ہے کہ ہزار درہم پائے گا یا اُس کی صحبت کسی سردار سے ہوگی جس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گورخر کی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ بہت عبادت کرے گا اور دین کا راستہ قبول کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گورخر اُس کے پاس سے بھاگ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مُسلمانوں سے جُدائی تلاش کرے گا ؞

خردل (رائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رائی اندوہ اور اندیشے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رائی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہو گا۔ یا رنج اور بیماری میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رائی کا کھانا مصیبت اور جھگڑے اور بیماری پر دلیل ہے ؞

خرس (ریچھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریچھ کمینہ اور احمق دشمن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے ذلت اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ریچھ کو مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ کا گوشت کھایا ہے اور چمڑا اپنے پاس رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خوف پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نَر ریچھ خواب میں بدبخت اور دیوانہ آدمی ہے اور ریچھ کی مادہ اسی شکل اور خصلت کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مادہ ریچھ پکڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی صفت کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ اُس کے گھر میں آیا ہے۔ اگر نَر ہے تو اس صفت کا آدمی اُس کے گھر میں آئے گا اور ہر حال میں ریچھ کا دیکھنا بُرا ہے ؞

خرگاہ (تنبو)

خرگاہ۔ عالی شان خیمہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرگاہ دیکھنا نیک ہے

اور اگر دیکھے کہ خرگاہ میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے سامان سے کچھ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خرگاہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر خرگاہ سبز یا سفید ہے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے۔

اور اگر خرگاہ معلوم اور سبز ہے اور اُس میں بیٹھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار ہوگا اور اگر خرگاہ نامعلوم ہے دلیل ہے کہ شہید ہوگا اور سفید خرگاہ مال اور نعمت پر دلیل ہے۔

اور اگر خرگاہ سُرخ ہے۔ تو کھیل کُود اور عیش میں مشغول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگاہ کا رنگ نیلا ہے تو غم واندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور سیاہ خرگاہ تھوڑی منفعت ہے۔

اور اگر خرگاہ اُس کی مِلک ہے تو اس کی تاویل صاحبِ خواب کی طرف اچھا اور بُرا ہونے میں رجوع کرتی ہے۔

خرگوش

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خرگوش پکڑا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بُری عورت کرے گا یا نابکار کنیز خریدے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا چمڑا پہنا ہے۔ یا اُس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے اُس کو کوئی چیز ملے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس خرگوش کا بچہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مال حاصل ہوگا اور اس میں خیر نہ ہوگی۔ اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ اُس کو فرزند کی طرف سے رنج اور بیماری اور اندوہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خرگوش خواب میں پارسا اور خاموش عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا خرگوش مَرا ہے یا اُس نے مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت ہلاک ہوگی۔ یا اُس کو عیال کی طرف سے زحمت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کی گردن پیچھے کو مُڑی ہے اور اُس کو پچھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عورت کے ساتھ دوسری طرف سے جماع کرے گا۔

خُرما (کھجور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خُرما خواب میں مال اور مُراد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرما کھایا ہے۔ اگر اہلِ علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا علم زیادہ ہوگا اور اگر سوداگر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ خُرما کھایا ہے اور اُس کی گٹھلی باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت کے حکم بجالائے گا اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے خُرما کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچّا خرما کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی میراث کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں کھجور کا درخت ہے اور بہت پھل لگا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو ملے گا اور اس سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ خرما کا درخت جڑ سے خشک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُن کے درمیان جُدائی پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں کھجور خشک تھی اور وہ سبز ہو گئی ہے۔ اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کی جڑ کٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اُس کے کُنبے سے بیمار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس تازہ کھجور ہے۔ دلیل ہے کہ سختی سے مال حاصل کرے گا۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خرما خواب میں منفعت ہے جو اُس کو کسی امیر سے حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر اور مکان میں بہت سی کھجوریں ہیں۔ دلیل ہے کہ خُرما کے اندازے پر مال اور متاع حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خُرما تازہ یا خُشک کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایمان کی لذت پائے گا اور اُس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کی جڑ کاٹی ہے۔ دلیل ہے کہ جو کام ہاتھ میں رکھتا ہے وہ نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس خُرما ہے۔ دلیل ہے کہ مال دار عورت کرے گا اور دوسرے قول کے مطابق مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کو بہت سے انگور لگے ہیں اور اُس نے لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کی سیاہ کنیز فرزند جنے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خشک کھجور سے تازہ کھجوریں لی ہیں۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات منافق آدمی سے سُنے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جاہل آدمی سے فائدے کی بات سُنے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب غمناک ہے تو غم سے نجات پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے۔ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۔ (تنہ کھجور کی تجھ پر تازہ کھجور گرائے گی)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خُرما کا دیکھنا سخی رئیس کی طرف سے مالِ حلال ہے۔ اور خواب میں خُشک خُرما دین پاک اور مالِ حلال کی دلیل ہے اور تازہ خُرما آنکھ کی روشنی اور مالِ حلال اور نیک فرزند کی دلیل ہے ۔:۔

حکایت

ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ اور عرض کیا کہ مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ مَیں نے بادشاہ کے محل کے دروازے پر چالیس خُرما پائے ہیں۔ آپ نے تاویل میں فرمایا کہ کل کو تجھے اسی جگہ پر چالیس بَید لگیں گے اور اسی طرح ہُوا۔ پھر اگلے سال وہی شخص حضرت ابن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ اور عرض کیا کہ مَیں نے شاہی محل کے دروازے پر چالیس خُرما پائے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تُو چالیس ہزار درہم پائے گا۔ اُس نے عرض کیا کہ گذشتہ سال اس خواب کی تعبیر دوسری طرح کی تھی اور اس سال کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ گذشتہ سال درخت خُرما پر خُرما نہ تھے۔ لہٰذا اس کی تاویل یہی ہے۔ پھر ایک ہفتہ کے بعد اُس شخص نے چالیس ہزار درہم پائے ۔:۔

خرمن گرفتن (ڈھیر لگانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلّے کا ڈھیر ایسا مَرد ہے کہ جو رنج اور مشقت سے

مال حاصل کرتا ہے اور اس مال کو فضول جمع کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے بویا اور کاٹا اور ڈھیر لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غلے کا ڈھیر خریدا ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کی ایسے مرد سے صحبت ہو گی کہ جو مال کو سختی اور رنج سے حاصل کرتا ہے ؛۔

خرنوط (ایک غلہ ہے)

خرنوط۔ ایک قسم کے دانے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں خرنوط ایسا شخص ہے کہ جو مال کو سختی اور رنج سے حاصل کرتا ہے۔

اگر دیکھے کہ اُس نے خرنوط کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال اُس نے رنج سے حاصل کیا ہے اور کھا لیا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرنوط ہاتھ میں جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرنوط آگ میں جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ مال اور مِلک لے گا ؛

خروس (مُرغا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس کے پاس مُرغا ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ غلام زادے پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغے کے ساتھ لڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ عجمی آدمی کے ساتھ جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو مُرغے سے تکلیف پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو عجمی شخص سے ضرر پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُرغ کا بچہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ چھوٹا غلام یا اُس کو کنیز سے لڑکا حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکا نے مُرغ کی آواز سُنی ہے۔ دلیل ہے کہ نیکی اور خیرات پسند کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مُرغا اُس پر اُچھلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی سے اندوہ پہنچے گا۔ اور خواب میں مُرغ کا انڈا غلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو مُرغ کا بچہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو وہ شخص غلام بخشے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس مُرغا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکا پیدا ہو گا۔ یا اُس کی مردِ مؤذن کے ساتھ صحبت ہو گی۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے :۔ اَلدِّيْكُ مُحِبِّيْ وَهُوَ يَدْعُوا اِلَى الصَّلٰوةِ (مُرغا میرا دوست ہے جو نماز کی طرف بُلاتا ہے)

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ مُرغے پر قابو پایا ہے۔ دلیل ہے کہ مردار زادے پر قابو پائے گا اور اُس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے مُرغے کا انڈہ پایا ہے اور توڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی چھوٹے بڑے پر قابو پائے گا ؛

خرید و فروخت (لین دین)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرید و فروخت اچھی چیز ہے۔ کیونکہ درم و دینار سے کرتے ہیں۔ اور اگر سامان کا سامان سے تبادلہ کرے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اندازے کے مطابق وہ شخص خیر و منفعت پائے گا۔

خز (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم کا چوغہ اور پگڑی اور ٹوپی اور جو اُس کے مشابہ ہے، مَردوں کے لئے پسندیدہ ہے اور ان کا رنگ اگر ایک صورت پر ہے۔ نیک ہے اور اگر ایک سا رنگ نہیں ہے تو غم و اندوہ ہے اور کپڑوں پر سبز رنگ اچھا ہوتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ ریشم کا خواب میں دیکھنا، جو کوئی کہ ریشم کو خرید تا ہے، پانچ وجہ پر ہے:۔ اوّل مال و منفعت۔ دوئم خیر و برکت۔ سوئم عزت و مرتبہ۔ چہارم مرتبہ باندازۂ قیمت۔ پنجم ریاست اور بزرگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم کا کپڑا پہننا مالِ حرام پر دلیل ہے۔ اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مَردوں کے لئے ریشم خواب میں دیکھنا بُرا ہے اور عورتوں کے لئے اچھا ہے۔ اور ریشم فروش مرد خواب میں ایسا ہے کہ دین کے بدلے دُنیا کو اختیار کرتا ہے۔

خستہ کردن (زخمی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس کے جسم کو کسی نے زخمی کیا ہے اور اُس سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ زخمی کرنے والا اُس کو سچی بات کہے گا۔ چنانچہ وہ اس کا جواب نہ دے سکے گا اور اگر دیکھے کہ اس زخم سے خون نہیں نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو وہ شخص جھوٹی بات کہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ تلوار سے گیا ہے اور اُس کے دو ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے سامنے بات کہے گا اور اُس پر لوگ طعنہ ماریں گے۔ اور اگر کوئی خواب میں اپنے جسم پر بہت سے زخم دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر بہت سے زخم دیکھنا مال کا نقصان ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم تین وجہ پر ہے:۔ اوّل مال و دولت دوئم خیر و منفعت۔ سوئم ناخوشی کی بات۔

خشت (اینٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اینٹ مال جمع اور اکٹھا کیا ہوا ہے۔ چنانچہ ہر ایک اینٹ کے عوض ہزار درہم مقرر کرتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بہت سی اینٹیں جمع کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس

کا بہت سامال جمع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے دیوار میں سے اینٹ تراشی ہے۔ دلیل ہے کہ دیوار کے مالک کا مال لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اینٹ کو پارہ پارہ کر کے پراگندہ کر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال کو پراگندہ اور تلف کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پختہ اینٹ خواب میں بُری ہے۔ کیونکہ اس کو آگ پہنچی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے غم و اندوہ پر دلیل ہے ؛

خشم گرفتن (غُصّہ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی پر غُصّہ دُنیا کے لئے کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے کام کو خوار اور ذلیل جانے گا اور دُنیا پر مغرور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر ماں اور باپ نے غُصّہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُونچی جگہ سے گرے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى (اور جس پر میرا غُصّہ نازل ہوتا ہے وہ گرتا ہے) ؛

خصومت (جھگڑا)

خصومت ۔ لڑائی جھگڑا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ جھگڑا کیا ہے اور اُس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار غالب آئے گا اور دُشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دُشمن اُس پر غالب آیا ہے۔ اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس مُلک کے حاکم سے جھگڑا کیا ہے اور اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ حاکم سے اُس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو حاکم سے رنج دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سامنے جھگڑے کے ساتھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پُوری ہو جائے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ بے وجہ جھگڑا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس سے اندوہگین ہوں گے۔ کیونکہ لوگوں کو ستانا چاہتا ہے ؛

خصّی کردن (خصّی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو خصّی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پُوری ہو گی۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا۔ ورنہ خُدا تعالےٰ کی عبادت میں رغبت کرے گا اور توانگر ہو گا۔ اور اگر کسی نامعلوم آدمی کو خصّی دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی پسندیدہ اور صالح ہو گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ فرشتہ ہو گا جو اس کو خیر و صلاح کی طرف بُلاتا ہے اور خیرات کی

خوشخبری سُناتا ہے۔ کیونکہ فرشتوں کو خواہش شہوت نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی بات میں علم وحکمت نہیں ہے۔ تو وہ شخص فرشتہ نہ ہوگا۔ اور اگر جس کو دیکھا ہے وہ خصّی اور معلوم شخص ہے۔ تو جو کچھ نیک اور بد دیکھا ہے اُس کی تاویل صاحبِ خواب پر رجوع کرے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس کا خایہ کٹ ہوا ہے، وہ گر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں خایہ کا کٹنا دلیل ہے کہ آئندہ اُس کے لڑکیاں پیدا نہ ہوں گی۔ کیونکہ خائے لڑکیاں ہوتی ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا خایہ نکال کر کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو لڑکیاں دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بے وجہ خصّی ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ذلت اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اس کا عضوِ تناسل جسم سے کٹ جائے تو بھی یہی تاویل ہے اور اُس کا نام لوگوں سے گُم ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خصّی دیکھنا تین۳ وجہ پر ہے:۔ اوّل۱ زاہد آدمی کا دیکھنا ہے۔ دوم۲ فرشتہ۔ سوم۳ عبادت ؞

خضاب کردن (خضاب کرنا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ ریش پر خضاب کرنا کاموں کو چُھپانا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ریش کے ساتھ سر کا بھی خضاب کیا ہے اور رنگ نہیں چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا ظاہر لوگوں کو دکھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خضاب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہوگا۔ لیکن اُس کے کام پوشیدہ نہ رہیں گے۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ایسی چیزوں سے خطاب کرتا ہے کہ جن سے لوگ خضاب کیا کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ کو محال اور ناپسندیدہ باتوں میں لگائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کو مہندی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا ضائع شدہ مال واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مہندی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزندوں کو کسی آرائش سے آراستہ کریگا جو خلافِ شرع ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ کو نقش کیا ہے اور مہندی بھی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کام اور کسب میں مکر وحیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تمام جسم پر نقش ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کوئی عزیز مرے گا اور یا وہ خود ہلاک ہوگا۔ اور اگر اِن خوابوں کو کوئی عورت دیکھے تو شادی اور خوشی کی دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ پاؤں کو خضاب لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جس کے باعث لوگ اُس پر افسوس کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سر اور اُنگلیوں

کا خضاب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ تسبیح کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خضاب کرنا چار وجہ پر ہے:۔ اوّل شائستہ کام۔ دوم دُنیا کے حال کی آرائش۔ سوم طلبِ عزت و مرتبہ۔ چہارم جھوٹ سے مشہور ہونا ؛

خُطبہ خواندن (خُطبہ پڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر خُطبہ پڑھتا ہے اور وہ اُس کے اہل میں سے ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب عزت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر اس بات کا اہل نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور بہت دیر رہے گا اور اس کو خوف و خطرہ ہوگا اور کہتے ہیں کہ اگر تونگر[1] ہے تو درویش ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی بے دین شخص خُطبہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مُسلمان ہوگا یا مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ منبر پر خُطبہ پڑھتا ہے۔ اگر بادشاہ مُصلح[2] ہے تو عدل کرے گا اور اگر مُفسد[3] ہے تو غائب ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت منبر پر خُطبہ پڑھتی ہے اور لوگوں کو نصیحت کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر[4] رسوا اور ذلیل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خُطبہ کے درمیان ترویج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہر ایک کے ساتھ نیکی کرے گا اور خیر و صلاح اور منفعت پائے گا ؛

خطمی

خطمی ایک دوا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خطمی موسم پر دیکھنا منفعت ہے اور بے موسم دیکھنا غم و اندوہ ہے اور اس کا کھانا ضرر و نقصان ہے اور اُس کا گوندھنا توبہ اور دینِ پاک کی دلیل ہے ؛

خُفتن (سونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو سوتے ہُوئے دیکھنا راحت اور نجات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تخت پر سویا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور راہِ دین اور پرہیزگاری سے بے خبر ہوگا۔ کیونکہ سونا راہِ دین میں غفلت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ میں بستر پر سویا ہُوا ہے۔ تو حقارت اور ذلّت کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیند ڈرنے والے کے لئے امن ہے اور مُردے کے لئے بخشش۔ اور بیمار کے لئے شفاء اور قیدی کے لئے خلاصی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردوں کے درمیان سویا ہُوا ہے اور لوگ اس کو دیکھتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں شہرت پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ

---

[1] تونگر: دولت مند [2] مُصلح: نیکو کار [3] مُفسد: فساد کرنیوالا [4] شوہر: خاوند ؛

(تم گمان کرتے ہو کہ وہ جاگتے ہیں۔ حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں) ۔:۔

خلال کردن (دانتوں کا خلال کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خلال کرنا اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ دانت خواب میں اہلِ بیت ہیں اور خلال جھاڑو کی مانند ہے۔ جو اہلِ بیت کے مال کو جھاڑتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خلال کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ دانتوں سے نکلتا ہے۔ اہلِ بیت کا نقصان ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جو کچھ خلال کے ساتھ دانتوں سے نکالا ہے وہ کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہلِ بیت سے ناحق مال لے کر کسی کو دے گا ۔:۔

خلعت (سروپا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خلعت خواب میں پاکیزہ اور خوب ہے۔ تو عزت پانے اور مرتبہ اور ریاست اور سلطنت کی دلیل ہے اور عورت اور کنیز ہے۔ اور خلعت دینے والے کی قدر و قیمت کے مطابق تاویل کا حکم ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو خلعت دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس بادشاہ سے اس خلعت کے مطابق مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی عالم نے اُس کو خلعت دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس عالم سے علم و دانش حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو سفید یا سبز خلعت ملی ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا مرتبہ اور عزت پائے گا۔ اور اگر دیبا یا ریشمی کپڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دُنیا کی عزت پائے گا ۔:۔

خرقہ (پُرانا کپڑا)

خرقہ۔ پرانا کپڑا۔ اس کا پہننا خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے پھٹا ہوا کپڑا اپنے جسم سے اُتارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غم و اندوہ دُور ہو گا اور تمام چیزیں نئی خواب میں دیکھنی بہتر ہیں۔ لیکن موزہ پرانا دیکھنا نئے سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں پرانے کپڑے بیچے تو بہت بُرا ہے اور اگر اپنے نئے کپڑے فروخت کرے تو اچھا ہے۔ اور گودڑی فروش خواب میں ایسا شخص ہے جو بدی کو اپنے سے دُور کرتا ہے ۔:۔

خلم (سینڈھ)

خلم۔ مخاط۔ سینڈھ جو ناک سے نکلتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ناک سے سینڈھ نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا قرض اُتر جائے گا اور غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سینڈھ فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے کپڑے پر

سینڈھ پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے یہاں لڑکا ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ سینڈھ اُس کی ناک سے زمین پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکی ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ اُس نے زمین پر سینڈھ گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت حاملہ ہو گی اور اُس کے شکم سے فرزند کا اسقاط ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ عورت نے اُس پر سینڈھ گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمسایہ کی عورت سے فساد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سینڈھ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ قیدخانہ کا مال نیک وجہ پر کھائے گا۔

خلیفہ (بادشاہِ اسلام)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے خلیفہ کو رُو کشادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ دین اور دُنیا کی خیر اُس کو پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اُس کو خاص کاموں میں سے کسی کام کا حکم دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اُس کو کوئی ولایت دی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہے تو شرف و بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ کے محل میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مقربوں میں سے ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اُس کو دُنیا کے اسباب میں سے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ پائے گا اور امیروں میں بڑا نام پائے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اُس کے ساتھ کسی شرعی کام میں جھگڑا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہو گی اور دُشمن پر فتح پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ بستر پر بجائے خلیفہ کے سویا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خلیفہ عورت یا کنیز یا مال دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ کے پیچھے گھوڑے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خلافت میں اُس کے ساتھ شریک ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ خلیفہ آگے یا اُس کے پہلو میں چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کاموں میں مختار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ اُس کے ساتھ تُرش رُو ہے ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں خلل ہو گا۔
حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خلیفہ ہو گیا ہے۔ حالانکہ خلافت کا اہل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ اس کو کسی کام پر بھیجے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اُس کو کسی کام پر بھیجا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ خیر و منفعت پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خلیفے مُردے یا زندے کو دیکھے اور خوش ہے اور اُس کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو مُراد حاصل ہو گی اور عزت و دولت پائے گا۔ اور اگر خلیفہ کو غمناک دیکھے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

خُم (مٹکا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا ایسی عورت ہے کہ جس کی طرف سے مٹکے کی بڑائی کے مطابق گھر میں فائدہ پہنچتا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سہ آتشہ شراب خزانہ ہے اور پانی کا مٹکا عورت ہے۔ لیکن عورت مالدار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں پانی کا مٹکا ہے اور اس میں سے پانی پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال بہت پائے گا اور راہِ خیر میں خرچ کرے گا۔

اور خواب میں سرکہ کا مٹکا پرہیزگار آدمی ہے۔ اور روغن اور مکھن کا مٹکا مالِ حلال کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور آبِ تُرش کا مٹکا مردِ بیمار پر دلیل ہے اور روغن نفت کا مٹکا مرد کمینہ اور جوان ہے۔ اور خواب میں مٹکا بادشاہ اور بادشاہ کے ارکانِ سلطنت پر دلیل ہے ؛

خمیر کردن (گوندھنا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ آٹا گوندھنے کی تاویل دین کی درستی ہے۔ اور گیہوں کا آٹا گوندھنا ایسے مال کی دلیل ہے جو تجارت سے حاصل کیا ہوگا۔ اور اگر خمیر اُٹھا ہُوا ہے تو فساد کی دلیل ہے۔ اور خواب میں باجرے کا آٹا گوندھنا تھوڑے نفع کی دلیل ہے جو اُس کو حاصل ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے خمیر کیا ہے یا خریدا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ اگر جَو کا خمیر ہے تو دین اور صلاحیت کی درستی ہوگی۔ اور اگر خمیر گندم ہے تو مالِ حلال تجارت سے حاصل کرے گا اور اگر باجرے کا خمیر ہے۔ تو تھوڑا نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خمیر دیکھنا تینؔ وجہ پر ہے :۔ اوّلؔ دین کی زیادتی۔ دوؔم منفعت۔ سوؔم مالِ حلال ؛

خنبرہ (چھوٹا مٹکا)

اس میں تینؔ قول ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ خادمہ ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شہروں میں پیغام لے جائے گا اور لائیگا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کانچ کا خنبرہ اُس کے گھر میں ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس خنبرہ ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت خادمہ یا کنیز اُس کو خنبرے کے اندازہ پر حاصل ہوگی۔ یا اُسکی خادمہ عورت سے صحبت ہوگی جس سے فائدہ اُٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے خنبرہ ضائع ہُوا ہے۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ؛

خنجر (چھوٹی تلوار)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں خنجر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کسی سے عداوت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اسکے خنجر ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُن کے درمیان سے جھگڑا اور عداوت اُٹھ کر صُلح کا انجام ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں خنجر ہے۔ دلیل ہے کہ جو کام چاہتا ہے اُس کو اس میں کسی سے مدد حاصل ہوگی۔ اور اگر خنجر کے ساتھ بہت سے ہتھیار اُس کے پاس ہیں۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا اور اُس کا کام انتظام سے ہوگا ؛

خندہ (ہنسی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہنسی غم واندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھلکھلا کر ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم زیادہ لاحق ہوگا۔ فرمانِ حق ہے :- فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَّلْيَبْكُوا كَثِيرًا ؕ (چاہیئے کہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ) اور اگر دیکھے کہ آہستہ ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا اندوہ کم ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آہستہ ہنسنا مُراد اور بشارت پانے کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :- فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا (اُس کے قول سے آہستگی کے ساتھ ہنسا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آہستہ ہنسی فرزند پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ (وہ ہنسی تو ہم نے اسحٰقؑ کی بشارت دی)۔

اور قہقہہ کی ہنسی خواب میں غم واندوہ پر دلیل ہے اور خدا تعالےٰ کے کاموں سے تعجب کرنا ہے۔ فرمانِ حق ہے :- اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ (کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو) ؁

خوان (خوانچہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس خوان ہے اور اس میں کھانا ہے اور اس میں سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر غنیمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوان آراستہ نیک ہے۔ اگر بغیر کھائے کے اُٹھائیں تو غم واندوہ ہے۔ اور کھانا بہت کھانا درازیٔ عمر کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ خوان میں تین طرح کا کھانا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی روزی فراخ ہوگی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :- رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ (اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے کھانا اُتار) اور بعضے اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ عزت اور مرتبہ اور خوشی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوان دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :- (۱) غنیمتِ حاضرہ (۲) مردِ شریف (۳) قوت (۴) کاموں کا انتظام (۵) عزت اور مرتبہ اور خوشی ؁

خود (لوہے کی ٹوپی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے سر پر فولاد کا خود ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور فرزند ہوگا اور خود کی چمک کے مطابق اُس کی قوت زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سر پر خود ہے۔ دلیل ہے کہ سردار سے قوت حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ اپنا خود کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس آدمی کو طاقت اور حشمت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا خود توڑا ہے یا ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر کم ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خود کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :- (۱) قوت (۲) مال (۳) فرزند (۴) بقاء اور نیکی (۵) اپنے آپ کو فریب سے بچانا ؁

خوردن (کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس خوراک کی بُو اچھی ہے اُس کا کھانا خیر اور خوشی ہے۔ اور اگر ناخوشبو ہے تو درویشی اور بے چارگی کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خوراک مزے میں شیریں ہے۔ تو خوشی اور شادی ہے۔ اور اگر تُرش اور تلخ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور خواب میں کھانے کی چیز فروخت کرنے والا، بات کرنے والا آدمی ہے۔

خوشہ (بال، گُچھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوشہ دیکھنا۔ اگر تازہ ہے تو فرزند اور برکت اور مال کی زیادتی ہے۔ اور اگر خشک ہے تو لمبی عمر والے فرزند پر دلیل ہے۔ لیکن اس سال تنگی اور قحط ہوگا اور انگور اور خُرما کا خوشہ بہتر ہے۔ خاص کر اگر اس کے موسم میں دیکھے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سبز خوشہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سال میں عیش کی فراخی ہوگی۔ اور اگر خوشے خشک اور زرد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سال قحط اور تنگی ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز خوشہ دیکھنا فرزندوں اور برکت پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ الخ (سات بالیں ہیں، ہر ایک بال میں آخر تک) اور خشک خوشہ قحط ہے۔

خوک (سؤر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سؤر تونگر مرد ہے، قوت والا۔ لیکن بے خیر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سؤروں کو ایک جگہ میں نگاہ میں رکا ہوا ہے اور رہا نہیں کرتا ہے۔ تاکہ پراگندہ ہو جائیں۔ دلیل ہے کہ بہت مال جمع کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سؤر کی حفاظت دُنیاداری کے لئے نیک ہے اور دین کے لئے بد ہے۔ اور سؤر کا بچہ خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ سؤر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیاج کھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سؤروں کو جگہ بجگہ لئے پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دُنیا کے احوال اچھے ہوں گے اور اُس کی آخرت کے احوال بُرے ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سؤروں کے درمیان پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو وہ حرام کا مال جمع کرتا ہے خوش ہوگا۔

اور کہتے ہیں کہ خواب میں مادہ سؤر کا دُودھ پینا غم و اندوہ اور مصیبت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سؤروں کے درمیان بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سؤر اُس کے پیچھے سے آیا ہے اور اُس کے چہرے کے سامنے سے باہر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی ناپاک مُراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سؤر کا گوشت اُس کے پاس ہے یا

کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ سوٗروں کا گڈریا ہے۔ دلیل ہے کہ بد دین اور بد فعل گروہ پر سردار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سور کے ساتھ جنگل میں جنگ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم اور کمینہ آدمی کے ساتھ اُس کا جھگڑا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سوٗر کے بال یا چمڑا یا ہڈی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حرام پائے گا ؞

خوٗن آمدن (خوٗن آنا یا نکلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خون بغیر زخم کے اس کے جسم سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اپنے جسم پر زخم پائے۔ تو نقصانِ مال اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو تلوار سے مارا ہے اور خوٗن جاری ہوٗا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نقصان لمبا ہو گا اور وہ اُس پر ثواب پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زخم کے خوٗن سے اُس کا کپڑا آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا مال حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خوٗن پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا یا ناحق خون کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم میں سوراخ ہے اور اُس میں سے خون یا پیپ جاری ہے اور اُس کے کپڑے کو آلودہ کر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حرام حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لڑکی حمل میں ساقط ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پاخانہ کی جگہ سے خوٗن نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حرام حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانتوں کی جڑوں سے خوٗن نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہلِ بیت سے غم و اندوہ کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شہر کے کوٗچوں میں خون بہہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سی خوں ریزی وقوع میں آئے گی۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی ناک سے بہت سا خون نکلا ہے۔ تو حرام مال پانے کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر کپڑا آلوٗدہ نہ ہوٗا ہو۔ دلیل ہے کہ درویش ہو گا اور اُس کے مال کا نقصان بھی ہو گا ؞

خیار (کھیرا، ککڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خیار کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ جس عورت کو چاہتا ہے۔ اُس سے کوئی اچھی بات سُنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے خیار میں سے کچھ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت سے اُس کی مُراد پوٗری ہو گی اور خیار پر ہی بادرنگ کا حکم ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خیار کا دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ اوّل کام سے پشیمانی۔ دوم خوشی اور آرام۔ سوم خویشوں اور دوستوں سے فائدہ ؞

خبیک (مشک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشک کا دیکھنا شیر اور سانپ کا چہرہ ہے کہ جس کے ہاتھ پر مالِ حرام خرچ ہوتا ہے اور شہد کی مشک خواب میں عالم اور عقل سکھانے والا اور رہبر آدمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُسکے پاس مشک ہے یا اُس نے خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی ایسے آدمی سے صحبت ہوگی جس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مشک چوری ہوگئی ہے یا ضائع ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی ایسے مرد سے جدائی ہوگی ؂

خیمہ (تنبو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے اپنے لئے یا کسی کے لئے خیمہ لگایا ہے اور اس میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اگر خیمہ سیاہ ہے تو اس کی بڑائی اور چھوٹائی کے مطابق مال پائے گا۔ اور اگر سوداگر ہے تو سفر کریگا اور مال پائیگا۔ اور اگر کوئی بڑا آدمی اس خواب کو دیکھے گا۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر پرانا خیمہ ہے تو بہت زیادہ ضرر ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خیمہ سے باہر گیا ہے تو شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ خیمہ کے دروازے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہوگا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو اپنے خیمے میں بلایا ہے اور اُس جگہ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے بزرگی پائے گا اور اُس کا کام نہایت انتظام سے ہوگا ؂

خیو (تھوک)

خیو۔ آبِ دہن، تھوک۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ ناجائز بات بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد میں تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے بارے میں بات کہے گا اور اسی طرح جس جگہ میں کہ تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ والوں کی بابت بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار پر تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی جگہ مال خرچ کریگا جس میں کہ حق تعالیٰ کی ناخوشی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ زمین پر تھوکا ہے تو اپنا نقصان دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ عہد شکنی کرے گا اور جھوٹی قسم کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ گرم تھوک درازئ عمر کی دلیل ہے اور سرد تھوک موت پر دلیل ہے اور رالٹ کا الٹ ہے۔ اور سیاہ تھوک غم و اندوہ پر دلیل ہے اور زرد تھوک بیماری پر دلیل ہے اور اگر تھوک منہ سے نکلے اور کپڑا آلودہ نہ کرے۔ دلیل ہے کہ باطل اور جھوٹے علم تقریر کرے گا۔ اور اگر اس کا اہل نہیں ہے، تو جھوٹ بولے گا اور اگر دیکھے کہ بلغم گلو سے نکال کر آستین میں لی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال عیال پر خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے خون والا تھوک اُس کے چہرے پر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہل میں طعنہ ماریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ خون تھوک سے ملا ہوا تھا۔ دلیل ہے حرام کھائیگا اور جھوٹ بولیگا اور وعدہ پورا نہ کرے گا ؂



کتاب کامل التعبیر سے حرفِ دال

دارُو (دوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اُس نے بیماری کے لئے دوا کھائی ہے اور اس کے موافق ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح تلاش کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوائی کھائی ہے اور موافق نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح اس سے زائل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ دوا تندرستی کے لئے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر موافق ہے دُنیا کی صلاح طلب کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوگوں کے لئے دوا بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ خلقِ خدا پر احسان کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوا خشک ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس نے دوا کھائی ہے اور بہت دست آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو ضرر پہنچے گا۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو منفعت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے دوا کھائی ہے اور عقل وہوش جاتے رہے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ جو دوا کہ زرد ہے، رنج اور بیماری ہے اور جس کے کھانے سے نفرت ہے تو وہ بیماری پر دلیل ہے۔

دارچینی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے دارچینی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غم واندوہ اور زیادہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے دارچینی کسی بیماری کی وجہ سے کھائی ہے اور اس کو فائدہ دیا ہے۔ تو خیر ومنفعت پر دلیل ہے۔

داغ کردن (داغ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں داغ کرنا مال اور خزانہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے اس کو داغ لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال راہِ خدا میں خرچ کرے گا اور آخرت میں عذاب سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ داغ کے نشان سے خُون اور پیپ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی کچہری میں مقیم ہوگا اور اگر خُون اور پیپ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے کسی طرح کی منفعت نہ پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کے جسم پر داغ کیا ہے۔ اُس کی تاویل بُری بات ہے۔ یا اُس کو تہمت لگائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیماری سے اُس کی پُشت پر داغ لگایا ہے۔ تو یہ دین اور دُنیا کی صلاح کی دلیل ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ داغ لگانا بادشاہ کے کام میں بُنیاد ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں داغ لگانا۔ زکواۃ کو روکنا اور بادشاہ کے ساتھ مشغولی ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا (جس دن کہ اُس پر داغ لگایا جائے گا)۔

داس (درانتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں درانتی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا اوزار بنائے گا جس سے اُس کو مال حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی درانتی ضائع ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال کا نقصان ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سونے یا چاندی کی درانتی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کے مال کی کوئی چیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے کوئی سُنہری چیز کاٹی ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

دام (جال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جال مکر اور حیلہ ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاؤں پھندے میں پھنسا ہے۔ اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ جانور کو پھندے میں لایا ہے۔ تو جو شخص اس جانور سے منسوب ہے اُس کو مکر وحیلہ سے قبضہ میں لائے گا۔

دانہا (دانے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانے خواہ پُختہ ہوں خواہ خام۔ غم واندوہ پر دلالت کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ دانے زمین پر گرے ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُن کا نرخ ارزاں ہوگا۔ اور جس طرح کے دانے دیکھے۔ اگر گھر میں لائے یا بوری میں ڈالے۔ دلیل ہے کہ وہ چیز گراں ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مُردے لوگوں کو دانے دیتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ دانے ارزاں ہوں گے۔

دباغی کردن (چمڑا رنگنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں چمڑا رنگنا شغل اور فرمان کا جاری کرنا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چمڑا رنگتا ہے۔ دلیل ہے کہ دباغت کا پیشہ اختیار کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دباغت خواب میں حاکم ہے اور چمڑا وراثت ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ دباغ خواب میں ایسا مرد ہے کہ وراثت کی صلاح کاری اُس کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔

دبّہ (ڈبّا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روغن کا ڈبّہ امانت دار آدمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے

پاس روغن کا ڈبہ ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت امانت دار آدمی سے ہوگی۔ اور اُس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔ اور اِس روغن کے ڈبے کے مطابق فائدہ اُٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈبہ میلا اور پُرانا ہے۔ دلیل ہے کہ دیکھنے والے کو ضرر پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈبے کا دیکھنا نو وجہ پر ہے:۔ (۱) امانت دار آدمی (۲) عورت (۳) خادم (۴) دین کی مضبوطی (۵) جسم کی اصلاح (۶) درازئ عمر (۷) مال و نعمت (۸) خیر و برکت (۹) عورتوں کی طرف سے وراثت ؛۔

دبیری (مُنشی گیری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ مُنشی گیری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مردوں کا مال حیلے سے لے گا اور نہ کرنے کے کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُنشی کا مُنشی بنا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی لوگوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عام لوگوں کا مُنشی بنا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے دل اپنے آپ پر گرمائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُنشی ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے مکر و حیلے کے ساتھ روزی حاصل کرے گا۔ اور اگر مُنشی دیکھے کہ مُنشی کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سی خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب عملدار ہے تو معزول ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قرآن مجید اور حدیث شریف لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جہان کی خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غزل اور شعر لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش و طرب میں مشغول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ خط لکھتا ہے اور سیاہی عُمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ قبالہ لکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی تحریر خلافِ شرع ہے۔ دلیل ہے کہ اُس شخص کا انجام بد ہو گا ؛۔

دبیرستان (مُنشی خانہ)

مُنشی خانہ خواب میں دیکھنا غم کی جگہ ہے لیکن عاقبت بخیر ہو گی اور نفع اور بزرگی کی دلیل ہے ؛۔

دجّال

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دجّال کو معلوم جگہ میں دیکھنا۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ فتنہ پڑے گا اور وہاں جھوٹے لوگ جمع ہوں گے اور وہاں خیر و برکت نہ ہوگی ؛۔

دُختر (لڑکی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑکی کا دیکھنا شادی اور خوشی ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے لڑکی ہُوئی ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے یا بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکی کے جمال اور خُوبی کے مطابق اُس کو مال و نعمت اور خوشی حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی مری ہے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لڑکی ناقص اور میلی ہے۔ تو غم کی دلیل ہے۔ اور اگر

دیکھے کہ لڑکی کو گود میں لے کر لے گیا ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی لڑکی کسی کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے اُس آدمی کو خوشی پہنچے گی ؂

دخنہ (دھونی)

اگر دیکھے کہ اپنے نیچے عود کی دھونی کی ہے۔ یا خوشبودار چیزوں میں سے کچھ رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسب سیکھے گا اور اُس سے نفع پائے گا۔ اور لوگوں سے خوشی اور عیش کے ساتھ گزارے گا اور اگر ناخوشبو ہے تو اُس کے خلاف تاویل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھونی تین وجہ پر ہے :۔ (۱) کسب و معیشت (۲) خیر و منفعت (۳) اچھی بنیاد ؂

دوگان (درندے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کے درندے سب گدھے ہو گئے ہیں۔ یا ایک گدھا اور دوسرا بیل یا بکری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی روزی فراخ ہو گی لیکن اُس کے لئے نقصان بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے چوپائے درندے ہو گئے ہیں۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ؂

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درندوں کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) دشمن (۲) بادشاہ ظالم (۳) بے فکر عورتیں (۴) ہمسایہ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ درندوں کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کا مال حیلے کے ساتھ حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ درندے کی صورت پر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عقل زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ درندے اُس سے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درندوں کو مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا ؂

دُرّاج (تیتر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تیتر خواب میں خوبصورت عورت ہے، بد مہر ہے جو خاوند کے ساتھ موافقت نہیں کرتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تیتر پکڑا ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کی عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ تیتر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی مقدار پر عورت کا مال لے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے تیتر ہیں اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر عورتیں اور کنیزیں حاصل ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ تیتر اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا ؂

دراعہ (زرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نئی اور بڑی اور فراخ اور سبز زرہ

پہنی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مرتبہ اور قوت حاصل ہوگی اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ میلی اور تنگ پہنی ہے اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس نے سفید زرہ پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت اور بزرگی پائے گا اور اگر سُرخ زرہ پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت ہوگی اور اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ لیکن سیاہ زرہ قاضی اور خطیب کو نقصان نہیں دیتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ اُس کے جسم سے اُتاری ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے جُدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرعہ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) خوشی (۲) قوت (۳) محبت (۴) بزرگی (۵) مرتبہ اور ولایت (۶) کاموں کا انتظام (۷) عورت۔

دَر (دروازہ)

دروازہ خواب میں دیکھنا عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بند دروازے معلوم یا نامعلوم جگہ کے اُس کے برابر سے کھلے ہیں اور جو دروازے کھلے ہیں۔ راستے کی طرف ہیں۔ دلیل ہے کہ پاس کے مال کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر میں اُس کے برابر دروازہ کھلا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال پائے گا اور عیال پر خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا دروازہ ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت اور بڑا رنج ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا دروازہ اُکھیڑ کر لے گئے ہیں اور کسی کو معلوم نہیں ہے کہ کہاں لے گئے ہیں۔ تو یہ گھر والے پر محنت اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا دروازہ بند کر دیا ہے۔ تو یہ گھر والوں پر مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا دروازہ چھوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے عیال کو آفت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا دروازہ تمام گھروں کے دروازوں سے کشادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے گھر میں نافرمان قوم۔ قوت اور مصیبت اور جھگڑے کے ساتھ آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے مکان کے دروازے کی کُنڈی ہلائی ہے۔ اگر اس کا جواب مِلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی دُعا قبول ہوگی اور ممکن ہے کہ خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جب اُس نے کُنڈی ہلائی۔ تو گھر کا دروازہ جلدی کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اُس کی دُعا قبول فرمائے گا اور دُشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اور اگر دیکھے کہ اُس نے نیا دروازہ مضبوطی سے بند کیا ہے اور اُس پر قفل لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی یا اُس کو طلاق دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے بڑھئی کو نیا دروازہ بنانے کو کہا ہے تاکہ اُس کے گھر پر لگائے۔ دلیل ہے کہ کنواری کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کے دروازے کو زنجیر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کے دروازے پر درندے کودے ہیں۔

درختِ شفتالو

درختِ شفتالو کا دیکھنا بزرگوار شرم والے مرد پر دلیل ہے ؛

درختِ عود

درختِ عود مرد خوب صورت اور خوش زبان پر دلیل ہے ؛

درختِ فستق

درختِ فستق پستے کا درخت ۔ تونگر اور بخیل مرد پر دلیل ہے ؛

درختِ گل

درختِ گل ۔ پھول کا پودا ۔ اس کا شادکام مرد پر دلیل ہے ؛

درختِ فندق

درختِ فندق ۔ غریب مرد سخت پر دلالت کرتا ہے ۔ جو کھیل کو پسند کرتا ہے ؛

درختِ بلوط

درختِ بلوط کا خواب میں دیکھنا بے خبر اور منافق آدمی پر دلالت کرتا ہے ؛

درختِ جوز

درختِ جوز کا خواب میں دیکھنا شریف اور جواں مرد آدمی پر دلیل ہے ؛

درختِ جوز ہندی

درختِ جوز ہندی ۔ اخروٹ ۔ عجمی آدمی پر دلیل ہے ۔ جو لوگوں کے ساتھ تحمل کرتا ہے اور اپنے عیال کے ساتھ سخت ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کے اوپر ہے ۔ دلیل ہے کہ بڑے آدمی کو لے گا اور اُس سے منفعت اور بزرگی پائے گا ؛

درختِ لیموں

درختِ لیموں کا دیکھنا جادوگر یا نجومی آدمی پر دلیل ہے ؛

درختِ مورد

درختِ مورد ناساز گار اور گراں طبع آدمی پر دلیل ہے ؛

درختِ نے

درختِ نے بدخو اور سخن چین آدمی پر دلیل ہے ؛

اور جو درخت میوہ دار ہے ۔ اُس کے میوے کے قیاس پر اُس کی تاویل ہے ۔ اگر دیکھے کہ میوہ دار درخت سے میوے کھاتا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس میوے کی قدر و قیمت پر مال اور نعمت پائے گا ۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب کے اندر اپنے گھر میں درخت دیکھنا عورت ہے ۔ اور جو درخت کہ بادشاہ کے گھر میں دیکھے ۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا خدمت گار ہوگا ۔ اور اگر درختوں کو بغیر تنے کے دیکھے ۔ جیسے خیار اور خربوزے کا پیڑ ۔ اس

کی تاویل کم ہمت لوگ ہیں ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر درخت کی رگیں قوی دیکھے ۔ دلیل ہے کہ مال کی زکوٰۃ دی ہوگی ۔ ورنہ اس کے خلاف ہے ۔ اور درخت کی چھال روزی پر دلیل ہے کہ درخت کے مالک کے لئے ہوگی ۔ اور درخت کی شاخیں برادر اور خویش اور فرزند ہیں ۔ اور اگر درخت پر بہت سے پتے دیکھے ۔ دلیل ہے کہ صاحبِ درخت خوش طبع ہوگا ۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر تھوڑا پھل ہے ۔ اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے اور درخت کا میوہ اُس کے مالک پر دلیل ہے کہ پرہیزگار اور دیندار ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کاٹا اور گرا دیا ہے تو صاحبِ درخت کی موت پر دلیل ہے ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ درخت خوشبودار ہے اور اُس کا میوہ مزے دار ہے ۔ تو مصلح اور پاک دین پر دلیل ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ درخت بے مزہ میوہ اور خار دار ہے ۔ تو یہ مفسد اور بد دیانت آدمی پر دلیل ہے ۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں یا دُوسروں کے گھر میں چھوٹا سا درخت ہے ۔ دلیل ہے کہ اس گھر میں مصیبت پڑے گی ۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں بیج بویا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کے تخم کے اندازے پر کوئی چیز اُس کو پہنچے گی ۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیگانے کی زمین میں درخت لگایا ہے ۔ دلیل ہے کہ کسی بیگانے آدمی سے اُس کی صحبت ہوگی اور شرف اور بزرگی پائے گا ۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں درخت لگایا ہے ۔ دلیل ہے کہ داماد کو لائے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کی چوٹی پر چڑھا ہے دلیل ہے کہ اُس کا کام بڑا ہوگا ۔

اور اگر دیکھے کہ درختوں کے پتے جمع کرتا ہے ۔ دلیل ہے کہ اسی قدر درہم حاصل کرے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ درختوں سے میوہ حاصل کرتا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کی نسل اور فرزند زیادہ ہوں گے ۔

اور اگر بہت سے درخت میوہ دار دیکھے اور جانے کہ اس کی مِلک ہیں ۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہوگی اور فتح اور بزرگی پائے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کو کاٹا ہے ۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا ۔ یا کوئی اُس کے عزیزوں سے مرے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ خزاں کے موسم میں کسی نامعلوم باغ میں ہے اور دیکھتا ہے کہ درختوں کے پتے جھڑتے ہیں ۔ تو غم واندوہ کی دلیل ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ درخت اُس سے باتیں کرتے ہیں ۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے لوگ متعجب رہیں گے اور اگر دیکھے کہ درخت کو کسی جگہ سے اُکھاڑا ہے ۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا ۔ یا وہاں سے کہ جہاں درخت اُکھاڑا ہے کوئی مریگا ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر درخت کٹے ہُوئے یا خشک دیکھے ۔ دلیل ہے کہ لوگ بددین ہوں گے اور جو درخت کہ اچھا دیکھے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین اچھا ہے ۔ اور جس قدر درخت میں نقصان دیکھے ۔ تو اُس کے نقصان پر دلیل ہے ۔

اور اگر دیکھے کہ درخت کے سائے میں بیٹھا ہے ۔ یا سویا ہُوا ہے ۔ دلیل ہے کہ ایسے مرد کے سائے میں جائے گا ، جو اس درخت سے منسوب ہے ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درخت خواب میں دس وجہ پر ہے :- (۱) بادشاہ (۲) عورت (۳) سوداگر (۴) مرد میدان (۵) عالم (۶) ایماندار (۷) کافر (۸) مددگار (۹) جھگڑا (۱۰) شبہ کا مال ۔

درد اندامہا (جوڑوں کا درد)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے جوڑ درد کرتے ہیں۔ دلیل ہے اُس کے قبضہ سے مال جاتے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت گناہ کئے ہیں۔ توبہ کرے اور صدقہ دے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ۔ (جو شخص تم میں سے بیمار ہے یا اُس کے سر میں تکلیف ہے تو روزوں کا فدیہ یا صدقہ یا عبادت ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی پیشانی درد کرتی ہے تو فسادِ دین اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ درد کرتی ہے دلیل ہے کہ کوئی اس کو حق کا رستہ دکھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا کندھا درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے بُری بات سُنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک درد کرتی ہے اور یا اُس کی زبان میں نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس کا وبال اُس پر آئے گا۔ اور اگر یہ خواب سوداگر دیکھے۔ دلیل ہے کہ تجارت میں جھوٹ بولے گا۔

اور اگر اپنی زبان کٹی ہُوئی دیکھے تو صلاح اور پارسائی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا تالو درد کرتا ہے اور سُوجا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے حق سے مُنکر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا مُنہ درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے سے اندوہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کی گردن درد کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ذمّے امانت ہے اور وہ ادا نہیں کرتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا پیٹ درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس نے مالِ حرام کھایا ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کی کمر درد کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے سردار سے آزردہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پہلو درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خویشوں کے باعث درد دیکھے گا اور بیمار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا جگر درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند پر مہربان ہو گا۔ اور اگر ہاتھ میں درد دیکھے۔ دلیل ہے کہ ہمسایہ کے بھائی پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُنگلی میں درد ہے دلیل ہے کہ کینہ دار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ناف میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال کو ستائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ فساد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاخانے کی جگہ میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ فساد اور حرام کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے سرین میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ اپنوں اور دوستوں پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاؤں درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ عاجزوں پر مہربانی نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر داغ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔

درہم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کی طبیعتیں مُختلف ہیں۔ اور جو شخص درہم کو خواب میں دیکھے تو بیداری میں درہم حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جو شخص خواب میں درہم دیکھے۔ دلیل ہے کہ نیک بات سُنے گا یا حق تعالیٰ کی تسبیح کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درہم سفید ہے۔ تو اس کی تاویل نہایت اچھی ہے اور اگر درہم سیاہ ہے اور اسی نقش و صورت پر ہے۔ تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے چھوٹا درہم پایا ہے۔ تو چھوٹے فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے درہم ضائع ہوا ہے یا کسی نے چرایا ہے۔ دلیل ہے کہ چھوٹے فرزند سے اُس کے دل پر بوجھ آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھوٹا درہم ضائع ہوا ہے اور پھر پایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ رنج اُس سے زائل ہو گا۔ اور اگر پھر نہیں پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند ہلاک ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر درہم ہاتھ میں رکھنا نیک بات ہے۔ اور ٹوٹا ہوا درہم پراگندہ بات ہے اور بہت سے درہم مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے عیال میں اپنے ہاتھ سے درہم تقسیم کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُن کے درمیان جھگڑا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بہت سے درہم گھر میں رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے درہم جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو حق و باطل سے باز رکھے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ (مال کو جمع کیا اور شمار کیا۔ گمان کرتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ رہے گا۔

اور اگر اپنی ہتھیلی میں ایک سفید درہم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ درہم اُس سے ضائع ہوا ہے۔ تو یہ اُس کے فرزند کے مرنے کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں درہم و دینار کے بدرے پائے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمتِ حلال جمع کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سفید درہم خواب میں دیکھے تو سیاہ درہم پائے گا اور بہت لوگ خواب میں درہم دیکھتے ہیں اور بیداری میں اُن کو پاتے ہیں۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے کہ صاف درہم خواب میں دین کی صفائی ہے اور ٹوٹا ہوا درہم جھگڑا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو درہم دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں درہم گیارہ وجہ پر ہے:۔ (۱) درست باتیں (۲) مُراد کا پورا ہونا (۳) ولایت (۴) مال جمع (۵) دوست (۶) فرزند (۷) فتنہ (۸) فراخ روزی (۹) امن (۱۰) کنیزک (۱۱) درہم پانا خاص کر اگر صاحبِ خواب پارسا ہے۔ اور اگر پارسا نہیں ہے۔ تو فرزندوں کی زحمت اور غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ لیکن ٹوٹا ہوا درہم خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) بُری بات (۲) جنگ اور جھگڑا (۳) بند اور قید (۴) گفتگو ؛

درمنہ (ایک دوا ہے)

درمنہ ایک بُوٹی ہے۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ درمنہ خواب میں دیکھنا غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اُس کا کھانا مال اور عیال کے نقصان پر دلیل ہے ؛

دروغ گفتن (جھوٹ بولنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھوٹ بولنا دین کی تباہی اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے جھوٹی گواہی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین تباہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ نے جھوٹ بولا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی بدی اور بُرائی کریں گے اور اُس کی حفاظت اور آبرو جاتی رہے گی۔

درودگری کردن (لکڑی تراشنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکڑی تراشنے والا لوگوں کا خیر خواہ ہے۔ لیکن اُس کی صحبت منافق لوگوں کے ساتھ اور بد مذہب ہوتا ہے اور اُن کے مطلب پر چلتا ہے۔ کیونکہ لکڑی والوں کو خواب میں دیکھنا نفاق پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ (گویا کہ وہ ناتراش کندے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکڑی تراشنے والا لڑکوں کا معلم ہے کہ جاہل اور نادان کو عقل و دانش سکھاتا ہے اور لوگوں کے کاموں کی صلاح اور تدبیر کرنے والا ہے اور فساد اور نفاق کی راہ کو اُن سے دُور کرتا ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ بڑھئی لڑکوں کا معلم ہے۔

درویشی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درویشی تونگری سے بہتر ہے۔ خاص کر اگر راہِ دین اور صلاح میں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درویش ہو گیا ہے تو صلاحِ دین پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تونگر ہو گیا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اُس نے درویشی مسلمان کو خیرات دی ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور رنج سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے دروازوں پر روٹی مانگتے پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس شخص کو خیر اور منفعت پہنچے گی۔

دریا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دریا بادشاہ یا بڑا عالم ہے اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی روشن اور صاف اور مزے دار ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ پارسا اور عادل اور منصف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی میلا اور بے مزہ ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ فسادی اور ظالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے دریا کا پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا اور یا عالم سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے پانی لے کر مٹکے میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو بادشاہ سے نفع حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں ڈوبا ہے اور اُس کا جسم کیچڑ سے بھر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے غم و اندوہ

پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کو مٹی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غم واندوہ زائل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کے پانی میں تیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کو قید کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا سے تیر کر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ قید سے رہائی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں غرق ہو کر مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں غرق ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ دُور سے دریا کو دیکھا ہے اور نزدیک نہیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی اُمید پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ دریا پر سے گزرا ہے اور اُس کے پاؤں تر نہیں ہوئے۔ دلیل ہے کہ دوزخ کی آگ سے امن میں ہو گا اور دُنیا کے کام اُس پر آسان ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے دریا میں ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں تابعدار اور فضیلت والا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درمیان دریا کے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام باخطر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے ٹھنڈا پانی پیا ہے اور خواب دیکھنے والا عالم ہے۔ دلیل ہے کہ پورا نصیب پائے گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا پورا عالم نہیں ہے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ (کہہ دو کہ اگر دریا میرے رب کے کلمات کے لئے سیاہی ہو جائیں۔ تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے دریا ختم ہو جائیں گے)۔

اور اگر خواب دیکھنے والا بادشاہی لوگوں سے ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے معتبر لوگوں میں سے ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کے پانی سے اپنے آپ کو دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا گرم پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ کرے گا۔ فرمانِ حق ہے:۔ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (اور اُن کو کھولتا ہُوا پانی پلایا جائے گا جو اُن کی آنتوں کو کاٹے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی گندہ اور بے مزہ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا سامنا بڑے خوفناک دُشمن سے ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ (اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور نگل نہ سکے گا)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ دریا کے پانی میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عبادت کی توفیق پائے گا اور امانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے گزر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی زیادہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا لشکر زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی خُشک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ لشکر سمیت ہلاک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ نہروں اور دریا کا پانی ایک جگہ جمع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مُلک کا خزانہ اپنا خزانہ ایک جگہ جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جہان سے موجیں اُٹھی ہیں اور سارا جہان ابر سے تاریک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کے لوگ نافرمان اور گناہگار ہوں گے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے۔ مِنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ وَّمِنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ (اس کے اُوپر موج ہے اور اُس کے اُوپر بادل ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا سے شکار پکڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال کی روزی پائے گا اور اُس کے عیال پر عیش فراخ ہوگی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے:۔ اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّکُمْ (تمہارے لئے دریا کا شکار حلال ہے اور اُس کا کھانا تمہارے لئے سرمایہ ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی شور ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کمائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی گدلا ہے اور اُس میں سے شکار پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہلاک ہوگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَاسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِیْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (ان گاؤں والوں سے پُوچھ جو دریا پر حاضر تھے)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں سے یاقوت اور مرجان نکالے ہیں۔ دلیل ہے کہ دین کا علم سیکھنے میں مشغول ہوگا۔ اور اگر اہلِ علم سے ہے۔ تو اس کا علم اور زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں سے مگرمچھ کو پکڑا ہے اور مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا دُشمن اُس کے ہاتھ سے مارا جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دریا کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) بادشاہ (۲) حاکم۔ (۳) رئیس (۴) مال (۵) عالم (۶) بڑا کام ؛

دِژ (قلعہ)

دژ۔ قلعہ۔ چوبارہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے قلعہ بنایا ہے۔ تو یہ اُس کی بہتری کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے قلعہ کو خراب کیا ہے۔ تو یہ اُس کے دین کی تباہی اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ قلعہ خواب میں اگر گچ اور پکّی اینٹ سے بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ دوزخی ہوگا اور اگر دیکھے کہ مٹی اور اینٹ سے بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ بہشتی ہوگا۔

اور اگر قلعہ میں مقیم ہے۔ تو یہ صلاحِ دین اور ثباتِ راہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہر وقت قلعہ کے اندر اور باہر جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے کام میں کامل نہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو قلعہ میں دیکھے۔ تو صلاحِ دین پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دین کے ضعف اور تباہی پر دلیل ہے ؛

دُزدی کردن (چوری کرنا)

اگر دیکھے کہ کسی کا مال چُرایا ہے اور کچھ خرچ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو پکڑیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ چرانے کی نیت تھی اور چرایا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بُری بات پہنچائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ بیمار ہوگا اور شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر سے کچھ چرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کوئی آفت اور رنج پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ وہ چور کے ہاتھ میں قید ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال بد ہوگا اور غم واندوہ میں اسیر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چوروں نے اُس کا راستہ بند کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ

وہ شخص غم و اندوہ دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چور لوگوں کا سامان لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیش تباہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چوری خواب میں بیماری ہے۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جس جگہ چوری کریں دامادی کی دلیل ہے۔ یا لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر صاحبِ خواب کا کوئی لڑکا غائب ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چور کو دیکھنا خیانت اور حیلہ ہے۔

دستارچہ (دستار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں دستار کا دیکھنا دین ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی پگڑی سفید یا سبز یا السی کی یا سوتی ہے۔ تو صلاحِ دین کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دستار سفید اور پاکیزہ رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دُنیا کی اصلاح ہوگی۔ اور ابریشم اور ریشم کی پگڑی دُنیا کے کاموں کی دُرستی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی دستار کے ساتھ دُوسری دستار پیوست ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بزرگی اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی دستار گرگئی ہے، اور ضائع ہوئی ہے۔ تو نقصانِ دین اور اُس کی بے حُرمتی کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی دستار چرائی ہوئے دیکھے۔ تو اُس کے مرتبہ اور قدر کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دستار کو پیچ دے کر خوب رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیاداروں اور دین داروں سے موافقت رکھے گا۔

اور اگر نقش دار پگڑی رکھے۔ دلیل ہے کہ سفر کے درمیان لوگوں میں مشہور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی دستار اور لباس سب سبز ہیں۔ دلیل ہے کہ دُنیا سے شہید ہو کر جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس قدر دستار بڑی ہوگی۔ اُس کا مرتبہ اور عزت زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی دستار میلی ہے تو اس کے مرتبہ اور عزت کے نقصان کی دلیل ہے۔

اور اگر دستار سُرخ دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی پر ظلم کرے گا۔ اور اگر زرد دیکھے دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔

اور اگر دستار نیلی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر سیاہ دیکھے تو اُس کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ لیکن خطیب اور قاضی کو نقصان نہیں ہے۔ اور اگر سر پر ابریشم کی دستار دیکھے۔ دلیل ہے کہ منصف اور حاکم ہوگا اور لوگ اُس کو عزیز جانیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لمبی دستار لپٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے جلدی واپس آئے گا۔ اور ابریشم کی پگڑی دین کے فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دستار کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) دین (۲) ریاست (۳) عمل (۴) ولایت (۵) مرتبہ (۶) توانائی (۷) سفر۔

دستار حمامی

انشاء اللہ تعالےٰ اس کا بیان حرفِ میم میں آئے گا ؏

دستِ آس (چکی)

دستِ آس۔ ہاتھ کی چکی۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکی فکر سے بنجات ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس چکی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر اور منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چکی کا پتھر ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ چکی والا ہلاک ہو گا یا محنت میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکی کا پتھر چُرایا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکی سے مہندی وغیرہ کو پیستا ہے۔ تو جھگڑے کی دلیل ہے۔

دست (ہاتھ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دائیں ہاتھ کی تاویل بھائی ہے اور بائیں ہاتھ کی تاویل بہن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا دایاں ہاتھ دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے بھائی یا اُس کے شریک کا کام نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے دونوں ہاتھ پھر چھوٹے ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا بھائی اور بہن اُس سے مُنہ موڑیں گے۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کے دونوں ہاتھ کوتاہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے بھائی اور بہن سے نفع واپس لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دونوں ہاتھ کٹے ہُوئے اور گرے ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا بھائی اور بہن اُس کی زندگی میں جُدا ہو جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے دونوں ہاتھ سینے پر رکھے ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے دوستوں کے لئے غم کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے درمیان ہے اور تالیاں بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تنہا ہاتھ مارتا ہے اور خوش ہوتا ہے۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ قاضی نے بادشاہ نے اُس کا دایاں ہاتھ کاٹا ہے۔ تو حضرت ابن سیرینؒ کے قول کے مطابق اُس کا بھائی یا بہن یا فرزند مرے گا۔ اور اگر اُس کے دونوں ہاتھ کاٹتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے کسب اور مُراد سے باز رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے ایک ہاتھ کے ساتھ دُوسرے ہاتھ کا چمڑا اُتارا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنوں پر ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ چُھری سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا یا اُس کا دل کسی میں مشغول ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: فَقَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ (اُنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے)۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی ہتھیلیاں ایک کو دُوسری سے دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی خویش عورت سے نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا ایک ہاتھ کاٹا ہے اور اُس کو پھانسی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ کے امیر معزول ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ چوپاؤں کی طرح ہاتھ پاؤں سے چلتا ہے اور مُنہ آسمان کی طرف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ محال اندوہ ڈھونڈے گا اور مُشکل سے پُوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا ہاتھ مادر زاد خشک ہے۔ دلیل ہے کہ صدقہ دینے اور کارِ خیر سے عاجز ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ سُوئی سے نیک کئے ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کی ہمت علم اور دانش کی تعلیم پر ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا ہاتھ کٹ ہُوا ہے اور نہیں جانتا ہے کہ دایاں ہاتھ کٹا ہے یا بایاں۔ دلیل ہے کہ اُس کو مصیبت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ جب اُس کا ہاتھ کٹا ہے، وہ قرآن مجید پڑھتا تھا۔ دلیل ہے کہ اُس کا ہاتھ گناہ سے رُکے گا۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ہاتھ کٹا ہُوا۔ دلیل ہے کہ عمر دراز ہوگی اور گناہ ترک کرنا اور کارِ خیر میں مشغول ہوتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا دایاں ہاتھ کسی گناہ کے باعث کاٹا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی قسم کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ حلقہ کی طرح گردن میں ڈالا ہُوا ہے۔ تو نیک کام نماز اور طاعت اور حج اور جہاد اور نیک کام بجالانے پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا دایاں ہاتھ کاٹا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی قسم کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا ہاتھ بادشاہِ وقت کے جسم پر بدل کر لگایا گیا ہے۔ اگر بادشاہ مصلح ہے۔ تو خیرات اور دین کی صلاحیت پر دلیل ہے اور اگر بادشاہ مفسد اور بے دین ہے تو اُس کے دین کے شتر اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے بہت لمبا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور مرتبہ زیادہ ہوگا اور جو کچھ طلب کرے گا پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے دونوں ہاتھ نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو اپنے کام پر بھروسہ نہیں ہوگا۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اپنوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ اور پاؤں باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیش خوش ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے دوست کے لئے مروارید باندھ کر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ سارا قرآن ناظرہ پڑھے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا ہاتھ بادشاہ کے ہاتھ جیسا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور بادشاہی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا دایاں ہاتھ سُنہری ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی دولت زائل ہو جائیگی۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ صابون اور سجّی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ نا اُمید ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ جس جانور کی تاویل نیک اُس کے بائیں ہاتھ سے نکلا اور دائیں ہاتھ سے باہر گیا ہے۔ یا دائیں ہاتھ سے نکلا اور بائیں ہاتھ سے باہر گیا۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا اور اُس کی عاقبت محمود ہوگی۔ اور اگر وہ جانور تاویل میں بد ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمزور پر ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا ہاتھ خشک ہوگیا ہے۔ تو اُس کے فسادِ صحبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا ہاتھ کسی زندہ یا مُردہ نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہے یا اُس کی گردن میں ہاتھ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عُمر دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی مُشرک سے ہاتھ ملایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مُشرک اُس کے ہاتھ پر اسلام لائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھ کا دیکھنا بارہ [۱۲] وجہ پر ہے:۔ (۱) برادر (۲) بہن۔ (۳) شریک (۴) دوست (۵) فرزند (۶) رفیق (۷) قوت (۸) توانائی (۹) ولایت (۱۰) مال (۱۱) محبّت۔ (۱۲) پیشہ اور صنعت وغیرہ :۔

دست اورنجن (ہاتھ کنگن یا کڑا)

دست اورنجن۔ کڑے جو ہاتھوں میں پہنتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑے عورتوں کے لئے شوہر ہیں اور مردوں کے لئے غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس چاندی کا کڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا اندوہ کم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کسی نے اُس کو کڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند یا بھائی پیدا ہو گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو شوہر کرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے دونوں ہاتھوں میں کڑے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو مال اور نعمت رنج سے حاصل ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) ریاست (۲) حکمت (۳) مکر (۴) غم (۵) برادر یا فرزند ؛؛

دست و رُوشُستن (ہاتھ مُنہ دھونا)

دست و رُوئے شُستن۔ ہاتھ منہ دھونا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے ہاتھ اور مُنہ پانی صاف سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔ اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قرضدار ہے تو قرض سے سُرخرو ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بے ہاتھ مُنہ دھوئے نماز پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین ضعیف ہو گا اور اُس کا مال ہاتھ سے جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دونوں ہاتھ سے مُنہ دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دوستوں سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھ اور مُنہ دھوتا ہے اور اس کا وضو اسی وقت ٹوٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کسب اور کمائی میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا وضو ٹوٹتا ہے اور پھر ہاتھ مُنہ دھویا ہے اور نماز شروع کی لیکن تمام نہیں کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر آخر ہو گئی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کا ہاتھ اور مُنہ دھویا ہے اور وہ اس میں تامل کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پُوری ہو گی ؛؛

دستینہ، دستانہ (ہاتھ کا غلاف)

دستانہ۔ ہاتھ کا غلاف خواب میں مرُدوں کے لئے عورتوں سے بہتر ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں لوہے کا دستانہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو تونگری اور قوت ہو گی اور دُشمن پر فتح پائے گا۔ خاص کر اگر فولاد کا دستانہ ہے۔ اُس کی تاویل ہاتھ کے کڑے کے مطابق ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دستانے کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) قوت اور توانائی (۲) دشمن پر فتح پانا (۳) دنیا کے کام کا انتظام ۔

دشمن

اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے دشمن پر غلبہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی ۔ اور اگر دشمن نے اس پر غلبہ کیا ہے اس کی تاویل اول کے خلاف ہے ۔

اور اگر دیکھے کہ دشمن نے اس کو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور مصیبت میں پڑے گا۔ توبہ کرنی چاہیئے ۔ تاکہ بلا دفع ہو جائے ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دشمن کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) کاموں کا بند ہونا۔ (۲) غم و اندوہ (۳) مال کا خسارہ ۔

دشنام (گالی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو گالی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہوگا۔ اور وہ گالی دینے والے پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے گالی دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی اس پر غالب اور کامگار ہوگا ۔

دعا کردن (دعا کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دعا کرنا مراد کا پورا ہونا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے لئے دعا مانگی اور بخشش چاہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خاتمہ اور کام خیر سے ہوگا اور مراد پوری ہوگی ۔

اور اگر دیکھے کہ کسی مصلح کے لئے دعا کی ہے۔ دلیل ہے کہ ظلم اور فساد کی طرف مائل نہ ہوگا اور امر معروف بجا لائیگا۔
اور اگر دیکھے کہ خلقت کے لئے دعا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خلقت کا خیر خواہ ہوگا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔
اور اگر دیکھے کہ خاص دعا مانگی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہوگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :۔ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۔ (جب اپنے رب کو نہایت پوشیدگی سے پکارا)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریکی میں دعا مانگی ہے، اگر مصلح اور پارسا ہے۔ تو حق تعالیٰ اس کو بخشے گا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر خواب دیکھنے والا مفسد ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر کافر ہے تو اسلام لائے گا ۔

دف زدن (دف بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دف بجانا امر معروف کرنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دف بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کے ترک کی صلاح کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا اُستاد دَف بجانے والا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکردار عورت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دَف کی آواز سُننا خوشی ہے اور اگر کنیز یا کسی عورت سے سُنے تو بہتر ہے۔ اور اگر کسی مرد سے سُنے تو دولت اور بندگی پائے گا۔ اور اگر کسی جوان سے سُنے تو کاموں کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے ؞

دلالی کردن (دلالی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دلالی کرنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) لوگوں کے درمیان صُلح کرنا (۲) سید ھا رستہ (۳) نیک کام (۴) امعروف بجا لانا۔

اور دلال ایسا مرد ہے کہ جو لوگوں کی خیر کی طرف رہبری کرتا ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دلالی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیکی کا رستہ دکھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دلالی کرنا مذکورہ بالا چار وجہ پر ہے ؞

دِل

جسم کے شہر کا بادشاہ دل ہے اور جسم اُس کے فرمان سے قائم ہے اور ظاہر اور باطن میں دل عقل کا خزانہ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دل کا دیکھنا پہنچے ہوئے مال کو جمع کرتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ دل اُس کے جسم سے باہر ہے تو صلاح اور نیکی پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ (یہاں تک کہ جب اُن کے دل گھبرائیں گے۔ تو وہ کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے کہ حق فرمایا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا دل تنگ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر کام تنگ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا دل خوش ہے دلیل ہے کہ اُس پر کام کشادہ ہوں گے۔ اور اگر دل کو بندھا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرنی چاہیئے۔ فرمانِ حق ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (وہ کیوں قرآن کو نہیں سمجھتے ہیں یا اُن کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں)۔

اگر دل کو ہاتھ پر رکھا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ دل کو دونوں ہاتھوں سے پکڑا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام پُورے ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا دل درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دل کی آنکھیں کھُلی ہیں۔ دلیل ہے کہ دونوں جہان کے کام پر حریص اور راغب ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے دل سے خون نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ ناکردنی کام سے توبہ کرے گا اور خدا کی طرف رجوع کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دل سے صفرا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دل کو زخم پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ بےغم ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دل سے موتی نکلا ہے اور منہ سے اس موتی کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ کافر ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ موتی کو زمین سے اُٹھایا اور کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر مُسلمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دل سے موتی نکلا اور اُس کے گرد مرواریدبندھا ہُوا تھا اور مروارید زمین پر گرا اور موتی کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ پانچ نمازوں کو ترک کریگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا دِل پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دل کو محال حرصوں میں لگائے گا۔ اور اگر دیکھے اُس کا دِل روشن اور منوّر تھا۔ تو یہ صلاحِ دین کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا دِل تاریک ہے تو اِس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دل کا دیکھنا دسؔ وجہ پر ہے :۔ (۱) مال (۲) ریاست (۳) فرزند (۴) بہادری (۵) جواں مردی (۶) حرص (۷) قوت (۸) مدد (۹) شہوت (۱۰) اپنے احوال کو پوشیدہ رکھنا۔

دُنبال (دُم)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے گھوڑے یا گدھے یا بیل کی دُم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں حیوان کی دُم ہے کہ جس کا گوشت حرام ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُم کا دیکھنا چارؔ وجہ پر ہے :۔ (۱) خرید و فروخت (۲) بارش (۳) مال (۴) راحت و عیش۔

دُنبل (پھوڑا)

دُنبل۔ ایک قسم کا پھوڑا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے دُنبل ہے۔ دلیل ہے کہ دُنبل کے اندازے پر اُس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا دُنبل پھٹا ہے اور خُون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کا مال تلف ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دُنبل سے خُون اور پیپ نکلتی ہے اور وہ اس کو چوُستا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے دُنبل پر دَوا لگائی ہے اور کپڑے کو خُون سے دھویا ہے۔ تو دلیل ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا۔

دُنبہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُنبہ مال کا بدرہ ہے کہ اُس کی حفاظت کرتا ہے۔ یا عورت کا مال ہے اُس کی بڑائی اور چھوٹائی کے اعتبار پر۔

اور اگر دیکھے کہ خام دُنبہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مشتبہ مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پُختہ دُنبہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دُشمن اُس کے مال میں سے کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا دُنبہ بکری جیسا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے

فرزند آئے گا جو صاحب دولت واقبال ہوگا اور روزی فراخ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُنبہ دیکھنا سونے کا بدرہ ہے۔

دندان (دانت)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانت اہلِ خاندان ہیں۔ اُوپر کے دانت تر پر دلیل ہیں اور نیچے کے دانت مادہ پر دلیل ہیں۔ اور اگلے دانت فرزندوں اور بھائیوں اور بہنوں یا باپ اور ماں پر دلیل ہیں۔ اور پہلو کے دانت چچا اور چچا زادوں پر دلیل ہیں۔ اور پچھلے دانت دُور کے خویشوں پر دلیل ہیں اور دانتوں کی سفیدی اور پاکیزگی اہلِ بیت کی قوت اور مرتبہ پر دلیل ہیں۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگلے دانت جو دائیں طرف ہیں۔ اُس کے باپ اور خویشوں پر دلیل ہیں۔ اور جو بائیں طرف ہیں مادر اور مادر کے خویشوں پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے اگلے دانت ہلتے ہیں۔ اس جماعت سے جس کا اُوپر بیان ہُوا ہے ایک شخص بیمار ہوگا۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے اگلے دانت ہتھیلی پر یا گود میں یا زمین پر گرے ہیں اور خاک آلودہ نہیں ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند یا بھائی یا بہن آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانت خاک میں گرے یا ضائع ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُن میں سے جن کا ذکر ہُوا ہے کوئی ایک مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانت ٹوٹے یا بوسیدہ ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بیان کردہ لوگوں میں سے ایک پر آفت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے اگلے دانت کو فتہ ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کی ایسوں سے دُشمنی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ دانتوں میں سے ایک کوئی اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جماعت اُس کو سخت بُرا کہے گی اور اُس سے مفارقت تلاش کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے اگلے دانت زیادہ ہوگئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُن خویشوں میں سے ایک راحت اور خوشی میں ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانتوں کے پہلو میں ایک اور اُگا ہے۔ اگر نیچے کا ہے تو لڑکی آئے گی اور اگر اُوپر کا ہے تو لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے اگلے دانت اُکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنا تاوان مذکورہ بالا خویشوں سے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تمام دانت گرے اور فوراً ظاہر ہُوئے۔ یہ اہلِ خاندان کی ہلاکت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانت ہاتھ کی ہتھیلی یا گود میں گرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا خاندان زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے تمام دانت نیچے کی طرف ہیں۔ اگر خواب دیکھنے والا اہلِ اصلاح سے ہے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔ اور اور اگر اہلِ شر سے ہے تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانت چاندی کے ہیں۔ یا کانچ یا ٹھیکری کے ہیں تو یہ اُس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دانتوں کا گرنا قرض کو ادا کرنا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُوپر کے دانت جو آنکھ کے مقابل ہیں۔ دلیل اولادِ نرینہ

ہیں اور نیچے کے دانت اولاد مادہ پر ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ تمام دانت گود میں گر پڑے ہیں اور اُس نے سب ہاتھ کی ہتھیلی میں لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے خویشوں کو جمع کرے گا اور اُن کو جُدا نہ ہونے دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانتوں سے خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویش اُس کی تعریف کریں گے۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی غیبت کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانت درد کرتے ہیں۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانت زرد ہیں دلیل ہے کہ جو شخص اُن کی طرف منسوب ہے بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانت سیاہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسے غم واندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دانت گرے ہیں اور پتھر کا ٹکڑا باندھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی کہ اُس کے سب خویش اُس کے سامنے قبر میں جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے دانت درد کرتے ہیں اور اُن کو اپنے ہاتھ سے اُکھاڑا ہے اور دونوں ہاتھوں میں لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سامال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے مُنہ سے خون آلود دانت ہاتھ میں پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس کے دانت پکڑے ہیں اُس کو نفع ہو گا۔ لیکن اُس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے بعض دانت ظاہر ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے بعض خویش سفر کو جائیں گے اور سلامتی سے واپس آئیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے تمام دانت زبان کے درمیان جمع ہوئے ہیں اور پھر سب اپنی جگہ پر جا لگے ہیں دلیل ہے کہ اپنے خویشوں سے شکی ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانتوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) اہلِ بیت (۲) مال (۳) منفعت (۴) غم واندوہ (۵) مفارقت (۶) ضرر ونقصان ⁂

دہان (منہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُنہ کاموں کی کلید اور اُن کا خاتمہ ہے اور جو کُچھ منہ سے نکلتا ہے جوہر اور کلام پر دلیل ہے۔ نیک ہو یا بَد ہو، جو کُچھ منہ میں ہو۔ اگر دُنیاوی ہے تو عیش میں محنت اور رنج پر دلیل ہے۔ اور جو کُچھ منہ میں شیریں ہے اور آسانی سے نگلا جاتا ہے۔ تو روزگار اور راحت اور عیش پر دلیل ہے۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا مُنہ سختی کے ساتھ بندھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا مُنہ گندم یا جَو کے آٹے سے بھرا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا مُنہ فراخ ہُوا ہے کہ اُس میں بہت سا کھانا سماجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر نعمت اور روزی ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا مُنہ اچھا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک بات سُنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ کا گوشت گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے کیڑا یا کوئی جانور نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے عیال میں سے ایک جُدا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے پلیدی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ جو سلوک کیا ہوگا احسان جتانے سے باطل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے مروارید باہر نکلا ہے اور لوگوں نے اُٹھایا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کے علم سے فائدہ اُٹھائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے مُنہ سے پلیدی ڈالتا ہے اور لوگ اُس سے بھاگتے ہیں۔ دلیل ہے کہ شاعر ہوگا اور لوگوں کی بُرائی کہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کے مُنہ پر مُہر لگائی ہے اور لگانے والے کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ رسوا ہوگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :- اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ (آج ہم اُن کے مُونہوں پر لگائیں گے اور ہم سے اُن کے ہاتھ کلام کریں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے)۔

حضرت حافظ معبر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے کوئی اچھی چیز نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اچھے مطلب کی باتیں کرے گا۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو تاویل اُس کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز منہ میں رکھی ہے اور وہ اچھی چیز تھی۔ دلیل ہے کہ حلال چیز کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُنہ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے :- (۱) منزل (۲) خزانہ (۳) کاموں کی کشائش (۴) مال (۵) حاجت (۶) وزیر (۷) دربان ॥

دُہل زدن (ڈھول بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھول بجانا بے ہُودہ کام۔ بُری خبر اور جھوٹ اور ظاہر کام اور روشن ہے اور ان سب کی تاویل یہ ہے کہ ڈھول بجانے والا بَد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ڈھول کے ساتھ بانسری بجاتے ہیں اور ناچتے ہیں۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صرف ڈھول بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ باطل کلام ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھول بجانا مختلف اور بے فائدہ باتیں ہیں ॥

دہلیز

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دہلیز خادم ہے۔ اگر دیکھے کہ دہلیز پر رونق ہے۔ تو خوب ہے۔ اور تندرستی اور گھر کے خادم کے انتظام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دہلیز خراب ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھر کی دہلیز کی دیوار اینٹ اور مٹی کی ہے۔ دلیل ہے کہ گھر کا خادم مفسد اور بے دین ہوگا۔

دوال (چمڑے کا تسمہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوال کا دیکھنا خیر و منفعت کی دلیل ہے۔ اس جانور کی قیمت کی قدر پر کہ جس کے چمڑے کا تسمہ بنا ہوا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوال کو پارہ پارہ کیا ہے۔ یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ضرر دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے چمڑے کے تسمے ہیں۔ اور وہ تسمے حلال جانور کے چمڑے کے ہیں۔ دلیل ہے کہ مالِ حلال پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو مالِ حرام پائے گا۔

دوختن جامہ (کپڑا سینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنا کپڑا سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام مراد کو پہنچے گا اور اس کا حال درست ہو گا۔ اور اگر اپنے عیال کا کپڑا سیئے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگانی عورت کا کپڑا سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی مرد کا کپڑا سی رہا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوئی ہاتھ میں ہے اور تمام کپڑا سی لیا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کام اس کے آگے ہے تمام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سے کپڑے سِئے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی عیش فراخ ہو گی اور پورا مال وراثت سے پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے لئے پیراہن سیا ہے اور تمام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال سے موافقت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ شلوار سِی ہے اور اس کا نیفہ پورا نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور آخر کار اس سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبا سی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی خدمت میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عیال کا کپڑا سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کی گفتگو میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دھوئے ہوئے کپڑے کو سکھاتا ہے دلیل ہے کہ عیال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے عیال کے لئے ریشم کا کپڑا سی رہا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا اور گناہ کی تہمت میں اندوہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں درزی وہ شخص ہوتا ہے جو پراگندہ سامان کو جمع کرتا ہے اور اصلاح میں لاتا ہے۔

دُود (دُھواں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھواں ظالم بادشاہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مشرق یا مغرب کی طرف بہت دھواں ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ ظالم بادشاہ کے ہاتھ سے ظلم و ستم اٹھائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ دھواں دنیا میں اٹھا ہوا ہے اور آگ شعلے مار رہی ہے۔ دلیل ہے کہ جہان میں فتنہ پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہر میں یا کسی ولایت میں بغیر آگ کے دھواں ظاہر ہوا ہے

دلیل ہے کہ اُس جگہ کو حق تعالیٰ کی طرف سے خوف ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ گھر سے یا اُس کے مُنہ سے دُھواں نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ اُس کو ضرور ضرر دے گا۔ یا تاوان ڈالے گا اور اُس کا مال زور سے لے گا۔

دوزخ (نرگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دوزخ میں ہے اور باہر نہیں نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ گُناہ گار اور بدعمل ہے۔ اس کو توبہ کرنی چاہیئے۔ اور اگر دوزخ کو دیکھے اور اُس کو اُس سے کوئی تکلیف نہیں پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور غم میں گرفتار رہوگا اور آخر کار سلامتی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دوزخ میں مقیم ہے اور نہیں جانتا ہے کہ کب اُس میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ دُنیا میں روزی کے درپے رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اہلِ دوزخ کا کھانا پینا کھاتا ہے اور آگ میں جل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا میں بُرا عمل کریگا۔ اور آخرت میں اُس پر وبال ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو فرشتہ نے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر دوزخ میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کے لئے بدبختی کی علامت ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو دوزخ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ گناہ کرنے پر دلیر ہوگا اور اگر دیکھے کہ تھوہر اور کھولتا ہُوا پانی پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ علمِ باطل اور مجہول میں مشغول ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ تلوار کھینچی ہے اور دوزخ میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ فحش اور بُری بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ میں کوئی چیز کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی یتیم کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے دوزخ کے پاس آگ روشن کی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی مشکل کام اُس کو پیش آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو دوزخ میں کھینچ کرلے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ آخر کار کافر ہوگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿ (جس دن چہروں کے بل دوزخ میں گھسیٹ کر ڈالے جائیں گے۔ دوزخ کی گرمی کا عذاب چکھو)۔

اور اگر دیکھے کہ دوزخ میں گیا ہے اور باہر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ جو گُناہ اُس نے کیا ہے۔ اُس سے توبہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو دوزخ میں لے گئے ہیں اور وہ فریاد نہیں کرسکا ہے۔ یہ اُس کے کُفر کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿ (حُکم ہوگا کہ اس میں دفع ہو جاؤ اور بولو مت)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے دوزخ کی آواز سُنی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ کی ہیبت اور سیاست پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے دوزخ کے پاس قرار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا اُس پر تنگ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوزخ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) حق تعالےٰ کا غضب (۲) گُناہ میں مُبتلا ہونا (۳) بادشاہ کا ظلم (۴) دنیا کی تنگی (۵) رنج و مصیبت (۶) اُس کا دوزخی ہونا۔

دوشاب (رس)

دوشاب۔ انگور یا چھوہارے کا رس، جس پر دو راتیں گزر جائیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوشاب تھوڑا مال اور نعمت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوشاب پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوشاب بناتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ میں دوشاب ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے اچھی بات سنے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سفید اور پاکیزہ دوشاب پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر خوبصورت فرزند پیدا ہو گا ؛

دوش (کندھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کندھا خواب میں مرد کے لئے زینت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دایاں کندھا کمزور ہے یا ٹوٹ گیا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کندھا مضبوط اور درست ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمہ امانت ہو گی۔ اور نا امید جگہ سے مال پائے گا ؛

دوشیزگی (کنوارپن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کنواری عورت سے نکاح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔ اور اگر کنواری عورت نہیں ہے اور خواب میں دیکھے کہ کنواری ہے۔ تو یہ اس شخص کے ستر اور پارسا ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مرد خواب میں دیکھے کہ اس کو کنواری عورت ملی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی سال کنواری عورت کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا ؛

دوغ (لسی)

دوغ لسی۔ چھاچھ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھاچھ کا خریدنا غم و اندوہ ہے۔ اور اس کا پینا بیماری ہے۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں چھاچھ کا پینا مالِ حرام کا حاصل کرنا ہے۔ کیونکہ اس میں سے مکھن کو نکال چکے ہیں اور اگر دیکھے کہ کسی کو چھاچھ دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی غمناک ہو گا ؛

دُکان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دکان بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دکان خراب کی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دکان گری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ مالک کی اجازت کے بغیر اس کی دکان پر بیٹھ گیا ہے

دلیل ہے کہ کسی کے عیال پر تصرف کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُکان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) عورت (۲) عیش (۳) عزت اور مرتبہ (۴) نیکی (۵) بلندی (۶) اگر نئی دکان ہے تو مرتبہ پائے گا ؎

دوک (تکلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تکلا لڑکی پر دلیل ہے۔ اگر کوئی مرد دیکھے کہ اُس نے تکلا لیا ہے اور اس میں دو پھرکیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ لڑکی کا نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا تکلا ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی لڑکی یا ہمشیرہ دُنیا سے رحلت کرے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تکلا مُسافر مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس تکلا ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مُسافر آدمی کا نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے چرخے کے تکلے سے پھرکی گر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس عورت کی محبت اپنے خاوند سے منقطع ہو جاوے گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ تکلا سیدھا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہوگا۔ اور اگر یہی خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہوگی۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ تکلا دلالہ عورت ہے ؎

دولاب (رہٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رہٹ خزانہ ہے اور آباد گھر اور نعمت سے بھرا ہوا ہے۔ اگر دیکھے کہ رہٹ بناتا ہے۔ اگر اس کام کے اہل میں سے ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا خزانہ بناتا ہے۔ اور اگر اہل سے نہیں ہے تو دُوسرے کے لئے خزانہ بناتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے یا کسی بڑے آدمی نے اُس کو رہٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا اپنا خزانہ یا اُس کے گھر کا خزانہ اُس کے سپرد ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ رہٹ سے پانی پیتا ہے یا جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خزانچی سے نفع پہنچے گا ؎

ڈلو (ڈول)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈول ایسا شخص ہے کہ ناپچھانے ہوئے مال کو نکالتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ڈول کو پانی سے بھرا ہے یا ڈول سے پانی نکالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال رنج اور سختی سے حاصل کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس صاف پانی کا بھرا ہوا ڈول ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو آسانی سے مال ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈول کے ساتھ زمین پر پانی گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو نیکی میں خرچ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بڑا ڈول ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار آدمی سے دوستی کرے گا اور اُس سے نفع پائے گا ؎

دوات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس دوات ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے

دلیل ہے کہ اپنے خویشوں میں سے کسی کے ساتھ جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوات سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے بدی کفایت کو پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ دوات ٹوٹی ہے یا چوری ہوئی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ عورت نفرت سے کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قلم کے ساتھ دوات میں سیاہی ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند پیدا ہوگا ❊
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سُنہری دوات ہے۔ دلیل ہے کہ فکر مند ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چاندی کی دوات ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی دوات بھرت کی ہے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر لوہے کی دوات دیکھے۔ دلیل ہے کہ کاروبار میں طاقت پائے گا۔ اور اگر تانبے کی دوات دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کچھ تھوڑی چیز ملے گی ❊

دویدن (دوڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خود دوڑتا ہے یا چوپائے کو دوڑاتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور جس قدر دوڑ زیادہ ہوگی۔ اُسی قدر سفر لمبا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان والے گھوڑے پر سوار ہے اور اُس کو دوڑاتا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کے ساتھ سفر کو جائے گا اور مال حاصل کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دوڑ میں کسی سے آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کی حرص میں اُس سے آگے بڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوڑنے میں عاجز ہوگیا ہے اور آرام لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کو ترک کر کے صابر ہوگا ❊

دیبا (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم اس جہان کی خیر و صلاح ہے۔ اگر عورت ریشم کو دیکھے تو بہتر ہے۔ اگر مرد دیکھے کہ اُس نے دیبا اور ریشم کی قبا پہنی ہے اور جہاد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دُنیا میں عزت اور مرتبہ پائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ اُس نے چوغہ اور پیراہن اطلس سبز کا پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت دیندار اور بادیانت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سفید اطلس پہنا ہے۔ تو یہ اُس کی پارسائی کی دلیل ہے۔ اور اگر اطلس نیلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اطلس سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہوگا اور خواب میں ریشم بُننے والا آدمی مسافر ہے۔ جو دُنیا کی اصلاح اور دین کی خرابی کرتا ہے۔ اور پرنیان کی تاویل دیبا کی تاویل کے مساوی ہے ❊

دیگ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نئی دیگ عورت ہے۔
اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دیگ گھر کا مالک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس دیگ ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے اور اُس نے آگ پر رکھی ہے اور کوئی کھانے کی چیز پکائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی باعث اُس کو بادشاہ سے

سال اور منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ تانبے کے پاس تانبے یا پتھر کی دیگ ہے۔ دلیل ہے کہ دیگ کی قدر و قیمت کے مطابق فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیگ مٹی کی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث اس کو گھر کے سردار سے فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیگ آگ پر رکھی ہے اور اس میں کھانا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو ایسا کام بتائے گا کہ جس سے اس کو نفرت ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیگ خواب میں گھر کی مالکہ یا مالک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیگ میں گوشت یا کوئی کھانے کی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو چاول کھانے کو ملیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی دیگ ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ گھر کی بیگم اور مالک دونوں مریں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیگ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) گھر کا مالک (۲) گھر کی بیگم۔ (۳) رئیس (۴) خادم (۵) کاموں کا ذمہ دار۔

دیگدان (چولہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیگدان دو وجہ پر ہے۔ ایک گھر کا مالک۔ دوسرے گھر کی بیگم۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس دیگدان ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیگم کو گھر میں لائے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ دیگدان ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گھر کا مالک مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیگدان گھر کا مالک قوی مرد ہے۔ جو کسی سے نہیں ڈرتا ہے۔

دینار

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں چار سے زیادہ دینار ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو کوئی بُری چیز پہنچے گی یا کوئی بات سُنے گا جو اُس کو بُری معلوم ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اُس کے پاس ایک دینار یا ہزار دینار ہے۔ دلیل ہوگا اور اچھی طرح ہوگا۔ اور اگر اُس کے پاس ایک دینار یا ہزار دینار ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا علم حاصل کرے گا کہ جس سے اُس کو دینار ملیں گے۔ لیکن اُن کا شمار جُفت ہونا چاہیئے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو دینار دیا ہے یا ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند کی طرف سے اُس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے دینار ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو رنج پہنچے گا۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں دینار ادا کرنے کی امانتیں ہیں۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ (اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں۔ اگر تو اُن کے پاس ایک دینار امانت رکھے تو وہ ادا نہ کریں گے)۔

اور اگر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پانچ دینار دیکھے۔ دلیل ہے کہ پانچ وقت کی نماز ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے دینار ہیں اور کسی محفوظ جگہ پر رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ مسلمانوں کی امانت نگاہ میں رکھے گا۔ اور اگر دیکھے

کہ دینار تقسیم کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں امر معروف کرے گا اور امانت گزارے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے ایک دینار پایا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت سپرد کرنے کے لئے اس سے قبالہ لکھائیں گے۔ اور بسا اوقات خواب میں دینار دیکھا جاتا ہے اور بیداری میں وہی ملتا ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دینار خواب میں دیکھنا دین اور راہِ راست ہے، جب تک کہ دینار پر تصویر نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس دینار ہے۔ اُس کی ایک طرف اللہ تعالےٰ کا نام ہے اور دوسری طرف تصویر ہے۔ اگر صاحبِ خواب مسلمان ہے تو مرتد ہوگا اور اگر کافر ہے تو مُسلمان ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دینار پانچ نمازیں ہیں۔ اور اگر دینار جفت دیکھے تو دینِ پاک اور علم بامنفعت کی دلیل ہے۔ اور اگر شمار میں طاق دیکھے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت حافظ معبّر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دینار پانچ نمازیں ہیں اور کنیز ہے اور بہت سے دینار بہت سامال ہے جو رنج اور جھگڑے سے حاصل ہوتا ہے ۔

دیہہ (گاؤں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نامعلوم گاؤں میں ہے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر اس گاؤں کا نام معلوم ہے تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گاؤں سے باہر نکلا ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی گاؤں میں گیا ہے۔ تو بدی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شہر سے گاؤں میں جاکر آباد ہُوا ہے کہ جس میں نعمت ہے تو خیر و برکت اور عزت و اقبال پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو بدی اور بدبختی پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی گمشدہ گاؤں میں ہے تو خیر پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی نے نامعلوم گاؤں دیا ہے یا خریدا ہے یا بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ گاؤں کے قدر عمارت پر خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو نقصان پر دلیل ہے ۔

دیوار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیوار خواب دیکھنے والے کا حال ہے۔ اگر دیکھے کہ عمدہ اور مضبُوط دیوار ہے تو دُنیا میں حال کی نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار پُرانی ہے اور اس کو گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نئی دیوار ہے اور خراب کرتا ہے۔ تو دیوار کی خرابی کے مطابق غم واندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار کمزور اور تنگ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال دُنیا میں کمزور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار قائم ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال مستقیم ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار لٹکی ہُوئی ہے۔ تو اُس کے پراگندگی احوال اور زوالِ عیش کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار گر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ معیشت اور صنعت سے گرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مٹی اور گارے کے ساتھ اپنے ہاتھ سے دیوار بنائی ہے۔ تو اُس کے دین کے پاک ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر اینٹ چونے کی بنائی ہے۔ تو دین میں اُس کے تباہ حال ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیوار چونے اور پتھر سے ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا پر فریفتہ ہوگا اور آخرت کا طالب نہ ہوگا۔

دیو (شیطان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیو خواب میں بڑا دشمن اور مکّار اور فریبی شخص ہے۔

اور اگر دیکھے کہ دیو اُس کو وسوسے ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ نالائق باتوں سے توبہ کرے۔ تاکہ دشمن اُس پر کامیاب نہ ہوسکے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ (تحقیق جو لوگ پرہیزگار ہیں، جب اُن کو شیطانی گروہ چھیڑ چھاڑ کرتا ہے۔ تو وہ نصیحت قبول کرتے ہیں اور وہ بصارت پر ہوتے ہیں) اور اگر دیکھے کہ شیطان کے ساتھ لڑا ہے اور مغلوب کر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین درست ہوگا۔ اور اگر اُس کے خلاف ہے تو ضُعفِ دین کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر شیطان کو خواب میں خوش دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب حرص اور شہوت میں مشغول ہوگا۔ اور اگر شیطان کو غمناک دیکھے۔ دلیل ہے کہ عبادت اور دین کی درستی میں مشغول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ شیطان نے اُس کے جسم سے کپڑا اُتارا ہے۔ اگر صاحبِ خواب حاکم ہے تو حکومت سے معزول ہوگا۔ اور اگر یہ خواب کوئی دیہاتی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دیو اُس کے پیچھے چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ دیو اُس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ دیو کے ہاتھ میں قید ہُوا ہے اور اُس کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ رسوائی میں مشہور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ شیطان کے ساتھ صُحبت کی ہے۔ دلیل ہے کہ بہت بڑا گُناہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیو کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن سے ہم صلاح ہوگا اور حق تعالےٰ اُن کی مُراد پوری کرے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (کہ سرگوشی شیطان سے ہے۔ تاکہ اہلِ ایمان کو غمناک کرے اور اللہ کے اِذن کے سوا ان کو ضرر نہیں دے سکتا ہے)۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے شیطان کے ساتھ کھانا کھایا اور پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکاری اور فساد کے راستے پر آئے گا اور شیطان کی تابعداری کرے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ خیر و صلاح کے کام پر ہوگا اور دین کی راہ پر قناعت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شیطان کو پکڑا ہے یا اُس کے پیٹ میں چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ فساد سے دُور ہوگا اور توبہ کر کے عبادت میں مشغول ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیطان کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) دشمن کو دیکھنا۔ (۲) فساد (۳) شہوت اور معصیت اور خواہشِ نفس (۴) طاعت سے دُور ہونا (۵) اہلِ خیر اور صلاح سے دُوری تلاش کرنی (۶) حرام چیزیں۔

دیوانگی

دیوانگی۔ جنون۔ پاگل ہونا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیوانگی صاحبِ خواب کے لئے دیوانگی کے اندازے پر مالِ حرام کا حاصل ہونا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ دیوانہ ہے۔ دلیل ہے کہ حرام میں پڑے گا اور بیاج کھائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :۔ اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ (جو لوگ سُود خور ہیں وہ اس طرح قائم ہیں جیسے کہ وہ لوگ کہ جن کو شیطان نے چھیڑا چھاڑا ہے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دیوانے کے ساتھ ہم صحبت ہے۔ دلیل ہے کہ سُود خور فسادی آدمی کا مصاحب ہوگا۔ اور اُس کو ملامت اور بدنامی حاصل ہوگی ؛۔



کتاب کامل التعبیر سے حرفِ ذال

ذَکر

ذکر۔ عضوِ تناسل۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضوِ تناسل دیکھنا مبارک اور نام آور فرزند ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے دو عضوِ تناسل ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہوگا اور لوگوں میں بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل کٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنا عضو خود کاٹا ہے دلیل ہے کہ اُس کے فرزند نہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل سست ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند بیمار ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضوِ تناسل کی بڑائی بہت سے فرزندوں اور نام آوری پر دلیل ہے اور چھوٹائی اُس کے خلاف ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل کو شاخوں کی طرح اور لگے ہوئے ہیں۔ تو یہ بہت سے بیٹوں اور پوتوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے چاند نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکی اس عورت سے پیدا ہوگی کہ جو دریائے مشرق کے کنارے سے لائی گئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے بلی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے چور اور ڈاکو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے پرندہ نکلا ہے۔ اُس کی تاویل اُس پرندے کے مطابق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے چوہا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے نابکار لڑکی پیدا ہوگی جس میں کسی طرح کی خیر نہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہوگا جو اُسی کا دُشمن ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ عضوِ تناسل سے بچھو نکلا ہے۔ اُس کی بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے چیونٹا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کم ہمت اور کمینہ اور کمزور اعضاء کا لڑکا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے روٹی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند اور عیال بھوکے اور تنگدست ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے تِل نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ طور پر اس کے عیال کو چاہتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے پیپ نکلی ہے۔ اِس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے مَنی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اسی قدر مال حسبِ مُراد ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ حیض والی عورت سے جماع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے آگ نکلی ہے اور آدھی مشرق کو اور آدھی مغرب کو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند پیدا ہوگا جو مشرق اور مغرب کا بادشاہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے گوبر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا میلانِ طبع اغلام کی طرف ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضو اُٹھا ہُوا ہے اور سخت ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نصیب اور اقبال قوی ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل سخت اور دراز ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے بہت لڑکے پیدا ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل کے اردگرد پَر اُگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا نام مُلک میں مشہور ہوگا اور عزت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے عضوِ تناسل کو اُکھاڑا ہے اور پھر اپنی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پہلا فرزند مرے گا اور دُوسرا پیدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا عضوِ تناسل کسی کے منہ میں رکھا ہے اور وہ چُوستا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے اُس کو نفع پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل پر بال اُگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ فرزند کی طرف سے خوش ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عضوِ تناسل اُس سے جُدا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا یا اُس کا مال تلف ہوگا۔ اور خواب میں عضوِ تناسل کی حرکت دیکھنا قوت اور فراخئ نعمت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا عضوِ تناسل چِر گیا ہے اور اُس سے خون جاری ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہوگا۔ اور اُس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل سُوج گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اُس کے عضوِ تناسل کو مارتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیش تباہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ عضوِ تناسل درمیان سے بندھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا گواہ اُس کی گواہی نہ دے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل ہے۔ اگر حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی لیکن لڑکا مرجائیگا۔ اور اگر حاملہ نہیں ہے تو حمل ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل باریک ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل کچھ کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا اور مال اور مرتبہ کم ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل کے سُوراخ سے مروارید یا جواہرات نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے پارسا اور عالم لڑکا پیدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضوِ تناسل کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) فرزند (۲) اہلِ خانہ (۳) مال (۴) عمر (۵) بزرگی (۶) طلبِ حاجت (۷) عزت اور حرمت اور بہتری ۔



کتاب کامل التعبیر سے حرف الراء

رازیانج (سونف)

رازیانج ۔ بادیاں ۔ سونف ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سونف کا دیکھنا موسم پر یا بے موسم غم و اندوہ ہے ۔ اور اس کا کھانا نقصان دہ ہے ۔ اور اگر زمین میں جو اس کی ملک ہے، بہت سی سونف دیکھے دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہوگا ۔

راسو (نیولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیولا چور ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کو پکڑا یا اُس کو مارا ہے ۔ دلیل ہے کہ چور کو پکڑے گا اور اُس پر فتح پائے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے نیولے کا گوشت کھایا ہے یا اُس کے جسم سے اُس کے ہاتھ میں کوئی چیز ہے ۔ دلیل ہے کہ چور سے چوری کا مال لے گا ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کو نیولے نے پکڑا ہے یا کاٹا ہے ۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور آخر کار شفاء پائے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کے ساتھ لڑا ہے اور اُس پر غالب آیا ہے ۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا اور اُس کو قابو میں کرے گا ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیولے کو دیکھنا تین ۳ وجہ پر ہے :- (۱) چور ۔ (۲) غم و اندوہ (۳) بیماری ۔

ران

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ران اپنے خویشوں کی قوّت ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ران ٹوٹ گئی ہے یا گر پڑی ہے ۔ دلیل ہے کہ وہ اپنوں سے جدا ہوگا اور دبلا ہو جائے گا اور سفر میں مرے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی ران چیری ہے ۔ اِس کی بھی یہی تاویل ہے ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دائیں ران باپ کے خویشوں پر دلیل ہے اور بائیں ران ماں کے خویشوں پر دلیل ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ران باریک ہوگئی ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں کا کام کمزور ہوگا ۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ران کاٹی گئی ہے ۔ دلیل ہے کہ اپنوں سے جدائی تلاش کرے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ران ٹوٹی ہے دلیل ہے کہ کسی سردار سے اُس کو ذلّت اور خواری پہنچے گی ۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی رانوں کا گوشت گرا ہُوا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں کا مال ضائع ہوگا ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کی رانیں رسّی سے بندھی ہُوئی ہیں ۔ دلیل ہے

کہ اپنوں سے جُدا نہ ہوگا اور نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ران کا گوشت خود کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اپنوں کا مال کھائے گا۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میری ران میں سوراخ ہوگیا ہے اور اس پر بال اُگے ہیں۔ مَیں نے کسی کو کہا کہ یہ میرے بال تراش دو۔ آپ نے تاویل میں فرمایا کہ تو قرض دار ہے اور تیرا کوئی قریبی تیرے قرض کو اُتارے گا۔ پھر اسی ماہ میں اُس کے اقرباء میں سے ایک شخص آیا اور اس نے اُس کے قرض کے دو سو دینار ادا کر دیئے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ران کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) اہلِ بیت (۲) دوست کہ جن پر بھروسہ ہو (۳) مال (۴) غصہ۔

راہ (راستہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رستہ دیکھنا استقامت اور دینداری کی دلیل ہے۔ اور راہِ دین میں راستی کی تلاش ہے۔ اگر دیکھے کہ سڑک پر چلا جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے راستے پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ایک جماعت کی رہبری راہِ راست پر کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی قوم کو راہِ راست اور صلاحِ دین پر لگائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ راستے میں حیران اور پریشان ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی راہ یا دُنیا کے کام میں حیران اور پریشان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چور اُس کے سامان کو راستے سے لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس قدر لے گئے ہیں۔ اُسی قدر کسی کا تاوان ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رستہ چلتا ہے تھکتا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا حق کسی سے مُشکل کے ساتھ لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کو راہِ راست سے ٹیڑھے رستے پر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ میں مشغول ہوگا اور صواب کے رستے سے دُور ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اندھیری رات میں چلتا ہے اور رستہ اس پر مُشکل ہے اور اُس کو گمان ہے کہ راہِ راست پر ہے۔ دلیل ہے کہ استقامت اور راہِ راست پائے گا۔ اور اگر بہت سے رستے دیکھے اور معلوم نہیں کہ کس راستے جانا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دین میں حیران ہوگا اور بد دین لوگوں سے محبّت رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر رستہ مُشکل ہے اور نہیں جانتا ہے کہ کہاں جاتا ہے؟ اور آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلّم کے فرمان کے مطابق دائیں ہاتھ کی طرف چلا تو دلیل ہے کہ راہِ حق اُس پر پوشیدہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ جان بُوجھ کر راہِ راست سے ایک طرف کو چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن سے مکر اور حیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راہِ راست پر چلتا ہے اور کسی کی عزّت کی وجہ سے لَوٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے دین کو نقصان ہوگا اور اپنی عیش کے لئے محال باتوں میں مشغول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ رستے پر چلتا ہے اور کوئی عورت سامنے آئی ہے اور اُس کی وجہ سے رستہ چھوڑ کر دوسری طرف چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں خلل پڑے گا اور دُنیا پر فریفتہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے راستہ میں سبزی اور اچھے اچھے پودے ہیں۔ تو یہ اُس کی نیکی اور دین کے پاک ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی پوشیدہ راستے پر گمان کے ساتھ چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں بدعت کرے گا۔ یا اپنے کام میں حیران ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ اِنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ (یہ میرا سیدھا راستہ ہے۔ اِس کی پیروی کرو)۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو راستے پر سے لے گیا ہے۔ تو یہ اُس کے دین کے فساد کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا (جس نے اُس کو پامال کیا وہ خسارے میں پڑا)

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیدھا راستہ اسلام ہے اور ٹیڑھا راستہ اس کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں راستہ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) دُنیا (۲) آرام (۳) نیک کام (۴) خیر و برکت (۵) آسانی اور رحمت ؞

راہزن (لُٹیرا۔ ڈاکو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ڈاکو خواب میں لوگوں کے ساتھ لڑاکا آدمی ہے۔

اگر دیکھے کہ ڈاکو اُس کا مال لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے آدمی سے ملے گا جو اُس کو عزیز اور گرامی کرے گا۔ اور جس قدر ڈاکو نے مال لیا ہے وہ اُس سے اُسی قدر فائدہ اُٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پر ڈاکو جمع ہوئے ہیں اور اُس سے کوئی چیز نہیں چھین سکے ہیں۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ڈاکوؤں نے اُس سے کچھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ڈاکو اُس سے جھُوٹ بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راہزن اُس کی ٹوپی لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ مصیبت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے راہزنی کی ہے اور اُس کا سامان چھینا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی اُس سے غُصّے ہو گا۔ اگر دیکھے کہ خود ڈاکہ مارا اور کسی کا سامان لے لیا۔ دلیل ہے کہ وہ شخص بیمار ہو کر شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں راہزنی تینؔ وجہ پر ہے:۔ (۱) جنگ (۲) ہمیشہ کا جھگڑا اور جھوٹ بولنا (۳) عیش کی تباہی اور بیماری ؞

رُبّہا (شیرے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوشبودار اور خوش مزہ شیرے دیکھنا خیر و برکت پر دلیل ہے اور اس کے خلاف ضرر اور رنج اور غم پر دلیل ہے۔

اور شیریں رُب کا خواب میں پکانا کارِ خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر تُرش ہے تو اس کی تاویل اس کے خلاف ہے ؞

رُباب (ایک ساز ہے)

رُباب ایک مشہور ساز کا نام ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رُباب کا دیکھنا بے ہُودہ بات اور کوبل اور جھوٹ بولنے پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ باجا بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ بولے گا اور کسی کی جھوٹی مدح کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سامنے رُباب بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بے ہُودہ بات سے راضی ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رُباب کے ساتھ چنگ چغانہ اور بانسری بھی ہے۔ تو یہ سب غم و مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ رُباب ٹوٹا ہے یا ضائع ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ وہ رُباب بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مرے گا یا اُس پر بیماری سخت ہوگی ۔

رُخسار (گال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رُخسار روشنائی اور آدمی کے لئے بزرگی ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا رُخسار پاکیزہ اور سُرخ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں روشناس ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا رُخسار سیاہ یا زرد ہے۔ اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رُخسارہ خواب میں لوگوں کی آرائش اور گھر کا مالک ہے۔ اور اگر جھلسا ہُوا رُخسارہ دیکھے تو صاحبِ خانہ کے لئے بہتری اور نیکی کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رخسارہ دیکھنا حال کی بہتری اور آدمی کی خوشی کی دلیل ہے اور بُرا رخسارہ غم واندوہ اور بیماری پر دلیل ہے ۔

رز (انگور کی بیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کی بیل نیکوکار اور سخی عورت پر دلیل ہے۔ اور اگر انگور کے پاکیزہ اور سبز درخت دیکھے اور موسم میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ نیکوکار عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ انگور کی بیل کے زرد پتّے ہوگئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور اگر اس کی مِلک نہیں ہے۔ تو اس کی تاویل اُس کے مالک کی طرف رجوع کرے گی ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کی بیل دیکھنا تین۳ وجہ پر ہے :۔ (۱) سخی اور نیکوکار عورت (۲) منفعت (۳) رنج و غم۔

اور اگر انگور کی بیل کو خراب دیکھے تو انگور کی بیل کے مالک کی حالت کی خرابی پر دلیل ہے ۔

رستخیز (قیامت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قیامت یقین اور صداقت کے ساتھ قائم ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس مُلک والوں پر رحمت کرے گا اور اگر اس مُلک کا بادشاہ ظالم ہے۔ دلیل ہے کہ اُن پر بلا اور آفت آئے گی۔ اور اگر مظلوم ہیں۔ تو اُن کو ظالموں پر فتح ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اہلِ مُلک حق تعالےٰ کے آگے کھڑے ہیں۔ دلیل ہے

کہ اُن پر حق تعالےٰ کا قہر و غصہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قیامت قائم ہے۔ دلیل ہے کہ مظلوم ظالم پر قابو پائے گا۔ اور اگر غم و محنت اور اندوہ میں ہے۔ دلیل ہے کہ خلاصی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی علامت قیامت کی علامتوں میں سے ظاہر ہوئی ہے۔ جیسا کہ آفتاب مغرب سے نکلا ہے۔ یا دجال ملعون یا یاجوج ظاہر ہوئے ہیں۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اور اگر دیکھے کہ شمار کی جگہ ہے ہے تو غفلت کا نشان ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔
اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ (لوگوں کا حساب نزدیک آگیا ہے اور وہ غفلت میں مُنہ پھیر رہے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا حساب ہو رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَّعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا (ہم اُس کا سخت حساب لیں گے اور اُس کو بُرا عذاب دیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے اعمال وزن کرتے ہیں اور اُس کی نیکیاں زیادہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا انجام نیک ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (جن کا نیکیوں کا پلڑا بھاری ہے وہی لوگ نجات پانے والے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی بدی نیکی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی جگہ دوزخ ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے عملوں سے اپنی جانوں کو خسارے میں رکھا)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو نامۂ اعمال ملا ہے اور دائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ دائیں ہاتھ جائے گا۔ اور اُمید ہے کہ اُس کا راہِ دین راست ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ (اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور میزان کو اُتارا)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو نامۂ اعمال دیا ہے اور پڑھنے کو کہا ہے۔ اگر اہلِ صلاح سے ہے تو اُس کا کام نیک ہے اور اگر اہلِ فساد سے ہے تو اُس کا کام خطرے میں ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (اپنی کتاب پڑھ آج تیری جان کے حساب کے لئے کافی ہے)۔

اور اگر اپنے آپ کو پُل صراط پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ راہِ راست پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پُل صراط سے گزر نہیں سکتا ہے دلیل ہے کہ راہِ خطا ہے۔ توبہ کرنی چاہیئے تاکہ رضائے خُدا ہو۔

رسن (رسّی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسّی عہد و پیمان ہے۔ اگر دیکھے کہ ہاتھ میں رسّی ہے اور ہوا میں لٹک رہا ہے۔ دلیل ہے کہ رسّی کی بلندی کے مطابق مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رسّی ہاتھ میں رہی اور گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب عزت اور مرتبہ سے گرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رسّی آسمان سے لٹکی ہے اور اُس نے اُس کو تھاما ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس میں اور حق تعالیٰ میں کوئی عہد و پیمان ہے۔ مثلاً اگر بیماری کی حالت میں کہے۔ اگر خداوند کریم مجھ کو شفاء دے تو میں توبہ کروں گا۔ اور اگر دیکھے کہ رسّی پاؤں میں ہے اور وہ کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس نے دین کو پکڑا ہوا ہے فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا (سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسّی کو تھام لو)۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں رسّی کا دیکھنا حق تعالےٰ کے ساتھ اور مخلوق کے ساتھ عہد و پیمان ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رسّی اُس کی گردن میں کسی نے ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس نے کسی سے اقرار کیا ہے اور اُس کے پورا کرنے میں دیر کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شعبدہ بازی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اعتقاد میں خلل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو رسّی کے ساتھ چوبارے یا کسی اُونچی جگہ سے لٹکایا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مقصود اور حاجت کو ڈر سے ترک کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسّی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) عہد و پیمان (۲) دین۔ (۳) امانت (۴) مُراد کا پورا ہونا ۞

رضوان (بہشت کا دربان)

رضوان۔ بہشت کا دربان فرشتہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر رضوان کو خواب میں دیکھے دلیل ہے کہ عذاب سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رضوان بہشت میں کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب دُنیا سے سفر کرے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں رضوان بادشاہ کے خزانچی پر دلیل ہے کہ اُس کی صحبت میں رہے گا۔ کیونکہ رضوان بہشت کا خزانچی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو رضوان نے یاقوت اور گوہر اور مروارید دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند دانا اور عالم پیدا ہو گا۔ چنانچہ اُس کا نام علم سے مشہورِ عالم ہو گا ۞

رفتن (جانا، چلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے شہر سے گیا ہے اور معلوم نہیں کہ کہاں گیا ہے؟ دلیل ہے کہ بے چارہ اور حیران ہو گا۔ اور اگر اُس کے ساتھ عورت اور فرزند بھی ہیں۔ دلیل ہے کہ سب حیران اور پریشان ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُونٹ کی طرح چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا میں سعادت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درندے کی طرح چلتا ہے تو اس کی تاویل بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچّو کی طرح چلتا ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر شکاری پرندوں کی طرح چلے۔ تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر ایسا چلے کہ تاریکی سے روشنی کی طرف گیا ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ باطل سے راہِ حق پر آئے گا۔ اور اگر اُجاڑ سے آبادی کی طرف جائے۔ دلیل ہے کہ تنگی سے فراخی آئے گی۔ اور اگر آبادی سے ویرانے کی طرف جائے۔ تو اوّل کے خلاف دلیل ہے۔ اور اگر بُری جگہ جائے تو تاویل بد ہے اور

اگر نیک جگہ ہلائے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔

رفو کردن (رفو کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے وغیرہ کو رفو کرنا جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے یا نقاب کو رفو کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا اپنے خویشوں سے جھگڑا ہو گا یا دوست سے جس میں خیر نہ ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے کو رفو نہیں کر سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال کے لئے غم و اندیشہ کرے گا۔ اور خواب میں رفوگر صاحب جنگ اور خصومت ہے اور کوشش سے اپنے کام کو درست کرتا ہے اور جھگڑے سے بھاگتا ہے:۔

رقص کردن (ناچنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناچنا غم و اندوہ اور مصیبت ہے۔
اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بیماری ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ مردوں کو جیل خانہ سے رہائی ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناچنا عورتوں کے لئے رسوائی ہے اور مردوں کے لئے مصیبت ہے۔ لیکن صُوفیوں اور ناچنے والوں کے لئے غم و اندوہ نہیں ہے۔ اور خواب میں ناچنے والا ایسا مرد ہے جو اپنی اور دُوسروں کی مصیبت میں ہمیشہ رہتا ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناچنا غم اور مصیبت ہے:۔

رگ کشادن (فصد کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی فصد کی ہے۔ دلیل ہے کہ دوست سے کوئی بات سُنے گا یا اُس کا مال تلف ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ رگ کھولی ہے اور اس میں سے خُون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے اُس کو زحمت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خُون تھوڑا ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا رنج دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی عالم نے اس کی فصد کھولی ہے اور بہت خُون نکلا ہے اور کسی جگہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اپنا مال بیماری پر خرچ کرے گا۔
حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دائیں ہاتھ کی رگ کھولی ہے۔ تو مال اور مراد کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر بائیں ہاتھ کی کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور دولت زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی معلوم آدمی نے اُس کی رگ کھولی ہے۔ اگر اُس کی عورت حاملہ نہیں ہے تو حاملہ ہو گی اور اگر حاملہ ہو گی۔ تو لڑکی جنے گی۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فصد کھولی ہے اور خُون اُس کے جسم سے نکلا

ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو لوگ حق بات کہیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رَگ کھولنے کی تاویل چار وجہ پر ہے (۱) کام کی کشادگی (۲) سفر (۳) جھگڑا (۴) مال کے لئے شریک کرنا۔

اور اگر دیکھے کہ فصد ہوئی ہے اور خون نہیں نکلا ہے۔ تو جھگڑے پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ خون نکلا ہے کہ جسم میں اور خون نہیں رہا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ زخم سے خون آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کچھ ملے گا۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں فصد کھولنا، اگر پارسا ہے۔ تو شادی اور خوشی ہے اور اگر پارسا نہیں ہے، تو شر اور فساد پر دلیل ہے ؞

رَگ ہا (رگیں)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کی رگیں اہلِ بیت اور خویشوں پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے جسم کی رَگ کو کوئی آفت پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویش غم و اندوہ کھائیں گے۔ اور ہر ایک رَگ خاص شخصوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ پیشانی کی رگیں بزرگوں پر دلیل ہیں اور پُشت کی رگیں باپ کے خویشوں پر دلیل ہیں۔ ران اور سرین کی رگیں اہلِ بیت اور عورت اور دوستوں پر دلیل ہیں۔ پنڈلی کی رگیں مال اور منفعت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی رگیں کھولی ہیں۔ اور چوڑائی سے کٹ گئی ہیں یا خشک ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں سے جو شخص اُس رَگ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ دُنیا سے سفر کرے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کے خویشوں کو غم و اندوہ پہنچے گا اور خویشوں سے جُدا رہے گا اور عذاب میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کی رَگ کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے خویشوں سے سخت بات سُنے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اُس کے خون کے اندازے پر اُس کے کسی خویش کا مال تلف ہو گا۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رَگ باسلیق کُھلی ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔

اور اگر سائل کہے کہ میری رَگ سے خون نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ میرے ہاتھ سے خون جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔

اور تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیئے کہ صاحبِ خواب کے الفاظ پر غور کرے اور الفاظ کے مطابق تعبیر بیان کرے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی رَگ خالی اور نیلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم پہنچے گا ؞

رکاب

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رکاب زین سے جُدا ہے تو فرزند یا غلام پر دلیل ہے۔ اور اگر رکاب زین کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند با دیانت ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی رکاب سُنہری ہے۔ دلیل ہے کہ متکبر اور مغرور

لڑکا اُس کے پیدا ہوگا۔

اور اگر چاندی کی رکاب دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند دُنیا پر فریفتہ ہوگا۔ اور اگر تانبے یا پیتل کی رکاب دیکھے تو کم ہمت لڑکے پر دلیل ہے۔ اور اگر رکاب لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی روشنی اور صفائی کے مطابق اُس کو دُنیا کے کام میں طاقت ہوگی۔ اور اگر لکڑی کی رکاب ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند بدرائے اور کمینہ ہوگا۔ اور رکابدار خواب میں نیک ہے۔ کیونکہ وہ سرداروں کے قریب ہے۔

رنگ ہا

رنگہا۔ کئی طرح کے رنگ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے وغیرہ پر سفید رنگ دیکھنا دین کی صفائی کی دلیل ہے۔ اور سُرخ رنگ مردوں کے لئے بُرا اور رنج ہے اور عورتوں کے لئے اچھا ہے۔ اور سبز رنگ عورتوں اور مردوں کے لئے دین اور دُنیا میں اچھا ہے اور رنگ سیاہ مصیبت ہے۔ لیکن جو لوگ پہنتے ہیں اُن کے لئے نہیں ہے۔ اور نیلا رنگ عورتوں اور مردوں کے لئے اچھا نہیں ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ رنگ سبز اور سفید خیر و برکت اور دین کی صفائی پر دلیل ہے۔ کیونکہ اہل بہشت کا لباس ہے۔

روباہ (لومڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لومڑی خواب میں فریبی شخص یا جھوٹ بولنے والی عورت یا کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی لڑتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کودتی ہے۔ دلیل ہے کہ پریوں سے ڈرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کے ساتھ کھیلتا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی عورت اُس کو چاہتی ہے۔ لیکن اُس عورت کی محبت کمزور ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی کنگھی کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کے ساتھ حیلہ و فریب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی اُس کے ساتھ چاپلوسی کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی آدمی اُس کے ساتھ مکر اور حیلہ کرے گا۔

اور لومڑی کا چمڑا مال ہے جو حیلہ سے حاصل ہوگا اور خواب میں لومڑی کا دودھ پینا بیماری سے شفاء کی دلیل ہے۔ اور غم و اندوہ سے شادی ہے اور قید خانہ سے خلاصی ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لومڑی کا دودھ پینا بیماری اور خوف پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لومڑی خواب میں جھوٹی عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی اُس کے گھر میں آئی ہے اور اُس نے قرار پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ آشنا عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے لومڑی پکڑی ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ مکار اور جھوٹی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی اُس سے بھاگی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا قرضدار بھاگ جائے گا۔

رود (نہر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بڑی نہر خواب میں بڑا آدمی ہے۔ اگر دیکھے کہ بڑی نہر میں صاف پانی ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے آدمی دیانت دار کو ملے گا اور اُس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نہر سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور غم سے نجات پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑی نہر میں گیا ہے اور اُس کا پانی گندھلا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے ظالم شخص کو ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نہر میں ڈوب گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے مر کر نجات پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بڑی نہر وزیر ہے۔ اگر دیکھے کہ بڑی نہر خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر موقوف ہو گا۔ اور اگر نہر کا پانی زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے بخشش پائے گا۔ اور اگر تلخ پانی ہے۔ دلیل ہے کہ رشوت لے گا۔

اور اگر نہر کا پانی گندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر نہر کا پانی سرد اور عمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے انعام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خون اس نہر میں جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس ملک میں بہت خونریزی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ نہر کا پانی سفید اور اچھا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگ وزیر کی تعریف کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ نہر کا پانی زمین میں گھستا ہے اور کچھ نہیں رہا ہے۔ تو عذاب پر دلیل ہے کہ اُس ملک پر آئے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝ (ان سے کہہ دو کہ اگر تمہارا پانی زمین میں جا گھسے تو تمہیں چشمہ دار پانی کہاں سے ملے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ نہر کے پانی سے اپنے آپ کو دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اور وزیر کی شرارت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے غوطہ لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر کے راز سے اطلاع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اور اُس کے اہلِ بیت کو بادشاہ اور وزیر سے امن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نہر میں چلتا ہے اور اُس کا کپڑا آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سوداگری کی طرف سے غم کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر نہرِ دجلہ خواب میں دیکھے تو خلیفہ ہو گا۔ اور اگر جیحوں دیکھے تو خراسان کا بادشاہ ہو گا۔ اور اگر سیحوں دیکھے تو ہند کا بادشاہ ہو گا۔ اور اگر فرات دیکھے تو ملکِ شام کا بادشاہ ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ملکِ روم کا بادشاہ ہو گا۔ اور اگر نہرِ نیل کو دیکھے تو مصر کا بادشاہ ہو گا۔ اور اگر نہرِ رود گر کو دیکھے تو آرمینیا کا بادشاہ ہو گا۔ اور پانی پینا اور اپنے آپ کو اُس سے دھونا خیر و منفعت ہے۔ اور اس پانی کے اندازے پر کہ جس قدر پیا ہے اُس کو بادشاہ کی طرف سے کچھ ملے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو دو دوا کی نہر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ فتنہ پڑے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نہر کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) حج (۲) بندگی (۳) بادشاہی (۴) تجارت (۵) مال (۶) ریاست (۷) فتح۔

رود بار (نہروں کی وادی)

رودبار۔ نہروں کی وادی۔ اگر دیکھے کہ رود بار میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہوگا۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رود بار سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نکلے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رود بار خواب میں حج اسلام ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ (غیر کاشت شدہ وادی میں تیرے عزت والے گھر کے نزدیک)۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رود بار شعر گوئی پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالے ہے:۔ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝ (گمراہ لوگ شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ وہ ہر ایک وادی میں پریشان پھرتے ہیں)۔

روده (آنت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آنت لی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے خویشوں سے منفعت دیکھے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کے اندر سے آنتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں میں سے کوئی لڑکا سردار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی آنت کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کسی کا مال کھائے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنتوں کا ظاہر ہونا رکھے ہوئے مال کا ظاہر ہونا ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے آنتیں نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزندوں پر موت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کی آنت نکالی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کسی کا چھپایا ہوا مال پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنت کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) مالِ حرام (۲) ناخوش باتیں (۳) گالی (۴) فرزند (۵) زندگانی (۶) اپنا کام کرنا۔

روز ہا (دن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ جمعہ کا دن شنبہ کا دن ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کو نیک سمجھ کر شروع کرے گا۔ حالانکہ اُس میں بُرائی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سینچر کا دن جمعہ ہوگیا ہے۔ تو تاویل اوّل کے خلاف ہے۔
اور اگر دیکھے کہ رات کا دن ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ یہود سے دوستی کرے گا۔ اور اگر اتوار کا دن خواب میں دیکھے تو عیسائیوں کا دوست ہوگا۔ اور اگر خواب میں شنبہ کو جمعہ معلوم کرے۔ دلیل ہے کہ اہلِ نعمت کا دوست اور تونگر ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب دنوں سے بہتر جمعہ کا دن ہے اور جمعہ کے بعد شنبہ اور پنج شنبہ بہتر ہے۔ اور دن جس قدر زیادہ صاف اور زیادہ روشن ہو گا اُسی قدر موجب خیر و برکت ہو گا:۔

روزہ داشتن (روزہ رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے روزہ رکھا ہے اور سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور قرآن پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام اور گناہ سے توبہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے روزہ رکھا ہے اور لوگوں کی غیبت کرتا ہے اور فحش بکتا ہے۔ دلیل ہے کہ عبادت میں ریاکاری کرے گا اور دین کے رستے میں سچا نہیں ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ روزوں کا مہینہ ہے۔ تو گرانی اور کھانے کی تنگی پر دلیل ہے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ دین کی درستی اور غم سے خلاصی پانے پر دلیل ہے اور اس کا قرض ادا ہو گا۔ خاص کر اگر ماہِ رمضان میں ماہِ رمضان کو خواب میں دیکھا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روزہ رکھنا دس وجہ پر ہے:۔ (۱) بزرگی (۲) ریاست (۳) تندرستی (۴) مرتبہ (۵) توبہ (۶) فتح (۷) نعمت (۸) حج (۹) جہاد (۱۰) لڑکا:۔

لیکن خواب میں بھول کر روزہ رکھنا نیک مردی اور حلال روزی پر دلیل ہے۔ اور اگر ارادے سے روزہ کھولے دلیل ہے کہ سفر میں بلا آئے گی یا بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دو ماہ کے روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کریگا۔

اور اگر دیکھے کہ نفلی روزہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سال کے لگاتار روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ عاشورہ کا روزہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا:۔

روستا (گاؤں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنا گاؤں کسی نامعلوم جگہ پر دیکھے تو خیر پر دلیل ہے اور اگر معلوم جگہ پر دیکھے تو بُرا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ گاؤں سے شہر میں گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ فتنہ اور عذاب سے امن میں ہو گا اور اُس کا کام انتظام سے ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شہر سے گاؤں کو گیا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ گاؤں میں اس کی مِلک ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس گاؤں کی آبادی کے مطابق اُس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور اگر خواب میں گاؤں کو اُجڑا ہُوا دیکھے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے:۔

روشنائی (روشنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشنائی دین کی ہدایت پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اُس نے روشنی لی ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دین کا علم سکھائے گا اور سید ھا رستہ بتائے گا۔ اور خواب میں اندھیرا گمراہی اور بددینی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (اللہ ایمان والوں کا مالک ہے کہ اُن کو تاریکی سے نُور کی طرف نکالتا ہے)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے سینے میں روشنی پڑی ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور دیندار ہوگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ (کیا وہ شخص کہ جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے۔ وہ اپنے رب کی طرف سے نُور پر ہے)۔ اور اگر خواب میں دیکھے اُس کے اردگرد روشنائی ہے۔ تو یہ اُس کی خیر اور عافیت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشنی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) دین کی ہدایت (۲) علم (۳) سیدھا راستہ (۴) پاک عقیدہ۔

روغن (گھی - تیل)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روغن دیکھنا مال اور نعمت ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ وراثت ہے اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس روغنِ گاؤ ہے اور اُس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا اور لوگوں میں عزیز ہوگا۔

اور روغنِ بکری کی بھی تاویل یہی ہے۔ لیکن روغنِ گاؤ روغنِ دُنبہ سے بہتر ہے اور روغنِ بادام اور روغن کنجد مال اور نعمت ہے اور دُوسرے قیمتی روغن، جیسے روغنِ بلسان، روغنِ بنفشہ، روغنِ زیتون۔ دلیل ہے کہ سب دیہاتی مرد سے منفعت ہے۔ اور روغنِ زیتون عرب سے منفعت ہے۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا تمام جسم روغن سے آلودہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیمار ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ سر پر روغن مَلا ہے۔ تو آرائش پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خوشبُودار روغن ہے۔ جیسے بنفشہ اور چنبیلی کا روغن تو دُنیا کی آرائش پر دلیل ہے۔ اور سب روغن جب خوشبُودار ہوں تو بہتری پر دلیل ہیں اور بدبُودار بدی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روغنِ زیتون مال اور نعمت ہے۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ ایک مرد دُوسرے مرد کے سَر پر تیل مَلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس شخص کے ساتھ وہ مکر اور حیلہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو روغن مَلنا آرائش کی دلیل ہے۔ لیکن ساتھ ہی اندوہ اور غم بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روغن سے سینے کو چکنا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھُوٹی قسم کھائیگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام روغن تاویل میں بُرے ہیں۔ لیکن روغن زیتون کا کھانا مال کی دلیل ہے اور ملنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا کپڑا روغن سے آلودہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ عمدہ روغن خواب میں چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) خُوب صُورت عورت (۲) کنیز (۳) نیک تعریف (۴) منفعت (۵) اچھی باتیں (۶) نیک طبیعتیں ؛

اور بدبودار روغن کی دلیل تین وجہ پر ہے :۔ (۱) بازاری عورت (۲) بدکاری (۳) بُری باتیں

روناس (ایک رنگدار چیز ہے)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روناس دیکھنا آرائشِ دُنیا پر دلیل ہے اور اس کا کھانا ضرر اور رنج پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنا کپڑا روناس سے سُرخ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کی زندگی میں مشغول ہو جائے گا اور دین کی راہ چھوڑے گا ؛

رُوئے (چہرہ)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں چہرے کو جیسا کہ تھا، اُس سے زیادہ خوبصورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مرتبہ اور زندگی زیادہ ہوگی اور اگر اپنا چہرہ بُرا اور ناخوش دیکھے تو اس کا مرتبہ کم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے چہرے کا رنگ سُرخ اور پاکیزہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ روشناس ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ سفید ہے۔ تو دین کی قوت پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (اور جن کے چہرے سفید ہیں، وہ اللہ تعالےٰ کی رحمت میں ہیں اور وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے چہرے کا رنگ زرد ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا: اور اگر سیاہ ہے۔ تو خلقت میں رسوا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ سیاہ ہے اور کپڑے سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکی پیدا ہوگی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :۔ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ (اور جب اُن میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اُس کا چہرہ غُصّے کے مارے سیاہ ہو جاتا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ سیاہ اور گرد آلود ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مُشرک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ خُون آلود ہے یا اُس کا چہرے سے زرد آب نکلتا ہے اور اُس کے چہرے پر زخم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ کج ہو گیا ہے۔ تو یہ اُس کے حال کی تباہی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے چہرے پر خال ہے۔ تو دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے چہرے کو خواب میں پانی یا شیشے میں خوب صورت دیکھے یا کوئی کہے کہ تیرا چہرہ خوبصورت ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر بُرا دیکھے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ سُرخ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کسی سے بحث ہو گی اور غُصّہ کھائے گا۔

اور اگر اپنا چہرہ سپید اور روشن دیکھے۔ دلیل ہے کہ عبادت کی توفیق پائے گا۔ اور اگر اپنا چہرہ سیاہ دیکھے تو غم واندوہ کی دلیل ہے اور کُفر کا خوف ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :۔ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (لیکن جن کے چہرے سیاہ ہیں۔ کیا تم ایمان کے بعد کافر ہوئے ہو)۔

اور اگر اپنے چہرے پر زخم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر غم واندوہ پائے گا۔ اور اگر اپنے چہرے پر خراش دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام اور روزگار میں خلل پڑے گا۔ اور اگر اپنے دو چہرے دیکھے۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرہ دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے :۔ (۱) شرف اور بزرگی۔ (۲) ذلت اور حقارت (۳) کاموں کا انتظام (۴) دین اور دیانت (۵) اندوہ اور رسوائی (۶) قرض (۷) نیکی (۸) عبادت کی توفیق ؞

ریحان (نیاز بو)

اگر خواب میں دیکھے کہ ریحان سبز اور خُوشبودار ہے۔ تو فرزند پر دلیل ہے۔ اور ریحان کا زمین سے اُکھاڑنا رونے اور غم کی دلیل ہے۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ریحان کو اپنی جگہ پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب نیک کام کرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرہ دیکھنا دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب بہت سے نیک کام کرے گا اور نیک کام کی توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریحان کو دیکھنا سات وجہ پر ہے :۔ (۱) عورت (۲) کنیز (۳) دوست (۴) فرزند (۵) نیک بات (۶) مجلسِ علم (۷) نیک کام۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے مکان یا باغ میں ریحان ہے۔ تو خیر ومنفعت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر ریحان بیچنے والا نہایت نیک ہے ؞

ریسمان (رسّی، سُوت کا ڈورا)

ریسمان۔ رسّی۔ سُوت کا ڈورا خواب میں سفر ہے۔ اگر دیکھے کہ پشم سے یا بالوں سے رسّی بٹی ہے۔ جیسے کہ عورتیں بٹتی ہیں۔ دلیل ہے کہ حلال کام کرے گا۔ اور اگر دھاگے جولاہے کے پاس لے گیا ہے۔ تاکہ کپڑا بُنے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے کے کام کی تدبیر میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عورت بالوں کی طرح پشم یا بالوں سے رسّی بٹتی ہے

دلیل ہے کہ اُس کا غائب سفر سے واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بٹتے وقت رسّی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غائب سفر میں دیر تک رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی رسّی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی اور اُسی قدر اپنے خویشوں سے خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسّی پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) سفر (۲) کام کی مزدوری (۳) عمر دراز (۴) بہت سی منفعت (۵) مُراد اور حلال کی کمائی ⁂

ریواس (ریوند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریواس اُس کے کھٹے کے مطابق غم ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے ریواس باہر گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریواس شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ضرر کم پہنچے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے ⁂

ریش (ڈاڑھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈاڑھی مرد کے لئے آرائش ہے اور اُس کی خانہ داری ہے۔ اور حدیث شریف میں وارد ہے کہ حق تعالےٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کی تسبیح یہ ہے:۔ سُبْحَانَ مَنْ زَيَّنَ الرِّجَالَ بِاللُّحٰى وَالنِّسَاءَ بِالذَّوَائِبِ (پاک ہے وہ ذات کہ جس نے مردوں کو ڈاڑھی سے اور عورتوں کو گیسوؤں سے زینت دی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی لمبی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خانہ داری کا کام بن جائے گا۔ لیکن اگر لمبائی میں ناف سے بڑھ جائے۔ تو غم واندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی کو ناخن سے آراستہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عورت کو بیمار دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی ڈاڑھی کا خضاب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا حال لوگوں پر ظاہر کرے گا اور نہیں چھپائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی کو زمین پر گھسیٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی کٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال اور مراد اور مرتبے کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی سفید ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بُردباری اور نرمی زیادہ ہو گی لیکن غمگین ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو دانتوں سے کاٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ بیت کو نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی بیماری کے باعث گِر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ناگہانی موت سے ڈر ہے اور اُس کا مال اور آبرو بھی زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو کنگھا کرتا ہے اور اُس کو خوشبُودار دھونی دیتا ہے اور اس پر گلاب چھڑکتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر لوگ اُس کے شکر گزار ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی دراز ہو کر ناف کے نیچے تک ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرا ہے اور کچھ حصّہ ہاتھ میں رہا ہے اور اُس کو گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اُس کے ہاتھ سے جاتے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کا کچھ حصّہ کسی چیز میں ڈال کر محفوظ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو نگاہ میں رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی چھوٹی ہے۔ اگر قرض دار ہے تو قرض سے نجات ہو گی اور اگر غمگین ہے تو بے غم ہو گا

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی زمین پر گری ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی اُکھاڑی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزّت ایک دم جاتے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی سے سفید بال نکالتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے خلافِ سُنّت ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے سر کے بال حج کے موسم میں خانہ کعبہ میں تراشے گئے ہیں۔ اگر قرضدار ہے تو قرض سے نجات پاتے گا اور غم سے چھوٹے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر اور ڈاڑھی ایک دم منڈھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی حُرمت اور آبرو زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بے وجہ اُس کی ڈاڑھی تھوڑی گرتی ہے اور کم ہو رہی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے نجات پاتے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ساری ڈاڑھی سفید ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی حُرمت میں تھوڑا نقصان ہو گا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گی اور ایسا کام کرے گی کہ رُسوا ہو گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کی ڈاڑھی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہرگز فرزند نہ ہو گا اور لڑکا ہو گا تو باحشمت اور قوی ہو گا۔

اور اگر نابالغ لڑکا اپنی ڈاڑھی دیکھے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی ڈاڑھی پکڑی اور گھسیٹی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اُس کی میراث لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈاڑھی دسؔ وجہ پر ہے:۔ (۱) خرید و فروخت (۲) عزّت اور مرتبہ (۳) بلند رُتبہ (۴) ہیبت (۵) مروّت (۶) نیکی (۷) آرام (۸) مال (۹) فرزند (۱۰) بزرگی۔

فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ (اور ہم نے اولادِ آدم کو مکرّم بنایا ہے) لیکن خواب میں حاجیوں اور قیدیوں کا ڈاڑھنا منڈانا نیک ہے۔

ریگ (ریت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریت صلاح اور خیر کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ریت میں ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسب کے لئے کسی شغل میں مشغول ہوا اور ریت کی کمی بیشی کے مطابق کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریت کھاتا ہے یا جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر لوگوں سے خیر اور منفعت دیکھے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریت کا دیکھنا چارؔ وجہ پر ہے:۔ (۱) مشغول ہونا (۲) مال (۳) منفعت (۴) مرتبہ لیکن محنت کے ساتھ۔

ریش (زخم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم پر زخم ہے اور اُس میں

پیپ جمع ہے۔ دلیل ہے کہ اس پیپ کے اندازے پر اُس کو مال حاصل ہوگا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کے مال میں کمی ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ پیپ اُس کے جسم سے نکلی اور پھر اپنی جگہ واپس ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہوگا اور انجام نیک ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پیپ چوستا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ پیپ کا جسم میں جمع ہونا مال کے جمع ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے جسم سے پیپ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کے مال کا نقصان ہوگا اور پیپ کا جسم میں جمع ہونا مال پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے تمام جسم پر زخم ہیں۔ تو غم واندوہ کی دلیل ہے ؞

ریم (پیپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیپ دیکھنا صاحبِ خواب کے لئے مال ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم سے پیپ نکلتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پیپ جسم سے نکل کر پھر جسم میں ہی جاتی ہے۔ دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہوگا۔ لیکن نتیجہ اچھا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پیپ چوستا ہے اور کھاتا ہے۔ پیپ اور چاندی اور سونا وغیرہ غم واندوہ پر دلیل ہے ؞

ریوند (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا ریوند ہے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ میں گرفتار ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ علاج کے لئے ریوند کھائی ہے اور اس سے تندرست ہوا ہے۔ تو صحت و تندرستی اور خیر وصلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو رنج اور بیماری پر دلیل ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے ؞

کتاب کامل التعبیر سے حرف الزاء

زن (عورت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اُس کو لڑکی پیدا ہوئی یا اُس کے پاس ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کچھ ملے گا اور اپنوں سے خوش ہو گی۔

اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حالانکہ اُس کی عورت حاملہ نہ تھی۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکی پیدا ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ کی عورت دیکھے کہ اُس کو لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر خزانہ پائے گا۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ اُس کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام خوب ہو گا۔ اور اگر کنواری لڑکی کو دیکھے کہ اُس کو لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے لڑکا پیدا ہوا ہے اور اُسی دن اُس نے اُس کے ساتھ بات کی ہے۔ یہ صاحبِ خواب کی موت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی نسل سے فرزند پیدا ہو گا جو قوم کا سردار ہو گا۔

زاغ (کوّا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوّا فاسق اور بددین اور جھوٹا آدمی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے کوا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی ایسے آدمی سے ملے گا جس کی کوّے کی صفت ہو گی اور بے ہودہ کام میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوّے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کافر اور فسادی لوگ اور چور جمع ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کوّے کا شکار کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ سے جھوٹ کے ساتھ مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوّے کو خواب میں دیکھنے کی تاویل ہندوستانی کنیز ہے اور خواب میں بہت سے کوّے دیکھنا لشکر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کوّے کا چمڑا اُتارا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر عورت سے زنا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوّے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ بیت کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے کوّے ہوا میں آتے ہیں اور گزرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس ملک میں ان کوؤں کے برابر لشکر آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوّا اور چکور دونوں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ کینزکے ساتھ فساد کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوّے کے ساتھ جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ چور آدمی کو بند کرے گا ؛

زاکہا (پھٹکڑیاں)

زاکہا۔ پھٹکڑی کی قسمیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام پھٹکڑیوں سے سبز بہتر ہے۔ اس کے بعد سفید اور زرد بیماری ہے۔ اور سیاہ مصیبت ہے۔ اور پھٹکڑی کا کھانا موت پر دلیل ہے۔ اور رنگ کپڑے وغیرہ کا بھی اسی تاویل میں ہے۔ اور دین میں پھٹکڑی دیکھنے کا کچھ بھی نفع نہیں ہے ؛

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھٹکڑی چار وجہ پر ہے :۔ (۱) غم و اندوہ (۲) بیماری (۳) مصیبت (۴) عورتوں کی وجہ سے جھگڑا ؛

ژالہ (اولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہر میں یا کسی مقام میں اولے برستے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں کے لوگوں کو بادشاہ سے رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بارش، بجلی اور کڑک اور اولوں کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ قحط اور تنگی اور نقصان ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش اولوں کے ساتھ دیکھنی نعمت اور فراخی اور امن پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اولوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) بلا (۲) جھگڑا (۳) لشکر (۴) قحط (۵) بیماری ؛

زلو (جونک)

زلو۔ جونک۔ فارسی میں اس کا نام دیوچہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جونک کو دیکھنا لالچی دشمن ہے۔

اور اگر دیکھے کہ جونک اُس کے جسم سے خون چُوستی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس پر غلبہ پائے گا اور جس قدر خون چُوسا ہے اُسی قدر اُس کے مال سے نقصان ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ جونک اُس کے گلے میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس کے گھر کے اندر اُس کے ساتھ بیٹھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جونک اُس کے گلے میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس کے پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جونک عیال ہے جو دوسروں کا مال کھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی جونکیں جمع ہوئی ہیں اور اُس کا خون چُوستی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس خون کے اندازے کے مطابق اُس کے مال کا نقصان ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر جونک ہے اور اُن کا خون چُوستی ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن سے اُس کو نقصان پہنچے گا۔

زانو (گھٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھٹنے کی اصل صاحب خواب کی عیش ہے۔
اگر دیکھے کہ اُس کا زانو قوی اور مضبوط ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام میں قوت اور اُس کا عیش فراخ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ گھٹنے کے بَل راستہ چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام ضعیف ہوگا اور اُس کی عیش تنگ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھٹنے کی آنکھ ضعیف یا ٹوٹی ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ سے دولت جاتی رہے گی۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زانو لوگوں کا کسب اور عیش ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا زانو سخت اور قوی ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کسب اور عیش زیادہ ہوگی۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کا گھٹنا ضعیف ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کسب اور معیشت میں ضعف ہوگا اور منقطع ہو جائیں گے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زانو رنج اور مشقت اور غم کی جگہ ہے اور جو شخص زانو میں کمی بیشی دیکھے اُس کی تاویل اُوپر بیان ہوچکی ہے۔

زباد (میدہ مثل عنبر ہے)

زباد، میدہ مثل عنبر خوشبودار ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زباد اُس کے پاس ہے یا کسی نے اِس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ با ادب اور صاحبِ عقل ہوگا۔ اور دلیل ہے کہ لوگ اُس کی مدح اور ثنا کریں گے۔
اور اگر دیکھے کہ زباد سے خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی تعریف کریں گے۔
اور اگر دیکھے کہ زباد سے کسی طرح کی خوشبو نہیں آتی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ نیکی کرے گا اور اُس سے شکر گزاری نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زباد کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند باادب و دانش ہوں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زباد چار وجہ پر ہے:۔ (۱) ادب (۲) دانش (۳) نیک کام (۴) پسندیدہ عمل۔

زبان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زبان کٹ گئی ہے اور کسی سے جھگڑے بغیر ناقص ہوگئی ہے اور دلیل کے وقت اُس کی زبان بند ہوگئی ہے۔ اس کی تاویل اُس کے خلاف ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کی زبان طُول اور عرض میں زیادہ ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی زبان دلیل کے وقت مقابل پر جاری ہوگی اور بڑھے گی اور مخالف پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر لڑائی کے زبان دراز ہوگئی ہے

دلیل ہے کہ سخن دراز ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی دو زبانیں ہیں۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اُس کو علم اور دانش عنایت فرمائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی زبان قصداً بند کرلی ہے اور بات نہیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی زبان سے خطا جاری ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے حق تعالیٰ راضی نہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کے مُنہ میں زبان رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی سے بات میں قوت اور دلیل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی زبان چُوستا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے علم اور دانش حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی زبان گونگی ہو گئی ہے۔ تو یہ اُس کے دین اور دُنیا کے فساد کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی درویش کی زبان بند کی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش کو کچھ دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی زبان کاٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بے ستر کرے گا اور اُس کا راز ظاہر کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی زبان تالُو کو جا لگی ہے۔ دلیل ہے کہ قرض دار ہو گا۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی زبان قوی اور موٹی ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ مخالف پر غالب آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی زبان زخمی ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر بُہتان باندھے گا۔ یا جُھوٹ بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی زبان پر بال اُگے ہیں۔ دلیل ہے کہ بات کی وجہ سے بلا میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی زبان سُوج گئی ہے۔ دلیل ہے کہ بات کی وجہ سے اُس کو مال ملے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی زبان کی دو شاخیں ہو گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ مُنافق ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغیر زبان کے ہے۔ دلیل ہے کہ تمام کاموں میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی زبان کا سِر نہیں ہے اور کٹا ہُوا ہے کہ بات نہیں کر سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام وکیل کے ہاتھ پر آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی زبان خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ تاویل میں بد ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) حکمت (۲) ریاست (۳) ترجمان (۴) حاجت (۵) وکیل (۶) دوست۔

اور کئی زبانوں میں بات کرنے کا بیان حرف سین میں آئے گا۔

زبرجد (قیمتی پتھر ہے)

زبرجد ایک قیمتی پتھر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ زبرجد خواب میں دیکھنا خیر و عافیت ہے۔ اور

اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا زبرجد ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے زبرجد ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال میں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبرجد کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ ایک خوشی۔ دُوسرے مال اور تیسرے منفعت ؛

زبُور شریف

زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی کتاب ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبور شریف کا پڑھنا دلیل ہے کہ حق تبارک وتعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زبور کو ظاہری طور سے پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ زُہد و تقویٰ اور خیرات کو ریا کاری اور نفاق سے کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب دیکھے کہ زبور لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہوگا کہ جس سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زبور پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کاروبار بہتر ہو گا ؛

زجر (پرندوں کی آواز سے فال لینا)

اگر خواب میں دیکھے کہ پرندوں کی آواز سے فال لیتا ہے۔ اُس کی تاویل غرور اور دُنیا کا جھُوٹ ہے۔ خواب اور بیداری میں تاویل کی رُو سے بُرا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پرندوں کی آواز سے فال لیتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے باطل میں مشغول ہوگا اور دین کی راہ میں ضعیف ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں پرندوں کی آواز سے فال کرے۔ اگر طاق ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر جُفت ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ لیکن پھر شفاء پائے گا ؛

زخم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر زخم ہے اور خون کا نشان ظاہر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ زخم لگانے والے پر فتح پائے گا اور خیر و منفعت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے زخم سے خُون جاری ہے اور اُس کا جسم خُون آلود ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم آلودہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ زخم لگانے والا اُس کو کسی گناہ یا تہمت کے ساتھ متہم کریگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے زخم لگا ہے اور خُون آلود ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال میں نقصان واقع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم کا دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) فتح پانا (۲) خیر اور منفعت (۳) مال کا نقصان ہے ؛

زدن (کوڑے لگنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو کوڑے لگے ہیں۔ اس طرح کہ مار کا نشان ظاہر ہے۔ یا اُس کو سُتون سے باندھ کر اس قدر مارا ہے کہ اُس سے خُون نکلا ہے۔ اس کی تاویل بَد ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں کوڑوں سے پٹے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مالِ حرام ملے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اُس کے جسم سے خُون نکلا ہے اور اُس کا جسم بھی خُون آلود ہو گیا ہے۔ اور اگر اُس کے جسم پر خستگی ظاہر ہو جائے۔ دلیل ہے کہ اس قدر ہر ایک سے فائدہ پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ نیا کپڑا پہنے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی پُشت پر کوڑے لگے ہیں اور خُون نکلا ہے دلیل ہے کہ صاحبِ خواب مالِ حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی پُشت پر تازیانے لگے ہیں اور مارنے والے کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دِین اور دُنیا کا شغل نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو کوڑا مارا ہے۔ اس طرح کہ کوڑا پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ خاندان پراگندہ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے بے شمار تازیانے مارے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے تازیانہ مارا۔ دلیل ہے کہ کسی بد دین اور منافق آدمی سے غمگین ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوتوال نے اُس کو تازیانہ سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کو حکومت دے گا اور اُس کا کام نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو ڈھیلے سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈھیلا اُس کی پُشت پر مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اُس کو رسوا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کے منہ پر تھپڑ مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے بُری بات سُنے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی مُردے نے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے نفع پائے گا۔ یا گیا ہُوا مال واپس ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ ہے اور کسی نے اُس کو مارا ہے۔ تو یہ دین کی قوت کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مار کھانا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) نفع (۲) جھگڑا (۳) مُشکل کام کا روشن ہونا (۴) سفر (۵) شرف اور بزرگی (۶) مالِ حرام ۔

زر (سونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سونا دیکھنا مَردوں کے لئے اندوہ و غم کی دلیل

ہے اور عورتوں کے لئے نیک اور پسندیدہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سونا پایا ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کا مال ضائع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سونا یا چاندی پگھلاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے طعنے میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سونا بیچتا اور خریدتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونے کا ڈھیر اپنے گھر کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سونے کی چیز خواب میں مردوں کے لئے بُری ہے۔ اگر کوئی سونا اور چاندی ایک جگہ پائے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر چاندی کی کان دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی مالدار شخص کی لڑکی سے نکاح کرے گا اور کہتے ہیں کہ سُنار خواب میں جھوٹا آدمی ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سُنار کے پاس بیٹھا ہے اور اُس سے لین دین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام کسی جھوٹے شخص سے پڑے گا۔

زرد آلو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد آلو اُس کے وقت پر اگر شیریں ہے تو جس قدر زرد آلو کھائے گا۔ اُسی شمار پر اس کو دینار ملیں گے۔ اور اگر زرد آلو تُرش ہے۔ تو بیماری اور غم کی دلیل ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں زرد آلو کا دیکھنا کنیز یا مال ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس نے زرد آلو کی گٹھلی توڑی ہے جو تلخ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زرد آلو بے وقت بیماری ہے اور وقت پر اگر تُرش ہے۔ تو غم واندوہ ہے اور اگر شیریں ہے تو منفعت ہے۔

زردیہا (زردیاں)

حضرت ابن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد میوے اور زرد کپڑے دیکھنے بیماری ہے۔

زرشک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرشک کا دیکھنا اور کھانا غم واندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زرشک کو خواب میں درخت سے جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا بخیل آدمی سے جھگڑا ہو گا۔

زرنیخ (ہڑتال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ہڑتال کھاتا ہے۔ تو بیماری اور

ہلاکت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ہڑتال بیچتا ہے یا کسی کو دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے امن میں ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُسے ہڑتال ملی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسے بہت سا مال ملے گا اور بیماری میں کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہڑتال کسی جگہ جمع کی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر میں بیمار ہوگا۔

زِرہ (لوہے کی کُرتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے زرہ پہنی ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن اُس پر غالب آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو زرہ دی ہے اور اُس نے پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ساتھ قہر کرے گا۔ یا دُشمن کو مغلوب کرنے کے لئے اُس کی نُصرت اور مدد کرے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ زرہ دین کا قلعہ ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس زرہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اور اُس کے اہلِ بیت کو دُشمنوں کی شرارت سے امن ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ زرہ کے ساتھ اور ہتھیار بھی لگائے ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ شریر اور منافق لوگوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرہ دیکھنا چھؔ وجہ پر ہے :۔ (۱) دُشمن سے امن (۲) دین کا قلعہ (۳) قوت (۴) مال (۵) زندگانی (۶) نیکی ۔

اور خواب میں زرہ بنانے والا آدمی ایسا شخص ہے جو لوگوں کو ادب سکھاتا ہے۔

زعفران (کیسر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس زعفران ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی مدح اور ثنا کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ زعفران اُس کے جسم اور کپڑے پر ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے ثابت زعفران دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس زعفران کا ڈھیر ہے اور اُس میں سے کھاتا ہے دلیل ہے کہ اُس کو مال اور نعمت حاصل ہوگی۔

زغن (چیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیل اس جگہ کے بادشاہ پر دلیل ہے۔

اگر دیکھے کہ چیل اُس کی تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب بڑا آدمی ہوگا۔ اگر یہی خواب حاملہ عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ لڑکا جنے گی جو بادشاہ کا مقرب ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چیل اُس کے ہاتھ سے اُڑ گئی ہے۔

اگر حاملہ عورت ہے تو بچہ مرا ہوا پیدا ہوگا اور اگر موجود ہے تو دُنیا سے سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) متواضع ہونا (۲) بزرگواری (۳) فرزند (۴) مال ۔

زفت (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زفت غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس زفت ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور اندوہ میں گرفتار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے زفت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کے لئے اُس کو غم و اندیشہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے زفت بیچا ہے یا کسی کو دیا ہے۔ یا گھر سے باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زفت زخم میں رکھا ہے اور زخم اچھا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے خیر اور راحت دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا کپڑا زفت سے آلودہ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے اُسے بدنامی حاصل ہوگی ۔

زکات (خدائی ٹیکس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مال کی زکوٰۃ دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ فطر کا صدقہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز روزہ اور تسبیح زیادہ کرے گا اور نجات پائے گا اور قرض سے سبکدوش ہوگا۔ بیمار ہے تو شفاء پائے گا اور اگر کوئی اُس کا دشمن ہے تو اُس پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال اُس کے قبضے میں آئے گا اور اُس سے بلا دُور ہوگی۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے :۔ حَصِّنُوْا اَمْوَالَکُمْ بِالزَّکَاتِ (اپنے مال کو زکوٰۃ دے کر محفوظ رکھو)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے مال کی زکات دے رہا ہے تو یہ مال کے زیادہ ہونے پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :۔ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ؁ (اور جو تم خاص رضائے الٰہی کے لئے زکوٰۃ دوگے تو تم ہی اپنے مال کو دُگنا کروگے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صدقہ اور زکواۃ کا دینا آٹھ وجہ پر ہے :۔ (۱) بشارت (۲) خیر و برکت (۳) مُشکل کام کا حل ہونا (۴) مُراد کا پُورا ہونا (۵) روشنائی (۶) غم سے نجات پانا۔ (۷) زیادتی (۸) دُشمن پر فتح پانا ۔

زنگار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنگار کا دیکھنا مالِ حرام کا دیکھنا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی سے زنگار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حرام حاصل کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ زنگار آگ پر رکھا ہے اور آگ اچھی طرح روشن ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے معاملہ کرے گا اور اُس سے فائدہ اُٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنگار مال اور مُراد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم اور کپڑے کو زنگار کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے زنگار کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا اور آخر کار اُس کو بادشاہ سے غم و اندوہ پہنچے گا:۔

زکام

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو زکام کی بیماری ہے۔ دلیل ہے کہ چند روز بیمار رہے گا اور جس قدر زکام زیادہ ہوگا۔ بیماری زیادہ ہوگی۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو زکام ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر غصّہ کرے گا اور پھر جلدی صُلح کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زکام تینؔ وجہ پر ہے:۔ (۱) تھوڑی بیماری (۲) غُصّہ کرنا (۳) نفع پانا ؛

زلابیہ (حلوا)

زلابیہ ایک قسم کا حلوہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوہ بے اندازہ کوشش اور بہت سے مال اور خوشی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس حلوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مال ملے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے تھوڑا سا حلوہ دیا ہے۔ یا اُس کے مُنہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے خوشی کی بات سُنے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حلوا بغیر زعفران کے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر پر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زعفران والا حلوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا ؛

زلزلہ (بھونچال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین حرکت کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ زمین کی حرکت کے مطابق اُس مُلک کے باشندوں کو بادشاہ سے رنج اور ملامت پہنچے گی۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لوگوں کو آفت پہنچے گی اور اس مُلک میں بیماری پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ زمین پھری اور زیر و بالا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس مُلک میں بلا اور فتنہ پڑیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین آہستہ ہلی ہے اور آدمی غرق ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں ایسا بادشاہ آئے گا جو اس مُلک کو عذاب دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زلزلہ اور زمین کا غرق ہونا دیکھنا بادشاہ کی طرف سے محنت اور بلائے عظیم پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :- فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ (ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا) بہرحال خواب میں زلزلہ اس ملک والوں کے لئے عذاب اور ملامت پر دلیل ہے ؛۔

زمرّد (ایک قیمتی پتھر ہے)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمرّد فرزند یا برادر یا مالِ حلال پر دلیل ہے۔
اگر دیکھے کہ زمرّد اُس کے پاس ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند آئے گا۔ یا وہ بھائی سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سے زمرّد ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا۔ یا اُس شخص کا مال تلف ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زمرّد خواب میں دیکھنا مذہب اور پاک دین پر دلیل ہے اور جس قدر زیادتی اور نقصان زمرّد میں ہوگا۔ اُس کی تاویل اُس کے پاک مذہب کی طرف رجوع کرتی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمرّد دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :- (۱) فرزند (۲) بھائی (۳) مال حلال (۴) کنیز (۵) نیک غلام۔
اور جس قدر زمرّد اچھا ہوگا۔ اُسی قدر بیان کی گئیں دلیلیں بہتر ہوں گی ؛۔

زمستان (موسم سرما)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم سرما بادشاہ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سردی ہے اور لوگوں کو ستاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ مُلک کو بادشاہ سے نقصان پہنچے گا۔
اور اگر دیکھے کہ جاڑا ہے اور ہوا سرد ہے اور کسی کو ضرر اور نقصان نہیں دیتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کے لوگ بادشاہ سے خیر و منفعت حاصل کریں گے۔ اور خواب میں موسمِ سرما کو وقت پر دیکھنا نُصرت اور فتح مندی پر دلیل ہے ؛۔

زمین

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ زمین خواب میں عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس فراخ اور عُمدہ اور پاک و صاف زمین ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت صاحبِ ستر و صلاح ہوگی اور اقربا میں اُس کو زمین کی وسعت اور فراخی کے مطابق عزّت اور مرتبہ حاصل ہوگا۔
اور اگر دیکھے کہ اس زمین میں سبزہ اور نامعلوم نبات ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ وہ

شخص مسلمان اور دیندار ہو گا۔اور خواب میں سبزہ اسلام ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔اگر دیکھے کہ زمین میں سبزہ اور نبات ہے اور جگہ معلوم ہے۔دلیل ہے کہ اُس کو فضیلت اور دیانت ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ زمین پر بنا رکھی ہے اور عمارت بنائی ہے۔دلیل ہے کہ اُس کو دین اور دُنیا میں فضیلت ہو گی اور آخر کار راہِ آخرت کا ثواب پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی زمین جنگل میں بیابان کی طرح ہے اور اس زمین کو نہیں پہچانا ہے۔دلیل ہے کہ دُور کا سفر کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زمین کو کھودتا ہے اور کھاتا ہے۔دلیل ہے کہ مٹی کھانے کے اندازے پر مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زمین میں دھنسا ہے۔بغیر اس کے کہ وہاں کوئی گڑھا یا کنواں ہے اور اس جگہ غائب ہو گیا ہے۔دلیل ہے کہ مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زمین کو کنوئیں یا تہہ خانے کی طرح کھودا ہے۔دلیل ہے کہ اندوہ اور مصیبت میں پڑے گا یا اس سے پہلے اُس کا مال تلف ہو گا۔اور اگر دیکھے کہ فراخ زمین میں تھا اور تنگ زمین میں چلا گیا ہے۔دلیل ہے کہ نیک کام سے نامعلوم کام میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔اگر خواب میں دیکھے کہ زمین اس سے باتیں کرتی ہے دلیل اُس کو خیر و صلاح کی خوشخبری سُناتی ہے۔دلیل ہے کہ دُنیا میں بہت نیکی کرے گا اور وفات کے بعد لوگ اُس کو نیکی سے یاد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ زمین اُس کے لئے فراخ اور کشادہ ہو گئی ہے۔تو اُس کی درازئ عمر اور فراخئ عیش پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ زمین کی پیمائش کرتا ہے۔دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔اگر دیکھے کہ زمین کو کاشت کرتا ہے اور جوتتا ہے۔دلیل ہے کہ کسی بڑے شغل میں مشغول ہو گا اور عورت کی طرف سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی زمین کو آباد کرتا ہے۔دلیل ہے کہ اُس کا کام آباد اور نیک ہو گا۔اور اگر زمین کو خراب دیکھے تو اس کی تاویل اُس کے خلاف ہے اور اُس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو زمین میں بویا ہُوا دیکھے۔دلیل ہے کہ اُس کی کسی کے ساتھ شراکت ہو گی اور یا کسی عورت سے نکاح کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی آیا اور زمین کو غرق کیا اور زراعت کو تباہ کیا۔دلیل ہے کہ بادشاہ سے رنج پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمین کو دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) دُنیا (۳) مال (۴) ولایت ٭

زنان (عورتیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوان عورت خوشی ہے اور بُوڑھی عورت دُنیا ہے اور اس جہان کا شغل ہے اور عورتوں کو خواب میں دیکھنا بقدر خُوبی اور جمال کے فربہی اور لاغری ہے اور بہترین عورت خواب میں معلوم اور زن فربہ ہے۔ اور معلوم عورت روزی کی فراخی ہے۔ اور بدصُورت اور لاغر عورت قحط اور تنگی ہے۔ اور عورتیں خوش اور آراستہ اس جہان کی مُراد ہے اور بُوڑھی عورت گندی، نامُرادی اور بدحالی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل ہے۔ جیسا کہ مَردوں کے ہوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو فرزند ہوگا اور وہ فرزند قوم اور خاندان پر بزرگ اور سردار ہوگا۔

اَور اگر جوان عورت دیکھے کہ وہ بوڑھی ہوگئی ہے۔ تو خیر اور دین و دُنیا کی صلاح پر دلیل ہے۔ اَور اگر عورت دیکھے کہ اُس کا عضوِ تناسل ہے اور جماع کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور بزرگی کم ہوگی۔

اَور اگر عورت دیکھے کہ اُس نے مردانہ لباس پہنا ہُوا ہے۔ اگر وہ عورت پارسا ہے تو خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر وہ فسادی ہے تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورتوں کی دوستی اہلِ دُنیا کے لئے مال کی زیادتی ہے اور اہلِ صلاح کے لئے علم ہے اور غریب عورت کی تاویل آشنا سے بہتر ہے۔

اَور اگر دیکھے کہ اُس کی عورت پر کوئی شخص دست درازی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس عورت کے اہل مالدار ہوں گے۔ اَور اگر دیکھے کہ اُس کی عورت فساد کے لئے بیگانے کے پاس گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ لڑکا جنے گی۔ اور خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورتوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) شادی (۲) دُنیا (۳) اس جہان کا شغل (۴) نعمت کی فراخی (۵) قحط (۶) تونگری۔

زنّار (جنیئو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں زنّار ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں ضعیف ہوگا۔

اَور اگر دیکھے کہ زنّار کمر پر باندھا ہُوا ہے۔ اگر دیکھنے والا پارسا نہیں ہے۔ تو کافر ہوگا۔ اور اگر پارسا ہے تو دُشمن سے انصاف حاصل کرے گا۔ اَور اگر دیکھے کہ زنّار کاٹا اور باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بُرے کام سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور نیک رستے کو پسند کرے گا۔

زنبور (بھڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور اور سفلہ اور کمینہ آدمی ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس

کو زنبور نے ڈنک مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی کمینے آدمی سے رنج پہنچے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس پر بہت سے زنبور جمع ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ کمینے لوگوں میں گرفتار ہو گا۔ خاص کر اگر زنبور نے اُس کو ڈنک بھی مارا ہو۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو زنبور نے ڈنک مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کمینی عورتوں اور سخن چینوں سے کام پڑے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس نے زنبور کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا سے بہت سے زنبور اُس کے گرد جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس مُلک میں بے قیاس لشکر آئے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) شور (۲) کمینہ شخص (۳) لشکر (۴) ٹڈی (۵) دشمن (۶) لڑکے ؛؛

زنبیل (جھولی)

زنبیل۔ ٹوکرا۔ جھولی۔ بھیک کا کاسہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبیل عورت یا کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس زنبیل ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خادم ملے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ زنبیل خواب میں مال اور نعمت ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبیل کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) دین کی مضبوطی (۵) جسم کی درستی (۶) درازی عمر (۷) مال و نعمت (۸) خیر و برکت ؛؛

زنجبیل (سونٹھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سونٹھ غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اُس کا کھانا مضر اور نقصان دہ ہے۔
اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سونٹھ حکمت اور گفتگو پر دلیل ہے۔ اور خواب میں سونٹھ کا کھانا اور دیکھنا فائدے کے نہ ہونے پر دلیل ہے ؛؛

زنجیر (کنڈی۔ کڑی۔ سنگلی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنجیر معصیت اور گناہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ زنجیر ٹوٹی اور اُس نے گرادی ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی گردن میں زنجیر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے مال میں دست درازی کرے گا اور حرام سے نہ بچے گا۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں زنجیر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے گھروں میں گناہ کرے گا اور خواب میں زنجیر کا دیکھنا مرد عاصی[1] اور گنہگار ہے ؛؛

---

[1] عاصی: نافرمان، گناہگار ؛؛

زنخ (ٹھوڑی)

زنخ۔ ٹھوڑی۔ خواب میں گھر کا سردار اور بہت عقلمند ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ٹھوڑی بڑی ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ گھر والوں کے لئے ذلیل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی شخص اُس کی ٹھوڑی پر ٹھوڑی مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ خاندان کا سردار اُس سے بات کرے گا اور اُس سے رنجیدہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ٹھوڑی سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اسی قدر خاندان کے بزرگوں سے نقصان پہنچے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کے کسب اور کام میں نقصان پڑے گا۔

زندان (قید خانہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے قید خانے میں ہے اور قیدیوں کو نہیں دیکھا ہے۔ تو یہ اُس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر قید خانہ معلوم ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قید خانے میں پاؤں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام دیر تک رہے گا اور غم وفکر میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا پارسا نہیں ہے۔ تو اُس کو دین کے شغلوں سے غم واندوہ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی مرد بیڑی لگے ہوئے جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا رُکا ہوا کام پورا ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسا قید خانہ دیکھنا کہ جس کا علم ہے۔ مُراد پانے پر دلیل ہے اور عاقبت نیک ہے۔

فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ (عرض کی کہ اے میرے رب! جس چیز کی طرف وہ مجھے بُلاتی ہیں اس سے قید خانہ میرے لئے زیادہ پسندیدہ ہے)۔

اور اگر قید خانہ نامعلوم ہے۔ اندھا ہو گا اور غم واندوہ میں رہے گا۔ جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السّلام نے فرمایا ہے:۔ اَلسِّجْنُ قَبْرُ الْاَحْیَاءِ وَمَنْزِلُ الْبَلْوٰی وَتَجْرِبَةُ الْاَصْدِقَاءِ وَشَمَاتَةُ الْاَعْدَاءِ (کہ خواب میں قید خانہ زندوں کی قبر ہے اور بلا کی منزل ہے اور دوستوں کی آزمائش اور دشمنوں کی خوشی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ قید خانہ میں گیا ہے اور جلدی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ پوری مراد پائے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قید خانہ قبر ہے۔

زنگلہ (جھانجھ۔ گھنگرو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھنگرو لڑائی اور جھگڑا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس جھانجھ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے لڑائی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی دوست نے اُس کو سونے یا چاندی کا گھنگرو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی مالدار سے جنگ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھنگرو چاندی یا پیتل کا ہے۔ دلیل ہے کہ

اُس کا جھگڑا کسی عام آدمی سے ہوگا۔

زہار (ناف کے نیچے بالوں کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے مُوئے زہار نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام رُک جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناف کے نیچے بیماری یا درد ہے۔ دلیل ہے کہ رنج کے مطابق صاحبِ خواب کو زحمت ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زیر ناف کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) عورت (۲) مال اور جو کچھ بیٹی زیر ناف میں ہوگی۔ اُس کی تاویل عورت اور اُس کے مال پر رجوع[1] کرتی ہے۔

زہر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زہر کھانا مالِ حرام یا خونِ باطل اور ناحق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زہر کھانے سے اُس کا جسم سُوج گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا جسم زہر آلود ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام میں ہوگا سخت حریص ہوگا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بات کہے گا اور آگے بڑھے گا۔

اگر دیکھے کہ اُس کے جسم کو زہر سے تکلیف ہُوئی ہے یا سُوج گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اتا س کے مطابق اُس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زہر کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر غصّہ کھائے گا۔

زہرہ (پتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ لوگوں کا پتّہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غصّہ کھائے گا اور اگر دیکھے کہ چوپائے کا پتّہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بدخو اور غصّے ور ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا جسم لوگوں کے پتّوں سے آلودہ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو تکلیف دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم چوپایوں کے پتّوں سے آلودہ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا لباس پہنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم پتا دینے سے آلودہ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ بدخو اور نالائق شخص سے محبت کرے گا۔

زوبین (نیزہ)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں نیزہ ہے اور کوئی چیز نیزے کے سوا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند پیدا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ نیزے کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے خیر اور منفعت دیکھے گا اور دُشمن پر فتح پائے گا۔

---

[1] رجوع کرتی ہے : دلالت کرتی ہے

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے نیزہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بُری بات کہے گا۔
اور اگر دیکھے کہ کسی کو نیزے سے زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو جھوٹی تہمت لگائے گا۔

زیتون کا روغن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیتون غم واندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس زیتون ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے اور اُس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر غم واندوہ کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیتون کا روغن خیر و برکت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روغنِ زیتون صاف کرتا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم واندوہ کھائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زیتون تلخ نہیں ہے اور روٹی کے ساتھ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو محنت کے ساتھ نفع حاصل ہوگا۔

زیرہ باج (مصالحہ دار چٹنی)

زیرہ باج۔ زیرے والی چٹنی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیرہ باج اگر تُرش نہیں ہے اور مٹھاس کی طرف مائل ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

اور اگر تُرشی کی طرف مائل ہے۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر اس میں زعفران ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں زیرہ باج کا کھانا غم اور مصیبت پر دلیل ہے۔

زیلو (قالین)

زیلو ایک قسم کا قالین ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھا ہُوا قالین دیکھنا درازئ عُمر اور کام کے پُورا ہونے پر دلیل ہے۔ اور جس قدر قالین دراز ہوگا، بہتر ہوگا۔ اور اگر قالین لپیٹا ہُوا ہے۔ تو عمر کے نقصان پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ چھوٹے قالین پر بیٹھا ہے اور وہ اُس کے نیچے فراخ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش اور روزی فراخ ہوگی۔

اور اگر قالین اپنے ہاتھ سے لپیٹ کر گھر کے گوشہ میں رکھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عزت اور دولت کو تباہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے قالین پُشت[1] پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی امانت اُس کے ذمّے ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ قالین لپیٹ کر کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر ختم ہوگئی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سبز اور پاکیزہ قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر نعمت فراخ ہوگی۔

---

[1] پُشت: پیٹھ

اور اگر دیکھے کہ پُرانا اور پھٹا ہُوا قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر عیش کی تنگی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم قالین ڈالا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اُس کے پاس ہے جاتا رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو نیا قالین ملا ہے اور اُس نے گھر میں بچھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دولت اور اقبال پائے گا اور اُس کی عمر دراز ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قالین دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) کام کا بننا (۲) درازئ عمر (۳) فراخ روزی (۴) عزت و دولت (۵) عیش کی دشواری (۶) گناہ۔

زیرہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر بہت سا زیرہ دیکھے۔ تو دین اور دُنیا کی منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر تھوڑا زیرہ دیکھے تو تھوڑی منفعت ہے۔

زین

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زین اگر چوپائے کی پُشت پر نہیں ہے تو عورت ہے۔ اور اگر چوپائے کی پُشت پر دیکھے۔ تو اس کے اچھا اور بُرا ہونے کا حکم سوار پر ہے۔

اگر دیکھے کہ زین خریدی یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا یا عورت کرے گا اور بہت مالدار ہوگا۔ اور ممکن ہے کہ کسی کی وراثت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ زین ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی، یا بیمار ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی زین سونے اور چاندی سے آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مغرور اور متکبر ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی زین سیاہ ہے اور اس میں کوئی آرائش نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت پارسا اور دِیندار ہوگی اور خواب میں زین بنانے والا دلّالہ عورت ہے۔ جس کا پیشہ دلّالی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ہی بہتر اور خوب جانتا ہے۔



لہ عیش کی دشواری: تنگئ روزی۔

کتاب کامل التعبیر سے حرف السین

سار (ایک پرندہ ہے)

سار - ایک خوش آواز پرندہ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس سار ہے۔ تو حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق مکّار آدمی پر دلیل ہے کہ بہت سفر کرتا ہے۔

اگر دیکھے کہ اُس نے سار پکڑا ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مُسافر آدمی کے ساتھ اُس کی صُحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سار کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر اُس نے کھایا ہے۔ اُس کو اسی قدر خیر و منفعت پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سار کا دیکھنا کافر مرد کا دیکھنا ہے۔ جو بہت جھوٹ بولتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے سار اُس پر جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ کافروں میں گرفتار ہوگا ۔

ساطور (چھری)

ساطور۔ چھری۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری بہادر اور دلیر مرد ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس چھری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی ایسے مرد سے صُحبت ہوگی۔ اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھری ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی ایسے آدمی سے جُدائی ہو جائے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری ایسا مرد ہے کہ مُشکل کام اُس کی وجہ سے آسان ہوتے ہیں۔ خاص کر اگر بڑا چھرا ہے ۔

ساعد (کلائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ ہاتھ کی کلائی خواب میں دوست اور معتبر شریک ہے۔

اگر دیکھے کہ اُس کی کلائی قوی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو دوستوں اور شریکوں سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی کلائی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ دوست اور شریک اُس سے جُدا ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ کی کلائی[1] پر بہت سے بال ہیں۔ دلیل ہے کہ دوست اُس سے جُدا ہوں گے اور وہ غمگین ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی کلائی سے بال مونڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض سے سرخرو ہوگا۔

---

[1] کلائی: بازو ۔

ساق (پنڈلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی مال اور معیشت ہے کہ جس پر لوگوں کو بھروسہ ہے۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ پنڈلی لوگوں کے لئے عزت اور مرتبہ ہے۔

اگر دیکھے کہ پنڈلی اُس کی قوی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام اچھا ہو گا۔ اور اگر اُس کی پنڈلی کمزور ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال اور کام ضعیف اور بے انتظام ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی پنڈلی لوہے یا ہشت[1] دھات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی اور اُس کا مال پائیدار رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پنڈلی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے جسم پر بدی ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی کا دیکھنا مردوں کے لئے عورت اور عورتوں کے لئے خاوند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی پنڈلیاں ایک دوسری پر لپٹی ہیں تو خوفِ ہلاکت کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی پنڈلی پر بہت سے بال ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض دار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے پنڈلی سے بال مُونڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ قرض سے فارغ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :- (۱) مال (۲) معیشت (۳) درازئ عمر (۴) مردوں کے لئے عورت اور عورتوں کے لئے خاوند ۔

سایہ (چھاؤں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سایہ بزرگی اور ہیبت ہے اور بادشاہ کا سایہ بھی تاویل میں بادشاہی ہے اور دیوار کا سایہ بزرگ آدمی ہے اور بے ثمر درخت کا سایہ فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی جگہ سایہ کے نیچے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :- اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ۚ (تو اپنے رب کی قدرت کی طرف نہیں دیکھتا ہے ؟ کہ اُس نے سایہ کو کس طرح دراز کیا ہے۔ اور اگر چاہتا تو اُس کو ٹھہرا دیتا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سائے کے نیچے بیٹھنا پانچ وجہ پر ہے :- (۱) بزرگی (۲) ہیبت (۳) پناہ (۴) منفعت (۵) موت ۔

سائبان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سائبان کمینہ بادشاہ ہے۔ اگر دیکھے کہ سائبان کے نیچے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے بادشاہ کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سائبان اُس پر گرا ہے اور اُس کو کچھ

---

[1] ہشت دھات کی : آٹھ دھاتوں کی ۔

نہیں پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس پر غصّہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سایہ بان پشم یا سُوت کا ہے اور اُس کا رنگ سفید یا سبز ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کی خدمت کرے گا۔

سپر (ڈھال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھال کو ہاتھ میں رکھنا دلیل ہے کہ بادشاہ کے لوگوں سے اُس کو پناہ ہو گی۔ اور اگر ڈھال کے ساتھ اور ہتھیار بھی دیکھے۔ تو ایسے مرد پر دلیل ہے۔ جو دوستوں اور بھائیوں کو بُرائی سے حفاظت میں رکھتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ڈھال زمین پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کسی فاضل شخص سے صحبت ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھال کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) بھائی (۲) دوست (۳) قوت (۴) فرزند (۵) امن (۶) ڈھال کی بزرگی کے مطابق پُشت و پناہ۔

سپرز (تلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلی کو دیکھنا مال اور شادی ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بیل کی تلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُس سال میں کچھ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس تلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُس سال میں کچھ حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس جنگلی چوپایوں کی تلیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو مسافر آدمی سے مال ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے تلیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ گرا ہُوا مال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کی تلیوں کا دیکھنا مال ہے۔ اور جس جانور کا گوشت حلال ہے۔ اُس کی تلی کا دیکھنا مالِ حلال کا پانا ہے اور جس جانور کا گوشت حرام ہے۔ اُس کی تلی کا دیکھنا مالِ حرام ہے۔

سبزہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ دین ہے۔ خاص کر اگر وقت میں ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس زمین ہے اور اُس میں بہت سبزہ ہے تو صلاح اور پاک دینی پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس زمین میں نامعلوم گھاس ہے اور وہ اُس کو پہچانتا نہیں ہے اور اُس کو تعجب سے دیکھتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ زمین اُس کی مِلک ہے۔ یہ سب کچھ صاحبِ خواب کے دین اور دیانت پر دلالت کرتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس زمین میں معلوم گھاس ہے۔ تو اُس کے مال اور فراخیٔ نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ اگر وقت پر ہے۔ تو اُس کے زُہد اور

پرہیزگاری پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ زار اچھا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ دین پر قائم ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ سبزہ زار میں مقیم ہے۔ تو اُس کی عاقبت اور ثوابِ آخرت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سبزہ زار پاکیزہ اور لہلہاتا دیکھے اور جانے کہ میری ہی مِلک ہے۔ تو پاک دین اور پرہیزگاری اور اُس کی دیانت پر دلیل ہے۔ اور اگر سبزہ زار زرد اور مُرجھایا ہُوا دیکھے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں ہے جو دُوسروں کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت پارسا اور دیانت دار لوگوں کے ساتھ ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت بُرے لوگوں سے ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا چارؓ وجہ پر ہے:۔ (۱) سلامتی کار ستہ (۲) دین (۳) پاک اعتقاد (۴) پرہیزگاری :-

سُبل (آنکھوں کی بیماری ہے)

سُبل ایک بیماریٔ چشم ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھوں میں سُبل ہے۔ جس کے باعث دیکھ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ تاریکی کے مطابق اُس کے دین میں نقصان ہوگا۔ اور اگر آنکھیں نیلگوں ہیں اور اُن میں سُبل ہے۔ دلیل ہے کہ بدعت کے راستے پر ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ سُرخ آنکھوں میں سُبل ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ سے سُبل نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کا فرزند بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر سفر میں ہے تو سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا :-

سبلو (مٹکا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا منافق آدمی ہے کہ جس کے ہاتھ پر مال ضائع ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا کنیز یا خادم ہے۔ اگر دیکھے کہ نیا مٹکا لیا ہے یا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا یا غلام حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مٹکا ضائع ہُوا یا ٹُوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کنیز یا خادم مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے مٹکے میں سُوراخ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کنیز یا خادم بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ مٹکا صاف پانی سے بھرا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز یا خادم سے منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) منافق مزدور (۲) عورت (۳) خادم (۴) کنیز (۵) دین کی مضبوطی ؂

سبلوس (بُھسّی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُھسّی محتاجی پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی مرد بُھسی کی روٹی کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں قحط اور تنگی پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بُھسّی کو گھر کے باہر ڈالا ہے۔ تو نعمت اور فراخی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُھسّی تین وجہ پر ہے۔ ایک محتاجی۔ دُوسرے قحط۔ تیسرے عیش کی تنگی ؂

سپید آب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید آب دیکھنا غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سپید آب ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا اور ہمیشہ غمگین رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے چہرے پر سفید آب ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر دُنیا کا سامان حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سپیدرو عورت گار ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ گھر کا مالک ہے اور اُس کا نیک و بد ہے۔ صاحبِ خانہ کی طرف رجوع کرتا ہے ؂

سپید مہرہ (کوڑی)

سپید مہرہ۔ کوڑی۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں کوڑی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا پوشیدہ راز ظاہر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوڑیوں سے کھیل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ نہ جانا ہُوا کام کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید مُہرہ دیکھنا مَردوں کے لئے رنج اور سختی ہے۔ اور عورتوں کے لئے رسوائی اور راز کا ظاہر ہونا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید مُہرہ دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) بُری چیز (۲) جھوٹی بات (۳) راز کا ظاہر ہونا (۴) رنج اور سختی ؂

ستارگاں (ستارے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستارے بزرگوں اور امیروں پر اور آفتاب بادشاہ پر اور چاند وزیر پر دلیل ہے۔

اگر خواب میں زحل ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام دیہاتی لوگوں سے ہو گا اور اُس کو اُن سے مال اور نعمت حاصل ہوں گے۔

اور اگر مشتری ستارے کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام سردار مصلح اور پارسا اور خیر خواہ سے پڑے گا۔
اور اگر خواب میں مریخ ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام خوب صورت اور بارُعب عورتوں سے اور خادموں سے پڑے گا اور اُن سے خیر و آرام پائے گا۔
اور اگر خواب میں عطارد ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت مرد دانا اور بات کرنے والے سے ہو گی۔ اور اُس سے فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض ستارے اُس سے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تین ستاروں تک جیسے عیوق۔ عقیق۔ سہیل۔ کلیل کہ جن کی مشرک لوگ پرستش کرتے ہیں، ایک کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ مشرکوں کے ساتھ اُس کی صحبت ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ روشن ستارہ زمین پر گرا ہے اور گم ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس ملک میں سے کوئی عالم دُنیا سے رحلت کرے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ (اور وہ لوگ ستارے سے ہدایتِ راہ پاتے ہیں)۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے پھرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگوں میں فتنہ اور آشوب پڑے گا۔
اور اگر دیکھے کہ ستارہ ہاتھ میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکا پیدا ہو گا اور وہ بادشاہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر اپنے گھر میں ستارہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے بہت سے فرزند ہوں گے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ستارے آسمان سے متفرق ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے کاروبار میں تفرقہ پڑے گا۔
اور اگر دیکھے کہ سعد ستارے ایک جگہ جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے اُس کے گھر سے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند بادشاہ کے مقرب ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے اُس کے تابعدار ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ ستارے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وقت کا بادشاہ منصف ہو گا۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ جابر اور ظالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے آپس میں جنگ کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں لڑائی اور جنگ برپا ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی بغل میں ستارے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سامان حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ستاروں میں سے ایک ستارے نے اس کے برابر حرکت کی ہے اور اس کی گود میں گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند عزیز اور صاحبِ مرتبہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارہ جو اُس کا صاحبِ طالع ہے۔ اپنی منزل میں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی نسل زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے کی پرستش کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ یا عالم کی خدمت کرے گا۔
حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ان ستاروں کا دیکھنا کہ جن سے لوگ جنگل

میں رستہ معلوم کرتے ہیں۔ خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور جن ستاروں کو لوگ پُوجتے ہیں۔ اُن کا دیکھنا بُرائی اور نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستاروں کا دیکھنا نوؔ وجہ پر دلیل ہے :۔ (۱) فقہاء (۲) علماء (۳) قصاب (۴) خلفاء (۵) وزراء (۶) ویرانہ (۷) غزاۃ (۸) لڑاکے لوگ (۹) شاگرد لوگ ٭

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ بغداد شریف میں ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک روشن ستارہ زمین پر گرا ہے۔ اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کوئی عالمِ دُنیا سے رحلت کرے گا۔ اور پھر اسی ہفتہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ اس جہانِ فانی سے آخرت کی طرف کُوچ فرما گئے۔

ستون

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون صاحبِ خواب کے لئے صاحبِ دولت اور بااقبال شخص ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس قوی ستون ہے۔ دلیل ہے کہ کسی اقبال والے مرد سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا ستون گرا ہے یا ٹوٹا ہے۔ تو یہ اُس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون اسلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کا ستون گرا ہے یا ٹوٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خانہ ہلاک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا ستون باریک ہے۔ تو یہ اُس کے دین کے ضُعف پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) صاحبِ دولت (۲) موت (۳) باحشمت مرد (۴) کاموں میں قوت (۵) ولایت ٭

سجادہ (جانماز)

سجادہ مصلّے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانماز دیکھنا بہتری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد میں مصلّے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ مُلکِ حجاز کے سفر کو جائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى (اور مقامِ ابراہیمؑ پر جائے نماز بناؤ) خاص کر اگر دیکھے کہ مسجد میں اعتکاف بھی کیا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جائے نماز پشم کا یا سُوت کا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت اور عبادت میں مشغول ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا جانماز جل گیا ہے۔ اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جانماز پشمینہ کا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عبادت ریاکاری کی ہوگی ٭

سجدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حق تعالےٰ کو سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگ مرد اور فتح مند ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ غیر حق کو سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دل کی مُراد پُوری نہ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی سردار کو سجدہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے دُکھ پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :۔ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُکُمْ وَلَا یَضُرُّکُمْ (کیا تم غیر اللہ کی عبادت کرتے ہو، جو تمہیں نہ تو نفع دیتا ہے اور نہ نقصان دیتا ہے) :۔

سختن (تولنا)

سختن - وزن کرنا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں ترازو ہے۔ اور کچھ تولتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں انصاف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درست تولتا ہے۔ دلیل ہے کہ سچائی پر حکم کرے گا۔ فرمانِ حق ہے :۔ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ (اور صحیح ترازو کے ساتھ وزن کرو)۔

اگر دیکھے کہ درست بولتا ہے۔ اگر اہلِ علم سے ہے تو قاضی ہوگا۔ اور اگر عالم نہیں ہے تو دلیل ہے کہ قاضی کا محتاج ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صحیح تولنا چاؔر وجہ پر ہے (۱) صحیح حکم (۲) نیکی (۳) انصاف کی محتاجی (۴) حاکم بننا۔ اور اگر وہ صحیح نہ تولے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے :۔

سخن (بات)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بات کرنا اور سُننا زبانوں کی تاویل پر مختلف ہے۔ اگر دیکھے کہ عربی زبان میں گفتگو کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں سے عزّت اور مرتبہ پائے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریف سُنے گا۔

اور اگر فارسی زبان میں بات کی ہے یا سُنی ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں کی صحبت میں رہے گا۔ اور اُن سے نیکی پائے گا۔

اور اگر عبرانی زبان میں بات کی ہے یا سُنی ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور وراثت حاصل کرے گا۔ اور اگر ہندی زبان میں بات کرے یا سُنے۔ دلیل ہے کہ بے اصل اور کمینے آدمی سے اُس کو کام پڑے گا۔ اور اگر ترکی زبان میں بات کرے یا سُنے۔ دلیل ہے کہ دیہاتیوں کی صحبت میں رہے گا۔ اور اگر خوارزمی زبان میں بات کرے یا سُنے دلیل ہے کہ بُری بات سُنے گا۔

اور اگر سقلابی زبان میں بات کرے یا سُنے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام بے انصاف آدمی سے پڑے گا۔ اور اگر یونانی زبان میں بات کرے یا سُنے۔ دلیل ہے کہ عقلی مشاغل میں مشغول ہوگا۔ اور اگر رومی زبان میں بات کرے یا سُنے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی نادان کی صحبت سے غم واندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تمام زبانوں میں بات کرتا ہے اور سُنتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام کو شروع کرے گا، اُس سے نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہر ایک زبان میں بات کرتا اور سُنتا ہے۔ اگر خواب خیر اور صلاح کا ہے۔ تو اُس کی تاویل خیر اور صلاح ہے۔ اور اگر شرارت اور فساد کی باتیں کرتا ہے۔ تو اس کی تاویل شر اور فساد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے اعضاء میں سے کسی سے بات کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ پر سچی گواہی دے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (اور جس دن اُن کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں اُن کے عملوں کی گواہی دیں گے)۔

اور جس عضو کے ساتھ بات کرے گا۔ دلیل ہے کہ بے انصافی اور ظلم پر ہو گا۔

سراب (ریت جو دُور سے پانی نظر آتی ہے)

سراب۔ جو دُور سے پانی معلوم ہوتی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سراب جھگڑا اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سراب ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کریگا اور اگر دیکھے کہ سراب کھائی ہے۔ تو بھی یہی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سراب زرد ہو گئی ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سراب کسی کو دی۔ یا گھر سے باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی جھگڑے سے خلاصی پائیگا اور سراب کو خواب میں دیکھنا غیر مفید ہے۔

سر (سری)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر کا دیکھنا قوم کا سردار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کٹا ہُوا سر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار کو دوست رکھے گا اور اُس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر زخم تلوار کے اُس کا سر جسم سے جُدا کیا ہے۔ اگر قرضدار ہے تو قرض سے سُرخرو ہو گا اور غم سے خوشی پائے گا۔ اور اگر یہ خواب غلام دیکھے۔ دلیل ہے کہ آزاد ہو جائے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے تو شفاء پائے گا اور اگر سردار دیکھے تو مُلک پائے گا۔ اور اگر آزاد اور مالدار یہی خواب دیکھے تو عورت کرے گا۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی بہت سے کٹے ہُوئے سر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ بہت سے سردار لوگ جمع ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ان سروں سے بال یا چمڑا یا بھیجا نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ ان سرداروں سے مال حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سروں کا چمڑا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں اور سرداروں سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے سروں کا چمڑا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی رئیس اُس پر عتاب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی معلوم آدمی کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا سرمایہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگلی چوپائے کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نامعلوم آدمی کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کا سرمایہ کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مُرغ کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر بادشاہ کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی شخص ایک سر یا کئی سر اُس کے پاس لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس گروہ کا سردار ہوگا اور اُس سے خیر اور نیکی پائے گا۔

اور اگر خواب میں کسی عورت کا سر دیکھے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورتوں سے راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کی سِری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہوگی اور مال حلال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیل کا سر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سال میں مال اور نعمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اپنا سر بڑا دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے دو سَر ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام قوی ہوگا۔ اور اگر اپنا سر ننگا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے کام سے گرے گا اور غمگین ہوگا۔ اور اگر اپنے سر پر زخم دیکھے کہ اُس سے خُون بہتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سر سے بھیجا نکلا ہے اور زمین پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ سے سرمایہ جاتا رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پھر بھیجے کو اُس کی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر چکنا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں کٹا ہُوا سر ہے۔ دلیل ہے کہ مال بہت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر نیک بات کہتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیکوکار ہوگا اور کاموں میں انصاف کرے گا۔ اور اگر بُری بات کہے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر اپنے سر کے دو ٹکڑے دیکھے۔ اس طرح کہ آدھا دائیں ہاتھ میں ہے اور آدھا بائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ماں باپ مریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر اُس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا سر ہاتھی کے سر جیسا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ مُلک پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر اُونٹ کے سر جیسا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ فساد اور حرام کی طرف مائل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر گھوڑے کے سر جیسا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر گدھے کے سر جیسا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے بخت سے نصیب پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر بَیل کے سر جیسا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ خلقت کے نزدیک خوار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر بکری جیسا ہوگیا ہے۔ دلیل

ہے کہ اُس پر جہالت غالب آئے گی۔

اور اگر اپنا سر شیر کے سر جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ حکومت پائے گا اور دُشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر اپنا سر کُتّے کے سر جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ ذلّت اور خواری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر خنزیر کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ خُدا کی پناہ! اُس کا میلان کُفر کی طرف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر بلور کا ہو گیا ہے۔ تو یہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر سونے یا چاندی کا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر لوہے یا پتھر کا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمینے سردار کی خدمت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر لکڑی کا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر ٹھیکری کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی گھٹیا آدمی کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر مُرغوں کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر کٹا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو پھانسی پر لٹکائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر جسم سے جُدا ہُوا ہے اور پھر اُس کی جگہ پر رکھ دیا ہے اور درست ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار شہیدوں کا مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سر ہے اور اُس کی عورت حاملہ ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکا پیدا ہو گا۔

اور اگر عورت اپنا سر مُنڈا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بُھنا ہُوا گوشت سر کا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بُھنا ہُوا سر خریدا ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے اور اُس کو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی رئیس سے فائدہ اُٹھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ بُھنا ہُوا سر تاویل میں رئیس یا سردار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کچّی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی سردار کی غیبت کرے گا۔ اور بُھنی ہوئی سری کچّی سے خواب میں دیکھنا بہتر ہے۔

حضرت حافظ معبّر رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا سر باپ ہے یا سردار ہے یا بیٹا ہے اور اگر اپنے سر کو کٹا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ ماں اور باپ سے جُدا ہو گا۔ اور اگر اپنا سر اپنے ہاتھ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُن سے ملے گا۔ اور اگر اپنے سر کو پھر گردن پر لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے سرمایہ لے گا یا قرض دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کٹے ہُوئے سر اُس کے پاس ہیں اور رقص کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس ولایت کے سرداروں کو مصیبت اور غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر اپنے کندھے پر بادشاہ کا سر دیکھے۔ دلیل ہے کہ دس ہزار درہم پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا سر دیکھنا بارہ وجہ پر ہے:۔ (۱) رئیس (۲) مہتر (۳) باپ (۴) ماں (۵) امام (۶) مؤذن (۷) عالم (۸) دس ہزار درہم پانا (۹) لڑکا (۱۰) غلام (۱۱) عورت (۱۲) مالدار شخص۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا سر بڑا ہے۔ اور نئے کپڑے پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی سرداروں

سے محبت ہوگی۔ اور اگر گندا کپڑا اپنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے غم واندوہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے تنور میں سریاں رکھی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا سرداروں کے نوکروں سے کام پڑے گا۔

سراب کی زمین

سراب کی زمین۔ اس کی تاویل بے ہودہ علم اور بات ہے کہ جس میں نفع نہیں ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سراب والی زمین میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ باطل علم اور بے ہودہ بات میں مشغول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سراب والی زمین سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ باطل علم سے روٹی جمع کرے گا۔

سراپردہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو سراپا پردے میں دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا اور ممکن ہے کہ سردار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سراپردے میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا سراپردہ گر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی سلطنت کا زوال ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا سراپردہ جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کو بادشاہ سراپردہ سے باہر لایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا اور مُلک حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سراپردہ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) سلطنت (۲) ریاست (۳) ولایت (۴) دولت (۵) سپاہی بننا۔

سرا (سرائے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بیگانی سرا میں ہے اور کسی کو نہیں پہچانتا ہے۔ اور وہاں پر مُردے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ سرائے آخرت ہے اور صاحب خواب کی موت قریب ہے۔

اور اگر دیکھا کہ وہاں جاکر واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ لیکن شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم سرا میں گیا ہے اور اُس کی بُنیاد مٹی کی ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی بُنیاد چُونے اور پختہ اینٹ کی ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ سرائے بڑی اور فراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر فراخ روزی ہو گی۔ اور اگر چھوٹی سرائے دیکھے۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی سرائے اُکھاڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ درست راستہ اپنے اُوپر بند کرے گا اور عبادت نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پُرانی سرائے اُکھاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر خیرات کا دروازہ کُھلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نئی اور پاکیزہ سرائے ہے۔ تو تندرستی اور ماں باپ کی درازیٔ عمر پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پاکیزہ اور نئی سرائے کے اندر ہے اور جانتا ہے

کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی روزی فراخ ہوگی اور عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سرائے کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے :۔ (۱) مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے خاوند (۲) دولت (۳) امن (۴) عیش (۵) مال (۶) ولایت (۷) امانت اور عزت ۔

سُرب (سیسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس سیسہ ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کا خسیس مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیسہ پگھلاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدی کے ساتھ لوگوں کی زبان پر پڑے گا ۔

سُرخی جامہ

سُرخیٔ جامہ۔ کپڑے کی سُرخی۔ مَردوں کے لیے سُرخ کپڑا بُرا اور رنج و اندیشہ ہے اور عورتوں کے لئے خیر اور خوشی ہے۔

اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کا تمام لباس سُرخ ہے۔ دلیل ہے کہ فتنہ اور خونریزی اُس کی ہاتھ پر ہوگی اور سُرخی کے مطابق لوگوں پر ظلم کرے گا ۔

سرخچہ (سُرخ دانے)

سرخچہ۔ سُرخ دانے۔ خواب میں دیکھنا زیادتیٔ مال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر سُرخ دانے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ مال کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرخچہ اُس کے جسم سے گُم ہوگیا ہے۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ۔

سُرفہ (کھانسی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھانسی پانچ وجہ پر ہے (۱) تر کھانسی (۲) خُشک کھانسی (۳) بلغمی (۴) جس میں خون نکلے (۵) جس میں صفرا نکلے ۔

اگر خواب میں دیکھے کہ کھانستے وقت بلغم نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے آگے موجودہ بلا کی شکایت کرے گا۔ یا مال کی شکایت جو ضائع ہوگیا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو خُشک کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی شکایت محال اور بے ہودہ سے ہوگی ۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو تر کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اپنوں سے شکایت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کھانسی خون کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو فرزندوں سے شکایت ہوگی ۔

اور اگر اُس کو صفرا سے کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہر ایک کی شکایت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی سردار کھانستا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا غمخوار ہوگا ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو کھانسی آئی ہے۔ تو ناتوانی

پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھانسی اُس کے گلے میں رہ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت کا وقت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو بوڑھوں کی کھانسی ہے کہ بلغم گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور محنت سے نجات پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کھانستا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ کی طرف سے آفت پہنچے گی۔

سرکہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرکہ خواب میں مالِ حلال ہے۔ بابرکت ہے اور اُس کے کھانے کی تاویل نیک ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلّم نے فرمایا ہے :۔ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ (بہترین سالن سرکہ ہے)۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں تُرش سرکہ غم و اندوہ ہے اور خواب میں سرکہ فروش آدمی جھگڑالو مرد ہے ؛

سرگین (لید)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاؤ گھوڑے کی لید مال اور نعمت ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے بہت سی لید جمع کی ہے۔ تو دلیل مال اور نعمت کی ہے۔ اور اگر آدمی کی سرگین دیکھے۔ تو مالِ حرام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے آب خانے میں سرگین ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بُری بات پہنچے گی اور اُس کے مال کا نقصان ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے بستر میں پلیدی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال کا کچھ حصّہ اپنے عیال کو دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرگین ڈالی اور اُس کو زمین میں دفن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال زمین میں چھپائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آدمی سرگین کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم جگہ پر سرگین ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال کسی جگہ خرچ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا جسم سرگین سے آلودہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں دست لگے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنا مال اسراف سے خرچ کرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آدمی کی سرگین مالِ حرام ہے۔ اور چوپاؤں کی سرگین مالِ حلال ہے اور درندوں کی سرگین مال ہے جو ظلم سے حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ جو پلیدی آدمی سے جدی ہوتی ہے۔ نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پلیدی میں گیا ہے اور غرق ہوا ہے دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے غم واندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاؤں پلیدی پر رکھا اور گر پڑا اور اس کا کپڑا اور جسم آلودہ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ حاکم سے نقصان پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرگین کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) مالِ حرام (۲) کشائش

رزق۔ (۳) عیال پر خرچ کرنا (۴) غم کا دُور ہونا ۔

سرگین گرداں (جعل کیڑا)

سرگین گرداں۔ گندگی کو پھرانے والا کیڑا یعنے جعل مال جمع کرنے والا مرد ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے جعل کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی حرام خور مرد سے صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ جعل کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام خور آدمی کو مارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام خور کا مال کھائے گا ۔

سرما (جاڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرما رنج اور نقصان ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سرما پائی ہے۔ دلیل ہے کہ سرما کے مطابق اُس کو درویشی اور تنگدستی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو سرما نے نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اپنوں سے نقصان پہنچے گا ۔

سُرمہ

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ مال ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے آنکھ میں سُرمہ لگایا ہے دلیل ہے کہ صلاحِ دین کا متلاشی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو سُرمہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر صاحبِ خواب مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ مردوں اور عورتوں کے لئے عزت اور مرتبہ ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سُرمہ پانا راہِ حق اور صواب ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ فروش ایسا شخص ہے جو اصلاحِ دین کی جستجو کرتا ہے۔ کیونکہ آنکھ دین ہے اور سُرمہ روشنائی ہے ۔

سُرمہ دانی

سُرمہ دان یا سُرمہ دانی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ دانی عورت ہے۔ جو ہر وقت حق تعالےٰ کی طرف رجوع ہے۔ اور لوگوں کو دین کی راہ کی طرف بُلاتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی سُرمہ دانی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ دانی دین دار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی سُرمہ دانی کھوئی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی صحبت سے جُدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سُرمہ دانی خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار کنیز خریدے گا ۔

سرنج (ایک دوا ہے)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرنج غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سرنج اُس کے پاس ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور فکر مند ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سرنج کھاتا ہے دلیل

ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سرنج کسی کو دیا ہے یا بے جا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے آزاد ہوگا۔

سرود (گانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرود بے ہودہ بات اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سرود دوسرے سازوں کے ساتھ، جیسے کہ باجہ اور بانسری کے ساتھ گاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اندوہ اور مصیبت زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سرود سُنتا ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ بات سُنے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ گاتا ہے۔ اگر بازار میں ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار لوگ رسوا ہوں گے اور درویشوں کو غم ہوگا۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گانا یا سُننا چھ وجہ پر ہے۔

(۱) بے ہودہ کلام (۲) غم و اندوہ (۳) مصیبت (۴) رسوائی (۵) جنگ (۶) علم و حکمت۔

سرو نہا (سینگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کے سینگ نیک ہیں۔ اور صاحبِ خواب کسی بزرگ سے خیر و منفعت دیکھے گا اور اگر مادہ گاؤ کے سینگ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سال میں اُس کو بہت نفع ہوگا۔ اگر بہت بڑے ہیں۔ تو بہت زیادہ نفع ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سینگ ہوا میں لٹکے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک والوں کو خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے سر پر دو سینگ ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے قوت پائے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب اپنے سر پر بہت سے سینگ دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک سینگ رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پھر درست ہوگا۔ اور خوشی میں عمر گزارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کو اس سینگ سے مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو بدی پہنچائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگلی چوپائوں کے سینگ خیر اور منفعت پر دلیل ہیں اور شہری چوپاؤں کے سینگ اُس کے خلاف ہیں۔

سریش

سریش ایک لیس دار چیز ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سریش غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اُس کا کھانا ضرر اور نقصان کا موجب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سریش سے کوئی چیز چسپاں کی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کام کرے گا کہ اُس کو پھر درستی پر لائے گا۔

سریشم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سریشم ہے یا اُس کو کسی نے

دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اسی قدر آرام پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے سریشم کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عیال کے باعث کوئی کام کرے گا۔ جو محکم اور مضبوط ہو گا۔

سرین (چوتڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرین خواب میں دیکھنا اپنوں میں سے ایک کا دیکھنا ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دایاں سرین فرزند پر دلیل ہے اور بایاں سرین لڑکی پر دلیل ہے۔ اور اگر سرین کمزور اور چھوٹا دیکھے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سرین ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرین دیکھنا چاؔر وجہ پر ہے:۔ (۱) فرزند (۲) قوّت (۳) باغ (۴) خویشوں میں سے کوئی شخص۔

سطل (تسلا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سطل خدمت گار پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نیا سطل خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سطل میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز پر عیب ظاہر ہو گا۔

سعتر

سعتر ایک قسم کی گھاس ہے۔ جس کو معشوقوں کی زُلف سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سعتر غم و اندوہ ہے۔ اور اس کا کھانا جھگڑا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اُس کا کھانا نقصانِ مال ہے اور خواب میں سعتر کا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

سفر کردن (سفر کرنا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سفر کیا ہے اور وہ مقام پہلے سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال نیک ہو گا۔ ورنہ اُس کے خلاف تاویل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سفر کیا ہے اور نہیں جانتا ہے کہ کہاں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال سے جُدا ہو گا۔ یا وہاں سے نقلِ مکان کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی جماعت کو وداع کرنے گیا ہے۔ یا کوئی گروہ اس کو وداع کرنے آیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایک مُدّت تک اُس کا حال اور کام متغیّر ہو گا اور پھر اپنے حال پر آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس نیا اور پاکیزہ دستر خوان ہے یا اُس نے خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کنیز بدصورت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ دستر خوان پر نان و نعمت ہے۔ دلیل ہے کہ

کنیز سے نفع پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دسترخوان نہایت منفعت والا سفر ہے۔ اور اگر دسترخوان چھوٹا اور خالی ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑی منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا دسترخوان جلا ہے۔ یا ضائع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کنیز مرے گی۔ یا اُس کا مال ضائع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دسترخوان چار وجہ پر ہے :۔ (۱) کنیز (۲) خدمت گار (۳) سفر (۴) کسب اور معیشت ؛

سفوف (پھنکی)

سفوف۔ پھنکی۔ اس کا خواب میں کھانا غم واندوہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے سفوف کھایا اور اس سے خیر ومنفعت پائی۔ تو بہتری پر دلیل ہے ؛

سقّا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ سقا ایسا شخص ہے کہ جس کے ہاتھ پر خیرات ہوتی ہے۔ خاص کر اگر دیکھے کہ لوگوں کو پانی بغیر طمع اور لالچ کے دیتا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بغیر کسی لالچ کے سقائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت کی طرف راغب ہے۔

اگر دیکھے کہ مشک پانی سے بھری ہے اور کسی کو پانی نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال جمع کرے گا اور اُس سے آرام نہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے گھروں میں پانی لے جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے لئے مال جمع کرے گا اور اس سے اُس کو فائدہ نہ ہو گا ؛

سقنقور (ایک مچھلی ہے)

سقنقور ایک مچھلی ہے۔ جو ریت میں رہتی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس سقنقور ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نیک کام حاصل ہوں گے اور دل کی مُراد کو پہنچے گا لیکن اُس کا دین ضعیف ہو گا۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سقنقور مچھلی خواب میں مکروہ ہے۔

سقمونیا (ایک دوا ہے)

سقمونیا۔ ایک مسہل دوا ہے۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سقمونیا غم واندوہ اور نقصانِ مال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیماری کے لئے کھائی اور اس سے شفا پائی۔ تو خیر ومنفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سقمونیا کھانے سے نقصان پایا ہے۔ تو مال کے نقصان پر دلیل ہے ؛

سگ (کُتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُتا کمینہ اور مہربان دُشمن ہے اور سیاہ کُتا عرب میں سے دُشمن ہے اور سفید کُتا عجم میں سے دُشمن ہے اور اگر دیکھے کہ کُتے نے اُس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن سے تکلیف اُٹھائے گا۔ اَور اگر دیکھے کہ اُس کا کپڑا کُتے کے مُنہ کے تھُوک سے آلودہ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن کی بات سے خستہ ہوگا۔ اَور اگر دیکھے کہ کُتے نے اُس کا کپڑا پھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال میں نقصان ہوگا۔

اَور اگر دیکھے کہ اُس نے کُتے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن کو دفع کرے گا۔ اَور اگر دیکھے کہ کُتے کو روٹی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر روزی فراخ ہوگی۔

اَور اگر دیکھے کہ کُتا اُس کے نزدیک ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن اُس میں لالچ کرے گا۔ اَور اگر دیکھے کہ کُتے نے اُس پر تکبیر کی ہے۔ دلیل ہے کہ کمینے دُشمن پر بھروسہ کرے گا۔

اَور اگر دیکھے کہ کُتیا کا دُودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خوف اور دہشت پہنچے گی اَور اگر دیکھے کہ کُتا اُس سے بھاگا ہے۔ دلیل ہے کہ محتاط دُشمن ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کُتیا اُس کے گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ کم ہمت اور کمینی عورت سے شادی کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکاری کُتا ظاہر دُشمن ہے۔ اَور اگر دیکھے کہ شکاری کُتے کے ذریعہ شکار کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو دُشمن سے جو دانشمندی کا دعویٰ کرتا ہے خیر پہنچے گی۔ اَور اگر دیکھے کہ شکاری کُتے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اَور اگر دیکھے کہ شکاری کُتا اُس سے دُور ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ بامنفعت دُشمن سے جُدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُتا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) دُشمن (۲) لالچی بادشاہ (۳) دانش مند (۴) چُغل خور آدمی ۔۔

سکبا (کھانے کی قسم ہے)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سکبا بکری کے گوشت اور اچھی چیزوں کے ساتھ پکا ہُوا ہے تو عیش و خوشی اور عزت اور مرتبے پر دلیل ہے۔ اَور اگر گائے کے گوشت کے ساتھ پکایا ہُوا دیکھے۔ تو مال اور مُراد کے پانے پر دلیل ہے اور اگر گوشتِ مُرغ کے ساتھ پکایا ہُوا دیکھے تو عیش اور خوشی اور بزرگی اور حکومت پر دلیل ہے ۔۔

سکورہ (آبخورہ)

سکورہ۔ کچا آبخورہ مٹی کا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی نے نیا سکورہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات سُنے گا۔ اَور اگر دیکھے کہ سکورہ ٹُوٹا ہے یا ضائع ہُوا ہے۔

دلیل ہے کہ جھوٹی بات سُنے گا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سکورہ کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے نیا آب خورہ خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ نئی کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سکورہ ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کنیز ہلاک ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبخورہ نو وجہ پر ہے:- (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) دین کی پائیداری (۵) جسم کی درستی (۶) درازیٔ عمر (۷) مال (۸) پاکیزہ بات (۹) عورتوں کی طرف سے وراثت پانا ؂

سکنجبین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سکنجبین اگر شیریں ہے تو مال اور حلال روزی پر دلیل ہے جو آسانی سے حاصل ہوگی اور اگر تُرش ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہتھیار پہن کر بیگانہ لوگوں میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگ اُس پر زبان درازی کریں گے۔ لیکن اُس کو کوئی بات نہ پہنچے گی۔

سلاح (ہتھیار)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہتھیار پہن کر بیگانہ لوگوں میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگ اُس پر زبان درازی کریں گے۔ لیکن اُس کو کوئی بُری بات نہ پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ آشنا جماعت میں ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمنوں پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو خواب میں تیر و کمان کے ساتھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ان اوزاروں سے کہ جن کے ساتھ جنگ کرتے ہیں۔ کوئی چیز ٹوٹ گئی ہے یا ضائع ہوگئی ہے۔ توکسی بڑے نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ جنگ اور لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگ اور جھگڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اُس کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس شخص کو نقصان پہنچائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو زخمی کیا ہے اور اس شخص کا پتہ نہیں ہے کہ کون ہے؟ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس زخم میں پیپ جمع ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس زخم سے گوشت اور ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس آدمی سے مال اور نعمت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں کسی کا ہاتھ کاٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو سخت بات کہے گا اور اُن کے درمیان جُدائی پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کا سر کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑائی کا اوزار دیکھنا چھ وجہ پہ ہے :- (۱) قوت (۲) بزرگی (۳) دولت (۴) ولایت (۵) ریاست (۶) قلعہ۔

اور ہتھیار خواب میں بڑا بادشاہ منصف طبع ہے ❖

سلام کردن (سلام کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی دوست نے اُس کو سلام کیا ہے دلیل ہے کہ وہ دوست اُس سے خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی دشمن نے اُس کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دشمن اُس کا دوست ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نامعلوم شخص نے اُس کو سلام کیا ہے کہ جس کو نہ دیکھا تھا۔ دلیل ہے کہ کوئی مسافر اُس کا دوست اور آشنا بنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی بوڑھے نے اُس کو سلام کیا ہے کہ جس کو پہلے نہ دیکھا تھا۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ کے عذاب سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی آشنا بوڑھے نے اُس کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوب صورت عورت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی دوست نے سلام کیا ہے اور اس کو سلام کا جواب نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان ہر دو کے درمیان جُدائی پڑے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو جوان عورت نے سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کا اقبال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نماز میں ہے اور اُس نے بائیں طرف سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام پریشان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سلام چار وجہ پر ہے :- (۱) امن (۲) شادی (۳) اقبال (۴) مال کی منفعت ❖

سُلطان (بادشاہ)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ سرائے یا مسجد یا کسی شہر یا کسی گاؤں کو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ رنج اور مصیبت پہنچے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا (کہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو خراب کر دیتے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں بادشاہ پر غالب آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مُراد پوری ہو گی اور مطلب کو پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کا دایاں ہاتھ کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو قسم دیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ تخت سے گرا ہے۔ یا تخت ٹوٹا ہے یا گھوڑے نے اُس کو دولتی ماری ہے یا اُس کی تلوار ٹوٹی ہے۔ یا بیل نے اُس کو سینگ مارا ہے اور اُس کو زخمی کر دیا ہے۔ یہ سب سلطنت کے زوال

کے نشان ہیں۔

اور اگر عادل بادشاہ کو دیکھے۔ تو عدل کے مطابق اُس کے شرف اور بزرگی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے بہت بڑا بساط بچھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو دُنیا کا ملک ہو گا اور اُس کی عمر دراز ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ اپنے کام میں نیک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر مرے ہوئے بادشاہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے اور اُس سے باتیں کرے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہو گا اور اُس کے مُردہ شغل زندہ ہوں گے۔

سماروغ (ایک گھاس ہے)

سماروغ ایک گھاس ہے جس کو کماغ بھی کہتے ہیں۔ اس کا خواب میں دیکھنا عورت کا دیکھنا ہے کہ جس میں بھلا نہیں ہے اور اگر بہت سا دیکھے تو مال و نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بڑے سماروغ کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے اور چھوٹے سماروغ کا دیکھنا لڑکی پر دلیل ہے۔

سماق (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سماق کا دیکھنا جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سماق کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا اور سماق کھانے میں بھلائی نہیں ہے۔

سمانہ (بٹیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بٹیر غلام کا لڑکا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بٹیر پکڑا ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے غلام کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بٹیر اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے غلام کا فرزند مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بٹیر مال اور حلال کی روزی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے:۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (اور ہم نے تم پر منّ اور سلوے اُتارا تھا)۔

اور اگر دیکھے کہ بٹیر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال کی روزی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بٹیر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) غلام کا فرزند (۲) حلال کی روزی (۳) منفعت (۴) خیر و مال۔

سمور (لومڑی جیسا جانور ہے)

سمور لومڑی جیسا جانور ہے۔ جس کی کھال سے پوستین بناتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سمور کافر اور ظالم اور ڈاکو آدمی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سمور کے ساتھ لڑائی کی ہے۔ دلیل ہے

کہ اس صفت کے آدمی سے جھگڑا کرے گا اور جو غالب رہے گا وہی قوی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم کا مال کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سمور مرد مسافر اور مالدار ہے اور خواب میں اس کا گوشت اور پوست مال اور مراد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کو مارا اور اس کا گوشت زمین پر گرا۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا مال ضائع کرے گا۔

سنان (نیزہ)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دشمن کے جسم پر نیزہ مارا اور اس کو گرا دیا۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا اور اس کو دلیل سے قائل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا نیزہ ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے۔ اس کی تاویل پہلے خواب کے برخلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کے پاس فولادی نیزہ چمکدار ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا۔ اگر اہلِ ولایت سے ورنہ بزرگی اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے نیزے کو زنگ لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا نفع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) دلیل (۲) ولایت (۳) درازئ عمر (۴) فتح (۵) ریاست (۶) قیمتِ نیزہ کے مطابق نفع ؛

سُنب (سُنبہ)

سُنب، سوراخ کرنے کا اوزار ہے۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُنب فرزند ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سُنبہ ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سے سُنبہ کھو یا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند غائب ہو گا یا مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھوٹا سُنبہ مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سُنبے ہیں یا کسی نے اس کو دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں پر سُنب ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر خوشی اور آرام سے گزرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ سُنب گرا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ؛

سنبل (ایک گھاس ہے)

سُنبل ایک بالوں جیسی گھاس ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سُنبل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس خشک سُنبل ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تازہ سُنبل کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حلال حاصل

کرے گا۔ یا اُس کے فرزند ہو گا جو اس مُلک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سُنبل کو آگ پر جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہو گا ؛

سنجاب (چُوہے سے بڑا جانور ہے)

سنجاب ایک جانور ہے جو چُوہے سے بڑا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنجاب مردِ مسافر مالدار اور اوپر لے ہے۔ اور اس کا پوست اور ریشم اور ہڈی مانگا ہوا مال ہے۔ اور اس کا گوشت مسافر آدمی کا مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سنجاب کو مارا ہے اور اُس کا گوشت کھایا ہے اور ڈالا ہے اور اس کا پوست پارہ پارہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا مال تباہ کرے گا یا زور سے لے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سنجاب کا گلا گھونٹا ہے اور اُس کی گردن سے خون جاری ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری لڑکی سے جماع کرے گا ؛

سنجد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنجد مالِ صالح ہے جو محنت سے حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سنجد خریدا ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سنجد کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو عیال پر خرچ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنجد تین وجہ پر ہے :۔ (۱) مال جو محنت سے ملے گا۔ (۲) مال جو بغیر محنت حاصل ہو گا (۳) بدخو آدمی سے فائدہ اور نفع ؛

سندان (اہرن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن کا دیکھنا رئیس اور بزرگ مرد کا دیکھنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس اہرن ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ رئیس سے خیر اور منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن دلیل ہے کہ کسی سردار کی صحبت میں رہے گا اور اُس سے راحت پائے گا۔

اگر دیکھے کہ اُس نے اہرن کسی کو دی ہے یا کھوئی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی صحبت سے جدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) رئیس (۲) منفعت (۳) قوت (۴) ولایت (۵) کاموں میں اقبال ؛

سنگھا (کئی طرح کے پتھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھروں کا دیکھنا دو وجہ پر ہے :۔ (۱) مال (۲) رئیس اور نرم پتھر کی منفعت بہت زیادہ ہے۔

اگر دیکھے کہ اُس نے سفید پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوش خُلق رُئیس سے اُس کی صحبت ہو گی اور اُس سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سیاہ پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عرب کے رئیس سے محبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سُرخ پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ مفسد سردار سے اُس کو آرام پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر گیا ہے اور دامن کوہ سے بہت سا پتھر لایا ہے اور دیکھے ہیں۔ اگر پتھر سفید یا سیاہ ہیں تو نفاق کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھروں کا دیکھنا سختی ہے۔ اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے سے پتھر جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے مال جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پتھر پہاڑ سے تراشا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بُزرگ سے مال جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال سے نفرت کے ساتھ کسی کو کچھ دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اُس پر تُہمت لگائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) مال (۲) سرداری (۳) کاموں میں سختی (۴) محنت کی کمائی ۔

سنگخوارہ (ایک جانور ہے)

سنگ خوارہ ایک پرندہ ہے۔ جو پتھر کھاتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سنگ خوارہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کام میں سختی دیکھے گا اور اُس میں بُھلائی نہ ہو گی۔ یا اُس کو بے وقوف مرد سے کام پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سنگ خوارہ اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ یا اُس کے ہاتھ میں مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مُشکل کام سے جلدی خلاصی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سنگ خوارہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کمائی سے کوئی چیز مُشکل کے ساتھ حاصل کرے گا۔

سواری کردن (سوار ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سواری کی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے گھوڑا اور ہتھیار اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سواروں کے ساتھ پھرتا ہے اور سوار اُس کے تابعدار تھے۔ دلیل ہے کہ ایک جماعت پر حکومت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نامعلوم سواروں نے اُس کو دُنیا کے سامان میں سے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی مُسافر سے فائدہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو معلوم سواروں نے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو آشنا یا دوست سے کچھ فائدہ پُہنچے گا

اور اگر سواروں کو نیلے لباس اور گندوں اور دُبلوں گھوڑوں پر دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے :

سُورہ ہائے قرآنی (قرآن مجید کی سورتیں خواب میں پڑھنا)

سورۃ الفاتحہ

سورۃ الفاتحہ۔ الحمد شریف۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے سورہ الحمد شریف پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہوگی اور اُس کے کام کا خاتمہ ایمان پر ہوگا :

سورۃ البقرہ

اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البقرہ پڑھی ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے جو سورۃ الفاتحہ کی ہے۔ اور دُشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کے اندر راست گو ہوگا۔ اور اگر درویش ہے تو مالدار ہوگا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ غمگین ہے تو خوش ہوگا۔ غلام ہے تو آزاد ہوگا :

سُورہُ آلِ عمران

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے سُورہ آلِ عمران پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ تمام بُرائیوں سے امن میں رہے گا اور پاک ہوگا اور اُس کی عاقبت بالخیر ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آیت شَهِدَ اللّٰهُ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالے کی قضاء پر راضی ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر قرض دار ہے تو قرض سے سُرخرو ہوگا اور لوگ اُس کو عزیز رکھیں گے۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور عزت اور مرتبہ پائے گا اور اُس کی مُرادیں پُوری ہوں گی :

سورۃ النساء

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سورۃ النساء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اُس کے خویش اور اہلِ بیت زیادہ ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اُس کا مال اور نعمت بہت زیادہ ہوں گے :

سُورۃ المائدہ

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سُورۃ المائدہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سورۃ المائدہ کا پڑھنا مال اور نعمت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سورۃ المائدہ کا پڑھنا صحت و سلامتی پر دلیل ہے۔

سورۃ الانعام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الانعام پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہت سے چوپائے حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ احسان اور سخاوت کی توفیق پائے گا۔

سُورۃ الاعراف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ اعراف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار اور مومن ہوگا۔ اور اُس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ اعراف پڑھنا دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کوہِ طور کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ الاعراف کا پڑھنا۔ دلیل ہے کہ سب لوگ اُس سے خوش ہوں گے اور امانت کی حفاظت کرے گا۔

سورۃ الانفال

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانفال پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور صلاح پائے گا۔

سورۃ التوبہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التوبہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سُورۃ التوبہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کے کام کا انجام خیر سے ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانۂ روزگار ہوگا۔

سورۂ یونسؑ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۂ یونس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی روزی فراخ ہوگی اور اُس کا کام مُراد کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کافروں کا مکر اور جادوگروں کا فریب اس سے دُور

ہوگا اور دشمنوں پر فتح حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اس کے الفاظ اور عبارت سب درست ہوں گے ٭

سورۂ ہود

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ ہود پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی روزی کاشت کاری اور زراعت سے ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کا کام نیک ہوگا۔ اور تمام کاموں میں با اقبال ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کے کاموں میں یگانۂ روزگار ہوگا ٭

سورۂ یوسف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ یوسف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سفر کرے گا اور مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رنج اور محنت کے بعد عزت اور بزرگی پائے گا۔ اور اُس کا بول بالا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور راست گو با امانت ہوگا ٭

سورۃ الرعد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الرّعد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ عبادت اور قرآن مجید پڑھنے میں مشغول ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ سورۃ الرّعد خواب میں پڑھنے والا کارِ خیر اور طاعت میں راغب ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر کوتاہ ہوگی ٭

سورۂ ابراہیم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ ابراہیم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ طاعت اور نیک کاموں میں مشغول ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ کے نزدیک عزیز اور گرامی ہوگا۔ اور اُس کی عاقبت محمود ہوگی ٭

سورۃ الحجر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحجر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی ہر ایک اُمید پوری ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ اس کو علم عنایت کرے گا اور اُس کی حاجت بڑھ جائے گا ٭

سُورۃ النّحل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ النّحل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال کی روزی پائے گا اور اہلِ دین کا دوست دار ہو گا

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ محنت اور آفت سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو علم عنایت کرے گا ٭

سُورۂ بنی اسرائیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ بنی اسرائیل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ کے نزدیک قُرب پائے گا اور دُنیا میں عزت و مرتبہ حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا اور دل کی مُراد کو پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کا دین اور اعتقاد پاک ہو گا ٭

سُورۃ الکہف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکہف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ تمام بلاؤں سے امن میں رہے گا اور دین کی راہ میں یگانۂ روزگار اور با اخلاص ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی اور سعادت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اس قدر عمر پائے گا کہ مُراد کو پہنچے گا ٭

سورۂ مریم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ مریم کو پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے دن عذاب سے خدا تعالےٰ کی پناہ میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خیرات کے راستہ پر ہو گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سُنّت بجالائے گا ٭

سورۂ طٰہٰ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۂ طٰہٰ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن کو کوئی بات کہے گا اور اُس کو مغلوب کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مُلک میں اُس کا نام روشن ہو گا اور نیکی کے ساتھ مشہور ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانۂ روزگار اور نامدار ہو گا ٭

سُورۃ الانبیاء

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الانبیاء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ حق تعالےٰ اُس کو انبیاء علیہم السّلام کی خصلت عطا فرمائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دونوں جہان کا اقبال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ عالِم اور دانا ہوگا اور مشقّت سے آسانی پائے گا ؂

سُورۃُ الحجّ

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ الحج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال حق تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرے گا

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ نیک اور پسندیدہ کام اختیار کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ زہد میں یگانہ اور راہِ دین میں کوشش کرے گا ؂

سُورۃ المؤمنون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃُ المؤمنون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ ایمان کے ساتھ بہشت میں جائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کے دین کے درجے قوی ہوں گے اور اُس کی خصلت پسندیدہ ہوگی ؂

سُورۃ الفرقان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفرقان پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق کی راستی کے ساتھ باطل سے جُدا ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خلقت کے درمیان منصف اور عادل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ باطل راہ سے راہِ حق کی طرف آئے گا ؂

سُورۃ النّور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النّور کو پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دِل علم اور حکمت سے منوّر ہوگا ؂

سُورۃ الشعراء

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الشعراء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ حق تعالےٰ کی پناہ میں ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گُناہ سے پاک ہوگا۔ اور راہِ دین میں

کوشش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اُس کو گناہوں سے بچائے گا ⁂

سورۃ النمل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النمل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دولت اور نصیب اُس کی موافقت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کا مال اور نعمت زیادہ ہوں گے۔

سورۃ القصص

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القصص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت پائے گا اور ذکرِ حق میں مشغول ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ راہِ دین اور صلاح میں کوشش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رحمت کے دروازے اُس پر کشادہ ہو جائیں گے ⁂

سورۃ العنکبوت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العنکبوت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ موت کے وقت تک خدا تعالے کی پناہ میں ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رنج اور بلا سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کو اُس سے صلاحیت اور نعمت نصیب ہوگی ⁂

سورۃ الرّوم

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الرّوم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ پر کوئی روم کا شہر فتح ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں جہاد اور غزا اور کوشش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو اُس کے دین سے صلاح نصیب ہوگی ⁂

سورۃ السجدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ السجدہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سجدہ کرتا ہُوا دُنیا سے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالے کو بہت سجدے کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کے کام کی عاقبت محمود ہوگی ⁂

سُورۃ الاحزاب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الاحزاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا اور دشمن کو دے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۂ احزاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سو دینار پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورۂ احزاب پڑھنے والا حق تعالےٰ کا اتباع کرے گا۔

سُورۃُ السّباء

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ السبا پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد اور عابد ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحؒ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ حق تعالیٰ کی عبادت میں لگا رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی خصلت اختیار کرے گا۔

سُورۃ الفاطر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ الفاطر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ اطاعتِ الٰہی میں مشغول ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نعمت کا دروازہ اُس پر کھُلے گا۔

سُورۃ یٰسین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ یٰس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عاقبت بالخیر ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی عُمر دراز ہوگی اور حق تعالےٰ کی رحمت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی محبت اُس کے دل میں مضبوط ہوگی۔

سُورۂ الصّافّات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۂ الصافّات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ سے ہدایتِ دین کی توفیق پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحؒ نے فرمایا ہے کہ صلاح وخیر کے راستے پر چلے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو فرزندِ صالح عطا کرے گا۔

سورۂ ص

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ ص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا اور بزرگ ہوگا ؞

سُورۂ الزّمر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۂ الزمر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کے گُناہ معاف کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحؒ نے فرمایا ہے کہ اُس کے کام کا خاتمہ خیر پر ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اُس کا دین قوی ہوگا ؞

سُورۂ مومن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۂ مومن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایمان دار اور مخلص ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شریعت کی حفاظت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ رحمت اور بخشش وعطا پائے گا

سُورۂ فُصِّلت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۂ فُصِّلت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ حق تعالےٰ کے مقربوں میں سے ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ دین کی صلاح میں لگا رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ کی طرف داعی ہوگا اور اُس کو قبول کرے گا ؞

سُورۂ حٰمٓ عسق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ حٰمٓ عسق پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت میں عذاب سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن عذاب سے خلاصی حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اُس کی عُمر دراز ہوگی ؞

سُورۂ الزّخرف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ الزخرف پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ نماز اور عبادت بہت کرے گا۔ اور ہمیشہ روزہ دار رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ قول کا صادق اور نیک کردار ہوگا ؞

سُورۃ الدّخان

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الدّخان پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ رات عبادت میں گزارے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سچائی کی کوشش کیا کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ مالدار ہو گا ؞

سُورۃ الجاثیہ

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الجاثیہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور حق تعالےٰ کی طرف رجوع کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا ؞

سُورۃُ الاحقاف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاحقاف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ماں باپ کا فرمان بجالائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ماں باپ سے نیکی کرے گا اور بہت سے عجائبات دیکھے گا ؞

سُورۃُ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمنوں پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک بُلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ دُنیا میں توفیقِ خیر پائے گا ؞

سُورۃ الفتح

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ الفتح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب دروازوں سے اُس کو فتح اور نُصرت ہو گی ؞

سُورۃ الحجرات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحجرات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو القاب سے بُلائے گا اور غیبت نہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کسی کو دُکھ دینا نہ چاہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے میل مُلاقات کرے گا ؞

سُورۃُ الذّاریات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ الذّاریات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت اور عبادت میں مشغول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خلقِ خدا کے ساتھ بخشش اور احسان کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ روزی اُس پر فراخ ہو گی ؛

سُورۃُ قاف

حضرت ابراہیم سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ قاف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو خیر اور صلاح کے کاموں کی توفیق بخشے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مُشکل کام اُس پر آسان ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اپنے کسب سے نصیب پائے گا ؛

سُورۃ الطّور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الطور پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ اُس کی مدد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ بیت اللہ شریف میں مجاور ہو گا ؛

سُورۃ النّجم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ النّجم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس پر اپنی رحمت کا دروازہ کھولے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو فرزندِ صالح عطا فرمائے گا ؛

سُورۃُ القمر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القمر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح ونُصرت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مُشکل کام اُس پر آسان ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اُس پر جادُو کارگر نہ ہو گا ؛

سُورۃ الرّحمٰن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الرحمٰن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھُوٹ

اور حرام سے پرہیز کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیک خصلت اور دین کی راہ اختیار کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس جہان میں مال اور آخرت میں نعمت پائے گا۔

سُورۃُ الواقعہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الواقعہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعت اور عبادت کی توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ طاعتِ الٰہی میں پیش قدمی کرے گا۔

سُورۃُ الحدید

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃُ الحدید پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے روزی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہِ آخرت پسند کرے گا اور رضائے حق ڈھونڈے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہِ دین میں قابلِ تعریف ہو گا۔

سُورۃ المجادلہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ المجادلہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا عورتوں کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہِ دین میں لوگوں سے جھگڑا کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے اہل کے ساتھ نزاع کرے گا۔

سُورۃ الحشر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الحشر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حشر اخلاص والوں کے ساتھ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی صحبت دینداروں اور اہلِ صلاح کے ساتھ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

سُورۃُ الممتحنہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الممتحنہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کام کی آزمائش راستی سے کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی صحبت اہلِ صلاح کے ساتھ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ایسی محنت میں گرفتار ہو گا کہ اس میں مر جائے گا۔

سُورۃ الصّف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورت الصّف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ حق میں جہاد کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ حق تعالےٰ کی رضا میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آخر عمر میں درجۂ شہادت پائے گا۔

سُورۃ الجمعہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجمعہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو توبہ کرنا نصیب کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خیر کی توفیق پائے گا۔

سُورۃُ المنافقون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ المنافقون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اُس کو چاہیئے کہ نفاق سے توبہ کرے۔

سُورۃ التغابن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ تغابن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سے صدقات دے گا

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ضعیفوں کی مدد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور درست حالات والا ہو گا۔

سُورۃ الطلاق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الطلاق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں سے گفتگو کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق کی خصلت نگاہ میں رکھے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کے کام کے لئے گفتگو کرے گا۔

سُورۃ التحریم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سُورۃ التحریم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے گھر میں نفاق کی بات کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا اور دُور رہے گا۔

سُورۃُ الملک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ الملک پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عذابِ قبر نہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی عاقبت محمود ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

سُورۃُ القلم

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ القلم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور صدقہ دینے کو پسند کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام لوگوں کے ساتھ احسان کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو بردباری عنایت کرے گا۔

سُورۃُ الحاقّہ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ الحاقّہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ کے فرائض اچھی طرح پُورے کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق کی خصلت اختیار کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شرع شریف کے طریق پر ہو گا۔

سُورۃ المعارج

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ المعارج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خیرات اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔

سُورۃ نُوح

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ نُوح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عاقبت محمود ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی تاویل نجاتِ آخرت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیک کاموں کا امر کرے گا۔

سُورۃُ الجنّ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الجنّ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ

کرے گا اور جنات کی آفت سے محفوظ رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دیو اور پری اُس کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے ؛

سُورۃ مزمّل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ مزمّل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نمازِ تہجد کو پسند کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ عبادت کی توفیق پائے گا ؛

سُورۃ مدثّر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ مدثّر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک عمل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پاک خصلت اور راہِ راست پائے گا ؛

سُورۃ القیامتہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ القیامتہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا سے شہادت کے ساتھ رحلت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا ؛

سُورۃ الانس (الدھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ درویشوں کو کھانا دے گا اور حق تعالےٰ کی رضا ڈھونڈے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی ؒ نے فرمایا ہے کہ سخاوت اور نعمت پر شکر کی توفیق پائے گا ؛

سُورۃ المرسلات

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ المرسلات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جھوٹ بولنے سے توبہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہِ راست کی تلاش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کی روزی فراخ اور کشادہ ہو گی ؛

سُورۃ النّبا

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ النّبا پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خدا خوف اور متوکّل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیکی کا کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کا بہت بڑا کام ہو گا ؛

سورۃ النازعات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النازعات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جان کنی کے وقت موت سے نہ ڈرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور عذاب سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کا دل مکر اور حیلے اور خیانت سے پاک ہو گا۔

سورۃ عبس

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ عبس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں پر ترش روئی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہت سے روزے رکھے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہِ حق میں خیرات کرے گا۔

سورۃ التکویر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التکویر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ درد چشم سے بے خوف رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مشرق کی طرف بہت سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ڈروالی چیزوں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ الانفطار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب دیکھے کہ سورۃ الانفطار پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خوفِ خدا رکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی رغبت دُنیا کے مال کی طرف ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بادشاہوں کے نزدیک معزز اور محترم ہو گا۔

سورۃ المطففین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے سورۃ المطففین پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ناپ اور پیمانہ درست رکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راستی اور سچائی کی تلاش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب کے ساتھ منصف ہو گا۔

سورۃ الانشقاق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانشقاق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ

قیامت کے دن اُس کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قیامت میں شمار اور حساب ایمان اور تصدیق کے ساتھ اُس پر نہایت آسان ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کی نسل بہت ہوگی۔

سُورۃ البروج

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ البروج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا میں اندوہگین ہوگا اور اُس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آخرت میں بلند درجات حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے غموں سے نجات پائے گا۔

سُورۃ الطارق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الطارق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند صالح پیدا ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کے ہاں خوب صورت فرزند پیدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ فرزند کے باعث با اقبال اور خوش ہوگا۔

سُورۃ الاعلیٰ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الاعلیٰ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سُبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ بہت پڑھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ کا ذکر اُس کی زبان پر جاری رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کا مُشکل کام اُس پر آسان ہوگا۔

سُورۃ الغاشیہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الغاشیہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے خوف سے ڈرے گا اور توبہ کرے گا اور اس کی دہشت سے امن و امان میں رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالےٰ کی رضا میں ثابت قدم ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ بلند ہوگا۔

سُورۃ الفجر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الفجر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام میں مشغول ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حج اسلام ادا کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی ہیبت اور شکوہ کم ہو گا۔

سورۃ البلد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البلد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ صدقہ دینا اس واجب ہو گا اور پسند کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شخص کے ساتھ احسان کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ آفات اور بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ الشمس

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الشمس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے کوئی فاسد کام ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ اللّیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ اللّیل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کی زکوٰۃ دے گا اور سائلوں کو نہ جھڑکے گا۔

سورۃ الضّحیٰ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الضّحیٰ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سائلوں کو کچھ دے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ غریبوں سے پیار کرے گا۔

سورۃ الم نشرح

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الم نشرح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مشکل آسان ہو گی۔
حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ بند دروازے اس پر کھل جائیں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دونوں جہان کی نعمت پائے گا۔

سورۃ التّین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التین پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک خصلت، نیک کردار اور خوبصورت ہو گا۔
حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سختی سے نجات پائے گا۔:

سُورۃُ العلق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ العلق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو علم اور قرآن خوانی عنایت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی ؒ نے فرمایا ہے کہ عالم اور فصیح ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ متواضع اور نیک خصلت ہو گا:

سُورۃ القدر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القدر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا سے شب قدر کا ثواب پا کر رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی اور مُراد پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ عالی ہو گا:

سُورۃ البیّنہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ البیّنہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا سے توبہ کر کے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو خیر و صلاح کے راستہ پر چلائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی تاویل خیر و صلاح پر ہدایت کرتا ہے:

سُورۃُ الزلزلہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الزلزلہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کسی سے کام پڑے گا اور عدل و انصاف کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کافروں کی ایک قوم کو ہلاک کرے گا:

سُورۃُ العادیات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العادیات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ بیت اُس کی محبت رکھیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جہاد کرے گا اور فتح پائے گا:

سُورۃُ القارعۃ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ القارعۃ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے

کہ قیامت کے دن اُس کے نیک اعمال سے ترازو بھاری ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیک کام میں کوشش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں کی عزت اور توقیر کرے گا۔

سُورۃ التکاثر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ التکاثر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ تمام نیک لوگوں کی زیارت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی صحبت جھوٹے لوگوں کے ساتھ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دُنیا سے دستبردار ہو گا۔

سُورۃ العصر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ العصر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں میں صابر اور قانع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کے مال کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کو تجارت سے فائدہ ہو گا۔

سُورۃ الہمزہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الہمزہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ باتیں بہت کرے گا اور لوگوں کے سامنے روشناس ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مال پر حریص ہو گا اور انجام کا اندیشہ نہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہِ خدا میں مال خرچ کرے گا۔

سُورۃ الفیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الہمزہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ باتیں بہت کرے گا اور لوگوں کے سامنے روشناس ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا اور اُس کی مراد پُوری ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کے ہاتھ سے فتح ہو گی اور دُشمن پر قابو پائے گا۔

سُورۃ القریش

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القریش پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحؒ نے فرمایا ہے ایسے شخص سے صُحبت رکھے گا جو اُس کو راہِ دین میں رُسوا کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کے ساتھ احسان کرے گا۔

سُورۃُ الماعون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورت الماعون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز پڑھا کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کو بد دین کی صحبت سے بچنا چاہیئے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

سُورۃ الکوثر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورت الکوثر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بزرگوں سے بخشش پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بہت سی خیرات کرے گا۔

سُورۃ الکافرون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ الکافرون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدعت کی راہ پر چلے گا اور دُنیا پر مغرور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر غم میں ہے تو خوشی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ کیونکہ جب یہ سُورۃ شریف نازل ہُوئی تو آنحضرتؐ کی آخری عمر تھی۔

سُورۃ النّصر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ النّصر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق کی راہ میں متوکل ہو گا۔

سُورۃُ تبّت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃُ تبّت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکار اور فریبی ہو گا اور خدائی عذابوں کے خطرات میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اُس کی عورت بدکار ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ایک جماعت اُس کی بدی میں کوشش کرے گی۔

سُورۃ الاخلاص

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الاخلاص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ

راہِ دین میں مخلص اور یگانہ ہوگا اور توفیقِ زُہد و عبادت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پاک دین اور نیک اعتقاد ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ صاحبِ خواب دونوں جہان کی مُراد پائے گا اور اُس کی زندگی خوش ہوگی ؛

سُورۃُ الفلق

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورت الفلق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر جادو کارگر نہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بدی کرنے والوں کی شرارت سے امن میں ہوگا۔

سُورۃ النّاس

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ النّاس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو نظرِ بد سے محفوظ رکھے گا اور نیز اُس پر روزی فراخ ہوگی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (نہ بچنا گُناہ سے اور نہ طاقت نیکی کی مگر ساتھ توفیق اللہ بلند اور بزرگ کے ہے) پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور مُراد پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ قرآن مجید کی کوئی آیت پڑھتا ہے۔ تو اُس کی تاویل حرف قاف کے بیان میں انشاء اللہ تعالےٰ بیان کریں گے ؛

سوزن (سُوئی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس سُوئی ہے اور اُس سے کوئی چیز سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے پراگندہ کام جمع ہوں گے اور اُس کی مُراد پوری ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کپڑے سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے احوال نیک ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اُس کی سُوئی کھوئی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے احوال بد ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی نے سُوئی بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اُس کے حالات پر مہربان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی سُوئیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام کی خیر و صلاح ہے ؛

سُوسمار (گوہ)

سُوسمار، ایک جانور ہے جس کو گوہ کہتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو سوسمار نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوسمار کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن کو مغلوب کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوسمار کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ اُس کو نفع پہنچے گا۔

اگر دیکھے کہ سوسمار نے اُس کے گھر میں آوازدی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے گھر سے سوگ کی آواز نکلے گی۔

سوسن (چنبیلی)

سوسن۔ چنبیلی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوسن اپنے وقت پر دیکھنا دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا اور اُس کے لڑکا ہوگا اور چنبیلی کا بے وقت دیکھنا غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اُس نے چنبیلی کا درخت اُکھاڑ کر غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غلام بھاگے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے چنبیلی کا دستہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُن کے درمیان گفتگو ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنبیلی کا پودا کنیز ہے ؂

سوگند (قسم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ سے کوئی نیک کام ہوگا۔ یا امانت ادا کرے گا۔ یا خیرات دے گا اور جس چیز سے ڈرتا ہے، اُس سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جھوٹی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر خدا تعالےٰ کا غضب ہوگا اور دُکھ میں پڑے گا۔ یا دریا میں ڈوبے گا یا بادشاہ سے نقصان دیکھے گا۔ اُس کو توبہ کرنی چاہیئے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سچی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو گناہ اور خطا سے توبہ کرنی چاہیئے۔ تاکہ نجات پائے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے جھوٹی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین تباہ ہوگا اور اعتقاد میں خلل پڑے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَيَحْلِفُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (اور جان بُوجھ کر اللہ تعالےٰ پر جھوٹی قسم کھاتے ہیں)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے سچی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اندوہ اور غم پہنچے گا ؂

سُوراخ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سوراخ ہے اور اُس سوراخ کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے راز سے آگاہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم میں سوراخ ہے اور اُس سے خُون جاری ہے۔ یہ نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے جسم میں سُوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل سے امن میں نہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ پتھر میں سوراخ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام میں پائدار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت میں سوراخ کیا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے سوراخ کے مطابق صاحبِ خواب کا نقصان ہوگا۔

حکایت

حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص حضرت امیرالمؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے سوال کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک چھوٹے سوراخ سے بڑا بیل نکلا ہے اور اس نے ہرچند چاہا کہ پھر اس سوراخ میں جائے۔ وہ نہ جاسکا۔ آپ نے تاویل میں فرمایا کہ وہ بیل بات ہے۔ جب منہ سے نکلتی ہے۔ تو پھر اپنی جگہ پر نہیں جاتی ہے۔

سوہان (ریتی)

سوہان۔ ریتی۔ اس کا بیان حرفِ میم میں کیا جائے گا۔

سیب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز سیب کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے اور اگر سرخ ہے تو بادشاہ سے نفع کی دلیل ہے اور اگر سفید ہے تو سوداگروں سے نفع ہے۔ اور اگر زرد اور ترش ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سفید سیب کے دو ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس کے ساتھ شراکت ہے اس سے جدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سرخ سیب درخت سے اتارا ہے اور کھایا ہے تو لڑکی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیب خیر پر دلیل ہے اور اگر سیب ترش ہے تو بری خبر پر دلیل ہے اور اگر سیب شیریں ہے تو خوشخبری پر دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سیب ہے اور اس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا اور سیب صاحبِ خواب کی شکل اور صفت میں ہمت ہے اور اگر خواب میں بادشاہ سیب کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ سلطنت پائے گا۔ اور اگر سوداگر دیکھے تو تجارت خوب ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیب دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) فرزند (۲) منفعت (۳) بیماری (۴) کنیز (۵) مال (۶) حکومت (۷) صاحبِ خواب کی ہمت اور غائب اور حاضر کی خبر ہے۔

سیر (لہسن)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لہسن کا کھانا مالِ حرام کا کھانا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لہسن کھانا بری چیز ہے جس کو لوگ پیچھے سے کہتے

ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ پکا ہُوا لہسن کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بُری بات سے توبہ کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لہسن خواب میں دیکھنا رنج اور رونا ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لہسن دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) مالِ حرام (۲) بُری بات (۳) غم واندوہ (۴) رونا (۵) سختی کا دیکھنا ؎

سیری (پیٹ بھرا ہُوا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنا پیٹ بھرا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ بے نیاز ہوگا۔ لیکن راہِ دین میں ضعیف ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو بھوکا دیکھے۔ دلیل ہے کہ گناہ کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہترین خواب وہ ہے کہ اپنے آپ کو نہ پیٹ بھرا ہُوا دیکھے اور نہ بھوکا دیکھے۔ کیونکہ دونوں خلافِ طبع ہیں۔ اور جو چیز خلافِ طبع ہوتی ہے اس سے مزاج کو رنج پہنچتا ہے ؎

سبزہ

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس سبزہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نام خیر اور خوبی کے ساتھ مشہور ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُس کی زمین میں موسمی سبزہ ہے تو خیر اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر اُس کے خلاف دیکھے تو نقصان پر دلیل ہے ؎

سیکی (تاڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تاڑی مالِ حرام ہے۔ اگر دیکھے کہ تاڑی کے درمیان گیا ہے۔ دلیل ہے کہ فتنہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاڑی کو پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاڑی پکاتا ہے اور پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام رنج اور محنت سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں بہت سی تاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کسان سے نفع پائے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاڑی ملاتا ہے اور پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام اور مالِ حلال مِلا جُلا پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ تاڑی فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز فروخت کرے گا اور بیاج دے گا اور تاڑی پینے میں خیر نہیں ہے اور حاکم کے لئے معزولی کی دلیل ہے اور کھجور کی تاڑی غم واندوہ ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاڑی تین وجہ پر ہے:۔ (۱) مال حرام (۲) نکاح کرنا (۳) اس جہان کی نعمت۔
اور خواب میں تاڑی فروخت کرنے والا ایسا آدمی ہے جو جنگ اور فتنہ کا طالب ہے ؎

سَیل (رَو)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سَیل بڑا دشمن ہے یا بادشاہ ظالم ہے۔ اور اگر خواب

میں دیکھے کہ سیل کو اپنے آپ سے دُور کیا ہے اور وہ دُوسری جگہ جا پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا۔ اور اُس کو غم و اندوہ کم ہوگا اور اگر دیکھے کہ سیل سے بھاگا ہے تو دشمن سے بھاگے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سیل خواب میں سرد سیر دریا سے غم و اندوہ ہے اور گرم سیر دریا سے منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر جہان کو سیل سے پُر دیکھے اور یہ نہ جانے کہ کہاں سے آیا ہے؟ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس مُلک میں عذاب بھیجے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ (اور ہم نے اُن پر طوفان کو بھیجا)۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سیل جگہ کو خراب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ کے لوگوں کو بادشاہ سے تاوان کا خوف ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) بڑا دشمن (۲) ظالم بادشاہ (۳) غائب لشکر (۴) بلا اور فتنہ اور سختی۔

سیماب (پارہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ پارے کی دُکان کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت بُرے کام میں پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے پارہ بیچا ہے یا کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کے مکر اور حیلہ سے امن میں رہے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پارے کے چشمے میں وہ غرق ہُوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورتیں اُس پر جادو کریں گی۔

سیم (چاندی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ بہت سے لوگ خواب میں چاندی دیکھتے ہیں اور بیداری میں پاتے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں کہ خواب میں چاندی دیکھتے ہیں اور بیداری میں اختلافِ طبائع کے باعث غم و اندوہ پاتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درست چاندی سچی خبر ہے اور کھوٹی چاندی جھوٹی خبر ہے۔ اور اگر چاندی تھیلی میں ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اُس کے پاس امانت رکھے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر پیالہ یا بدھنا یا تھال چاندی کا دیکھے کہ بہت سی چیزیں چاندی کی پائی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چاندی کی کان کا کچھ حصہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک سے عورت کرے گا۔ اور خواب میں چاندی کا ٹکڑا ایسا شخص ہوتا ہے جو اُس کے حق میں بُری بات کہتا ہے۔

سیمرغ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں نر سیمرغ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع اور بزرگ آدمی

سے دوستی کریگا۔ اور اگر مادہ سیمرغ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ عورت باجمال اور خوب صورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سیمرغ اُس سے بات کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا وزیر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سیمرغ سے جنگ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے جھگڑا کریگا اور اگر دیکھے کہ سیمرغ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کسی بڑے آدمی سے مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مادہ سیمرغ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیمرغ اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیمرغ کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے بے وقوف لڑکا پیدا ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیمرغ بادشاہ ہے۔ اگر دیکھے کہ سیمرغ کوچہ میں اُترا ہے اور اہلِ کوچہ نے اُس کو مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کا بادشاہ ہلاک ہوگا۔ اگر دیکھے کہ سیمرغ سے ڈرا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے انعام پائے گا ؛۔

سینہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سینہ خواب میں شریعت ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ (کیا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا سینہ فراخ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے سب کام سنور جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سینہ تنگ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں خلل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سینے پر سبز خط لکھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو کرامت عطا فرمائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سینے پر نیلا خط لکھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں خلل پڑے گا اور بغیر شہادت کے مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سینے سے بال مُنڈے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا قرض ادا کر دیا جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے سینہ میں دَم گُھٹا ہُوا ہے کہ سانس نہیں لے سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دُنیا اُس پر کشادہ ہوجائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سینہ گرم ہے اور باقی جسم سرد ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دل کسی سے لگا ہُوا ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا سینہ تنگ ہے۔ دلیل ہے کہ تنگ دل ہوگا۔ اور اگر سینہ فراخ دیکھے۔ دلیل ہے کہ شاد اور خوش ہوگا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر کافر اپنے سینہ کو فراخ دیکھے تو مُسلمان ہوگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :۔ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ (اللہ تعالےٰ جس کو ہدایت چاہتا ہے۔ اُس کا سینہ اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے) ؛۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سینہ دیکھنا سات وجہ پر ہے :۔ (۱) علم و حکمت (۲) سخاوت (۳) ایمان (۴) کُفر (۵) اعتقاد (۶) مرگ (۷) بُخل ؛۔

کتاب کامل التعبیر سے حروف الشین

شادی (خوشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں خوشی دیکھے تو غم واندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی خوش ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے غم واندوہ پہنچے گا۔ اور اگر مُردے کو خواب میں خوش و خرم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال نیک ہوگا اور اُس کا خاتمہ نیکی سے ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بے وجہ خوش ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- حَتّٰی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَةً (یہاں تک کہ جس وقت وہ دیئے ہوئے پر خوش ہوتے ہیں۔ تو وہ اُن کو اچانک پکڑ لیتا ہے) :-

شادروان (توشک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ توشک فراخ بچھائی ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی فراخی کے مطابق عیش اور عمر دراز پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دوستوں کے ساتھ اپنے شہر میں یا اوپری جگہ میں توشک پر بیٹھا ہے۔ تو مال ونعمت اور روزی اور درازیٔ عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگانی جگہ میں اُس کے لئے توشک بچھائی ہے اور یہ معلوم نہیں ہے کہ کس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے احوال متغیّر ہوں گے اور سفر میں مرے گا۔

اور اگر چھوٹی توشک خواب میں دیکھے تو تھوڑی روزی اور چھوٹی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک لپیٹ کر اپنے اُوپر اُٹھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی جگہ سے بیگانی جگہ پر جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ توشک پر کسی مرد کی تصویر نقش کی ہوئی ہے اور اُس مرد کو پہچانتا ہے اور اُس سے باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی جھوٹی تعریف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ توشک بیچی ہے۔ یا کسی کو دی ہے تو اُس کی تاویل بد ہے۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ توشک بچھائی ہوئی ہے۔ تو اُس کے کام سنورنے اور درازیٔ عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک چھوٹی تھی اور اُس کے نیچے بڑی ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی روزی تنگ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ فراخ توشک بچھی ہوئی تھی اور اُس نے اپنے ہاتھ سے لپیٹ کر گھر کے گوشے میں رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی دولت اور اقبال کو برباد کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ توشک پرانی اور پھٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے عیش میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ توشک سیاہ یا نیلی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک زرد ہے۔ تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر توشک سفید دیکھے تو نعمت اور حلال روزی کی فراخی پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نامعلوم توشک نامعلوم جگہ میں ڈالی ہوئی ہے دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے اس سے جاتا رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم توشک کسی کے گھر میں بچھائی ہوئی ہے دلیل ہے کہ صاحبِ خانہ کو نعمت اور روزی ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ توشک نامعلوم گھر میں ڈالی ہوئی ہے اور وہ اس پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ سفر کو جائے گا۔ اور اس میں مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں توشک کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) روزی حلال۔ (۲) درازیٔ عمر (۳) منفعت (۴) معیشت ۔

شاخ (ٹہنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاخوں کا دیکھنا صاحبِ خواب کے بھائیوں اور فرزندوں اور خویشوں پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ درختوں کی شاخیں بہت اور گھنی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش اور اہلِ بیت بہت ہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تاویل بھی خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے درخت سے شاخ کاٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہلِ بیت سے کسی کو جدا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے درخت کی شاخ خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشوں سے کوئی ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت دوسروں کی ملک ہے تو تاویل دوسروں کی طرف رجوع کرے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے درخت خرما کی شاخ پائی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شاخ پر سے کچھ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر فرزند کا مال کھائے گا۔

شانہ (کنگھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شانہ ایسا شخص ہے کہ جس کی حسب اور نسب نہیں ہے۔ اور اس کے دین میں نفاق ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سر اور ڈاڑھی کو شانہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا اور قرض سے سرخرو ہو گا اور مراد کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو کنگھی کرتا ہے اور کوئی بال باہر نکلتا ہے۔

دلیل ہے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ نکالے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شانہ خواب میں موافق دوست کا دِخیر میں ہیں اور بالوں کو شانہ کرنا مُراد کو پانا ہے۔ اور شانہ بنانے والا ایسا شخص ہے جو اُس کے دل سے غم واندوہ کو دُور کرتا ہے اور قرض اُتارتا ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خُوب صورت لوگ ہیں جن کے دیدار سے آنکھیں روشن ہوتی ہیں ۔

شانۂ آدمی (آدمی کا کندھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا کندھا دیکھنا عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا شانہ قوی اور بڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بیل یا بکری کا شانہ پایا ہے۔ یہ بھی عورت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا کندھا ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شانے کا گوشت کُھلا ہے اور رگیں ظاہر ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس سال بہت رنج اُٹھائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تاویل خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے کندھے میں سیاہی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سال آفت اور بلا ہوگی۔

اور اگر اُس شانے میں سُرخی یا سیاہی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس سال میں نرخوں کے اندر ارزانی ہوگی اور اگر اُس میں زردی دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر اُس کے کنارے پر بہت سے خط دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس سال بہت موت ہوگی ۔

شاہ رود (ایک قسم کا باجہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہ رود دُنیا کے کھیل اور مستی اور جھوٹی محال بات پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ شاہ رود بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جُھوٹ سے خوش ہوگا اور اگر شاہ رود کے ساتھ چنگ و چغانہ اور بانسری کو بھی دیکھے۔ تو پھر مصیبت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ رود توڑا یا گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ جُھوٹی بات سے توبہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ رود بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت سے ملے گا اور اُس سے عزّت اور مرتبہ حاصل کرے گا۔

شاہ اسپرغم (ایک پُودا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ اسپرغم سبز و پاکیزہ اور خوشبودار ہے۔ تو بزرگی

بزرگی پر دلیل ہے۔ اور اگر اُس کو زرد اور مُرجھایا ہوا دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہ اسپرغم چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) عزت اور بزرگی (۲) فرزند (۳) دوست (۴) اچھی بات (۵) مجلس علم (۶) نام نیک اور مدح و ثنا ؛

شاہین (ایک شکاری جانور ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے شاہین کو پکڑا ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے اور شاہین اُس کا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے یا کسی بڑے ظالم سردار سے مرتبہ اور منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہین بہت دانا مرد ہے۔
اگر دیکھے کہ اُس نے شاہین پکڑا ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی دانا آدمی سے صحبت ہوگی اور اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہین کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) قدر و منزلت یعنی مرتبہ اور عزت (۲) فرزند (۳) مال و نعمت (۴) حکومت ؛

شب (رات)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سیاہ اور بُری رات ہے۔ اس کی تاویل غم و اندوہ ہے۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ رات روشن اور چاندنی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عیش اور خوشی ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کالی رات میں چلتا ہے اور راہ اُس پر دشوار ہے اور سیدھے رستے کی نیت پر چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو دین کے بارے میں استقامت حاصل ہوگی ؛

شب یمانی (پھٹکڑی)

شب یمانی جس کو زاک سفید کہتے ہیں، پھٹکڑی ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ ہے اور اس کا کھانا ہلاکت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر پھٹکڑی کو خواب میں آفتاب کی طرح چمکتی ہوئی دیکھے۔ تو خیر اور کاموں کی کشائش پر دلیل ہے اور اس کے خلاف کاموں کی بستگی پر دلیل ہے ؛

شبان (چرواہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں بیل یا بکری یا گدھے وغیرہ کے چرواہے کو دیکھے۔ تو ہر ایک چیز کی تعبیر اُس کے قدر کے مطابق ہے۔ گھوڑے کا چرواہا ولایت اور بزرگی پر دلیل ہے۔ اور گدھے کا چرواہا تخت پر دلیل ہے اور بیل کا چرواہا سفارت اور نعمت اور فراخی پر دلیل ہے اور بکری کا

چرواہا روزی حلال اور مال اور نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چوپانی کرتا ہے اور بھیڑیا اُس کے گلے سے ایک بکری کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس ملک کو برباد و خراب کرے گا اور رعیت کا حال تباہ ہو گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بکریوں کی چوپانی کرنی دلیل ہے کہ ان بکریوں کے شمار پر ایک پر سردار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گڈریئے نے اُس کو کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی سردار سے فائدہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گڈریا ناصح مرد ہے اور لوگوں کے مال کا محافظ ہے۔ اور ہر ایک کام کی بہتری لوگوں پر ظاہر کرتا ہے ؛

شب بازی کردن (رات کو کھیلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شب بازی کرنا کھیل اور بدمستی ہے۔ لیکن جھوٹ اور بے کار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شب بازی بربط اور بانسری کے ساتھ کی ہے۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے ؛

شب برگ (ایک پودا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شب برگ گمراہ اور محروم مرد ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شب برگ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت کسی گمراہ کے ساتھ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شب برگ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس آدمی کے کام سے اُس کو فائدہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شب برگ اُس کے درخت سے کاٹا ہے۔ یا درخت سوکھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گمراہ مرد کی صحبت سے اُس کی جدائی ہو گی اور اُس کی بہتری اسی میں ہو گی ؛

شپش (جُوں ۔ چھچڑ چیلڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے شپش کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نامعلوم شپش ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دشمن ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پر بہت سے شپش جمع ہیں اور اُس کو کاٹتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کو طعنہ دیں گے یا اُس کے مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شپش لوگوں کا خون پیتے ہیں تو خون کی تاویل مال ہے۔

شپشہ (لیہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شپشہ ایک جانور ہے جو ایام گرما میں پشم کے کپڑوں اور پوستین میں پڑتا ہے اور اُن کو تباہ کرتا ہے اور اُس کو بز سوسن بھی کہتے ہیں۔ اس کا دیکھنا ہمسایہ ہے۔ اگر دیکھے کہ لیہے نے اُس کے کپڑے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال میں نقصان ہو گا اور اگر دیکھے کہ لیہے نے

پشم کا مال تباہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے گھر سے چور کچھ لے جائے گا۔ اگر دیکھے کہ اُس نے پسّو کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ چور کو پکڑے گا اور اس کا مال لے گا۔

شبہ (پود)

شبہ۔ پود، باریک منکے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس پود ہے۔ یا خریدا ہے اور اُس میں سوراخ کئے ہوئے تھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکی پیدا ہوگی۔ ورنہ غمناک ہوگا اور دین میں نیلا اور سیاہ پود خیر نہیں ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید اور سبز پود کا دیکھنا خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ زرد پود بیماری کی دلیل ہے۔

شتافتن (دوڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کام کے لئے دوڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کام سے پشیمانی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے پشیمان ہوا اور دوڑا۔ دلیل ہے کہ اُس کام کو جلدی کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک کام میں دوڑنا دیر کی دلیل ہے اور دیر کرنی جلدی کرنے پر دلیل ہے۔

شتالنگ (ٹخنہ)

خواب میں ٹخنہ جنگ اور خصومت ہے۔ اگر خواب میں ٹخنہ دیکھے کہ اُس کے ساتھ کھیلتا ہے اور شور شرابے کی آواز آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا جھگڑا ہوگا۔ اور اگر بازی کے وقت خاموش ہے تو مالِ حرام پائے گا۔

شراب (شربت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں میٹھے شربتوں کا پینا جیسے شربتِ سیب۔ شربتِ انار۔ شربتِ ترنج وغیرہ چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) دین (۲) منفعت (۳) فائدہ مند علم (۴) عمر دراز (۵) عیش کی خوشی۔ (۶) حق تعالےٰ کا ذکر۔

لیکن جن شربتوں کی خوشبو تُرش ہے۔ جیسے شربتِ ریواس۔ شربتِ لیموں۔ شربت نارنج وغیرہ خواب میں غم و اندوہ ہیں۔ لیکن کڑوے شربت جیسے شربتِ مورد۔ شربتِ زوفا کا پینا دین اور دُنیا کے فائدے کی دلیل ہے۔ لیکن جو شربت کہ مزے میں معتدل اور خوشبودار ہیں۔ جیسے شربتِ عود۔ شربتِ بنفشہ۔ شربتِ گل کا خواب میں پینا خیر اور خوشی اور تعریف پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جن شربتوں کو خواب میں بطور دوا کے پئے۔ وہ دین کی صلاح پر دلیل ہیں اور جو دوا کے مطلب کے نہیں ہیں۔ تو دُنیا کی خیر اور صلاح پر دلیل ہیں۔

شراتی (ایک برتن ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے شراتی خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا۔
اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شراتی خادم ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی شراتی ٹوٹی یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کنیز یا خادم مرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراتی نو وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) دین کی مضبوطی (۵) دُنیا کی اصلاح (۶) عُمر کی درازی (۷) مال اور نعمت (۸) خیر اور برکت (۹) عورتوں کی طرف سے مال کا ملنا ✣

شرم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شرم ایمان سے ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے:۔ اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ (حیاء ایمان سے ہے)۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی کام میں شرم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام میں خیر اور صلاح ہوگی اور ایمان کی زیادتی ہوگی۔ اور کسی کام میں شرم رکھنا کہ جس کام میں خیر و صلاح ہے۔ نقصانِ ایمان پر دلیل ہے ✣

شُستن (دھونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو نہر یا کاریز، حوض یا دریا کے پانی سے دھونا غم و اندوہ سے نجات پانے پر دلیل ہے۔ اور اگر اس خواب کو قیدی دیکھے۔ تو قید خانے سے نجات پائے گا۔ اور اگر قرض دار ہے تو قرض سے سُرخرو ہوگا۔ اور اگر بیمار دیکھے تو شفاء پائے گا۔ اگر سارے جسم کے ساتھ پانی میں نہیں بیٹھا تو کام تمام نہ ہوگا۔
حضرت ابراہیم کرمانی ؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنے مُردے کو دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویش و اقارب غم و اندوہ سے خلاصی پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ نمکین پانی سے اپنے آپ کو دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاک کپڑا گندے پانی سے دھوتا ہے۔ تو اُس کے کام کی تباہی اور دین کے فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو سرد یا گندے پانی سے دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرد پانی سے ہاتھ مُنہ دھونا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) توبہ (۲) عافیت (۳) قید سے خلاصی (۴) خوف سے امن میں رہنا۔
اور گرم پانی سے ہاتھ مُنہ کا دھونا غم و اندوہ ہے۔ اور خواب میں ہاتھ مُنہ کا دھونا بقول حضرت جعفر صادق رضؓ آٹھ وجہ پر ہے:۔ (۱) مراد کا حاصل ہونا (۲) بیماری سے شفاء (۳) مال کا پانا (۴) حج (۵) خوشی (۶) امن (۷) دین

کی صفائی (۸) ضرورت کا پُورا ہونا ؛

شُش (پھیپھڑا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھیپھڑا شادی اور خوشی ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو اُس نے پھیپھڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بھلائی پہنچائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کچا یا پکا ہُوا پھیپھڑا کھایا ہے۔ ایسے جانور کا کہ جس کا گوشت حلال ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا ؛

شطرنج

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شطرنج کھیلنا بہتان اور جھوٹی بات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شطرنج کھیلنے میں مخالف کو مغلوب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جھُوٹ سے غلبہ کرے گا اور اُس کو تُہمت لگائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شطرنج کا کھیلنا لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شطرنج کھیلنا بھلائی اور خیر اور نفع نہیں ہے ؛

شعر

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ شعر یا غزل یا کسی کی مدح یا ہجو کہتا ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ بات کہے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُنَ ۞ (گمراہ لوگ شاعروں کی پیروی کرتے ہیں)۔

لیکن اگر توحید یا نعت یا دانائی کی بات پڑھتا ہے تو پسندیدہ ہے اور گنہگار نہ ہوگا ؛

شغال (گیدڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گیدڑ کی طلب میں پھرتا ہے اور حیران ہے۔ اور پکڑ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ گیدڑ اُس کے ساتھ کھیلتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عورت پر عاشق ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ گیدڑ کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور شفاء پائے گا۔ اگر قرض دار ہے تو اُس کا قرض ادا ہوگا اور گیدڑ کے بال اور چمڑا اور ہڈی سب کچھ خواب میں مال ہے۔

شفتالو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شفتالو زرد بیماری پر دلیل ہے۔ اگر موسم پر ہے تو تھوڑا نقصان ہے اور اگر شفتالو زرد نہیں ہے اور شیریں ہے تو کنیز پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے وقت پر ہے تو اُس کو مال ملے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شفتالو پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) کنیز (۲) لڑکا (۳) بیماری (۴) مال (۵) مسافر آدمی کی طرف سے منفعت ۔

اور اگر دیکھے کہ شفتالو کی گٹھر توڑی ہے اور کھانے میں کڑوی ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل آدمی سے اُسی قدر مال اور منفعت حاصل کرے گا۔

شکار کردن (شکار کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پہاڑی بکری یا گائے یا گورخر وغیرہ کا شکار کرتا ہے اور گوشت کھاتا ہے۔ یہ سب بہتری پر دلیل ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شکار کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ غنیمت یعنی لوٹ کا مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس شکار کو جال سے پکڑیں یا گڑھے سے پکڑیں۔ دلیل ہے کہ نقصان ہوگا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شکاری اپنے معاش اور روزی کو تلاش کرنے والا ہے ؛

شکّر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تھوڑی سی شکر پاکیزہ بات ہے یا بوسہ ہے۔ جو اپنے فرزند یا بھائی یا دوست کو دے گا۔ اور اگر بہت سی شکر دیکھے تو مال اور حلال روزی پر دلیل ہے ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رح نے فرمایا ہے کہ بہت سی شکر مکروہ ہے۔ اور اُس کا بیچنا نیک ہے لیکن اس کا پانا اور خریدنا بُرا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شکر پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) پاکیزہ بات (۲) بوسہ دینا۔ (۳) منفعت (۴) فرزند (۵) مال ؛

شکر گزاردن (شکر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ خدا تعالےٰ کا شکر کرتا ہے تو اُس کے دین کی درستی اور قوت اور مرتبے اور مال اور دونوں جہان کی سعادت پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالےٰ ہے :۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (اگر تم شکر کرو گے۔ تو میں تم کو اور زیادہ دوں گا) ۔

شکستن (توڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز توڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کا نقصان ہوگا۔

اور اگر ٹوٹی ہوئی چیز کسی دوسرے کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نقصان صاحبِ خواب پر لوٹ آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے اعضاء میں سے کوئی عضو ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کسی خویش کو جو اس عضو سے تعلق

رکھتا ہے۔ غم اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گانے کے ساز جیسے چنگ اور رباب اور طنبور اور بانسری میں سے کسی کو توڑا ہے۔ تو یہ فعل خوشی پر دلیل ہے ؀

شکم (پیٹ)

اس کی تعبیر میں اہلِ تعبیر کے تین فرمان ہیں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شکم ظاہر اور باطن میں مال ہے۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکم فرزند ہے۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکم خواب میں اپنے خویشوں پر دلیل ہے۔

اگر دیکھے کہ اُس کا پیٹ بڑا ہو گیا ہے۔ تو زیادتی مال اور فرزند اور خویشوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا شکم چھوٹا ہے اور اُس کی کھال میں کچھ نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال اور فرزند کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ جو کچھ پیٹ میں ہے سب باہر نکلا ہے اور دھویا ہے اور پھر اپنی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال نیک ہو گا اور مطلب حاصل ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے پیٹ میں سے فرزند نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے ایسا لڑکا ظاہر ہو گا کہ اُس کے اہل بیت کا مرتبہ اور عزت بڑھائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے شکم کو سُوجا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بہت مال حاصل ہو گا۔

اور اگر کوئی اپنے شکم کو چِرا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے اُس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر کوئی اپنے پیٹ پر بال اُگے ہُوئے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس پر عیال کی طرف سے قرض پڑے گا۔ اور اگر کوئی اپنے پیٹ سے منڈے ہوئے بال دیکھے دلیل ہے کہ بے غم ہو گا اور قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے شکم میں سُوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیال اُس کا مال کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شکم چار وجہ پر ہے :۔ (۱) علم کی جگہ (۲) خزانہ (۳) عیش کا نظام (۴) فرزند ؀

شکنبہ (اوجھری)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلال گوشت والے جانور کی اوجھری مالِ حلال پر دلیل ہے۔

اور اگر اوجھری کو گوبر سے بھری ہُوئی دیکھے۔ تو مالِ حرام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پکّی ہُوئی اوجھری کھائی ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے ؀

شکنجہ

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شکنجہ ذِلّت اور عاجزی پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں

دیکھے کہ اُس کو شکنجہ سے دُکھ پہنچا ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو شکنجہ سے دُکھ نہیں پہنچا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو بادشاہ نے شکنجہ میں کھینچا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے دُکھ پائے گا۔

شگوفۂ درختاں

درختوں کا شگوفہ اپنے وقت پر تاویل میں بہتر ہے اور زرد شگوفہ تاویل میں سُرخ اور سفید سے کم درجہ کا ہے اور خواب میں گُلنار دُلہن ہے۔ اور درختوں کا شگوفہ اُن کے قد کے چھوٹے اور بڑے ہونے کے مطابق پاکیزہ بات پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موسم میں درختوں کے شگوفے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ ان درختوں کی نسبت والوں سے پاکیزہ بات سُنے گا اور اُن سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شگوفے کو سُونگھتا ہے دلیل ہے کہ لوگ اُس کی تعریف کریں گے۔

شل شُدن (معطّل ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا جسم شل ہو گیا ہے اور گھر کے گوشے میں گر پڑا ہے اور اُٹھ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ بُرے کاموں سے توبہ کرے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب مفسد ہے۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا کوئی عضو اعضاء میں سے خستہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویش کو جو اُس سے نسبت رکھتا ہے آفت پہنچے گی۔

شلغم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلغم غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو شلغم دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کو وہ رنج پہنچائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پُختہ شلغم کچے سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شلغم اپنے آپ سے دُور کیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

شلوار (پاجامہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلوار عجمی کنیز ہے یا عورت کمینی ہے کہ جس سے شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نئی شلوار خریدی اور پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ عجمی کنیز خریدے گا۔ اور اگر شلوار پہنے ہوئے عورت کو دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ عورت سے لڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے شلوار بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خادم زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے نئی شلوار پائی ہے۔ دلیل ہے کہ نیا خادم پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مَیلی شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ سے عذاب پائے گا۔ فرمان حق تعالےٰ ہے :۔ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿ان کے پاجامے تارکول کے ہیں اور اُن کے چہروں کو آگ نے ڈھانپ لیا ہے﴾۔

اگر دیکھے کہ اُس نے سُرخ شلوار پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ باعزت عورت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس زرد شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سبز شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کو ملامت کریں گے اور عورتوں کے لئے رنگین شلوار نیک ہے۔

اگر عورت دیکھے کہ اُس نے نئی شلوار خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی شلوار گم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کنیز یا خادم بھاگ جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے عورت کی شلوار پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو عورت سے ذلت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلوار تین۳ وجہ پر ہے :۔ (۱) عورت (۲) کنیز (۳) گھر کا نوکر ؛

شلوار بند (ناڑا)

شلوار بند یعنی ناڑا۔ مرد کی شرمگاہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا ازار بند سخت اور مضبوط ہے۔ تو عضوِ تناسل کی سختی اور مضبوطی پر دلیل ہے اور اگر ازار بند پُرانا دیکھے تو عضوِ تناسل کی کمزوری پر دلیل ہے ؛

شمار کردن (گنتی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ شمار کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ محنت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے جس قدر شمار آسان ہو گا محنت کم ہو گی۔ عددوں کی تاویل ایک سے سو اور ہزار تک حرفِ عین میں بیان کی جائے گی ؛

شمشیر (تلوار)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تلوار میان میں عورت ہے اور بغیر میان کے مال اور مراد اور حکومت ہے۔

اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تلوار میان سے باہر ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تلوار میان میں ہے اور میان ٹوٹ گیا ہے اور تلوار سلامت ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند سلامت رہے گا اور اُس کی ماں مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں شمشیر برہنہ ہے اور کسی پر اُٹھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس نے کسی کو کہنے کے لئے کچھ بات سوچی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ شمشیر کسی کے ماری ہے اور کارگر نہیں ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس شخص کے بارے میں زبان کشادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ تلوار کسی پر جلدی کارگر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ جس شخص نے زخم کھایا ہے۔ اُس کی نسل منقطع ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ تلوار اس کی گردن میں حمائل ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت اُس کی گردن پر ہوگی۔ اور اگر تلوار کی حمائل دراز ہے دلیل ہے کہ ولایت کا احتمال نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تلوار کی حمائل کوتاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ولایت اُس کے سپرد کریں گے۔ اور اگر تلوار کی حمائل کوتاہ ہے اور ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ولایت اُس کے قبضے سے نکلے گی اور اگر دیکھے کہ بغیر لڑائی کے کسی کو تلوار ماری ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص مشہور ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ میں تلوار لٹکائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند آئے گا اور اگر فرزند نہیں تو حکومت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے کئی تلواریں دی ہیں۔ دلیل ہے کہ مالدار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ تلوار اور میان دونوں ٹوٹ گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ فرزند اور اس کی ماں دونوں ہی مریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو تلوار ماری ہے اور خون اس سے جاری ہوا ہے اور کپڑے آلودہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو مالِ حرام کی تہمت لگائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ تلوار اُس سے لے لی ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام پر وہ ہے اُس سے لے لیا جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے تلوار اپنی کمر پر باندھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لوہے کی تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام پائدار ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بلور کی تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت سے بہتری دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مروارید کی تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ دین کے عمل سے قوت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لکڑی کی تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام کمزور ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس ٹھیکری کی تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی بیگمات سے قوت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس تلوار کا میان ٹوٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ بیت میں سے کوئی شخص مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے دو دھاری تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام رواں ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لاجورد کی تلوار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام پائدار ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی تلوار آئینہ کی طرح سے چمکتی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کسی سردار کی مہربانی اور اُس سے عزت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلوار پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) فرزند (۲) ولایت (۳) دلیل (۴) منفعت (۵) دشمن پر فتح پانا۔ اور خواب میں تلوار بنانے والا شخص قوی مرد اور فصیح زبان ہے۔

شمع

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمع دولت ہے اور عزت اور مرتبہ اور عیش ونعمت کی فراخی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس روشن شمع ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کی دولت اور نعمت زیادہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ شمع روشن کر کے اپنے گھر میں رکھی ہوئی ہے اور تمام گھر اُس سے روشن ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سال میں اُس پر نعمت فراخ ہو گی اور اُس کی تجارت جاری ہو گی۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ اُس کی عورت باجمال اور خوب صورت ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے شمع روشن کر کے دی ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور دولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شمع چاندی کے شمعدان کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ نیک اصل کی عورت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع دان سونے کا ہے۔ دلیل ہے کہ شاہی خاندان سے عورت کرے گا۔ اور اگر شمع دان قلعی کا دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ متوسط درجے کے قبیلے سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع دان تانبے کا ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شمع دان بھرت کا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑوں کی اصل سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمعدان لوہے کا ہے۔ دلیل ہے کہ مضبوط اصل کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمعدان مٹی کا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں میں سے کسی عورت کے ساتھ شادی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے روشن شمع اُس کے ہاتھ پر رکھی ہے اور اچانک گُل ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ روشن شمع اُس کے ہاتھ میں ہے اور کسی نے اُس کو بجھا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر کوئی شخص حسد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع کی روشنی کم ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے روشن شمع اُس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ اگر عورت رکھتا ہے تو اُس کے لڑکا پیدا ہو گا۔

اور اگر کسی شہر میں بہت سی شمعیں روشن دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہاں کا بادشاہ عادل اور منصف ہو گا اور قاضی منصف اور زاہد دانشمند۔ اور اس شہر میں بہت خوشی ہو گی۔ اور اگر مسجد میں بہت سی شمعیں دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ عبادت اور تحصیلِ علم میں پوری طرح سے مشغول ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمع کا دیکھنا چودہ [۱۴] وجہ پر ہے: (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) فرزند (۴) دُلہن (۵) حکومت (۶) سرداری (۷) سرائے (۸) شادی (۹) تونگری (۱۰) علم (۱۱) عیش (۱۲) کنیز۔ (۱۳) عورت (۱۴) دیکھنے والے پر دلیل ہے ۔

شناوری کردن (تیرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر صاف پانی میں تیرنا حیلے اور تدبیر کے ساتھ کسب کی طلب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صاف پانی میں تیرا ہے اور ڈوب گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے مال میں غرق ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دریا میں تیرا ہے اور کنارے پر نہیں جا سکا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کو عمل سے روکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تیرنا اُس پر آسان ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام آسانی سے ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پر تیرنا مشکل ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام میں مشکل ہوگی۔ اور اگر دریا کا کنارہ نہ دیکھے دلیل ہے کہ قید ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی نے اُس پر غلبہ کیا اور وہ اس میں مرگیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں کے ہاتھ میں ہلاک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈوبنے سے نجات پائی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کاموں سے سلامتی پائے گا اور آخرت کے کام میں مشغول ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو پانی زمین میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم لاحق ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے سے زمین پر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دریا میں سے تیر کر باہر نکلا ہے اور کپڑے پہنے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے کاموں سے خلاصی و نجات پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تاویل بھی خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بڑی نہر سے تیر کر نکلا ہے اور کنارے پر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے شغل سے نجات پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ شغل میں رہے گا۔

شنگرف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شنگرف خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شنگرف ہے۔ دلیل ہے کہ اندوہ پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ شنگرف کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے شنگرف سے کوئی تصویر بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کھیل میں مشغول ہوگا اور اُس پر فریفتہ ہوگا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شنگرف سے کچھ لکھا ہے۔ اگر قرآن مجید یا دعا توحید لکھی ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف ہے۔ تو نقصان پر دلیل ہے۔

شہادت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہادت حاصل کی ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا اور اُس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مصلح ہے اور دیکھے کہ شہادت حاصل کی ہے۔ دلیل ہے

کہ موت کے وقت شہادت پائے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب مفسد ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور گناہ سے پشیمان ہو گا۔
اور اگر خواب دیکھنے والا مشرک ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا اور اُس کی عاقبت بخیر ہو گی ؛

شاہ بلوط (ایک درخت ہے)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شاہ بلوط ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شاہ بلوط ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر بخیل آدمی سے نفع پائے گا ؛

شہد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہد موم کے ساتھ ہے اُس کی تاویل میراث یا غنیمت حلال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شہد ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب اُسی قدر کہیں سے میراث پائے گا جو حلال ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شہد ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر علم اور دانش حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس شہد میں سے لوگوں کو دیتا ہے اور وہ کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کے علم سے فائدہ حاصل کریں گے۔ اور اگر اِس کے خلاف دیکھے تو نفع نہ پائے گا۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ شہد تاویل میں قرآن مجید ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) میراث (۲) غنیمت۔ (۳) علم (۴) قرآن مجید (۵) فراخ روزی ؛

شہرستان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہرستان کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین مضبوط ہو گا اور اس کی عاقبت محمود ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ شہرستان میں ساکن ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں ہو گا اور خیر و نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ شہرستان خواب میں سات وجہ پر ہے :۔ (۱) بادشاہ (۲) رئیس (۳) عام لوگ (۴) دین کی قوت (۵) امن (۶) فتح پانا (۷) کاموں کی مضبوطی ؛

شہر

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین قوی ہو گا۔ اور دین کا کام پُورا ہو گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شہر سے باہر آیا ہے یا اُس کو کسی نے شہر سے نکالا ہے۔ اِس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو کنگرے پر یا شہر پر دیکھے تو اُس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا اور اس کی عورت دُوسرا شوہر کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کسی شہر میں مقیم ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت اُس سے جُدا ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مُسلمانوں کے شہر سے کافروں کے شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سچے دین سے جھُوٹے دین کی طرف مائل ہوگا اور ممکن ہے کہ کافر عورت سے شادی کرے گا۔

اور اگر گرم مُلک کے شہر میں برف اور سردی دیکھے تو قحط اور تنگی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی شہر میں گیا ہے۔ اور وہ شہر اُس کو پسند آیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گاؤں سے شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ شہر سے گاؤں کو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری نہ ہوگی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا (اے خدا ! ہم کو اس بستی سے نکال کہ جس کے اہل ظالم ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ شہر میں گُم ہوگیا ہے۔ تو اس کی تاویل نیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عورتیں کسی شہر میں گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس شہر میں فتنہ اور بلا پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں آراستہ عورتیں آئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس ملک میں نعمت اور فراخی ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ عورتیں شہر کے اندر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے غلام وہاں جائیں گے اور ظلم اور بے انصافی کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ عورتیں مُنہ باندھ کر شہر کے اندر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شہر میں ناخوش باتیں جائیں گی۔ اور اگر خواب میں کسی شہر کی مشرقی جانب دیکھے۔ دلیل ہے کہ مغربی جانب سے بہتر ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں ہندوستان کا شہر دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد ہوگا۔

اور اگر اپنے آپ کو تُرکستان کے شہر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے دُشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو بلغار اور شقلان کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس پر خیانت ہوگی اور اُس کے کام پوشیدہ ہوں گے۔

اور اگر اپنے آپ کو ماوراالنہر کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ اور امن پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو خوارزم میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام بند ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو عراق کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دولت اور مراد پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو خراسان کے شہروں میں دیکھے تو اُس کا کام آسانی سے پُورا ہوگا ٭

اور اگر اپنے آپ کو شہر فارس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت پارسا لوگوں سے ہوگی۔ اور اگر اپنے آپ کو کرمان کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا بڑا کنبہ ہوگا۔

اور اگر اپنے آپ کو حجاز کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو یمن کے شہر میں دیکھے تو سلامتی اور امن پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو مصر کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ شاد اور خوش ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو آذر بائیجان کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ کاموں میں رنج اور بلا اور تکلیف اُٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو ارمن کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہوگی۔ اور اگر اپنے آپ کو مغرب کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام میں نقصان پڑے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو فرنگ کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دُنیا کے کام نیک ہوں گے۔ لیکن اُس کا دین ضعیف ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو شیروان کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہوگا۔

شہر ہائے مقرر دیدن (ایک ایک شہر مقررہ دیکھنا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو مکّے شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ اور نصرت پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو مدینہ شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت تاجروں سے ہوگی اور اُن سے نفع پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو شہر یمن میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ ڈر اور دہشت سے امن میں ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو طائف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ سفر بہت کرے گا۔ اور نیک ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو بصرے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عالموں سے شرفِ صحبت اُٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو واسط میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دیندار اور پارسا ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو کوفے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں سے نیکی پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بغداد میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ مالدار ہوگا اور اُس کو تجارت نفع دے گی۔

اور اگر اپنے آپ کو حلوان میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش عیش سے گزر کرے گا۔

اور خواب میں اصفہان دیکھنا کسی سردار کی صحبت پر دلیل ہے اور موصل دیکھنا حصولِ مُراد پر دلیل ہے۔ اور دمشق دیکھنا فراخ روزی پر دلیل ہے۔ اور حلب دیکھنا کسی سردار سے منفعت پر دلیل ہے۔ اور انطاکیہ دیکھنا بھی ایسا ہی ہے۔

اور بیت المقدس دیکھنا عزت اور مراد پانے پر دلیل ہے اور اخلاط کا دیکھنا کام کی پریشانی پر دلیل ہے اور قیصریہ کا دیکھنا منفعت پر دلیل ہے۔

اور اگر اپنے آپ کو دژ میں قید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام رُکے گا۔ اور تفلس کا دیکھنا کام کے نقصان پر دلیل ہے اور گنجہ کا دیکھنا نعمت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور خوسے کا دیکھنا مال کی کمی پر دلیل ہے اور مراغہ کا دیکھنا

امان اور راحت پر دلیل ہے۔ اور تبریز کا دیکھنا غم سے نجات پر دلیل ہے۔ اور زنگان کا دیکھنا غم پر دلیل ہے۔ اور ہمدان کا دیکھنا مرتبہ اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور قزوین کا دیکھنا سردار کی صحبت پر دلیل ہے۔
اور رے کا دیکھنا قسم کھانے پر دلیل ہے۔ اور گرگان کا دیکھنا جھگڑے میں پڑنے پر دلیل ہے۔ اور دہستان کا دیکھنا فکرمندی پر دلیل ہے اور بسطام کا دیکھنا خوشی ہے۔
اور بساوہ کا دیکھنا نقصانِ مال پر دلیل ہے۔ اور مرو کا دیکھنا کام کے نہ پورا ہونے پر دلیل ہے۔ اور نیشاپور کا دیکھنا کسی بزرگ آدمی کی صحبت حاصل کرنے پر دلیل ہے۔
اور اگر اپنے آپ کو شہر طوس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بلخ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔
اور اگر اپنے آپ کو سمرقند میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں نامدار ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو غزنی میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں نامدار ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو کاشغر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہوگا اور اگر اپنے آپ کو اسکندریہ میں دیکھے۔ دلیل ہے ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہوگا۔
اور اگر اپنے آپ کو اندلس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ساتھ خیانت کی جائے گی۔ اور اگر اپنے آپ کو حصار میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام بند ہوگا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہروں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) دین (۲) ظاہر ہونا۔ (۳) عیش خوش (۴) عورت جو اُس سے نکاح کرے گی ؛

شونیز (کلونجی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شونیز غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اس کا کھانا باعث مضرت اور نقصان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا شونیز ہے۔ دلیل ہے کہ اندوہ میں گرفتار ہوگا ؛

شوربا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شوربا اگر گوشت کے ساتھ ہے اور اُس کا عمدہ مزہ باذائقہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر شوربا گوشت کے ساتھ ہے اور خوب پکا ہوا ہے تو نیک ہے اور اگر گوشتِ غلیظ کے ساتھ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے ؛

شیراز

شیراز ایک قسم کا عرق ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیراز غم و اندوہ پر دلیل ہے اور جو تُرش ہے۔ دلیل ہے اُس کو اندوہ زیادہ سخت ہے اور اگر دیکھے کہ شیراز فروخت کرتا ہے یا کسی کو دیتا ہے اور اُس میں سے کچھ کھایا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیراز خواب میں بُری بات ہے جس سے رنجیدہ ہوگا۔

شیر (دُودھ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دودھ تازہ اور خوب اور شیریں زیادتی مال پر دلیل ہے۔ اور اگر ترش ہے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ دُودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حلال پائے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ دُودھ اُس کے پستان میں جمع ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہوگا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ دُودھ نکالتا ہے اور اُس کے عوض خون آتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے پستان سے دُودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کسب اور معاش میں نقصان ہوگا۔ اور اگر کوئی مرد دیکھے کہ بچہ ہوگیا اور دُودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مراد پُوری نہ ہوگی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ بچہ کو دُودھ دیتی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال پائے گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ بچہ کو شیر سے ہٹا کر پھر شیر دیتی ہے تو نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جنگلی چوپائے کا دُودھ تھوڑا مال ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گورخر کا شیر پیتا ہے تو خوبی اور صلاحیت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُونٹنی کا دُودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے ہرنی کا دُودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ روزی اُس پر فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا دُودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے مال اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چیتے کا دُودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیرنی کا دودھ پیتا ہے دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مالِ حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بھینس کا دُودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھی کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مادہ خنزیر کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ احمق اور بے وقوف ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ لُومڑی کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے مکر اور حیلہ کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ بھیڑیئے کا دُودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیال اُس کے ساتھ خیانت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کا شیر پیتا ہے دلیل ہے کہ مالِ حلال حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسے جانور کا شیر نکالنا کہ جس کا گوشت حلال ہے مالِ حلال پر دلیل ہے اور جس کا گوشت حرام ہے اُس کا شیر غم واندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُودھ تین وجہ پر ہے :- (۱) روزی حلال (۲) مال اور فرزند (۳) غم واندوہ۔

شیرہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کا شیرہ دُنیا کی خیر اور منفعت ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝ (اس سے لوگ فائدہ اُٹھاتے ہیں اور اس سے نچوڑتے ہیں)۔ اگر دیکھے کہ انگور سے شیرہ نچوڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے بادشاہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ شیرہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیرہ مزے میں تُرش ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور محنت سے روزی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شیرہ ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ انگور سے شیرہ نچوڑتا ہے اور تلف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال پائے گا۔ اور شیرہ جس قدر تازہ اور شیریں ہو گا اُس کی منفعت زیادہ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرہ چار وجہ پر ہے :- (۱) مالِ حلال (۲) بہت سی نعمت (۳) علم و حکمت (۴) بغیر محنت کے نفع ؛

شیرینیہا (مٹھائیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی شادی اور خوشی اور حلال کی روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے شیرینی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شیرینی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی خوب صورت کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیرینی سفید ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا ہو گا۔ اور اگر شیرینی سُرخ ہے۔ دلیل ہے کہ بدمست اور عیش پسند ہو گا۔ اور اگر زرد ہے تو بیمار صفت کنیز پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی چار وجہ پر ہے :- (۱) منفعت (۲) مالِ حلال۔ (۳) علم و ادب اور دانائی و حکمت (۴) خوب رو کنیز ؛

شیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر دُشمن ہے۔ اگر دیکھے کہ شیر کے ساتھ جنگ کی ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن سے جھگڑا کرے گا اور جس کو فتح ہو گی وہی غالب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کے نشان پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے ڈرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر سے بھاگا ہے اور شیر اُس کو تلاش کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس سے ڈرتا ہے اُس سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہوں سے مال حاصل کرے گا اور دُشمن پر فتح پائے گا اور شیر کا گوشت کھانا بادشاہ سے خلعت پانا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر بادشاہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کے جسم سے کوئی چیز پکائی ہے یا اُس کو کسی نے دی ہے اور اُس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن کے مال سے کچھ کھائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شیر سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بُری باتوں سے نجات پائے گا اور مُراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شیر کو بغل میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن سے صُلح کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نر شیر اُس سے جماع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے ذلت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر اُس کے پیچھے سے آکر آگے سے نکل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے نقصان پہنچے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے شیر کا سر پایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو شیر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہی دے گا اور یا اپنی مُلک میں سے کوئی ولایت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کے سر پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی دولت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نر شیر بادشاہ ہے اور خواب میں مادہ شیر ملکہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیرنی کا دُودھ نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مُنشی ہوگا۔ اور اگر بڑھیا عورت یہی خواب دیکھے تو بادشاہ کے فرزند کی دایہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کو پُشت سے پکڑا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن اُس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر نے اُس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن سے نقصان اُٹھائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شیر نے اُس کو بغل میں پکڑا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہوگا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو بادشاہ کے غصّہ پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے شیر کے ساتھ کھانا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا معتمد ہوگا۔ لیکن خواب میں شیر کا چمڑا اور گوشت اور ہڈی وغیرہ دُشمن پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ شیر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن کو آسانی سے قابو میں لائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تاویل بھی خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر کا دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) بادشاہ۔ (۲) مردِ دلیر (۳) زبردست دُشمن۔

شیر خشت

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر خشت حلال کی روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں شیر خشت جمع کی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر خشت کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ عیال پر مال خرچ کریگا اور عوض پائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شیر خشت ہے۔ دلیل ہے کہ تجارت سے نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر خشت تین وجہ پر ہے:۔ (۱) مالِ حلال۔ (۲) فراخی عیش (۳) دل کی مُراد پانا۔

شیشہ (بوتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل عورت ہے اور کہتے ہیں کہ خادم ہے جو عورتوں کی خدمت کرتا ہے۔ لیکن پائدار نہیں ہوتا ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے خالی بوتل دی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش عورت کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس بوتل میں روغن گل بنفشہ ہے۔ تو دیندار عورت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل روغن کی مالدار عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس میں سے روغن سر پر مَلا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کے مال سے اُس کو کچھ ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بوتل میں سے شربت پیا ہے جیسے شربت سیب اور شربت انار وغیرہ۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر عورت کا مال ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل سفید بلور کی اور پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور خوبصورت عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت ہلاک ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل ضائع ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دیگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بوتل ہے اور اس میں گلاب یا کوئی میٹھی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع اور موافق عورت چاہے گا۔ اور اگر گلاب تُرش دیکھے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر بوتل میں کوئی اچھی چیز دیکھے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور خوبصورت عورت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) باجمال عورت (۲) کنیز (۳) گھر کا خادم۔

شیطرج (ایک دوا ہے)

شیطرج ایک دوا ہے۔ جس کا خواب میں کھانا باعثِ ضرر اور نقصان نہیں ہے۔



کتاب کامل التعبیر سے حرف الصاد

صابون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اپنا کپڑا صابون سے دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ بُرے کاموں سے رُکے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ صابون کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو صابون کھانے کے لئے دیا ہے اور اُس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال کسی کو کھانے کو دے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا صابون ہے اور اُس نے اپنا کپڑا دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ صابون سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے الگ رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صابون کا خریدنا فروخت کرنے سے بہتر ہے۔ اور اگر صابون سفید ہے اور آگ پر خوشبو دیتا ہے۔ تو نہایت عمدہ تاویل ہے۔ اور خواب میں صابون گر یعنی صابن بنانے والا سردار ہے۔

صرّافی کردن (صرّافی کرنا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صرّاف عالم ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ صرّافی کرتا ہے۔ تو تعبیر بیان کرنے والا نگاہ کرے کہ سائل کی کیا مراد ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا پارسا اور دیندار ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ دین کے موافق ہے اُس کو پسند کرے گا۔ اور اگر سائل کچھ لکھنا نہیں جانتا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب حیران ہوگا اور خرافات میں مشغول ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ صرّافی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیانت اور لوگوں کی غیبت میں مشغول ہوگا۔ اور بیان کرتے ہیں کہ خواب میں صراف خرافات بکنے والا آدمی ہے کہ سب کچھ اپنے نقصان کے لئے کرتا ہے۔

صاروج (لپائی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے لپائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے پاکیزہ بات کرے گا اور خواب میں کہگل کرنے والا خوش طبع شخص ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کے لئے صفائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مدد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیائی کرنا تین وجہ پر ہے :- (۱) پاکیزہ بات (۲) امداد کرنا۔
(۳) اُس شخص کی رضا کو ڈھونڈنا ⁘

صاعقہ (بجلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ صاعقہ آگ ہے جو بادل سے نکلتی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بادل سے بجلی گری ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر حق تعالٰے کا عذاب اُس جگہ والوں کو ہوگا۔ فرمان حق تعالٰے ہے :- وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (اور اُن پر آسمان سے عذاب بھیجتا ہے تو پھسلنے بجنے والی مٹی ہو جاتی ہے)۔ اس مُلک والوں کو توبہ کرنی چاہیئے تاکہ اُن سے عذاب دُور ہو جائے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہَوا سے آگ بارش کی طرح برسی ہے۔ دلیل ہے کہ مُلک میں بادشاہ کی طرف سے بلا اور خونریزی ہوگی۔ اگر دیکھے کہ بجلی گری اور اُس کو جلا دیا۔ دلیل ہے صاحبِ خواب بادشاہ کے عذاب سے ہلاک ہوگا ⁘

صُبح

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ صُبح صادق سے جہان روشن ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کے رہنے والوں کو امن حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ صُبح کے بعد تاریکی ہوئی ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پو پھوٹی ہے اور سُرخ ہے کہ زمین اُس کے عکس سے سُرخ ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں قتل اور خوں ریزی ہوگی۔ اور اگر صبح کا رنگ زرد دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صُبح کا دیکھنا اُس مُلک کے لوگوں کی قوت اور دین کی صلاحیت پر دلیل ہے ⁘

صَبر (ایلوا)

ایلوا خواب میں ایسا عالم ہے کہ جس کی غرض علم سے مال کا کھینچنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے ایلوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کا عالم ہوگا اور اگر نہ کھائے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایلوا کھانا غم واندوہ پر دلیل ہے جو اُس کو پہنچے گا ⁘

صُحبت (ہمراہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مصلح اور پارسا آدمی کی خواب میں صُحبت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی زندگی دیانت اور درستی سے ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اُس کی تباہ کاری اور فساد پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ہمراہی بادشاہ کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور عقل پائے گا۔ اور اُس کا کام انتظام سے ہوگا۔ اور اگر اپنی ہمراہی مشرک آدمی کے ساتھ دیکھے تو اُس کو توبہ کرنی چاہیئے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی سردار کی ہمراہی میں ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا پر مغرور ہوگا ⁘

صحرا (جنگل)

حضرت ابن سیرین علیہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صحرا کا دیکھنا بادشاہ کی طرف سے خوشی اور نیکی ہے۔ اسی قدر کہ جس قدر صحرا بڑا ہے۔ اور اگر صحرا بے انداز دیکھے اور اس میں بہت سے خس و خاشاک دیکھے اور اپنے آپ کو اس میں پھرتا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صُحبت ظالم بادشاہ سے ہوگی اور اس کا مقرب ہوگا۔ اور اگر صحرا کو سرسبز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صُحبت عالم اور فاضل شخص سے ہوگی اور اُس سے فائدہ پائے گا ؛

صحف (صحیفے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ صُحفِ ابراہیم علیہ السلام پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کوئی نیکی کا رستہ بتائے گا اور خطا سے روکے گا۔ خاص کر اگر کتاب سے ہی یہی پڑھا ہے۔ اور اگر سرسری طور پر پڑھا ہے۔ تو اُس کی صُحبت منافق اور ریاکار سے ہوگی ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مُسلمان دیکھے کہ اُس نے مصحف کھولا ہے اور صحفِ ابراہیم علیہ السلام پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا اعتقاد دینِ اسلام پر ہوگا اور گبر اور یہودوں کو پسند نہ کرے گا اور اُس کو اُن کی طرف رغبت نہ ہوگی ؛

صحیفہ (خط۔ کاغذ)

صحیفہ اس کے تین معنی ہیں۔ ایک نامہ دُوسرے کاغذ۔ تیسرے پردہ۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ صحیفے پر کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے صحیفے پر اپنے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار باامانت مرد سے کچھ حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ صحیفے پر سبز خط سے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی آفت زدہ سے کچھ پائے گا اور اگر صحیفے پر کچھ نہیں لکھا ہے۔ تو وراثت نہ پائے گا ؛

صدف (سیپ)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیپ عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس سیپ ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیپ ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم بھاگ جائے گا ؛

صدقہ دادن (صدقہ دینا)

صدقہ دینا۔ اس میں اہلِ تعبیر کا اختلاف ہے۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی عالم صدقہ دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے علم سے لوگوں کو نفع پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ صدقہ دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بہت منفعت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی پیشہ ور صدقہ دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ شاگردوں کو کام سکھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صدقہ دینا امن اور رنج و سختی سے خلاصی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر قرضدار دیکھے کہ صدقہ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ قرض سے سرخرو ہوگا۔ اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا۔ اگر قیدی ہے تو خلاصی پائے گا۔ اگر ملحد دیکھے کہ صدقہ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہوگا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں صدقہ دینا دونوں جہان کی سعادت ہے۔

صراط (پل صراط)

صراط۔ رستہ، پل صراط۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ رستے پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ خراب کام اس کے ہاتھ پر درست ہوں گے۔ کیونکہ صراط سیدھا راستہ ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:- وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا (اور تجھ کو سیدھا راستہ دکھائے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ پلصراط پر سے گزر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑی مصیبت اور موت سے امن میں ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پل صراط پر سے دوزخ میں گرا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج و بلا اور مصیبت میں گرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پلصراط پر سے گزرا ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ آخرت اور نیک عمل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلصراط دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) راہِ راست (۲) مشکل کام۔ (۳) خوف (۴) بادشاہ کی طرف سے آرام (۵) گناہ (۶) نفاق۔

صفہ (چبوترہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چبوترہ ماں اور باپ ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے گھر کا چبوترہ پاکیزہ اور نیا اور بلند ہے۔ تو درازئ عمر اور ماں باپ کی سلامتئ ذات پر دلیل ہے۔ اور اگر اس نے دیکھا ہے کہ چبوترہ گرا اور خراب ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ماں باپ ہلاک ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چبوترے کی دائیں طرف خلل پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا باپ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بائیں طرف رخنہ پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ماں بیمار ہوگی۔ اور اگر اس کے ماں اور باپ نہیں ہیں تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

صلوٰۃ وسلام (درود شریف)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مرادیں پوری ہوں گی اور اس پر روزی فراخ ہوگی اور عاقبت بخیر ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ درود شریف بہت بھیجتا ہے دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ آپ کے طریقے بجالائے گا۔

صمغ (گوند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ درخت کا گوند بچا کھچا کھانا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس گوند ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کے مال کا فضلہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو گوند دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بچے کھچے مال سے کسی کو کچھ دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوند تھوڑی منفعت ہے۔ جو اس کو ایسے مرد سے حاصل ہوگی جو اس گوند کے درخت سے منسوب ہے۔ چنانچہ اگر خواب میں بادام کا گوند کھائے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے نفع پائے گا۔ اور اگر زردآلو کا گوند کھائے۔ دلیل ہے کہ کسی بیمار آدمی سے نفع پائے گا۔ اور اگر کیکر کا گوند کھائے یا پاس رکھے۔ دلیل ہے کہ بیابان کے رہنے والے سے نفع پائے گا۔

صنج (جھانجھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھانجھ کلام باطل اور جھوٹ ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے سامنے جھانجھ بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھانجھ کے ساتھ چنگ اور چغانہ بجاتے ہیں۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ جو اس جگہ والوں کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھانجھ ٹوٹا ہے یا اس نے گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کلام باطل اور جھوٹ سے توبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھانجھ بجانا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) بُری خبر (۲) بے ہودہ کلام (۳) اسباب (۴) دُنیا (۵) غم واندوہ ۔

صندل (چندن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس صندل ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی مدح اور ثنا کریں گے اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس صندل سفید ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے عطا پائے اور جس قدر اُس کے پاس صندل زیادہ ہو گا۔ اُسی قدر صاحب خواب زیادہ منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندل دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) تعریف اور شاباش (۲) خیر و برکت (۳) عزت اور مرتبہ (۴) منفعت ۔

صندوق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندوق عورت ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صندوق خواب میں عزت اور مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بڑا صندوق اُس نے خریدا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا صندوق ضائع ہُوا ہے یا ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مرتبہ کم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس پاکیزہ صندوق ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت خوب صورت اور پاکیزہ ہوگی۔ اور اگر پُرانا صندوق دیکھے تو اِس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندوق کا دیکھنا تین وجہ پر ہے (۱) عزت اور مرتبہ۔ (۲) قدر اور مرتبہ کی بلندی (۳) عورت ۔

صُورت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا چہرہ دوسری صُورت میں بدل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے حالات دیکھی ہوئی صورت پر بدلیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی صورت پر واپس آیا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔ اور اگر خواب میں اپنی صورت اور ہی طرح کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سے ہر ایک شخص منہ پھیرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی اور آدمی یا جانور کی صُورت پر ہو گیا ہے دلیل ہے کہ بد مذہب اور جھوٹا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویر دیکھنا خدا تعالےٰ پر جھوٹ باندھنے والا دیکھتا ہے۔

صُوف (پشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صُوف کا کپڑا دُنیا کی خیر و منفعت ہے۔ خاص کر پارسا آدمی کے لئے۔ اور اگر دیکھے کہ صُوفیوں کے بدن سے صُوف کا جامہ اُتارا ہے تو اُس کی رغبت گُناہ اور خطا کی طرف ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ صُوفی ہو گیا ہے اور مجبوراً سی کر صوفیوں میں مقام کیا ہے دلیل ہے کہ یہی کچھ بیداری میں دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ صوفیوں نے اُس کو اپنے درمیان سے نکال دیا ہے۔ اس کی تاویل اس کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صُوفی ہو گیا ہے۔ یا صُوفیوں کے ساتھ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ منافقانہ عبادت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صُوفی بننا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) دنیا سے ہاتھ اُٹھانا۔ (۲) خلقت سے کنارہ کشی کرنا (۳) عبادت کی ہمیشگی (۴) کسی سے طمع نہ رکھنا ۔

صیقل

صیقل خواب میں بادشاہ ہے اور بعض کے نزدیک بادشاہ کا وزیر ہے۔ اگر دیکھے کہ صیقل کرتا ہے۔ اگر اہلِ اصلاح سے ہے تو بادشاہی پائے گا یا بادشاہ کا مقرب ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صیقل گر ایسا شخص ہے جو اپنے ہاتھ سے حق کو باطل

سے جدا کرتا ہے۔

صینی (چینی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی کا برتن خادمہ عورت ہے۔ اور اگر چینی کو روشن اور پاکیزہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوب صورت خادمہ عورت پائے گا۔ اور اگر چینی کو سیاہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ خادمہ عورت بدصورت ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس چینی کے سامان ہیں یا اُس نے لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ خادمہ عورت کو گھر میں لائیگا۔ یا اُس کی عورت یا کنیز مرے گی یا بھاگے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی کا سامان تین وجہ پر ہے (۱) خادمہ عورت (۲) کنیز (۳) عورتوں سے منفعت ؛



کتاب کامل التعبیر سے حرف الضاد

ضرابی (ٹکسالی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹکسالی ایسا شخص ہوتا ہے کہ اپنی باتوں کو آراستہ کرکے فخریہ بیان کرتا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ ٹکسال کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ چند بے اصل باتوں کو آراستہ کرکے لطیف اور شیریں بناکر کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درم بناتا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت اور ناخوش باتیں کرے گا جن کو سُن کر لوگ آزردہ خاطر ہوں گے ؛

ضعیف (کمزور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ضعیفی مرتبہ کا نقصان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر ضعیف ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی آنکھ ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین کمزور اور ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا گوشت ضعیف ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت یا خادمہ بیمار ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا دین کمزور ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ باتیں کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی گردن ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ امانت ادا نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے مُہرے کمزور ہوتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا ہاتھ کمزور ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت بیمار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی کلائی بیمار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی ماں یا فرزند بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بازو بیمار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی تدبیر اور رائے بیکار ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا پستان ضعیف ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی اُنگلی ضعیف ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی لڑکی بیمار ہوگی اور اگر دیکھے کہ اُس کا پیٹ ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا پُشت و پناہ شخص ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سرین ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں میں سے کسی بزرگ کا حال بُرا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ران ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا زانو ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم ضعیف ہوا ہے دلیل ہے کہ غمگین ہو گا ۔:۔

ضیاع (جاگیر، زمین)

ضیاع۔ زمیندار کی جائداد۔ اگر دیکھے کہ اپنی زمین میں تخم بویا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے حالات نیک ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی زمین میں وقت پر کچھ اُگا ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ دین میں نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی تمام جائداد بیچی ہے اور قیمت باندھی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج و غم میں پڑے گا۔ اور اگر اُس کے خلاف دیکھے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے ۔:۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی جاگیر آباد ہے۔ دلیل ہے کہ آبادی کے مطابق مالِ دُنیا حاصل کرے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیلاب نے اُس کی زمین کو خراب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے نقصان اُٹھائے گا ۔:۔



کتاب کامل التعبیر سے حرف الطاء

طاس (طشت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت نوکرانی ہے یا گھر کی خدمت کی کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا طشت ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اُس سے جدا ہوگی یا مرے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت نیک عادت والی کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے پانی کا طشت دیا ہے اور اُس نے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ طشت ٹوٹا اور پانی رہا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز مرے گی اور فرزند رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی گرا اور طشت سلامت رہا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند مرے گا اور کنیز بچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت چار وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) کنیز (۳) فرزند (۴) عورتوں سے منفعت ؛؛

طابع (مُہر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو مُہر دی گئی ہے۔ تاکہ اپنے خزانے پر مُہر لگائے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ کیونکہ تاویل مُہر کی انگشتری سے بہتر اور قوی ہوتی ہے

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ یا امیر نے اُس کو مُہر دی ہے کہ خزانے پر لگائے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال اُس کے سپرد کرے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب اس قابل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے قدر کے مطابق عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُہر تین وجہ پر ہے (۱) بزرگی اور مرتبہ (۲) خزانہ۔ (۳) مال جمع کرنا ؛؛

طاعون (پلیگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعون فتنہ اور بلا پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم پر طاعون کی بیماری ہے۔ دلیل ہے کہ فتنہ اور بلا میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طاعون جنگ اور لڑائی کا میدان ہے ؛؛

طاؤس (مور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نر طاؤس خواب میں عجم کا بادشاہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس

نزمور ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مرتبہ اور مال حاصل کرے گا۔

اور اگر مورنی دیکھے اور جانے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ عجمی عورت خوبصورت مالدار کرے گا اور اس سے مال اور فرزند حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مور کبوتری سے جُفت ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ قرمساقی کرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مور فسادی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مور اس سے باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور اگر مور اور چکور کو ایک جگہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ کوئی بیگانہ اُس کے عیال سے فساد کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مور اُس کے گھر سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مور کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں مور ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مور کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکی پیدا ہوگی اور اگر دیکھے کہ مور اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے جُدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مور دو وجہ پر ہے:۔ (۱) عجم کا بادشاہ (۲) مال اور خزانہ ؞

طبّاخ (باورچی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے باورچی خواب میں حریص شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ باورچی کا کام کرتا ہے اور پکا ہوا کھانا خوش ذائقہ ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ نقصان پائے گا ؞

طباق (رکابی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبق خادم ہے کہ شادی کے وقت مجلس کی خدمت کرتا ہے اور جو کوئی اس کو دیکھتا ہے خوش ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت بڑا تھال ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قسم کا خادم حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ طبق ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کا خادم مریگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے طباق آگ میں پڑا ہے اور جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کنیز یا خدمت گار بیمار ہوگی اور طاعون یا سرسام میں مُبتلا ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طباق کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) گھر کا خادم اور مجلس (۲) کنیز (۳) فائدہ (۴) ہدیہ ؞

طبل (طبلہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبلہ جھوٹی اور بے کار بات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ

طبلے کے ساتھ بانسری اور ناچ بھی ہے۔ تو غم اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اکیلا طبلہ بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ بات کرے گا۔ یا کوئی مشہور چیز اُس کو ملے گی۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ طبلہ بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ کام کرے گا۔ اور خواب میں طبال یعنی طبلہ بجانے والا جھوٹ کو سچ کر دکھانے والا ہے ؎

طبیب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ طبیب نے بیمار کا علاج کیا اور تندرست ہوا دلیل ہے کہ کسی کو فساد کے رستہ سے اصلاح پر لائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر اور بھی زیادہ سخت بیماری ہوگئی ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کو دوا دی ہے اور اس سے نفع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور نصیحت دے گا اور لوگ اُس کی نصیحت قبول کریں گے اور اُس کے علم پر عمل کریں گے۔ اور اگر اُس کی دوا نافع نہیں ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے اور خواب میں طبابت کرنا پارسا آدمی کے لئے راہِ دین اور آخرت کا راہِ راست ہے اور مفسد آدمی کے لئے جسم کی درستی اور کسب و معیشت ہے ؎

طعام (کھانا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ کھانا اور شربت جو اُس کو ملا ہے اُس کی تاویل بد ہے، مگر فالودہ وغیرہ۔ کیونکہ حلوے کی اصل روغن اور شہد ہے اور ان دونوں کی تاویل مال ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کھانا مشکل اور بے مزہ ہے اُس کی تاویل رنج و اندوہ ہے اور جو تُرش ہے بیماری پر دلیل ہے اور میٹھا کھانا عیش اور خوشی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سونے اور چاندی سے کھانا لیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں کھانا ہے اور سب کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر عیش سے گزرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس قدر کھانا کھایا ہے کہ اُٹھنے کی طاقت نہ رہی۔ تو اُس کے مرنے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ کھانا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کھانا گراں ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی درویش کو کھانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور ترس اور خوف سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کافر کو کھانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں کے کاموں میں حق تعالےٰ اُس کی مدد کرے گا ؎

طعن (نیزہ مارنا)

اگر دیکھے کہ کسی کے نیزہ مارا ہے اور اُس کے جسم میں گھُس گیا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ آدمی اُس زخم کے مطابق اُس کی دشمنی اپنے دل میں رکھتا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزہ مارنا بُری بات کہنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے نیزہ مارا ہے اور اُس جگہ کو زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بات سے ستائے گا اور اگر زخم نہیں لگا ہے تو اس کی تادیل خلاف ہے ؛۔

طلاق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے عورت کو طلاق دی ہے اور اُس کی ایک ہی عورت ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبے اور عزت سے گرے گا۔ اور اگر اس کی اس عورت کے سوا اور عورت بھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مرتبے اور عزت میں کچھ کمی ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے عورت کو طلاق دی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہو گا۔

اور خواب میں خلع کرنا (یعنی عورت سے مال لے کر طلاق دینا) دولت مندی ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔
وَاِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنْ سَعَتِہٖ (اور اگر عورت مرد جُدا ہو جائیں تو اللہ تعالےٰ ہر ایک کو اپنی کشائش سے بے نیاز کرے گا) ؛۔

طلع (کھجور کا پھول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک پھول کھجور کا یا دو تین لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پھول کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت بہت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کھجور کے بہت سے پھول ہیں۔ وہ نہ خود کھائے اور نہ کسی کو دیئے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کا مال لے گا اور آخرکار خوش ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھجور کا پھول چار وجہ پر ہے :۔ (۱) فرزند (۲) رحمت (۳) منفعت (۴) چھین کر مال لینا ؛۔

طلق (ابرک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابرک کاموں میں تھوڑا سخت سرمایہ ہے۔ کیونکہ اس کا جوہر پتھر سے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ سے بہت سا سرمایہ جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو سفر سے مکر اور حیلے کے ساتھ مال حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی ؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھلا ہوا ابرک اپنے جسم پر مَلا ہے اور آگ میں گیا ہے اور اُس کو آگ سے نقصان نہیں پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی بُرائی اُس سے دُور ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ابرک کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابرک اُس کے پاس سے ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس

کا مال تلف ہو گا ٭

طنبور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں طنبور بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ غم اور مصیبت ہوگی۔ اور اگر دیکھا کہ اُس کا طنبور ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ طنبورہ بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اُس نے طنبورہ کی آواز سُنی ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ باتیں سُن کر خوش ہوگا ٭

طوطی (طوطا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طوطا فرزند یا غلام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طوطا اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند یا غلام سفر کو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ طوطا اُس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات یا کام کرے گا کہ جس سے لوگ تعجب کریں گے۔ اور مادہ طوطا دوشیزہ لڑکی ہے اور زمردین رنگ کا طوطا دین کی پاکی پر دلیل ہے یا پارسا غلام ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے مادہ طوطے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ یا مقعد سے طوطا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہوگا۔ جو اُس کی شان میں بُری باتیں کہا کریگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طوطا دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) فرزند اور غلام۔ (۲) کنواری لڑکی (۳) پارسا شاگرد ٭

طوق (گردن کا زیور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی گردن میں سونے یا چاندی کا طوق ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور اُس میں انصاف کرے گا۔ اور اگر لوہے کا طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ بددیانت ہوگا اور اُس کے دین میں خرابی ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی گردن میں طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ جھوٹا دعویٰ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی گردن میں سنہری طوق دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ ولایت پائیگا اور اگر تانبے یا لوہے کا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا ٭

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ گردن میں طوق کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) حج (۲) ولایت (۳) خصومت (۴) امانت (۵) غلام (۶) کنیز ٭

اور اگر خواب میں اپنے گھوڑے کی گردن میں طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال اور بزرگی پائے گا ٭

طیلسان (چادر۔ شال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شال قدر اور بزرگی اور مرتبہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس

کے پاس نئی اور پاکیزہ شال ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مرتبہ بڑھے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا قدر کم ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چادر پھٹی ہے یا عملی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کوئی عزیز مرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چادر کا دیکھنا امانت اور دیانت اور دین کی قوت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شال پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ امانت گزارے گا۔ اور اگر شال میلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ذمے امانت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے زرد چادر لی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو سخت غم پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید چادر پارسا لڑکا ہے اور سُرخ چادر دلیل ہے کہ اُس کا فرزند عیش و عشرت کو پسند کرے گا اور اگر سیاہ ہے تو اُس کا فرزند عالم یا قاضی یا خطیب ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چادر کا دیکھنا دس۱۰ وجہ پر ہے:۔ (۱) عزت اور مرتبہ (۲) ولایت (۳) فرزند (۴) دولت (۵) بزرگی (۶) مال (۷) منفعت (۸) علم (۹) دین (۱۰) تلوار ❖



کتاب کامل التعبیر سے حرف الظّاء

ظُلم کردن (ظُلم کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس پر ظُلم ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کا محتاج ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بادشاہ پر ظُلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے نقصان پائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سردار دیکھے اُس نے کسی عاجز پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عاجز اُس پر نفرین کرے گا۔ اور اگر آقا دیکھے کہ اُس نے غلام پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ آقا سے اُس کو مصیبت اور رنج اور بلا پہنچے گی۔

ظُلمات (اندھیرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھیرے میں تھا اور روشنائی سے بدل گیا ہے دلیل ہے کہ دین کا راستہ اُس پر کُھلے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھیرے میں اور روشنائی میں گیا اور پھ

اندھیرے میں آیا۔ دلیل ہے کہ منافق ہوگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْھِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَذَھَبَ بِنُوْرِھِمْ ﴿اور جب اُن پر تاریکی ہوتی ہے۔ تو کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالےٰ چاہے تو اُن کے نور کو دُور کر دے﴾۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی غم واندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی مُلک میں تاریکی ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں نہایت سخت غم واندوہ ظاہر ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) کفر (۲) حیرانی (۳) کاموں کا رُک جانا (۴) بدعت (۵) گمراہی ؛

اگر مالدار دیکھے کہ درویش ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا اور اگر درویش دیکھے کہ مالدار ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام اور بھی بدتر ہوگا۔ اور اللہ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے ؛



کتاب کامل التّعبیر سے حرفُ العین

عاج (ہاتھی دانت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی دانت دولت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس ہاتھی دانت ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی دانت اُس سے ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال اور دولت ضائع ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے صندوق میں ہاتھی دانت ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے خویشوں میں سے مالدار عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس ہاتھی دانت کی دوات ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ انعام میں کنیز دے گا اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی دانت ٹوٹا یا ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت یا کنیز ہلاک ہوگی اور جس قدر ہاتھی دانت زیادہ سفید اور زیادہ پاکیزہ ہوگا۔ مال زیادہ ہوگا ؛

عاریت کردن (عاریت کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی چیز کسی کو عاریت دی ہے۔ اگر وہ چیز پسندیدہ ہے تو دونوں کے ثبوت محبت پر دلیل ہے۔ اور اگر ایسی چیز ہے کہ جس کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ تو اس کی تاویل اچھی نہیں ہے ؛

عاشق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عاشق اور حریص ہے۔ تو فساد اور بدی پر دلیل ہے۔ اگر چیز حلال اور اچھی ہے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ کسی خوب صورت پر عاشق ہوا ہے۔ اگر اس عشق میں حرام کی نیت ہے۔ تو شر و فساد پر دلیل ہے اور اگر نیت حلال ہے تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔
حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معشوق سے دل کی مراد پائی ہے۔ تو خیر اور منفعت پر دلیل ہے ؛

عالم

اگر جاہل شخص دیکھے کہ عالم یا فقیہہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس پر طعنہ کریں گے اور اس پر مذاق اڑائیں گے۔
اور اگر عالم یا فقیہہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا علم اور زیادہ ہو گا۔
اگر دیکھے کہ قاضی یا حکیم یا خطیب یا عالم زندہ یا مُردہ کسی خوفناک اور ترسناک جگہ سے گزر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ امن میں ہوں گے اور اُن کا بادشاہ عادل ہو گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو علم سکھاتا ہے۔ حالانکہ اہلِ علم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے بھاگے گا۔ اور اگر عالم ہے تو عزت اور مرتبے پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ کچھ لے کر علم پڑھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رشوت لے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عالم چار وجہ پر ہے :۔ (۱) دولت (۲) قاضی (۳) حکیم (۴) خطیب ؛

عبادت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حق تعالٰے کی عبادت کرتا ہے تو اُسکی تاویل خلاف ہے
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عبادت مسجد یا جھونپڑی میں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جہان کی خیر پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکروہ جگہ میں عبادت کرتا ہے۔ اس کی تاویل اُس کے خلاف ہے ؛

عجوزہ (بڑھیا)

عجوزہ۔ بڑھیا۔ اس کی تاویل انشاءاللہ تعالٰے حرفِ کاف میں بیان کی جائے گی۔

عدد (شمار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درم یا دینار یا کپڑے وغیرہ میں سے ایک اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ فرمانِ حق تعالٰے ہے :۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (جو شخص ایک نیکی لایا اُس کے لئے اُس سے دس گنا ہے) اسی لئے اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دس کی

اصل ایک ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک عدد نیک ہے اور دو کا عدد غم و اندوہ ہے لیکن دشمن پر فتح پائے گا۔ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ (دو میں کا دوسرا جب وہ غار میں تھا)۔

اگر شمار کا عدد دیکھے تو بد ہے اور اُس کام سے فائدہ نہ اٹھائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ (کہ لوگوں سے تین روز تک کلام نہ کرنا۔

تین کا لفظ جدائی پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ طاق عدد ہے اور چار کا عدد نیک ہے۔ جب دوسری اور چیز شامل نہ ہو۔ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ ۔ (تین شخصوں کی سرگوشی میں وہ چوتھا ہوتا ہے)۔

اور اگر پانچوں نمازوں کو صاحبِ خواب قائم رکھتا ہے۔ تو پانچ کا عدد نیک ہے اور چھ کا عدد نیک ہے۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ (زمین اور آسمان چھ روز میں بنائے)۔

اور سات کا عدد دیکھنا بد ہے۔ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا (سات آسمان طبق پر طبق) اور سات اور آٹھ اور بھی بد ہیں۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا (سات راتیں اور آٹھ دن سخت)۔ اور عدد نو بھی بد ہے فرمانِ حق تعالےٰ ہے۔ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ (نو گروہ فساد کرنے والے)۔

اگر دس کا عدد دیکھے تو نیک ہے۔ دین اور دنیا کی مراد حاصل ہوگی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ (وہ پورے دس)۔

اور اگر گیارہ کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام ظہور میں آئیں گے اور بارہ کا عدد دیکھنا نیک ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ۔ (مہینوں کا شمار اللہ تعالےٰ کے نزدیک بارہ ہے)۔

اگر تیرہ کا عدد دیکھے تو بد ہے اور چودہ کا عدد نیک ہے۔ اور اگر پندرہ کا عدد دیکھے تو اُس کے کام پراگندہ ہوں گے۔ اور اگر سولہ کا عدد دیکھے تو اُس کی مراد دیر سے پوری ہوگی اور سترہ کا عدد دیکھنا بد ہے۔ اور اگر اٹھارہ کا عدد دیکھے تو اس کی مراد پوری نہ ہوگی۔

اور اگر انیس کا عدد دیکھے تو اُس کا کام لوگوں سے پڑے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :- لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (اس پر انسان کو خوفزدہ کرنے والے انیس ہیں)۔

اور بیس کا عدد دیکھنا نیک ہے اور دشمنوں پر فتح پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ (بیس آدمی صبر کرنے والے)۔

اور اگر تیس کا عدد دیکھے تو اُس کا تعلق کسی حاکم سے ہوگا :- وَاعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ (اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس رات کا وعدہ کیا اور اُن کو دس سے پورا کیا)۔ اگر چالیس کا عدد دیکھے تو اُس کا کام بند نہ ہوگا۔

اور اگر پنجاہ کا عدد دیکھے تو رنج اور سختی پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ (پچاس کم ہزار سال کہ اُن کو طوفان نے پکڑ اتھا)۔

اور اگر ساٹھ کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ذِمّے قسم ہو گی اور اُس کو لگاتار دو ماہ روزے رکھنے چاہئیں۔ یا ساٹھ درویشوں کو کھانا دینا چاہیئے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۰ (ایک دُوسرے کو چھونے سے پہلے لگاتار دو ماہ ۔ یہ اس لئے ہے تاکہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو)۔

اور اگر ستر کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دیر سے کام ہو گا۔ اور اگر اَسّی کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو تہمت لگائیں گے اور کوڑے ماریں گے۔ فرمانِ حق ہے :۔ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً (اُس کو اَسّی کوڑے مارو)۔

اور اگر نوّے کا عدد دیکھو۔ دلیل ہے کہ بڑوں میں سے چند عورتوں کے ساتھ نکاح کرے گا۔ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ (ننانویں بھیڑیں اور میری ایک بھیڑی ہے)۔

اور اگر سَو کا عدد دیکھا ہے۔ تو نصرت اور فتح پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ مِائَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ (ایک سو دو سو پر غالب آئے گا)۔

اور اگر اپنے بادشاہ کو دیکھے کہ اُس کے ساتھ سَو سوار ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے سو درہم دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس پر زنا کی تہمت دھریں گے اور اُس کو سو کوڑے ماریں گے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے۔ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ (ہر ایک کو اُن میں سے سو کوڑے مارو)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو سَو دانے گیہوں کے یا جَو کے کسی نے دیئے یا اور کسی طرح کے دانے دیئے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خیر و برکت ہو گی۔ نیز اُس پر عیش فراخ ہو گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ (ہر ایک بال میں سو دانہ اور اللہ دوگنا کرتا ہے جس کے لئے کہ چاہتا ہے)۔

اور اگر دو سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر تین سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ زمانے میں اُس کی مراد پوری ہو گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے : وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا (اور وہ اپنی غار میں نو اوپر تین سو سال ٹھہرے)۔

اور اگر چار سو کا عدد دیکھے تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے خَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ وَخَيْرُ الْمَنَامِ اَرْبَعَةُ مِائَةٍ (بہترین لشکروں کا چار ہزار ہے اور بہتر خواب کا چار سو ہے)۔

اور اگر پانچ سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام موقوف ہو گا اور اگر چھ سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش ہو گا اور مُراد کو پہنچے گا اور اگر سات سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام سخت ہو گا اور آخر کار پُورا ہو گا

اور اگر آٹھ سو کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا ۔ اور اگر نو سو کا عدد دیکھے تو بھی یہی تاویل ہے ۔

اور اگر ایک ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا ۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۔ (اگر تم میں سے ایک ہزار ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئے گا) اور دو ہزار کا عدد دیکھنا بد ہے ۔

اور اگر تین ہزار کا عدد دیکھے تو فتح مندی پر دلیل ہے ۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ۔ (تین ہزار فرشتے اترنے والے) ۔

اور اگر چار ہزار کا عدد دیکھے ۔ تو قوت اور نصرت پر دلیل ہے ۔ اور اگر پانچ ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ عمدہ اور مبارک ہو گا ۔ اور اگر چھ ہزار کا عدد دیکھے ۔ تو بھی یہی تاویل ہے ۔ اور اگر سات ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ اس کے کام کشادہ ہوں گے اور اگر آٹھ ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ اس کا انتظام سے کام ہو گا ۔ اور اگر نو ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ بد ہو گا ۔ اور اگر دس ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ نصرت اور فتح پائے گا ۔ اور بیس ہزار کے عدد کی بھی یہی تاویل ہے ۔

اور اگر تیس ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ نصرت اور فتح دیر سے پائے گا ۔ اور اگر چالیس ہزار کا عدد دیکھے دلیل ہے کہ نصرت اور فتح پائے گا ۔ اور اگر پچاس ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی میں عاجز ہو گا ۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ (اس کی مقدار پچاسی ہزار سال کی ہے) ۔

اور اگر ساٹھ ہزار کا عدد دیکھے ۔ تو خوشی اور شادمانی پر دلیل ہے ۔ اور اگر ستر ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا ۔

اور اگر اسی ہزار کا عدد دیکھے ۔ دلیل ہے کہ اس پر کام پوشیدہ ہوں گے ۔ اور اگر نوے ہزار کا عدد دیکھے دلیل ہے کہ دشمن پر کامیاب ہو گا ۔

اور اگر ایک لاکھ کا عدد دیکھے تو دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے ۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے :۔ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ (اور ہم نے اس کو ایک لاکھ بلکہ زیادہ کی طرف بھیجا) ۔

عدس (مسور)

عدس ، مسور ۔ اس کی تاویل میں اہلِ تعبیر کا اختلاف ہے ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسور کا کھانا اچھا ہے ۔ کیونکہ حضرت ابراہیمؑ مسور کو پسند کرتے تھے ۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسور کا کھانا برا ہے ۔ کیونکہ بنی اسرائیل جب من وسلویٰ کھا کر اکتا گئے تو انہوں نے حق تعالےٰ سے مسور اور لہسن اور پیاز مانگا تھا ۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسور کا کھانا مال ہے ۔ جو عورتوں کی طرف سے ملے گا ۔ خاص کر اگر پختہ ہوں اور اگر خام دیکھے تو غم واندوہ پر دلیل ہے ۔

عرّادہ (ڈھیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عرّادہ کافروں کے شہر میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ کافروں کا سخت دشمن ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ عرّادہ مسلمانوں کے شہر میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام کے بارے میں ناگوار باتیں کرے گا۔ اور ممکن ہے کہ اہلِ اسلام کے لئے بددُعا کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے عرّادہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کی غیبت کرے گا یا اُن کو گالی دے گا ؛۔

عرش (تخت۔ چھت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ عرش خواب میں امیر بزرگ یا مانگا ہوا مال ہے۔ اگر دیکھے کہ عرش آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بڑے آدمی سے صحبت ہوگی اور عزّت اور نصرت پائے گا۔

اور اگر عرش کو حقیر دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے آگے ذلیل ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو عرش پر بیٹھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی بڑے آدمی سے ملے گا اور اُس سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عرش سے نیچے آیا ہے۔ تو اِس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عرش کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) کسی بزرگ کی صحبت۔ (۲) بلندی (۳) مرتبہ (۴) عزت (۵) بزرگواری ؛۔

عرعر (ایک درخت ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس عرعر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت کسی اصیل آدمی سے ہوگی اور عرعر کا درخت تاویل میں ایسا شخص ہوتا ہے کہ جو بہت تھوڑی نیکی کرتا ہے ؛۔

عرق کردن (پسینہ آنا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم پر پسینہ جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر نقصان ہوگا۔ خاص کر اگر پسینہ کو زمین پر ٹپکتا ہوا دیکھے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا کپڑا پسینہ سے تر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اپنے عیال پر خرچ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا پسینہ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال کھائے گا۔ اور اگر پسینہ کو سفید اور خوشبودار دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال حلال ہوگا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اُس کا مال حرام ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پسینہ کا آنا مُراد پوری ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو پسینہ آتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پُوری ہوگی اور اگر بیمار دیکھے کہ اُس کو پسینہ آیا ہے۔ دلیل ہے کہ شفاء پائے گا ؛۔

عروسی (شادی)

عروسی۔ شادی۔ دُلہن لانا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے دُلہن بیاہی ہے لیکن اُس کو نہیں دیکھا ہے اور اُس کا نام نہیں جانتا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا یا مارا جائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ دُلہن کو گھر میں لایا ہے اور اُس کے ساتھ سویا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور جو چیز اُس کی ملک نہیں ہے اِس کی مِلک ہو جائے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر عروسی کے ساتھ چنگ و چغانہ اور بانسری ہے تو مصیبت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اُس کی شادی ہوئی ہے اور اُس کو خاوند کے پاس لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر ختم ہو گئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شوہر لے گیا ہے اور اُس سے نیک سلوک کیا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے ؛

عزل (کام سے معطّل ہونا)

اگر خواب میں دیکھے کہ کسی بوڑھے کو معطّل کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بے حُرمتی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جوان کو معزول کیا ہے۔ تو اس کے تاویل اوّل کے خلاف ہے ؛

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی سردار معزول ہوا ہے۔ تو دین کی صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر کسی کام سے معطّل کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بُرائی سے اپنا ہاتھ روکے گا اور اصلاح کا راستہ اختیار کرے گا ؛

عسس (کوتوال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوتوال کے ساتھ پھرتا ہے اور اُس کے ساتھ نیک لوگ ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو شرارت اور نقصان پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ کوتوال نے اُس کو پکڑا ہے اور نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے ملازموں سے رنج اُٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو کوتوال سے ملامت نہیں پہنچی ہے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوتوال نے اُس کے کپڑے اُتار دیے ہیں یا اُس کو قید خانے میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو بادشاہ کے آدمیوں سے نقصان پہنچے گا اور بے حرمتی دیکھے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ کوتوال کے پاس سے بھاگ گیا ہے اور کوئی اُس کو نہیں پکڑ سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو تھوڑا رنج پہنچے گا ؛

عصّار (نچوڑنے والا - تیلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چیزوں کو نچوڑ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ باتعریف کام میں مشغول ہو گا اور اُس کا نام نیکی اور بھلائی سے مشہور ہو گا:۔

عصاء (لاٹھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لاٹھی بزرگوار باعزت شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی بڑے آدمی سے عزت اور مرتبہ حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی لاٹھی ضائع ہوئی ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی مدد سے جس چیز کی تلاش میں ہے حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لاٹھی اُس کے ہاتھ میں دراز ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ مراد کو پہنچے گا اور اگر کوتاہ ہو جائے تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی لاٹھی کسی کو بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لاٹھی اُس سے باتیں کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لاٹھی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) بڑا سردار (۲) بادشاہ (۳) قوت و طاقت:۔

عصیدہ (ایک قسم کا حلوہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حلوا وہی بہتر ہے کہ جس میں زعفران نہ ہو اور اُس کو خواب میں دیکھنا محال ہے جو محنت اور مشقت سے حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ حلوے کا ایک نوالہ منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اچھی بات سُنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا حلوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے سے مال کو حاصل کرے گا:۔

عطاء (بخشش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو کوئی چیز بخشش میں ملی ہے۔ معبّر کو دریافت کرنا چاہیئے کہ کس قسم کی بخشش ملی ہے۔ سونا یا چاندی یا کپڑا ہے اور بخشش دینے والا نامعلوم شخص ہے یا معلوم شخص ہے، مرد ہے یا عورت۔ جب سب باتیں دریافت ہو جائیں تو تعبیر بیان کرے۔ اگر وہ پسندیدہ چیز ہے تو اُس کو خیر اور نیکی حاصل ہو گی۔

اور اگر بخشش دینے والا نامعلوم شخص ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کی طرف سے اُس کو ذلت ہو گی۔ اور اگر عطا خطاء کے وعدے پر ہے تو یہ سب جھوٹ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عطا لی ہے اور پھر واپس کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی نیکی اور بدی عطا دینے والے کی طرف رجوع کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو میوہ یا کپڑا یا کوئی شیریں چیز بخشش میں ملی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو حاصل ہوگی۔ اور اگر بخشش دینے والا عیسائی یا یہودی ہے اور وہ عمدہ اور اچھی بخشش ہے اور اُس نے خواہش سے لی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا ایمان خطرے میں ہوگا۔ اور اگر یہودی یا عیسائی خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی مسلمان نے بخشش دی ہے اور اُس نے خواہش سے لی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے بخشش دی ہے اور اُس نے شکریہ ادا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کی زیادتی اور تندرستی ہوگی۔ اور اگر شکریہ ادا نہیں کیا ہے تو تاویل خلاف ہے ؛

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بخشش کوئی اچھی چیز ہے اور بخشش دینے والا کوئی کمینہ شخص ہے تو اُس کی تاویل بُری ہے ؛

عطر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس خوشبو ہے اور اس کو اس کا علم ہے اور خود عالم شخص ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے علم سے لوگوں کو فائدہ حاصل ہوگا۔ اور اگر صاحبِ خواب مالدار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال سے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس عطر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی تعریف کریں گے اور آفرین کہیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عطر کا دیکھنا نو وجہ پر ہے: (۱) نیک تعریف (۲) نیک بات (۳) علم نافع (۴) نیک طبیعت (۵) مجلسِ علم (۶) مروسخی (۷) عقلمند شخص (۸) پاک دین (۹) اچھی خبر ؛

عطار

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عطاری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کا شکریہ ادا کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے پاس خوشبو فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ وعدہ کر کے خلاف کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی محبت اور دوستی عطار آدمی سے ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی مدح اور ثنا کریں گے اور نامدار ہوگا ؛

عطسہ (چھینک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو چھینک آئی ہے اور اُس نے الحمد للہ کہا ہے۔ اگر بیمار ہے تو اُس کو طبیب کی ضرورت ہوگی۔ اور اگر تندرست ہے تو اُس کی کسی سے مراد پوری ہوگی اور اس پر احسان رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تین چھینکیں آئی ہیں۔ تو خوشی اور نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی چھینکیں آئی ہیں دلیل ہے کہ اُس کی مراد مشکل سے پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چھینک کے ساتھ ناک سے پانی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ

اُس کے فرزند پیدا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو چھینک آئی ہے اور سینڈھ ناک سے نکل کر جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی بابت بُری بات کہیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چھینک آئی ہے اور کوئی چیز کُود کر باہر نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس چیز کُودنے والی کے جوہر کے مطابق اُس کے فرزند ہو گا جو اس حیوان کے مطابق منسوب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں چھینک آسانی کے ساتھ آئی ہے۔ دلیل ہے کہ آسانی سے مال حاصل کرے گا اور اگر مُشکل سے آئی ہے تو مُشکل سے مال حاصل کرے گا۔

عقل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی عقل کو آدمی کی صُورت میں دیکھے اور کہے کہ مَیں تیری عقل ہوں اور یہ بھی جانے کہ اُس کی عقل ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا اس بات کا اہل ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بادشاہ کے لڑکے سے محبّت ہو گی اور اُس سے خیر دیکھے گا اور شاہزادہ اُس کو پسند کرے گا اور مہربانی کی نظر سے اُسے دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنی عقل کو اس صُورت پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ نصیب اُس کی طرف رُخ کرے گا اور عزّت اور مرتبہ اور دولت پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل بخت اور دولت ہے اور اگر اپنی عقل کو آدمی کی صُورت پر دیکھے اور کہے کہ مَیں تیری عقل ہوں۔ دلیل ہے کہ بخت اور دولت اُس کے تابع ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل اور رُوح ماں باپ ہیں۔ خواہ غائب ہیں خواہ زندہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اُن کا دیدار پھر کرے گا۔ اور اگر مرے ہُوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دُعا اور صدقے اُس کی طرف سے اُن کو پہنچیں گے۔

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہُوا اور اُس نے عرض کیا کہ مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا مال اور جان مجھ سے جُدا ہو گئے ہیں اور دونوں آدمی کی صُورت پر ہیں اور میرے گھر میں آئے ہیں اور ہم تینوں بیٹھ گئے ہیں اور شربت نوشی میں مشغول ہو گئے ہیں۔ آنحضرت صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم نے تاویل میں فرمایا کہ عقل اس جہان کی قسمت ہے اور رُوح اُس جہان کی قسمت ہے۔ تیرا کام بامُراد ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ عقل اور جان لڑائی اور شور کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب مُلک کے بادشاہ سے جھگڑا کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل اور رُوح کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) نصیب اور دولت (۲) ماں اور باپ (۳) شہزادہ (۴) مال اور نعمت۔

عقیق (ایک قیمتی پتھر ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس عقیق ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کا مصاحب ہوگا اور اُس سے خیر پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ عقیق اُس سے ضائع ہُوا ہے اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس عقیق کا ڈھیر ہے اور اُس میں سے کچھ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند آئے گا جو شرف اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔

علک (کندر)

علک، کندر کو کہتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کندر آگ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اُس کے مال میں نقصان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کندر چبایا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے اور گفتگو سے مال پائے گا۔

عَلم (جھنڈا)

جھنڈا خواب میں دانا مرد یا امام زاہد یا ایسا شخص ہے کہ جس کی لوگ تابعداری کرتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں جھنڈا ہے۔ دلیل ہے اسی قسم کے آدمی سے کہ جس کی اُوپر تعریف ہُوئی ہے آشنا ہوگا اور اُس سے راحت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جھنڈا اُس کے ہاتھ سے گرا ہے یا کھو یا گیا ہے۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جھنڈے کا خواب میں دیکھنا سفر پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو لوگوں نے جھنڈا دیا ہے۔ یا اُس کے پاس لشکر جمع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا خاص کر جھنڈا اگر سفید یا سبز ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس کے ہاتھ میں بڑا سفید جھنڈا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت کسی بزرگ مالدار شخص سے ہوگی اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سبز جھنڈا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد اور دیندار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سیاہ جھنڈا ہے دلیل ہے کہ قاضی یا خطیب ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھنڈے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) سردار (۲) سفر (۳) مرتبہ (۴) اچھے حالات۔

عمارت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے ویران جگہ میں مسجد یا مدرسے یا خانقاہ کی عمارت بنائی ہے۔ تو دین کی صلاح اور آخرت کے ثواب پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ویران جگہ میں گیا ہے اور وہاں اپنے لئے عمارت بنائی ہے۔ جیسے سرائے یا دکان وغیرہ دلیل ہے کہ دُنیا کا فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم جگہ ویران ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور مصیبت میں گرفتار ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مشہور اور معروف جگہ میں مقیم ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ سے اُس کی آبادی اور عمارت کے مطابق خیر و صلاح اور منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) دُنیا کی درستی (۲) خیر و منفعت (۳) مراد کا حصول (۴) رُکے ہُوئے کاموں کی کشائش اور برکت ۔

عماری (ہودج)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عماری میں بیٹھا ہے اور عماری خچر یا گھوڑے پر ہے اور چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا اور اگر دیکھے کہ عماری گری ہے یا اُس سے باہر ہُوا ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے عماری میں بٹھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے ملے گا اور اُس کا کام بالا ہو گا۔ اور عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عماری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے :۔ (۱) بزرگی (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) بلندی (۶) ولایت (۷) سردار سے مُلاقات ۔

عمود (گرز)

عمود، گرز جیسا جنگی اوزار ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمود سچا اور درست مرد ہے۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سخت باتیں ہیں۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کے عمود مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لوہے کا عمود ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے قوت اور مدد ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ سے کسی نے عمود لے لیا ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمود کا دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) سچا مرد (۲) سخت اور بُری باتیں (۳) کوئی بزرگ سردار ۔

عناب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس عناب ہیں اور اُن کو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو عناب دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس سے اُس شخص کو مال پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درخت سے عناب جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال کو رنج اور تکلیف سے حاصل کرے گا ۔

عنبر (ایک خوشبو ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس عنبر ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر منفعت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے بہت سا عنبر جمع کیا ہے اور بھر پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی ہمت کے مطابق مال اور مُلک پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو عنبر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اُس سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس سے عنبر کھویا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کے رُخسار پر عنبر مُلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ساتھ نیکی کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عنبر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) منفعت (۲) مراد کا حاصل ہونا (۳) مطلب کا پانا (۴) نیک تعریف ❊

عنقا (ایک ساز ہے)

عنقا ایک قسم کا باجہ چنگ اور بربط جیسا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عنقا کو بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھُوٹ اور بے ہُودہ بات سے خوش ہو گا۔

اگر بیمار دیکھے کہ عنقا ٹُوٹا ہے یا اُس نے گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور محال سے توبہ کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ عنقا کو بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیمار جلدی مرے گا ❊

عنکبوت (مکڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مکڑی کو دیکھنا ضعیف اور گمراہ اور گنہگار شخص کو دیکھنا ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جولاہا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مکڑی اُس سے دُور ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ جولاہے سے دُور اور جُدا ہو گا ❊

عُود (ایک خوشبودار لکڑی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کے نیچے عود جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور خواب میں عُود ایک خوبصورت اور پاکیزہ طبع شخص ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس عُودِ خام ہے۔ یا کسی نے اُس کو دیا ہے دلیل ہے کہ بادشاہ سے خلعت پائے گا اور جس قدر عُود عمدہ ہو گا۔ عطا زیادہ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عُود چار وجہ پر ہے :۔ (۱) خوبصورت مرد (۲) اچھی بات (۳) تعریف اور شاباش (۴) مال اور منفعت ❊

عُود سوز (عُود جلانے کی انگیٹھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عُود سوز عقلمند کنیز یا عقلمند غلام ہے۔ اور اگر عُود جلانے کی

انگشتری قلعی کی ہے۔ دلیل ہے کہ غلام یا کنیز اصل میں عیسائی ہوں گے اور اگر تانبے کی ہے تو اصل کے یہودی ہوں گے اور اگر لوہے کی ہے تو اصل کے گبر ہوں گے۔ اگر دیکھے کہ عود کی انگشتری ٹوٹ گئی ہے یا کھوئی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غلام یا کنیز ہلاک ہوں گے ؛

عورت (شرمگاہ)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ برہنہ ہے۔ چنانچہ سب لوگ دیکھتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا راز لوگوں میں ظاہر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی شرمگاہ کو پھر ڈھانپ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا راز فوراً پوشیدہ ہوگا۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ کا کچھ حصّہ برہنہ ہے اور اُس نے ڈھانپ لیا ہے اور کسی نے نہیں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے۔ تو شفاء اور تندرستی پائے گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سُرخرو ہوگا۔ اور اگر خوفزدہ ہے تو امن میں رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ برہنہ ہے اور وہ شرمندہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بُرے حال سے نیک حال کی طرف آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے جان بُوجھ کر اپنی شرمگاہ کو برہنہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کریگا کہ جس سے سزا کا مستحق ہوگا یا اُسے کوئی آفت پہنچے گی کہ جس سے لوگ عبرت حاصل کریں گے ؛

عید

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قربانی کی عید ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کسی عقلمند سے کام پڑے گا۔ اور اگر رمضان شریف کی عید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صُحبت کسی عابد اور زاہد سے ہوگی اور اُس سے دین کا نفع حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ عید ہے اور لوگ بن سنور کر نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اگر قیدی ہے تو خلاصی پائے گا اور اگر اہلِ عزت اور شرف سے ہے تو مرتبہ اور زیادہ ہوگا ؛

عاشورا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں عاشورے کا دن دیکھے۔ دلیل ہے کہ مُراد کو پہنچے گا فرمانِ حق تعالیٰ ہے: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ (آج میں نے اپنا دین تم پر کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پُوری کر دی ہے)۔

اور اگر خواب میں سال یا مہینہ یا دن کا شروع دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سال یا مہینہ یا دن اُس پر مبارک ہوگا اور خیر و صلاح پر دلیل ہے ؛



کتاب کامل التعبیر سے حرفُ الغَین

غار (گڑھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ غار میں گیا ہے اور اُس میں مقیم ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سخت کام میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ غار میں گیا ہے اور جلدی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کام میں گرفتار ہوگا اور جلدی خلاصی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غار میں گیا ہے اور وہ غار روشن ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ قید ہو گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کسی سخت کام میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ غار سے باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفاء پائے گا۔

غارت (لُوٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا مال اور نعمت لوگوں نے لُوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور مصیبت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لشکرِ اسلام نے کُفر کا ملک لیا ہے اور اُس کو غارت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کافروں پر غم اور مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کفار کے لشکر نے اہلِ اسلام پر لُوٹ مچائی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان غم واندوہ میں مُبتلا ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں غارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) لڑائی (۲) نقصان (۳) غم واندوہ (۴) اندائی شرح۔

غالیہ (خوشبودار پوڈر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غالیہ دانا اور مشہور شخص ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو غالیہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اُس سے ادب اور دانائی سیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ غالیہ حج کا نشان ہے۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ غالیہ مال ہے جو مرد اس سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے غالیہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ سوداگر مرد یا عورت سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کی آنکھ پر غالیہ مَلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی جگہ وہ حق گزاری کرے گا اور لوگ اُس کے لئے دُعا کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اُس کے کان کے نیچے غالیہ مَلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر جھوٹ بولنے کی تہمت لگائیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں غالیہ پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) ادب اور دانائی (۲) ثنا اور شاباش (۳) حج اسلام (۴) مال اور مراد (۵) خیر اور منفعت ⁂

غائب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سفر کا غائب اُس کے نزدیک آیا ہے۔ دلیل ہے کہ غائب کا خط یا خبر آئے گی۔ اور اگر اپنے گھر سے غائب ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویشوں کے پاس اُس کا خط یا خبر آئے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا غائب سفر سے واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا اُرکا ہُوا کام پُورا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا غائب ترش رو اور فکر مند ہے اس کی تاویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا غائب سوار سفر سے واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غائب جلدی سفر سے نعمت اور مال کے ساتھ واپس آئے گا اور اگر غائب کو عاجز اور پیادہ اور برہنہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ راستے میں غائب کو ڈاکو ماریں گے اور مفلس ہو کر واپس آئے گا ⁂

غُبار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غُبار اس کی مِلک کی چیز پر جما ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غبار زمین سے آسمان تک ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع کے لوگ جو کام کرتے ہیں اُس سے رُک جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ غبار سے پُر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو رنج اور عذاب پہنچے گا۔

فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (اُس دن چہرے غبار آلود ہوں گے۔ ان پر کلونس بھی ہو گی) ⁂

غربال (چھلنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چھلنی خواب میں بڑا خادم ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس چھلنی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خادم حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی چھلنی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم بھاگے گا یا مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھلنی سے غلّے کو صاف کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے لوگوں کو فائدہ ہوگا اور اس کا نقصان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ جو کچھ صاف کرتا ہے اپنے لئے کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھلنی تین وجہ پر ہے :۔ (۱) خادم (۲) دوست (۳) دانا شاگرد ⁂

غرق شدن (ڈوبنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دریا میں ڈوبا ہے اور مرا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کو ہلاک کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی اُس کو نیچے لے گیا ہے اور پھر اُوپر لایا ہے اور مرا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے کام سے ہاتھ اُٹھائے گا اور دین کی اصلاح اور آخرت کا راستہ تلاش کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چوپائے کسی مکان یا دُکان یا باغ میں ڈوب گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی مشکل کام میں عاجز ہوگا اور آخر کار رہائی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ راہِ خدا میں :- (۱) بہت سامال (۲) اقبال (۳) بد مذہب آدمی کے ساتھ صحبت (۴) منفعت ؎

غزا کردن (جہاد کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ راہِ خدا میں جہاد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا اور اُس کے خویشوں کا کام نیک ہوگا اور سب بے نیاز ہو جائیں گے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً (اور جو شخص راہِ خدا میں ہجرت کرے گا۔ تو زمین پر بہت سا منافع اور کشائش پائے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے جہاد سے مُنہ موڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنوں سے مُنہ کو پھیر لے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے : هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ (کیا قریب ہے کہ تم مُنہ پھیرو اور زمین میں فساد کرو اور قطع رحمی کرو)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جہاد پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دولت اور نعمت اور بزرگی پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا (اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر اجرِ عظیم عطا فرمایا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس ملک کے لوگ جہاد کے لئے باہر نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ عزّت اور مرتبہ پائے گا۔ اور لوگوں کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کافروں کے ساتھ تنہا جنگ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا اور اُس کو روزی حلال ملے گی اور عمر دراز ہوگی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ (اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں اُن کو مُردہ گمان نہ کرو۔ بلکہ وہ اپنے رب کے نزدیک زندہ ہیں، رزق دیئے جاتے ہیں۔ جو کچھ اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے دیا ہے اُس پر خوش ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جہاد کرنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) خیر و برکت (۲) آنحضرتؐ کی سُنت ادا کرنا (۳) دُشمن پر فتح پانا (۴) بیماری سے شفاء (۵) بادشاہ کی اطاعت (۶) غنیمت پانا ؛

غُسل کردن (نہانا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے دریا میں غُسل کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غم و اندوہ کم ہوگا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء اور صحت پائے گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہوگا۔ اور خوف سے امن میں رہے گا اور اگر قیدی ہے تو خلاصی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی سے تھوڑا غسل کیا ہے اور ہاتھ مُنہ دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھ کو پانی اور سجی سے دھویا ہے۔ اگر دوست رکھتا ہے۔ تو اُس کی اُن سے جُدا ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے غُسلِ جنابت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام ختم ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنابت سے غسل کرنا دلیل ہے کہ جھوٹ سے پاک ہوگا اور جو زیادتی اور نقصان جنابت کے غُسل سے ظاہر ہوگا جھوٹے دین پر دلیل ہے ؛

غُلّ (گولا)

حضرت ابنِ سیرین رحمتہ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غُل کُفر ہے اور اُس کا میلان ناحق کی طرف ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی گردن میں غُلّ ہے۔ دلیل ہے کہ کافر ہوکر مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا غُلّ کُتّے کا گردن بند ہُوا ہے دلیل ہے کہ منافق ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی گردن میں غُلّ ہے اور پاؤں میں بیڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کافر ہوگا اور مُسلمانی کا جھُوٹا دعوےٰ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھوں میں غُلّ ہیں۔ تو اُس کے بخل پر دلیل ہے فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا (اور یہود نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ جکڑا ہُوا ہے۔ اُن ہی کے ہاتھ جکڑے جائیں گے اور اُن کے کہنے پر لعنت ہے)۔ اور غُلّ سے مقصود بُخل ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ اگر صالح آدمی گردن میں غُلّ دیکھے۔ دلیل ہے کہ بُرے کام سے دست بردار ہوگا ؛

غِلاف (میان)

حضرت ابنِ سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلاف عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ تلوار کا میان ٹوٹا ہے اور تلوار سلامت ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند سلامت پیدا ہوگا اور اُس کی ماں مریگی اور چھُری کا میان بھی یہی حکم رکھتا ہے ؛

غلام

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ غلام ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کام میں گرفتار ہوگا اور اس میں رنجور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے غلام لیا ہے یا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام میں بہتری ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلام شادی ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَبَشَّرۡنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۔ (اور ہم نے اُس کو بُردبار غلام کی بشارت دی)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے غلام یا کنیز فروخت کئے ہیں۔ تو بہتری پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خریدے ہیں تو بد ہیں۔ اور غلام اور کنیز کی فروخت سے اگر سونا یا چاندی لے تو تاویل میں بُرا ہے اور اگر اور جنسیں لے تو بہتر ہے ؞

غلبہ کردن (غالب آنا)

غلبہ کردن۔ غالب آنا۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اپنے دشمن پر غالب آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر خلاف دیکھے تو دشمن غالب آئے گا ؞

غم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غم شادی اور خوشی ہے۔ اگر دیکھے کہ غمگین ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی پائے گا اور اپنی مرادات کو پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غمگین ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غم سے رہائی ہوئی ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ؞

غنیمت (لوٹ کا مال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غنیمت پانا اگر کافروں کا مال ہے۔ دلیل ہے کہ نرخ گراں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُسلمان کافروں کے مُلک سے غنیمت لاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس ملک میں غنیمت لائے ہیں نعمت ہو گی اور نرخ کی ارزانی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کافر مسلمان کے مُلک سے غنیمت لاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر غنیمت حاصل ہو گی ؞

غوّاص (غوطہ خور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے دریا میں غوطہ لگایا ہے اور مروارید نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر علم اور دانش سیکھے گا اور بادشاہ کے مال سے راحت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں غوطہ لگایا ہے اور کچھ نہیں نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ علم سیکھنے میں مشغول ہو گا۔ لیکن فائدہ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کی تہہ سے موتی کو نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم اور فاضل ہو گا اور صاحبِ خواب بادشاہ سے نفع پائے گا ؞

غورہ (کیری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کیری کو اُس کے موسم میں کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کچھ چیز رنج اور مشقت سے حاصل کرے گا۔ لیکن اس میں پائداری نہ ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کیری کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس نے کیری فروخت کی ہے یا کسی کو دی ہے اور اس میں سے کھائی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غم کم ہو جائے گا۔ اور اگر کیری گوشت کے ساتھ پکائی ہے تو بہتر ہے۔
غوک یعنی مینڈک اور چھپکلی کی تعبیر حرف واؤ میں مشرح طور پر بیان کی جائے گی ؛



کتاب کامل التعبیر سے حرف الفاء

فاختہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فاختہ ناقص دین اور بدمہر عورت ہے جو کسی سے موافقت نہیں کرتی ہے۔
اگر دیکھے کہ اُس کے پاس فاختہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس طرح کی بد دین عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے فاختہ کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے فاختہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر عورت کا مال لے گا اور خرچ کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فاختہ جھوٹ بولنے والا فرزند ہے۔ اگر دیکھے کہ فاختہ نے اُس کے مکان پر ایک بار آواز کی ہے۔ دلیل ہے کہ غائب کی خبر سُنے گا اور اگر دو بار بولی ہے تو بہتر ہے اور اگر تین بار بولی ہے تو نہایت بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فاختہ اور کوا دونوں اُس کے گھر میں آتے ہیں۔ دلیل ہے کہ چور اُس کے گھر میں آئے گا اور سامان لے جائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فاختہ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) عورت (۲) فرزند (۳) خادم ؛

فال گرفتن (شگون لینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فال لی ہے اور فال نیک اُتری ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فال گیری کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بہت سے اخروٹ کھائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فال لینا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) دشمن پر فتح پانا (۲) مراد (۳) ضرورت کا پورا ہونا۔ فال خواہ نیک ہو یا بد۔ اُس کی تاویل اُس کے خلاف ہے ؛

فالودہ

فالودہ اگر زعفران کے ساتھ ہے تو بیماری ہے اور فالودے کا دیکھنا جس قدر کہ اُس کو آگ پہنچی ہے اُسی قدر رنج اور جھگڑا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فالودہ اُس نے مُنہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات کہے گا اور اگر دیکھے کہ اُس نے فالودے کا نوالہ کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو پاکیزہ بات کہے گا یا اُس کے لئے کوئی کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فالودہ چار وجہ پر ہے:۔ (۱) پاکیزہ بات (۲) مال (۳) منفعت (۴) اُس کام میں لڑائی کہ جو مشکل سے ہوگا :۔

فام (نقش)

فام۔ نقش۔ اثر رنگ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے چہرے پر نقش ہے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا اور اگر نماز قضا ہے تو ادا کرے گا۔ اور اگر اُس کے ذمّے امانت ہے تو ادا کرے گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض کے ادا کرنے پر دلیل ہے :۔

فتنہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فتنہ کسی جگہ سے زائل ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کے لوگ حق تعالےٰ کی طرف رجوع کریں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دس چیزوں میں سے ایک کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس مُلک میں بلا اور فتنہ پڑے گا۔ (۱) تاریکی (۲) آگ (۳) سرد ہُوا (۴) گرم ہُوا (۵) آفتاب اور چاند کی سیاہی (۶) غبار (۷) بارش (۸) درختوں کا اُکھڑنا (۹) سُرخ یا سیاہ بادل (۱۰) سُرخ اور زرد کپڑا پہننا :۔

فراخی (کشادگی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تنگ جگہ سے کشادہ میں آیا ہے یا سختی سے آسانی ہوئی ہے دلیل ہے کہ غم سے بے غم ہوگا اور اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ گھر اُس پر کشادہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے عیال پر روزی فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ گھر اُس پر تنگ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر اور اُس کے عیال پر روزی تنگ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ گھر اُس پر تنگ ہو کر پھر فراخ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت اور دین کی راہ اُس پر سیدھی ہو گی۔ حاصل یہ ہے کہ تنگ چیزوں کا فراخ ہونا سب طرح کے کاموں میں کشائش اور چیزوں میں برکت پر دلیل ہے :۔

فراش (فرش بچھانے والا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فرش بچھانے والا دلّالہ ہے کہ کسی کے لئے عورت تلاش کرتا ہے :۔

فرج (شرمگاہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کی عورتوں جیسی شرمگاہ ہے۔ دلیل ہے کہ ذلیل اور عاجز ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ساتھ کسی نے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے حاجت پوری ہوگی۔ اور اگر دو عورتیں دیکھیں کہ اُن کی ایک شرمگاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دونوں عورتیں ایک شخص کی عورتیں ہوں گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ لوہے یا تانبے کی ہے۔ دلیل ہے کہ مُرادوں کے پانے سے نااُمید ہوگی۔

اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کی عورت کی شرمگاہ پیچھے کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت ایسی چیز کو پسند کرتی ہے کہ جس میں حق تعالےٰ کی رضا نہیں ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ کٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے مچھلی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے بلّی نکالی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں چور اور ڈاکو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں نابکار لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے نر سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا ہوگا جو اُس کا دشمن ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے بچھو نکلا ہے تو اس کی بھی یہی تاویل ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے کیڑا یا چیونٹی باہر نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں کم ہمت لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے روٹی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ مفلس اور تنگدست ہوگی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے تِل نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر اس کو بہت چاہتا ہے اور اگر عورت دیکھے کہ خون اس کی شرمگاہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر اُس سے حالتِ حیض میں جماع کریگا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے پیپ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند صالح اور پارسا ہوگا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے سیاہ پانی نکلا ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے قئے نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال کو پائے گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے آگ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند بادشاہ ہوں گے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ کسی نے اُس کی شرمگاہ پھاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے منفعت پائے گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ پر بہت بال اُگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی وجہ سے اندوہگین ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پر بال نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ خوش ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پر سوجن ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کے بجائے شرمگاہ کے مرد کا عضوِ تناسل ہے۔ اگر حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی۔ لیکن

زندہ نہ رہے گا۔ اور اگر حاملہ نہیں ہے۔ تو اُس کا لڑکا مرے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کی شرمگاہ سے موتی اور مروارید نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں عالم اور پارسا فرزند پیدا ہو گا۔

فرجی (ایک قسم کا لباس ہوتا ہے)

فرجی۔ پیراہن۔ لباس۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا پیراہن پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے خوشی اور بزرگی پائے گا اور اگر میلا اور پُرانا دیکھے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ریشم کا پیراہن پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک ہو گا۔ لیکن پارسا لوگوں کے ساتھ ہو گا۔ اگر رنگ دار دیبا ہے اور پیراہن سُوتی اور ریشمی زیادتی دین پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے عورتوں کا پیراہن پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ملامت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اُس میں کسی کے ساتھ جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے کہ جس سے جماع کیا ہے اُس کی مُراد پوری ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے سُرخ پیراہن پہنا ہے تو دینداری اور امانت اور پارسائی پر دلیل ہے۔ اور اگر سیاہ ہے تو عالم کے لئے خیر و منفعت ہے اور جاہل کے لئے اچھی تاویل نہیں ہے۔ اور اگر زرد پہنے ہُوئے ہے یا اُس کی بغل میں ہے۔ تو مصیبت اور غم واندوہ پر دلیل ہے۔

فرزند

فرزند۔ بیٹا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اُس کے ہاں لڑکی پیدا ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خیر اور راحت پہنچے گی۔ اور گھر والوں سے خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکا پیدا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکی پیدا ہو گی اور اگر لڑکی دیکھے تو لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا لڑکا تھا اور اُس کو کوئی لے گیا ہے دلیل ہے کہ صاحبِ خواب بیمار ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی جگہ سے لڑکا پڑا ہُوا پایا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ناامید جگہ سے اُس کو کوئی چیز ملے گی۔

فرعون

فرعون پہلے زمانے میں شاہِ مصر کا لقب تھا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پہلے فرعونوں میں سے یا کوئی پہلا ظالم بادشاہ شہر میں آیا ہے اور اُس نے اُس شہر میں مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ فرعون ملعون کی خصلت اُس ملک میں ظاہر ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی پہلا نیک بادشاہ شہر میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس بادشاہ کے عدل کی خصلت اُس

ملک میں ظاہر ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فرعون نے اُس کو بخشش یا خلعت دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر ظالم بادشاہ سے مال حاصل کرے گا اور یا کسی بڑے آدمی سے مالِ حرام پائے گا۔

فرمودن (حکم کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی نے دیگ پکانے کا حکم دیا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام میں ہے قائم رہے گا۔ اور اگر کوئی کہے کہ دیگ کو پھراتا کہ نہ جلے۔ مطلب یہ ہے کہ احتیاط رکھ۔ اور اگر اس کو کہیں کہ روٹی توڑ۔ یعنی بھائیوں کو خوش رکھ۔ اور اگر کوئی گیہوں پیسنے کو کہے۔ یعنی روٹی مانگتا ہے اور اگر کہیں کہ کمر کو باندھ۔ یعنی کام سے فائدہ اُٹھا۔ اور اگر توقف کرنے کو کہیں، یعنی دُشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر کہیں کہ آگ میں نہ جاؤ۔ یعنی مال کی حفاظت کر تاکہ فقیر نہ ہو جائے اور اگر چراغ روشن کرنے کو کہیں یعنی مال خرچ کر۔ اگر کہیں کہ بستر بچھا۔ یعنی طلب کر۔ اور اگر کہیں کہ بیج کو بویا کر۔ یعنی خلق خدا سے نیکی کر۔ اور اگر کوئی کہے کہ غسل کر یعنی توبہ کر اور حق تعالےٰ کی طرف رجوع کر۔ اور اگر کوئی کہے کہ کچھ کھاؤ۔ یعنی حلال کا لقمہ کھاؤ۔

فرود آمدن (نیچے اُترنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ سے یا کسی اور جگہ سے نیچے اُترا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی شرف اور بزرگی زائل ہو گی اور اُس کے مال کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کے پائے سے نیچے آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں نقصان ہو گا۔ خاص کر اگر سیڑھی مٹی کی ہے۔ اور اگر چوب نے پتھر کی ہے تو اُس کے مال کے نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے اُترا ہے۔ اگر بادشاہ کے پاس تھا۔ دلیل ہے کہ اُس سے جُدا ہو گا اور اُس کی عزت اور مرتبے میں نقصان ہو گا۔ اور اگر ٹیلے پر سے نیچے اُترا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بلندی کے مطابق نعمت میں نقصان ہو گا۔

فروختن (بیچنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ جو چیز کہ راہِ دین اور شریعت میں زیادہ عزیز ہے۔ اُس کا فروخت کرنا بُرا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے قرآن مجید فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دینِ اسلام اُس کے نزدیک خوار و ذلیل ہو گا

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے اپنا غلام فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور بزرگی عورتوں کی طرف سے ہو گی اور وہ بدنام ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کوئی چیز فروخت کی ہے تو وہ چیز حقیر ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کوئی چیز فروخت کی ہے تو وہ چیز حقیر ہوگی ⁂

فزونی (زیادتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خیر وصلاح کی زیادتی ہے تو نیک ہے اور جن چیزوں میں شر وفساد ہے۔ اُن کی زیادتی بد ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم میں زیادتی دیکھنی اس بات کہ جسم کو نقصان نہیں ہے نیک ہے اور جس قدر زیادتی دیکھے گا۔ اسی قدر مال ونعمت زیادہ ہوگی۔ اور اگر جسم کی زیادتی سے اس کو نقصان پہنچے تو رنج اور بیماری اور نقصان پر دلیل ہے ⁂

فستق (پستہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پستہ خواب میں مال اور نعمت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مغز پستہ ہے اور اُس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاس مغز پستہ ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل سے نفع پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے مغز پستہ دیا ہے۔ تو مال و نعمت پر دلیل ہے ⁂

فقاع خوردن (جَو کی شراب پینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فقاع کا پینا خیر ومنفعت پر دلیل ہے۔ جو اُس کو خادم سے حاصل ہوگی۔

اگر کوئی دیکھے کہ اُس نے فقاع پی ہے۔ دلیل ہے کہ خادم سے خیر ومنفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو فقاع دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو فائدہ پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فقاع کا کوزہ گرا ہے اور وہ بھی گری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فقاع کا پینا لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے فقاع پی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمینہ آدمی کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے فقاع پی ہے اور شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا اور اگر ترش اور بے مزہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فقاع کا پینا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) منفعت (۲) بوسہ (۳) خدمت کرنا (۴) کمینہ شخص ⁂

فقیہہ

فقیہ۔ علم فقہ کا عالم۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ فقیہہ اور فاضل ہوا ہے اور اُس کی بات خلقت کے نزدیک پسند و مقبول ہوتی ہے۔ دلیل ہے کہ شرافت اور بزرگی پائے گا اور اُس کا نام ملک میں نیکی کے ساتھ مشہور ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اَن پڑھ آدمی اپنے آپ کو خواب میں فقیہہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اہلِ مذہ ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو پورا عالم دیکھے۔ دلیل ہے کہ قاضی ہوگا ۔:۔

فلاخن (گوپھیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی پر فلاخن ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس آدمی پر نفرین کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس پر کسی نے فلاخن سے پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس پر نفرین کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنگِ فلاخن سے جسم خستہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ نفرین سے اُس کو آفت پہنچے گی اور وہ رنجور ہوگا۔

فلوس (پیسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیسہ جنگ اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس پیسہ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے پیسے ہیں۔ دلیل ہے کہ سخت غم میں مُبتلا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پیسے اپنے گھر سے باہر ڈالے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیسہ دیکھنا مفلسی پر دلیل ہے ۔:۔

فندق (ایک پھل ہے)

فندق۔ ولایت کا مشہور میوہ بیر کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا خواب میں دیکھنا مال ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس فندق ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس فندق کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مغز فندق شیریں ہے جو اس کے پاس ہے۔ دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا ۔:۔

فنک (ایک جانور ہے)

فنک ایک تکلیف دہ جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فنک خواب میں مالدار مسافر اور خلقت سے ملنسار آدمی ہے اور اس کا چمڑا اور بال اور ہڈی چاہا ہوا ہے اور اُس کا گوشت مالدار مسافر آدمی کا مال ہے۔

اور اگر دیکھے کہ فنک اس کا تابعدار نہ تھا۔ دلیل ہے کہ فائدہ نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فنک کو مارا اور اس کا چمڑا اتارا اور اُس کا گوشت گرایا۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا مال ضائع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فنک کا گلا گھونٹا ہے۔ اور اُس کی گردن سے خون جاری ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر لڑکی کا کنوارپن دُور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بہت سے فنک جمع ہُوئے ہیں اور اُن سے تکلیف نہیں دیکھی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی گروہ سے منفعت پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نقصان اٹھائے گا ؎

فواق (ہچکی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو ہچکی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غصہ آئے گا اور گالی دے گا اور ناپسندیدہ اور نالائق بات کہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو روٹی کھانے کے وقت ہچکی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ لگاتار ہچکی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بے وجہ کسی پر غصہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ہچکی اُس کی آواز کے ساتھ بلند ہوتی ہے۔ دلیل ہے کہ جھُوٹ بولے گا۔ اور اُس جھوٹ سے اُس کو ملامت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ہچکی آہستہ اور نرم تھی۔ دلیل ہے کہ کسی پر غصہ کرے گا۔ لیکن جلد ہی ٹھنڈا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ ہچکی کی اور سب کچھ باہر نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آئی ہے ؎

فودہ (خشک خمیر)

فُودہ خشک خمیر کہ جس کی کانجی بناتے ہیں۔ خواب میں اس کا دیکھنا غم واندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کی وجہ سے فکرمند ہوگا اور خواب میں خشک خمیر اپنوں کے ساتھ جنگ اور جھگڑا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خُشک خمیر دیکھنا پانچ وجہ پر ہے (۱) بیماری (۲) غم (۳) جھگڑا (۴) نجاست (۵) عیال سے ناموافقت ؎

فوطہ (تولیہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تولیہ اور اُس کا کپڑا خواب میں خوشی اور آسانی ہے۔ اگر دیکھے کہ تولیہ سُوتی ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دُنیا میں راحت پائے گا۔ خاص کر اگر نیا اور فراخ ہے۔ اور اگر پُرانا اور پھٹا ہُوا ہے۔ تو اُس کی تاویل خلاف ہے ؎

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تولیہ صالح آدمی کا لباس ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تولیہ کا کپڑا پہنے ہُوئے ہے۔ اور صاحبِ خواب پارسا ہے۔ تو اُس کے ستر کی زیادتی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ کے تولیہ کا کپڑا دیکھے۔ دلیل ہے کہ عدل اور انصاف کریگا۔ اور اگر قاضی دیکھے کہ اُس نے تولیہ کا کپڑا پہنا ہُوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ سچائی پر حکم کریگا۔ اور اگر مشرک دیکھے تو مسلمان ہوگا۔ اور اگر بدکار دیکھے تو تائب ہوگا۔ اور اگر چور دیکھے تو توبہ کریگا اور راہِ صلاح پائے گا ؎

کتاب کامل التعبیر سے حرف القاف

قاضی (حاکم شرع)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ قاضی ہوا ہے۔ دلیل لوگوں میں حکومت کرتا ہے اور اُس کا اہل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہوگا اور اُس کا مال ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ اور اگر سفر میں ہے تو اُس کو ڈاکو ماریں گے اور اُس کا مال ضائع ہوگا۔ اور اگر عالم ہے اور دانا ہے تو قاضی بنے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب عالم اور جوان ہے تو سفر سے سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی کسی معلوم قاضی کو خواب میں دیکھے تو عالموں اور بزرگانِ دین کے مرتبہ کو پہنچے گا۔ اور اگر نامعلوم قاضی کو دیکھے کہ بیٹھا ہُوا ہے اور وہ کسی کے ساتھ تنازعہ رکھتا ہے اور اُس نے اُن کے درمیان حکم کیا ہے۔ جو حکم کیا ہے وہی ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَاللّٰہُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ (اور اللہ اُن کے درمیان حکم کرے گا اور اُس کے حکم کو کوئی روکنے والا نہیں ہے) اور دوسری جگہ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ یَقْضِی الْحَقَّ وَھُوَ خَیْرُ الْفَاصِلِیْنَ (وہ حق کا فیصلہ کرتا ہے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قاضی نے اُس پر حکم کیا ہے وہی ہو گا جو اُس نے دیکھا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قاضی کے ہاتھ میں ترازو ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں سچائی کے ساتھ حکم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قاضی نے اُس پر محبت اور شفقت سے نگاہ کی ہے اور مہربانی اور خاطر سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اہلِ علم میں حرمت اور مرتبہ نہ ہوگا۔ خوار اور ذلیل ہو گا۔

قافلہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قافلہ گھر کو آتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا رُکا ہُوا کام پُورا ہو گا اور اپنے سے دُور ہو گا۔

قالب

قالب۔ کالبد۔ ڈھانچہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں جُوتے یا موزے کا قالب دیکھے۔ تو دلیل عورت اور خادم پر ہے۔ جو اُس کا کام سنواریں گے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس قالب ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کوئی خادم ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قالب ٹوٹا ہے یا جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے گھر کا خادم ہلاک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے قالب ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو خادموں سے خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ خود جُوتی بناتا ہے یا موزے سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہتر ہو گا۔

قالین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے لئے ایک بڑا قالین بچھایا ہُوا ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے تو درازئ عُمر اور روزی کی فراخی پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ قالین پر بیگانی جگہ پر بیٹھا۔ ہے اور اس جگہ کے مالک کا علم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا اُس پر متغیر ہو گی اور سفر میں مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھوٹے اور تنگ قالین پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عُمر کوتاہ اور روزی تنگ ہو گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قالین لپیٹ کر کندھے پر رکھے ہُوئے ہے۔ دلیل ہے کہ ایک جگہ سے دُوسری جگہ پر جائے گا اور اُس کی عمر تھوڑی رہی ہے۔ اور جس قدر قالین بڑا اور زیادہ فراخ ہو گا اُس کی روزی اور معیشت زیادہ اور بہتر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چھوٹے قالین پر بیٹھا ہے اور اُس کے نیچے فراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی روزی فراخ اور کشادہ ہو گی اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عیش اور روزی دشواری سے حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ قالین بچھا ہُوا ہے اور اپنے ہاتھ سے لپیٹ کر گھر کے کونے میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی دولت اور اقبال تباہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قالین کو اپنی پُشت پر رکھ کر لے جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ گُناہ بہت کرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قالین چھوٹا اور سبز ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی روزی تنگ ہو گی۔ لیکن اُس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سبز اور پاکیزہ قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر روزی فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں قالین ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خانہ کو دولت اور اقبال حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم گھر میں قالین پڑا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور مال و نعمت پائے گا۔

قبا (عبا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُوتی قبا پناہ اور سفر میں قوت ہے۔ اگر دیکھے کہ سوتی قبا فراخ پہنے ہُوئے ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ ریشم کی قبا پہنے ہُوئے ہے۔ یہ خواب میں مکروہ ہے۔ اور اگر اسلحہ کے ساتھ پہنے ہُوئے ہے تو کسی بڑے آدمی سے شرف اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قبا پہن کر لڑائی پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس نے سبز قبا پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ روشنائی پائے گا۔ اور اگر نیلی ہے تو مصیبت ہے اور اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دھاری دار ہے تو اُس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر قبا پُرانی اور پھٹی ہُوئی ہے دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی قبا عنابی ہے۔ اگر اُس قبا کا اہل ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چمڑے کی قبا سیاہ اور پلید پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب مالدار عورت سے شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لومڑی کے پوست کی قبا پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر قبا سمور کے چمڑے کی ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورت سے شادی کرے گا ؞

قبالہ (تمسک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس قبالہ یا خط ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر دانائی حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو خط یا قبالہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ولایت کا حاکم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو قاضی نے قبالہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو شریعت کا علم حاصل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قبالہ چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) ریاست (۲) حکمت و دانائی۔ (۳) منفعت (۴) ولایت (۵) دلیل (۶) قوت ؞

قبان (چمچہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چمچہ خونخوار مرد ہے اور خواب میں چمچے کی ہتھیلی تلوائی ہے اور اُس کی ڈنڈی حکم گزارنے کے وقت زیادتی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چمچہ قاضی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس چمچہ ہے۔ دلیل ہے کہ قاضی کے وکیل کے ساتھ اُس کی صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چمچے سے کوئی چیز پکاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت قاضی سے ہوگی ؞

قبلہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قبلہ چھوڑا ہے اور مشرق کی طرف نماز پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی راہ پر رغبت نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبلہ کو نہیں پہچانتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی راہ میں پریشان اور حیران ہوگا ؞

قُبّہ (گنبد)

قُبّہ۔ گنبد۔ اِس کا بیان حرف کاف میں آئے گا۔

قدح (پیالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پیالہ پانی کا گلاب کے ساتھ اُس کے پاس ہے اور اس میں سے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ یا اُس کا فرزند صالح اور پارسا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی گرایا اور پیالہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند مرے گا اور عورت سلامت رہے گی۔ اور اگر دیکھے کہ

پانی گرایا اور پیالہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند مرے گا اور عورت سلامت رہے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پیالہ ٹوٹا اور پانی گرا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند اور عورت دونوں مریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ پیالہ ہے اور اُس میں سے پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند بدکردار پیدا ہوگا اور اُس سے اُس کو محنت ہوگی اور اگر خواب میں خالی پیالہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند نہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیالہ تین وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) کنیز (۳) خادم کہ جس کی ضرورتیں گھر میں مشترک ہیں ؛۔

قدید (بُھنا ہُوا گوشت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُھنا ہُوا اگر بکری کا گوشت ہے۔ تو غنیمت پر دلیل ہے۔ اور اگر گھوڑے کا گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ سپاہی لوگوں سے غنیمت حاصل کرے گا اور اگر جنگلی چوپاؤں کا گوشت ہے تو بیابانی آدمی سے غنیمت حاصل کرے گا اور بُھنے ہوئے گوشت کے کھانے میں بہتری نہیں ہے ؛۔

قرآن خواندن (قرآن مجید پڑھنا)

قرآن مجید پڑھنا خواب میں حاکم پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں آیتِ رحمت اور بشارت حق کی طرف سے ہے۔ تو واجب ہے کہ خیرات کرے اور شکرِ حق بجا لائے اور اگر دیکھے کہ آیت پڑھی ہے تو حق تعالےٰ کے غُصّے اور غضب پر دلیل ہے۔ توبہ کرے اور حق تعالےٰ کی طرف رجوع کرے۔ اور اگر دیکھے کہ قصص اور امثال میں سے آیت پڑھی ہے دلیل ہے کہ گُناہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آدھا قرآن مجید پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی آدھی عمر گزری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ حافظِ قرآن ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت کو نگاہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے قرآن مجید کی آواز سُنی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام راہِ دین میں نیک ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی اُس کا قرآن مجید پڑھتا ہے اور وہ اُس میں سے کچھ نہیں سمجھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دل کو غم و اندوہ لاحق ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پُورا قرآن مجید ختم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مُراد کو پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کی عمر آخر کو پہنچی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید کو بلند آواز سے پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام بلند ہوگا اور لوگوں میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو آیت پڑھی ہے اُس کو یاد ہے دلیل ہے کہ اُس آیت کی تفسیر اُس کی تعبیر ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قرآن مجید کا لہٰ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سُورۂ اعراف سے سورۂ مریم تک پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب خلقت کے درمیان مشہور ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ سورۂ مریم سے سورۃ الناس تک قرآن مجید پڑھا ہے۔ تو اُس کی تمام مرادیں پُوری ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید کا پورا پارہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ سال اور ماہ اُس پر مبارک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے قرآن مجید کے سات پارے پڑھے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

اور اگر کوئی قرآن خوان نہیں ہے اور خواب میں دیکھے کہ اُس نے قرآن مجید پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آئی ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۔ (اپنی کتاب پڑھ آج تیری جان کے حساب کے لئے کافی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ برہنہ ہے اور قرآن مجید پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خواہشمند ہو گا اور اگر پاک اور ناپاک جگہ پڑھتا پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اعتقاد میں خلل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن مجید کا پڑھنا چار وجہ پر ہے :- (۱) آفت سے سلامتی پانا (۲) درویشی کے بعد دولت (۳) دل کی مُراد پانا (۴) بیداری اور پرہیز گاری فرمانا۔ ایسے لوگوں کو جو گُنہگار ہیں اور اُن کے لئے عذاب اور سزا کی قیامت کے دن حُجّت کا قائم ہونا ؛

قُربان کردن (قربانی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُونٹ یا گائے یا بکری کی قربانی ہے۔ دلیل ہے کہ اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر رنج و بلا اور زحمت میں گرفتار ہے تو شفاء پائے گا اور اگر بند میں ہے تو خلاصی پائے گا۔ اگر درویش ہے تو مالدار ہو گا۔ خوف ہے تو امن ہو گا۔ قرض دار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگ جنگل میں قربانی کے لئے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ لوگ جس چیز سے ڈرتے ہیں امن میں ہوں گے اور اگر قید میں ہوں گے تو خلاصی پائیں گے۔ اور اگر قحط اور تنگی ہے تو فراخی سے بدلے گی۔ خاص کر اگر یہ خواب عید قربان کے نزدیک ہے تو اُس کی تاویل جلدی ظاہر ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قربانی کا گوشت لوگوں کو تقسیم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں مالدار شخص مریگا اور اُس کا مال تقسیم کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے گوشت چُرایا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ پر جھُوٹ بولے گا اور خواب میں قربانی بشارت ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے : وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ط (اور ہم نے اُس کو اسحاق نبی کی بشارت دی جو صالحین میں سے تھا اور ہم نے اُس کو اور اسحاق کو برکت دی۔ اور اگر عورت خواب دیکھے تو اُس کے صالح فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قربانی کی تاویل چھ وجہ پر ہے :- (۱) خوف (۲) مراد اور حاجات کا حاصل ہونا (۳) خیر و برکت (۴) چھٹکارا تنگ قحط اور تنگی کا زوال ؛

قرابہ (مشک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشک موٹا بوڑھا ہے کہ اُس کو مال سپرد کرتے ہیں۔ اگر مشک میں پانی یا گلاب یا اور کوئی پینے کی حلال دیکھے دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو موٹے بوڑھے سے خیر و منفعت حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے مشک میں سے کوئی ترش چیز لی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ کھائے گا۔ اور خالی مشک سے کسی طرح کی بھلائی اور برائی نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مشک ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس موٹے بوڑھے سے جدا ہو گا ؎

قرنفل (لونگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لونگ نیک ثنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے لونگ ہیں اور ہر ایک بخشتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس ملک کے لوگ اُس کی تعریف کریں گے اور اُس کا نام نیکی سے مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ لونگ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ اور مصیبت پہنچے گی ؎

قز (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ریشم اور ابریشم سفید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس جہان کی نعمت پائے گا اور اگر زرد ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور پختہ ریشم کا دیکھنا خام سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا ریشم یا ابریشم جل گیا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس ریشم یا ابریشم سفید ہے اور اس کی ملک ہے تو خیر و منفعت حاصل کرے گا اور اگر سبز ہے تو بہتر ہے اور سُرخ ہے تو مَردوں کے لئے بہتر نہیں ہے۔ اور اگر سیاہ یا نیلا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس ہر ایک رنگ کا ریشم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہر ایک طرح کا سامان ملے گا۔

اور ریشم مَردوں کے لئے دین میں مکروہ ہے اور عورتوں کے لئے دین کی بابت اچھا ہے ؎

قسط (کُٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے نیچے قسط جلاتا ہے اور اُس کا دھواں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی مدح و ثنا کریں گے اور اُس کا نام مُلک میں نیکی کے ساتھ مشہور ہو گا اور اگر دھواں گندہ اور ناگوار ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قسط کھایا ہے۔ تو غمگین ہونے پر دلیل ہے ؎

قسمت کردن (بانٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی جماعت میں کچھ بانٹتا ہے۔ دلیل ہے

کہ لوگوں میں انصاف کا لحاظ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا مال خیر و صلاح سے تقسیم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہوں گے اور اپنا مال اُن پر تقسیم کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اپنا مال شرارت اور فساد سے تقسیم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال تباہ ہوگا۔
اور اگر دیکھے کہ کسی کا مال اُس کی رضامندی سے تقسیم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ صلاح اور فساد اُس کی طرف رجوع کرے گا۔

قصاب (قصائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر قصاب نامعلوم ہے تو ملک الموت فرشتہ ہے۔
اگر دیکھے کہ قصاب گھر میں یا کوچے میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ قصاب ہے حالانکہ یہ اُس کا پیشہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو مارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قصاب کے ہمراہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت کسی ظالم شخص سے ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قصابی کرتا ہے حالانکہ وہ قصاب نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ اس سے زائل ہوگا اور اگر قصاب دیکھے تو حق پر خون بہائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نامعلوم قصاب اُس کے گھر میں آیا ہے یا کوچے میں آیا ہے دلیل ہے کہ اُس جگہ ناگہانی موت ظاہر ہوگی۔

قصہ گفتن (قصہ بیان کرنا)

قصہ گفتن۔ کہانی بیان کرنا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نامعلوم قصہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالموں کے خوف اور دہشت سے امن میں ہوگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (جب وہ اُس کے پاس آیا اور اُس پر اپنا قصہ بیان کیا۔ اُس نے کہا نہ ڈر۔ تُو نے ظالم قوم سے نجات پائی ہے)۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو قصہ سُناتا ہے۔ اگر نیک قصہ ہے تو خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر بُرا قصہ ہے تو شر و فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قصہ بیان کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام نیک ہوگا اور اُس کی مراد پوری ہوگی۔ اور خواب میں قصہ بیان کرنے والا نیک محضر شخص ہے۔

قضیب (شاخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ قضیب درخت کی شاخ ہے جو خواب میں دیکھتا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی نے تازہ شاخ کسی درخت کی دی ہے اور دینے والا معلوم ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُس سے اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ شاخ باریک اور خشک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کوئی چیز نہ ملے گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ترش میوے والے درخت کی شاخ اُس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص سے غم واندوہ پہنچے گا اور اگر شیریں درخت سے ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور منفعت حاصل کرے گا:

قطائف (حلوا)

قطائف ایک قسم کا حلوا ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے شکر اور بادام والا قطائف دیا ہے اور اُس نے اُس میں سے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مال اور نعمت آسانی سے حاصل ہو گا۔ اور اگر مغز بادام تازہ دُودھ کے ساتھ دیکھے تو تھوڑی منفعت حاصل کرنے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قطائف چار وجہ پر ہے:۔ (۱) اچھی بات (۲) مالِ حلال (۳) منفعت (۴) منفعت رنج کے ساتھ:

قطران (چیڑ کا تیل)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیڑ کا تیل مالِ حرام ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس چیڑ کا تیل ہے اور اُس میں سے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حرام حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم یا کپڑا چیڑ کے تیل سے آلودہ ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا لباس پہنے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ مال کے باعث بلا اور محنت میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چیڑ کا تیل گھر کے باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا:

قفا خوردن (گدّی پر چانٹا کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں اپنی گدّی پر بال دیکھے۔ دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدّی پر سے بال مُنڈے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض اُتارے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی گدّی پر کسی نے تھپّڑ مارا ہے اور سُوج گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اور اُس کے آدمیوں کو فائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیگانہ نے اُس کی گدّی پر چانٹا لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس بیگانے سے منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کی گدّی پر اس قدر تھپّڑ مارے ہیں کہ اُس سے خُون جاری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی پر دعویٰ کرے گا اور نقصان اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی گدّی چیری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے عیال اُس سے خیانت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی گدّی پر پچھنے لگائے ہیں۔ دلیل ہے کہ کوئی چیز خرید کر قبالہ لکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ پیچھے کو ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ لوگوں سے نفاق برتے گا:

قفس (پنجرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس پنجرہ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ گرفتار ہو گا۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وہ اپنے عزیزوں میں سے کسی کے ساتھ قید خانے میں جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پنجرہ ٹوٹا ہوا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ کی تنگی سے نجات حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنجرے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) قید خانہ (۲) تنگ جگہ (۳) بُردہ فروشی کی سرائے ❖

قفل (تالا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تالا دین اور دُنیا کے کاموں کے راست ہونے کی دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ تالا جلدی کُھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر کام کُشادہ ہوں گے اور مُمکن ہے کہ حج اسلام کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ تالا کھول نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام دیر سے کُشادہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی جگہ مضبوط پر تالا لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال کسی مُصلح آدمی کے سپُرد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا تالا کمزور اور ضعیف ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تالا چھ وجہ پر ہے (۱) کام کا بنانا (۲) قوت (۳) دلیل (۴) منفعت (۵) عورت (۶) مصلح شخص پر بھروسہ کرنا ❖

قلعہ

قلعہ۔ دِژ کو کہتے ہیں۔ اس کا بیان حرف دال میں ہو چکا ہے ❖

قلم

اہلِ تعبیر نے قلم کی تاویل میں اختلاف کیا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قلم امرِ حق ہے اور حق تعالےٰ کو قلم اور لوحِ محفوظ کی محتاجی نہیں ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قلم ایک فرشتہ ہے کہ حق تعالےٰ کے فرمان پر کام کرتا ہے۔ اگر کوئی قلم کو اسی صُورت پر دیکھے جو اس کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا بادشاہ عاقل سے کام پڑے گا۔ قلم کے بارے میں فرمانِ حق ہے: نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ (ن! قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ قلم ہاتھ پر لی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فاضل لڑکا پیدا ہوگا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جو قلم اُس کے ہاتھ میں ہے اُس سے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کچھ سیکھے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) امرِ حق تعالےٰ (۲) فرشتہ (۳) دولت (۴) کاموں کی حقیقت۔ (قلم کو خامہ کہتے ہیں۔ اس کا بیان حرف خا میں گزرا ہے ❖

قلیہ

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو قلیہ پانی سے پکایا گیا ہے۔ وہ بغیر پانی کے قلیے سے بہتر ہے اور جس قدر قلیہ مزے دار ہوگا اسی قدر منفعت بہتر ہوگی اور اگر قلیہ موٹی گائے کے گوشت کا ہے اور اُس نے کھایا ہے۔

دلیل ہے کہ اُس سال میں خوف اور دہشت سے امن میں ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے لیلے یا بُز غالہ کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا مال پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے گھوڑے کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے رنج اور سختی کے ساتھ مال حاصل کرے گا۔ اور اگر اُونٹ کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر مچھلی کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کی وجہ سے مکر کے ساتھ مال کو حاصل کرے گا۔

اور اگر مچھلی کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کی وجہ سے مکر کے ساتھ مال حاصل کرے گا۔ اور اگر صاحبِ خواب مفسد ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے کے گوشت کا قلیہ کھایا ہے۔ جس کا کہ گوشت حرام ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا۔

قمع (کھونڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھونڈی غلام یا کنیز ہے اور بڑی کھونڈی پُر کرنے والی ہے اور اگر دیکھے کہ اُس نے چھوٹی کھونڈی خریدی ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب چھوٹا غلام یا کنیز چھوٹی خریدے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی کھونڈی ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ایسے مرد کی صحبت سے جُدائی ہوگی جس سے اُس کو سہارا تھا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی کھونڈی چاندی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی نیک مرد اور نیک رائے سے صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی کھونڈی لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ قوی رائے اور بہادر مرد سے اُس کی صحبت ہوگی اور وہ اُس سے خیر و منفعت پائے گا۔

قند (کھانڈ)

قند۔ کھانڈ۔ مصری۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے قند کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام جلدی میں کرے گا کہ جس سے پشیمان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے قند کا ٹکڑا اُس کے مُنہ میں سے رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بوسہ دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت بڑا ڈھیر قند کا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قند بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور قند کا خریدنا اُس کے فروخت کرنے سے بہتر ہے۔

قندیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشن قندیل عبادت کی توفیق ہے۔ خاص کر اگر روشن ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے گھر میں روشن قندیل لٹک رہی ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور صالحہ عورت سے شادی

کرے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو طاعت اور عبادت بہت کرے گی ۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشن قندیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) شادی کرنا (۲) توفیق عبادت (۳) بستہ کاموں کی کشائش ۔ اور بے جلی قندیل خواب میں تھوڑی منفعت ہے ۔

قنوت (ایک دعا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دعائے قنوت پڑھتا ہے ۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی مدح و ثنا کریں گے اور اُس کی مراد پوری ہوگی ۔
اور اگر مصلح اور پارسا شخص خواب میں پڑھے ۔ دلیل ہے کہ اُس کی سب مُرادیں پوری ہوں گی اور اگر صاحبِ خواب مفسد ہے ۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے کاموں میں اُس کو بزرگی حاصل ہوگی ۔

قنینہ (بوتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل خادم ہے کہ جس کی سپرد گھر کی چابی ہے ۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس بوتل ہے اور اس میں پانی یا گلاب یا ایسی چیز ہے کہ جس کا کھانا حلال ہے اور اُس نے کھائی ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کو خادم سے کوئی چیز حاصل ہوگی ۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم بھاگے گا ۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل خادم ہے کہ جس کے ہاتھ میں گھر کی سب چیزیں ہوتی ہیں ۔

قیامت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت ہے ۔ دلیل ہے کہ اس مُلک میں حق تعالےٰ کی طرف سے انصاف ہوگا ۔ اور اگر اس مُلک کے لوگ ظالم ہیں ۔ دلیل ہے کہ آفت اور بلا میں مُبتلا ہوں گے ۔ اور اگر اہلِ مُلک مظلوم ہیں ۔ تو دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُن کی مدد کرے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ اس مُلک کے لوگ حق تعالےٰ کے آگے کھڑے ہیں تو حق تعالےٰ کے عذاب پر دلیل ہے ۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت قائم ہے ۔ اگر مظلوم ہے تو ظالم پر قابو پائیگا اور غم سے نجات ہوگی ۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی علامت ظاہر ہوئی ہے جیسے کہ آفتاب مغرب سے نکلا ہے یا دجّال یا یاجوج و ماجوج ظاہر ہوئے ہیں ۔ چاہیئے کہ توبہ کرے اور حق تعالےٰ کی طرف رجوع کرے ۔
اور اگر دیکھے کہ قبریں پھٹی ہیں اور لوگ نکلے ہیں ۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو برانگیختہ کیا ہے چاہیئے کہ گناہ سے توبہ کرے اور حق تعالےٰ کی رضا ڈھونڈے ۔ اور اگر دیکھے کہ شمار گاہ میں ہے تو غفلت پر دلیل ہے ۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝ (لوگوں کا حساب قریب ہوگیا ہے اور وہ غفلت میں مُنہ پھیر کر پھرتے ہیں) ۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے ساتھ شمار و حساب ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا (ہم اس کا سخت حساب لیں گے اور اُس کو بُرا عذاب دیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اعمال تلتے ہیں اور اُس کی نیکیاں غالب ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا انجام نیک ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (جن کی نیکیاں بھاری ہیں۔ وہی لوگ نجات پانے والے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی بدی نیکی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا انجام بد ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ (جن کی نیکیاں ہلکی ہیں وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا ہے وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کی ترازو وزنی ہے اور نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ وہ راہِ راست پر ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور میزان کو اُتارا تا کہ لوگوں کو انصاف پر قائم کریں)۔

اور اگر اپنے نامۂ اعمال کو جانے اور پڑھنے کا حکم ہو۔ اگر اہلِ صلاح سے ہے تو اُس کا کام نیک ہے اور اگر اہلِ فساد سے ہے تو پُرخطر ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝ (اپنی کتاب پڑھ تیری جان کے حساب کے لئے کافی ہے۔

اگر دیکھے کہ پُل صراط پر ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ راست پر جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پُل صراط پر چل نہیں سکا ہے تو بھی راہِ راست پر ہے :۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس کلونس ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر نعمت اور روزی پائے گا۔

قیر (کلونس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس کلونس ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر نعمت اور روزی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی کلونس ہے اور گھر میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر گھر میں نعمت لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کے باہر کلونس ڈالی ہے۔ تو اس کی تاویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کلونس کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز کھائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ اُس کو غم پہنچے گا :۔

قے کردن (قے کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے قے کی ہے اور آسانی سے باہر نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قے نہیں کر سکا ہے یا پھر اپنی جگہ پر واپس چلی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ

توبہ سے رُکا رہے گا اور انجام عذاب ہوگا۔

اور بعض کہتے ہیں کہ اُس کو مصیبت اور نقصان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ قے کرتا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بخل کی وجہ سے اپنے عیال پر خرچ نہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قے کرتا ہے اور اُس کا مزہ تُرش اور ناگوار ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کے بعد گناہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قے کرتے کرتے وقت کوئی چیز اُس کے پیٹ سے زبان پر آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا خون نکلا ہے دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ صفرا نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے امن میں ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ جو کچھ پیٹ میں ہے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہلاک ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) توبہ (۲) پشیمانی (۳) نصرت (۴) غم سے نجات (۵) امانت واپس دینی (۶) بستہ کاموں کا کشادہ ہونا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے قے کی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو کچھ بخش دے گا اور پھر واپس لے لے گا ؛



کتاب کامل التعبیر سے حرف الکاف

کاجی

کاجی ایک قسم کا کھانا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے روغن کنجد اور روغن بادام کے ساتھ کاجی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ روغن اور شہد کے ساتھ کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ روغن اور دہی کے ساتھ کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے اُس کو تھوڑی منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ تُرش چیز کے ساتھ کھائی۔ ہے تو غم واندوہ اور اندیشے پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے شیریں چیز کے ساتھ کاجی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو آسانی سے مال ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تُرش چیز کے ساتھ کھائی ہے تو تُرشی کے مطابق غم واندوہ پر دلیل ہے ؛

کارد (چھری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری فرزند ہے اور چھری کا غلاف عورت ہے۔ اگر

خواب میں دیکھے کہ چھری اُس کے ہاتھ میں ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ چھری کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں تو بزرگی اور مرتبے پر دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری باندھے ہوئے ہیں اور ہاتھ میں چھری ہے دلیل ہے کہ اُس کو کسی سے پناہ اور قوت ہو گی اور بعض کہتے ہیں کہ غلام چھری بنانا سیکھے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھری میان سے باہر نکالی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت کے ہاں لڑکا ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ چھری میان میں ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا باپ یا اُس کے باپ کے خویشوں میں سے کوئی مریگا۔
اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کو چھری سے زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ جسم کے زخم کے مطابق اُس کو نقصان پہنچے گا۔
اگر دیکھے کہ چھری سے کوئی چیز تراشی ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ چھری میں رخنہ پڑا ہے۔ یا زنگار لگا ہے یا اور کوئی عیب ظاہر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔(۱) دلیل (۲) فرزند (۳) فتح (۴) پناہ (۵) برادر (۶) توانائی (۷) ولایت

کارزار کردن (لڑائی لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگ کرنا مرضِ طاعون ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مرضِ طاعون کا خوف ہے۔ اور اگر لڑائی میں دشمن کو مغلوب کیا تو دلیل ہے کہ مرض سے نجات پائے گا۔ اور اگر لڑائی میں دشمن اُس پر غالب آگیا۔ دلیل ہے کہ مرضِ طاعون میں ہلاک ہو گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ میدان میں کسی کے ساتھ تلوار سے لڑتا ہے اور ایک نے اُن میں سے فرصت پائی تو خصومت پر دلیل ہے اور جس نے کہ فرصت پائی ہے اُس کی دوسرے پر فتح کی دلیل ہے۔
اور اگر وہ نیزے سے لڑتا ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے اور اگر تیر و کمان کے ساتھ لڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُن میں زبانی گفتگو ہو گی۔

گازری کردن (دھوبی کا کام کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دھوبی کا کام کرتا ہے۔ حالانکہ دھوبی نہیں ہے۔ تو توبہ پر دلیل ہے اور خیرات کی توفیق پائے گا۔ کیونکہ کپڑے کی مَیل تا دیل میں غم و اندیشہ ہے اور دھوبی مَیل کو دُور کرنیوالا ہے لہٰذا خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کپڑا دھوتے وقت پھٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ توڑے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس نے پھٹا ہوا کپڑا سیا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا دھونے سے

سفید ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کے ذریعے خلاصی اور نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا دھویا ہے اور سفید نہیں ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ گناہ میں رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دھوبی خواب میں ایسا شخص ہے کہ جس کے ہاتھ سے خیرات اور حسنات دونوں گناہوں کے کنارے کے لئے ہوتی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھوبی ایسا شخص ہے کہ لوگوں کے دلوں سے اندوہ اور غم کو دُور کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کپڑا دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ غم واندوہ سے خلاصی پائے گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ کپڑا سفید ہو گیا ہے اور میل نہیں رہی ہے۔

کارِ دُنیا کردن (دُنیا کا کام کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دُنیا کا کام کرتا ہے تو اُس کے دین کے فساد اور نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دین کا کام کرتا ہے۔ تو دین کی صلاح اور اُس جہان کے نیک احوال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دُنیا کے کام آراستہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت نزدیک آئی ہے اور اگر اس کے خلاف ہے تو اُس کی عمر دراز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ایسے کام میں مشغول ہے کہ اس کو یا کسی غیر کو اس میں منفعت نہیں ہے دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس میں خیر و منفعت نہ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شخص کے ساتھ کسی کام کے لئے گیا ہے اور رستہ میں بیٹھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مخالفِ دین ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﴿ (پیچھے رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے خلاف پر بیٹھ کر خوش ہیں)۔

کاروان (قافلہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قافلے کے ساتھ راہ میں ہے اور اہلِ قافلہ مصلح اور پارسا ہیں۔ تو اس کے کام کی خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قافلے والے مفسد اور بدخو ہیں تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سوار ہے اور پُورا سامان رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نعمت حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ قافلہ میں پیادہ ہے اور اُس کے پاس سامان نہیں ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قافلہ کے ساتھ گھر میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر کام کشادہ ہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام رُک جائیں گے۔

کاریز (چھت دار نالی)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں کسی معلوم جگہ پر پانی کی نالی دیکھے۔ دلیل ہے

کہ اپنوں کے ساتھ مکر اور حیلہ کرے گا اور یہ تاویل اُس وقت ہے کہ جب کاریز کھودتے وقت پانی نہ نکلے۔ اور اگر پانی نکل آئے اور جاری ہو جائے تو مقرر کاریز کھودنے کا حکم نگاہ رکھے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کاریز سے پانی لیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر و حیلہ سے مال جمع کرے گا۔ خاص کر اگر کاریز کُھدی ہے تو جس قدر پانی لے گا اُسی قدر منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کاریز سے پانی لے کر گھڑے یا مٹکے میں ڈالتا ہے۔ تو ایسے مال پر دلیل ہے کہ جس کو خرچ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کاریز میں گرا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر و حیلہ میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ باغ کو کاریز سے پانی دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عورت سے جماع کرے گا اور خواب میں کاریز دیکھنا ایسے مرد کو دیکھنا ہے جو دُنیا کے کام مکر اور حیلے کے ساتھ کرتا ہے۔

کاسہ (پیالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لکڑی کا پیالہ جب اس میں کوئی کھانے کی چیز ہے اور اُس نے کھائی ہے۔ اُسی قدر سفر سے حلال کی روزی پائے گا اور ٹھیکری کا پیالہ خواب میں روزی ہے۔ اور خالی پیالہ عاجزی اور فرو ماندگی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کھانے کا پیالہ برکت اور منفعت والا خادم ہے کہ جس کے ہاتھ پر خیرات ہوتی ہے اور صلاح کے وقت مال کی تقسیم کرتا ہے۔

اور سونے اور چاندی کا پیالہ کہ جس میں کھانے کی چیز ہے حرام کی روزی ہے۔ اور کاسہ سکّہ اور قلعی کا تھوڑی روزی مشتبہ ہے اور بلور کا پیالہ اسی پر دلیل ہے اور خالی پیالہ مفلسی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے پیالہ میں خوش ذائقہ اور شیریں چیز رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نعمت اور مال پائے گا۔ اور اگر ناخوش اور تُرش چیز دیکھے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔

کاغذ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاغذ مال اور بزرگی ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سفید اور پاکیزہ کاغذ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کاغذ پانی میں گلا ہے یا آگ میں جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کی بزرگی اور مال کا نقصان ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاغذ علم اور دانش ہے۔ اگر صاحب خواب عالم ہے اور دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے کاغذ ہیں۔ دلیل ہے کہ فضل اور علم میں شہرت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب مفسد اور جاہل ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاغذ کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) بزرگی

(۳) دولت (۴) مکر اور حیلہ :-

کافور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافور نفس پاک اور راستی اور راہِ حق پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ کافور جلاتا ہے اور اس سے بُری بُو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ نیکی کرے گا اور اُس پر احسان دھرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس تھوڑا کافور ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی کی بشارت پائے گا۔ اور اگر اُس نے خواب میں بہت سا کافور پایا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامال اور نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافور کا دیکھنا سات وجہ پر ہے (۱) مرد عالم (۲) عورت (۳) دوست (۴) خوب صورت کنیز (۵) بہت سامال و دولت (۶) تعریف اور شاباش اور اچھی باتیں (۷) نفس کا مطیع اور تابعدار ہونا :-

کافور سپرغم

کافور سپرغم ایک پودا ہے کہ اُس کا شگوفہ زرد ہوتا ہے اور اُس سے کافور کی خوشبو آتی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کافور سپرغم اُس کی زمین میں اُگا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مدح و ثناء سب لوگوں کی زبان پر ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ کافور سپرغم اُس نے ایک جگہ سے اُکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ سے اُس کی تعریف منقطع ہوجائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کھائی ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے وقت پر کافور سپرغم کا دیکھنا تین وجہ پر ہے :-
(۱) ثناء اور شاباش (۲) تھوڑا نفع (۳) پاکیزہ بات سُننا اور بیان کرنا :-

کافر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کافر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا ملّتِ کُفر کی طرف میلان ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گبر آگ اور ہوا کو پُوجتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ کا گُناہ گار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ آگ میں نُور اور شعاع ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام تلاش کرے گا اور اپنا دین حرام مال کے عوض فروخت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافر دیکھنا تین وجہ پر ہے (۱) کُفر کی طرف رغبت کرنا۔ (۲) لوگوں سے صحبت رکھنا (۳) بداعتقادوں سے بیٹھک رکھنا اُس پر حق تعالےٰ سے رسوائی :-

کام (تالو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا حلق اس قدر دراز ہے کہ گلا اُس کی درازی سے بندھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا پر حریص ہوگا اور لوگوں کی غیبت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا تالو نیچے کے لب تک آیا ہے۔ دلیل

ہے کہ اُس کے کام رُک جائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا تالو دراز ہے اور اُس کو کاٹ کر گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ حرص اور لالچ کو ترک کرے گا اور لوگوں کی غیبت نہ کرے گا ؛

کامہ (ترش پانی) کانجی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کے تُرش پانی غم و مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے کانجی پی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر رنج واندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کسی کو کانجی دی ہے اور اس نے پی ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ شخص اُس سے رنجیدہ ہوگا اور اُس کا غم واندوہ کمتر ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کانجی پینا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) غم و اندوہ (۲) نقصان (۳) جھگڑا اور گفتگو ؛

کاہ (بھوسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بھُوسا خواب میں بہت سا مال اور نعمت ہے۔ خاص کر اگر گیہوں بھوسہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا گھاس ہے اور گھر میں لئے جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال کا مال اور نعمت بہت حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ جَو کی بھوسی ہے تو گذشتہ مفاد کم حاصل ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھاس کی جگہ پر جل رہا ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار ہوگا اور دونوں جہان کی مُراد پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آگ گھاس کے ڈھیر میں پڑی ہے اور وہ گھاس جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس پر تاوان ڈالے گا اور مانگا ہُوا مال لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے گھاس کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ کوشش سے اپنا مال ضائع کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھاس دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) مال حلال (۲) کسبِ معیشت (۳) دِل کی مُراد اور خوشی ؛

کاہو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شیریں کاہو اُس کے موسم پر کھاتا ہے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کاہو تلخ ہے۔ تو نقصان اور ضرر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کاہو تلخ اور عمدہ نہ تھا۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا ؛

گاورس (باجرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ باجرہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور مراد پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا باجرہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال رنج سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے باجرہ بیچا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس باجرہ ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا مال اور تھوڑی خیر و منفعت پائے گا۔

گاو (بَیل۔ گائے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بَیل پر بیٹھا ہے اور بَیل اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے کام ملے گا اور اس سے بہت نفع پائے گا۔ خاص کر اگر بَیل سیاہ ہے اور اگر بَیل زرد ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور اگر دیکھے کہ بَیل اُس کے گھر سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ خیر اور روزی کا دروازہ کھولے گا۔ لیکن اُس کا اندوہ پیچھا نہ چھوڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے بَیل ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے زیر دست بہت سے غلام ہیں اور وہ اُن کے کام میں کوشش کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بَیل نے اُس کے سینگ مارا ہے اور اُس کو گھر کے باہر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غلاموں سے نقصان پہنچے گا اور وہ اپنے آپ کو معزول کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے بیل کے تین سر ہیں اور ہر ایک سر پر ایک سینگ ہے۔ دلیل ہے کہ ہر ایک سینگ کے عوض میں اُس کا غلام ایک سال کام کرے گا۔ اور اگر اُس کے جسم پر اعضاء میں سے ایک سینگ زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام بڑھے گا اور اگر نقصان دیکھے تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بَیل کام ہے اور اُس کا چمڑا کام کرنے والے کی میراث ہے اور بَیل کی دُم اور خرید و فروخت بھی عامل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بَیل کی دُم گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے بہت مال پائے گا اور اُس کی روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر اپنے کوچے میں بہت سے بَیل دیکھے۔ دلیل ہے کہ سردار ہوگا اور اُس کے کام میں خیر و برکت ظاہر ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو بَیل نے سینگ مارا ہے اور گرا دیا ہے۔ اگر صاحبِ خواب عامل ہے تو معزول ہوگا۔ اور اگر سوداگر ہے تو نقصان پر دلیل ہے اور اگر بادشاہ ہے تو مُلک سے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بَیل نے اُس کے سینگ مارا ہے اور وہ گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اُس پر شرف اور بزرگی پائے گا اور اُس کے معزول کرنے میں کوشش کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک بَیل کو بیلوں میں لے کر ذبح کیا ہے اور بانٹ لیا ہے اور بَیل کاشت کے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو اس کوچے میں سے ماریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بَیل کو

ذبح کیا اور اُس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیل کے مالک کو مار کر اُس کا مال لے گا۔

اگر دیکھے کہ بیگانہ مال مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اُس موضع میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مختلف گائیں اور بیل دُبلے ہوں اور اگر فربہ ہیں تو فراخی اور ارزانی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بیل ہل میں چل رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو بے اندازہ مال حاصل ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ بیل کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کسی سردار سے لڑائی ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ بیل خواب میں سال ہے۔ اور اگر گائے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سال میں فراخی اور نعمت ہوگی۔ اور اگر گائے دُبلی ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے اور گائے کا گوشت اس سال میں مال اور فراخی ہے اور اُس کا چمڑا ذخیرہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گائے کا دُودھ نکالا ہے اور پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا۔ اور اگر یہ خواب غلام دیکھے تو آزاد ہوگا۔ اور اگر درویش دیکھے تو مالدار ہوگا اور اگر آزاد دیکھے تو لوگوں سے بے نیاز ہوگا۔ اور اگر ذلیل دیکھے تو عزیز ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی گائے گابھن ہے تو اُمیدواری پر دلیل ہے۔

حضرت حافظ معبّر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فربہ بیل کا گوشت خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سال میں مالدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے کا دُودھ نکالا ہے اور پیا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سے مال کو جمع کرے گا اور اس میں سے خود نہ کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گائے اُس سے باتیں کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر عیش فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ گائے اُس کے پاس آئی ہے۔ دلیل ہے کہ سال اُس پر مبارک ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ گائے نے اُس سے مُنہ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ سال اُس پر بُرا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے پر سوار تھا اور گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال متغیّر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مُلک میں کسی عورت کے ساتھ جنگ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس زمین میں گائے جگالی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سال میں مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیال اُس سے خیانت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے اچانک اُس کے گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اچانک مال پائے گا اور بے غم ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گائے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) حکومت (۲) مال (۳) بزرگی (۴) ریاست (۵) نیکی (۶) نیک سال۔

گاوِ دشتی (جنگلی بیل)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگلی بیل مَرد تونگر یا بہت سامال ہے۔ اگر

دیکھے کہ اُس نے شکار میں جنگلی بَیل پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دو جنگلی بَیل ایک دُوسرے سے جنگ کر رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو بدکار آپس میں جنگ کریں گے اور جنگلی گائے تاویل میں عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے سبب سے مال حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جنگلی بَیل کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور دولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگلی بَیل کے بہت سے سینگ ہیں۔ دلیل ہے کہ ہر ایک سینگ کے عوض میں اس کو دولت اور قوت حاصل ہو گی ؞

گاؤمیش (بھینس)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھینس عزت والا مرد ہے کہ جس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ خاص کر اگر اس کے مطیع ہے ؞

گاوِ چشم (ایک گھاس کا نام ہے)

گاوِ چشم ایک گھاس کا نام ہے۔ اس کو خواب میں دیکھنا ایک کنیز کو دیکھنا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اُس نے گاوِ چشم کا شگوفہ اکھاڑ کر اپنے شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اُس کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غلام بھاگ جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گاوِ چشم کو موسم میں درخت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند ہو گا اور بے وقت دیکھنا بُرا ہے۔ اور اگر پژمردہ دیکھے تو اس کا فرزند بیمار ہو گا اور اگر فرزند نہیں ہے تو وہ خود غمگین ہو گا۔

گاؤزبان (ایک دوائی ہے)

گاؤزبان ایک دوا ہے اور اُس کے پتے کُھردرے ہوتے ہیں۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاؤزبان کا کھانا جنگ اور جھگڑا ہے اور اُس کے کھانے اور دیکھنے میں بھلائی نہیں ہے ؞

گوشت پختہ (پکا ہُوا گوشت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پکا ہُوا گوشت کباب سے بہتر ہے۔ اگر دیکھے کہ بکری کے گوشت کے کباب کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی جنگلی چوپائے کے گوشت کے کباب کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو خیر و منفعت بزرگوں سے حاصل ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گوشت کے کباب اور بُھنا ہُوا گوشت منفعت پر دلیل ہے ؞

کبر (ایک پودا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کبر جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ خاص کر اگر وقت پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کبر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غم و اندوہ زیادہ سخت ہو گا اور کبر کے کھانے میں کسی طرح کا نفع نہیں ہے:۔

گبر شدن (آتش پرست ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آتش پرست ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت کو چھوڑ کر دُنیا کا طالب ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر دیکھے کہ آتش پرست ہُوا ہے اور آتش کدہ میں جگہ لی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب اہلِ بدعت اور بد دینوں کی صحبت میں رہے گا اور خواہشاتِ نفسانی اور اہلِ فساد کے تابع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ آتش پرستی سے پشیمان ہو کر مسلمان ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا اور کارِ خیر میں مشغول ہو گا:۔

کبک (چکور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور خوب صورت عورت یا باجمال کنیز ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے چکور کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے چکور بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خوب صورت عورت کرائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا شکار کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت کنیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو نیا لباس حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے چکور کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز کا کنوارپن توڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نر چکور فرزند ہے اور مادہ چکور عورت اور ناموافق کنیز ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ چکور اُس کے ہاتھ سے اُڑی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اُس کی کنیز بھاگے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) لڑکا (۲) دوست (۳) پرستار (۴) دل کا مطلب اور مُراد:۔

کبوتر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر عورت یا کنیز ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے کبوتر پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اُس کے ہاں لڑکی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بہت سے کبوتر پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر عورتیں کرے گا یا گولیاں خرید ے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے کبوتر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے مال سے فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کبوتر کے بچے پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ عورتوں سے نفع پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کبوتر کا بچہ غم و اندوہ ہے جو اُس کو عورت کی طرف سے پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے گھر میں بہت سے کبوتر ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے بہت فرزند ہوں گے۔ اور کہتے ہیں کہ اُس کو عورتوں کی طرف سے بہت سا مال حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر آزاد عورتیں ہیں اور اگر دیکھے کہ کسی کا کبوتر حیلے سے پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال مکر اور حیلے سے حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کبوتر ہوا سے اُس کے پاس آیا ہے اور اُس کا تابعدار ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ نامعلوم جگہ سے اُس کو نفع ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے کبوتر کو دانا دیا ہے۔ دلیل ہے کسی عورت کو بات کی تلقین کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے کبوتر جمع ہوئے ہیں اور جانتا ہے کہ اُس کی مِلک ہیں تو سرداری اور ریاست پر دلیل ہے۔ اور خواب میں سفید کبوتر دوسروں کی نسبت بہتر ہیں۔

اور اگر عورت خواب میں سبز کبوتر دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی یا اُس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی اور خواب میں کبوتر بازی بے ہودہ کام ہے اور کہتے ہیں کہ خواب میں کبوتر خانہ عورتوں کی جگہ ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) کنیز (۳) مال (۴) غائب کا خط (۵) ریاست۔

اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کبوتروں کا خواب میں دیکھنا ہر ایک کبوتر کے عوض بیداری میں ایک درہم پانا ہے۔

کتاب خواندن (کتاب پڑھنا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تفسیر کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ دین اور زُہد کی طرف مائل ہوگا اور اُس پر بستہ کام کشادہ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ فقہ کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ناکردنی کاموں سے رُکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تواریخ کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے نزدیک صاحبِ رائے ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اصول کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہوگا کہ نفع رنج سے حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ توحید کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ علمائے دین سے مشغول ہوگا اور وہ ایسا کام فرمائیں گے کہ جس سے دین کا فائدہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ فضائل اور تسبیح اور تہلیل کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی زبان پر خیر و صلاح کی بات جاری ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ قصّوں کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اولیائے کرام اور انبیائے عظام کی باتوں پر حریص ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نجوم کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اس جہان کی صلاح حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ کتاب نحو اور آداب کی پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے کام میں مشغول ہو گا اور لوگ اُس کی صفت و ثناء کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب رسائل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی کی صلاح میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب طبائع پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ چیزوں کی طلب اور اُن کی شناخت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شعر کی کتاب پڑھتا ہے۔ اگر غزل اور مدح ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا کہ لوگ اُس کو ملامت کریں گے اور نعت اور توحید پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ تعبیر کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار پر کسی بڑی بات سے احسان کرے گا۔ اور اُس سے کچھ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب ہدایہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عمل میں مشغول ہو گا کہ جس سے اُس کو لوگ دانا کہیں گے۔ لیکن دین کا فائدہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب مصاحب اور رقعنا پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اُس سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ حساب کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ غمناک رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہنسی اور فساد کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں سے بُرا کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہجو اور عیب کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی عیب چینی کرے گا اور اُن میں بدنام ہو گا۔

کتان (السی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں السی مال حلال ہے اور جس قدر کہ دیکھی جائے اُس کی منفعت روئی سے کم ہے جیسا کہ ہم نے حرفِ جیم میں بیان کیا ہے۔ اور خواب میں السی کا کپڑا مبارک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تخم کتان کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ تمام مال حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں السی دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) مال حلال (۲) منفعت (۳) شرارت۔

کتف (کندھا)

کتف۔ کندھا۔ خواب میں تحمل اور مرد کا جمال ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا کندھا درست ہے۔ تو مال اور جمال کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر کندھا شکستہ اور کمزور دیکھے تو اُس کی تاویل اُس کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کندھے کو قوی اور درست دیکھے تو امانت گزارے گا ورنہ اگر اُس کے خلاف دیکھے تو بددیانتی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے کندھے پر بہت سے بال ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت اور لوگوں کا حق اُس کے ذمّے ہو گا۔ اور اگر کندھے کو بالوں سے صاف دیکھے۔ دلیل ہے

کہ امانت گزارے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر دیکھے کہ اُس کے کندھے پر بال نہیں ہیں تو نامعلوم جگہ سے مال حاصل کرے گا:۔

کتیرا (ایک گوند ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکھے کہ کتیرا اُس کے پاس ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مردِ بخیل سے مال اُس کو بچا کھچا ملے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کتیرا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتیرا تین وجہ پر ہے (۱) لوگوں کے مال کا بچا کھچا (۲) تھوڑا نفع (۳) ایسا کام ہو گا کہ جس سے صاحبِ خواب کو تھوڑا نفع پہنچے گا:۔

گچ (چونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چونا جنگ اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے چونا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی اور جھگڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو چونا دیا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چونا سختی ہے اور جس بنیاد کو کہ چونے سے درست دیکھے۔ سب بد ہے۔ کیونکہ چونا آگ سے پکایا جاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چونا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مرنے کا خوف ہے:۔

کحالی (سُرمہ فروش)

خواب میں سُرمہ فروش کو دیکھنا گذشتہ کاموں کی صلاح پر دلیل ہے اور بھولے ہوؤں کے کاموں میں راہنما ہے۔ اگر دیکھے کہ سُرمہ بیچتا ہے اور اُس کی دوا آنکھوں کے لئے مفید ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو راہِ صلاح کی طرف بُلائے گا اور لوگوں کو اُس سے نفع حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کحالی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ متفرق دوستوں کو جمع کرے گا اور لوگوں میں صلاح کی جستجو کرے گا۔ اور اگر اس کی دوا نافع نہیں ہے تو اس کی تاویل پہلے خواب کے خلاف ہے:۔

گدائی کردن (بھیک مانگنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ بھیک مانگتا ہے اور کچھ طلب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خیر و منفعت بہت ہو گی اور ہر ایک کے ساتھ مزے سے زندگی بسر کرے گا۔ لیکن لوگ اُس کو ملامت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے دروازوں سے بھیک مانگتا ہے اور اُس کو کوئی کچھ نہیں دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام رُک جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھیک مانگنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) خیرات (۲) منفعت (۳) معیشت (۴) عزت اور مرتبہ ۔

کدو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کدو کے موسم پر اُس کے گھر میں کدو کا درخت ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا اور اگر کافر ہے تو مُسلمان ہوگا۔ اور اگر مُسلمان دیکھے تو سلامتی کے ساتھ اپنے وطن کو پہنچے گا اور اگر فاسق دیکھے تو توبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کدو ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کدو کی بیل جڑھ سے اُکھاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے پکایا ہُوا کدو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہوگی اور وہ عبادت کی توفیق پائے گا۔

گر (گرمی دانے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرمی دانے مال اور آرزو ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر گرمی دانے ظاہر ہُوئے ہیں اور تھوڑی خارش کی ہے اور اُن میں پیپ ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گرمی دانے اُس کے جسم پر تھے اور سب گر کر نامعلوم ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا جمع کیا ہُوا مال ضائع ہوگا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر اُس کا جسم نیلا اور سیاہ ہے تو مالِ حرام کے جمع کرنے پر دلیل ہے ۔

کرباسو (نیولا)

نیولا۔ خواب میں دیکھنا ایسا مرد ہے جو لوگوں میں فساد اور شور و شر ڈالتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے نیولا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار اُس کو اپنے نزدیک کرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس سے نیولا بھاگ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مفسد اُس کے پاس سے بھاگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مفسد کا حال تباہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مفسد آدمی سے مالِ حرام کھائے گا ۔

گربہ (بلّی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلّی فسادی چور ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ معلوم بلّی اُس کے گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ معروف چور اُس کے گھر میں آئے گا۔ اور اگر نامعلوم بلّی دیکھے تو نامعلوم چور ہوگا

اور اگر دیکھے کہ گھر سے کوئی چیز کھا گئی ہے یا لے گئی ہے۔ دلیل ہے کہ چور اُس کے گھر سے کوئی چیز لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلّی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ چور کو مارے گا اور مغلوب کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے بلّی کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر چور کا مال حاصل ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ بلّی کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور بلّی نے اُس کو خراش لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر بلّی کو مغلوب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر بلّی نے اُس کو کاٹا۔ دلیل ہے کہ اُس کی بیماری دراز ہوگی۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بلّی تاویل میں خادم ہے۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص بلّی کو خواب میں صُبح کے پہلے دیکھے گا۔ وہ چھ روز تک بیمار رہے گا۔

اور اگر غلام خواب میں دیکھے کہ اُس نے بلّی کا دُودھ دُھ کر پیا ہے۔ دلیل ہے کہ آزاد ہوگا اور جس گھر سے وہ آزادی پائے گا کسی عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر آزاد دیکھے کہ اُس نے بلّی کا دُودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کسی سے لڑائی ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلّی سات وجہ پر ہے (۱) چور (۲) چغلخور (۳) نوکر (۴) بیماری (۵) مہربان عورت (۶) حاسد (۷) لڑائی اور جھگڑا ٭

کرتہ (چھوٹا کپڑا جس کو قرطق کہتے ہیں)

کرتہ۔ چھوٹا کپڑا کہ جس کو قرطق کہتے ہیں اور خواب میں اس کا پہننا سفر کی قوت ہے۔ اگر اس کا کرتہ سبز ہے تو کسی مرد سے پناہ اور قوت پائے گا۔

حضرت ابن سیرین ؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے سفید کُرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ سے خلاصی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے زرد کُرتہ پہنا ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے نیلا کُرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر مصیبت آئے گی

اور اگر سُرخ ہے تو دُنیا کی عیش وعشرت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے ریشم کا کرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے شرف اور بزرگی پائے گا۔ لیکن دین میں ضعیف ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کُرتہ جلا ہے یا ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی پناہ اور قوت میں نقصان ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُرتہ دیکھنا چار وجہ پر ہے (۱) قوت (۲) پناہ (۳) سفر (۴) کاموں کا بندوبست ٭

گرد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی مِلک کی چیز پر گرد جمی ہے۔ دلیل ہے اُس کو اُسی قدر مال حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ زمین اور آسمان کے درمیان گرد جمع ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ میں کوئی پوشیدہ کام ہوگا کہ اُس سے کس طرح باہر آئے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ گرد آلود ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو رنج اور دُکھ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گرد اور خاک اُس کی ملکیت کی زمین پر جمی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرد تین وجہ پر ہے (۱) مال (۲) بلا اور فتنہ (۳) حق تعالےٰ کا عذاب ؛

گردن

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گردن کا دیکھنا امانت اور دین کی جگہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی گردن موٹی ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو امانت ادا کرنے میں قوت اور دین کی حفاظت میں دیانت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی گردن کوتاہ اور ضعیف ہے۔ دلیل ہے کہ امانت گزارنے میں عاجز ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اُس کی گردن میں حلقہ مارا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کی زکواۃ نہیں دیتا ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بُخل کے باعث اُن کی گردنوں میں قیامت کے دن طوق ڈالا جائے گا)۔

اور اگر اپنی گردن پر گرانی دیکھے۔ حالانکہ اُس کی گردن پر کوئی چیز نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی گردن پر بوجھ ہے اور اُس کو گرانی معلوم نہیں ہوتی ہے تو درستیٔ دین اور درازیٔ عمر پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی گردن قوی اور موٹی ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ امانت اچھی طرح گزارے گا اور اُس کا کام قوی ہوگا۔ اور اگر اپنی گردن دراز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ذمّے امانت دیر تک رہے گی اور اپنی گواہی دینے سے رُکے گا۔

اور اگر اپنی گردن کوتاہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے ذمّے سے امانتیں جلدی دُور کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن سیاہ دیکھے تو امانت میں خیانت کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن ٹوٹی ہُوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنی مُراد سے رُکے گا اور اُس کے دین میں خلل پڑے گا۔ کیونکہ کوئی امانت دین سے بڑی نہیں ہے۔ اور اگر اپنی گردن کوتاہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانت میں خیانت کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن پر بال دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانت ادا کرنے کے باعث قرضدار ہوگا۔ اور اگر اپنی گردن سے بالوں کو مُونڈے۔ دلیل ہے کہ قرض اُترے گا۔ اور اگر گردن سے گوشت کو کٹا ہُوا دیکھے دلیل ہے کہ کسی کا مال اُس کے پاس ہوگا اور وہ ضائع ہوگا۔ اور اگر گردن کو کوتاہ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ امانت میں خیانت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی ؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی گردن کا گوشت کھاتا ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ کسی کی گردن پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گردن کا دیکھنا پانچ وجہ پہ ہے :۔ (۱) امانت (۲) توانائی (۳) خیانت (۴) قرض (۵) بیماری ؛

گردن بند (گلوبند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سفید مروارید کا گلوبند ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو اپنا علم کلام عطا فرمائے گا اور جس قدر کہ گلوبند کے موتی روشن تر ہوں گے۔ علم و دانش زیادہ ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا گلوبند سونے یا چاندی کا ہے اور بیش قیمت موتیوں سے جڑاؤ ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور ممکن ہے اُس کے ذمہ امانت ہو۔

اور اگر اُس کا گلوبند دراز ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا گلوبند کوتاہ ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت میں خیانت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے اپنا گلوبند موتیوں سے جڑاؤ کیا ہے یا جڑاؤ گلوبند اُس کی گردن میں ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور ولایت پائے گا۔ اور اگر اُس کا گلوبند دراز ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ پائے گا اور اگر کوتاہ ہوگیا ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے گلوبند ہیں۔ دلیل ہے کہ علم میں بہت کامل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنہری گلوبند کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) حج (۲) ولایت (۳) لڑائی اور جھگڑا (۴) امانت (۵) معالجہ (۶) کنیز۔ اور سنہری حج ہے اور چاندی کا گردن بند کنیز ہے ؛

گردن زدن (گردن کاٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی گردن کاٹی ہے اور اُس کا سر جسم سے جُدا ہُوا ہے۔ اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا۔ بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض اُترے گا دہشت میں ہے تو امن میں ہوگا اور اگر کافر ہے تو مُسلمان ہوگا۔ اور اگر گردن کٹتے وقت اُس کا سر جسم سے جُدا نہیں ہُوا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

اور اگر گردن کاٹنے والا معلوم شخص ہے تو جو چیزیں اُوپر بیان ہُوئی ہیں۔ گردن کاٹنے والے سے اُس کو پہنچیں گی اور اگر گردن کاٹنے والا بچہ اور نابالغ ہے۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے تو مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر گردن کاٹنے والا شخص تندرست اور آزاد اور مالدار ہے دلیل ہے کہ نیک بختی سے بدحالی میں پڑے گا اور اُس کا مال اور نعمت دُور ہوگی۔ اور اگر درویش ہے تو اُس کے

کاموں کا انجام ہلاکت ہے۔ حاصل یہ ہے کہ درویشوں اور محنت کشوں کی خواب میں گردن کشتی نیک ہے اور مالداروں اور صاحبِ نعمت کے لئے بد ہے۔

گُردہ

گردہ خواب میں پوشیدہ مال ہے جو ملے گا اور اُس کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس پکے ہوئے اور بھنے ہوئے بہت سے گُردے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر چھپا ہوا مال پائے گا۔ اور اگر اُس کے پاس حلال گوشت والے جانور کا گُردہ ہے۔ تو مالِ حلال پانے پر دلیل ہے اور اگر حرام گوشت والے جانور کا گُردہ ہے تو مالِ حرام پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گُردہ پانا چُھپا ہوا مال ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گُردہ فرزند ہے۔ کیونکہ فرزند کا سرمایہ منی ہے جو وہاں سے نکلتی ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے گھوڑے کا گُردہ پکا کر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بَیل کا گُردہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سال میں مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بکری کا گُردہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سال میں دشمن سے مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے کچے گُردے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس گُردے ہیں اور اُس نے نہیں کھائے ہیں۔ تو پہلے کی نسبت کم مفاد ہے۔

گردُون (گاڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گاڑی پر بیٹھا ہے اور گاڑی خوب چلتی ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گاڑی بغیر بیلوں کے کھڑی ہے اور وہ گاڑی میں ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی اور بیماری میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو اپنی گاڑیوں میں سے ایک گاڑی دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب بادشاہ سے مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاڑی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے:۔ (۱) ولایت (۲) عزت اور مرتبہ (۳) بلندی (۴) بزرگی (۵) ہیبت (۶) خوشی (۷) رفعت (۸) کاموں میں آسانی۔

گرسنگی (بھوک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوک پیٹ بھرے سے بہتر ہے۔ اور پانی کی سیری پیاس سے بہتر ہے۔ اگر دیکھے کہ بھوکا ہے اور کوئی چیز کھانے کے لئے اُس کے پاس نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو حرص اور لالچ دُنیا کے مال میں کم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھوکا تھا اور کچھ کھا کر پیٹ بھرا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ

سے توبہ کرے گا۔

اور اگر جو کچھ آیا ہے شیریں اور مزے دار تھا۔ دلیل ہے کہ توبہ پہ ثابت قدم ہو گا۔ اور اگر ترش اور ناخوش کھانا تھا تو توبہ توڑنے اور گناہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوک چار وجہ پر ہے :۔ (۱) نقصان (۲) حرص (۳) جُرم اور گناہ (۴) لوگوں سے طمع رکھنا ۔

کُرسی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُرسی کا دیکھنا علم ہے۔ اور عقل کی رو سے اس طرح ضرور ہے کہ حق تعالےٰ نے قرآن مجید میں اس طرح فرمایا ہے : وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (اُس کی علم میں آسمانوں اور زمینوں کی سمائی ہے)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا ہے کہ کُرسی سے مُراد علم ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کُرسی حق تعالےٰ کی قدرت اور احاطہ ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کُرسی کی تاویل یہ ہے کہ کامل اور عاقل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کُرسی کی تاویل امام مطیع ہے یا زاہد پرہیزگار باکمال ہے۔ یا بادشاہ عادل پُورا دانا ہے۔ جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ دین اور عالموں کے لئے نیک ہے اور صاحبِ خواب عادل سُلطان سے خیر اور نیکی دیکھے گا اور اُس کا مال زیادہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُرسی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) عدل (۲) انصاف (۳) عزّت و شرف (۴) مرتبہ (۵) ولایت (۶) قدر اور جاہ و مرتبہ ۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان پر کُرسی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام بالا ہو گا اور قدر اور مرتبہ اور عزّت پائے گا اور سب مرادوں کو پہنچے گا اور لوگوں میں بزرگ اور عزیز اور مکرّم ہو گا اور خلقت میں عدل اور انصاف ظاہر کرے گا۔ اور اگر وہ کُرسی کہ جس کو بڑھئی بناتا ہے خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑی اور پاکیزہ کُرسی لی ہے اور اُس پر وہ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اُس سے مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کُرسی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے نیچے کُرسی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مر جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی کُرسی چھوٹی اور پرانی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت ذلیل اور عاجز اور درویش ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کُرسی ہے اور اُس پر بیٹھا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ خدمت کے لئے گھر میں کوئی عورت لائے گا ۔

کرفس (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے کرفس کو اُس کے موسم پہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس نے بُری چیز کھائی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کرفس ہے اور اُس نے نہیں کھائی ہے تو اُس کو نقصان کم ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کرفس تین وجہ پر ہے :۔ (۱) غم واندوہ (۲) گفتگو میں جھگڑا (۳) مکروہ چیز کا کھانا ۔

کرک (پرندہ ہے)

کرک۔ کبوتر کے قد کا پرندہ ہے۔ اس کی تاویل عورت سے کرتے ہیں۔ اگر مسافر کرک کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا ورنہ کنیز خریدے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کرک اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر کنیز اُس کے پاس ہے تو بھاگ جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کرک کو مارا ہے اور اُس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت سے میراث پائے گا ۔

کرگس (گِدھ)

کرگس۔ گِدھ۔ مردار خور جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گِدھ پرندوں کا سردار ہے۔ اور قوی تیز بیں اور پرندوں میں سے دراز عمر ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس گِدھ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ آدمی سے منفعت اور بزرگی پائے گا اور بادشاہ سے مال اور درخواست حاصل کرے گا۔ اور اگر اُس کے پاس ہڈی یا گِدھ کا بُھنا ہُوا گوشت ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو گِدھ نے پکڑا ہے اور ہَوا میں آسمان کے نزدیک لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُور کا سفر کرے گا اور بہت سامان اور نعمت حاصل کرے گا۔ لیکن اُس کے دین میں فساد ہو گا۔ کیونکہ گِدھ کے ساتھ آسمان پر جا کر مرا نہیں ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گِدھ نے اُس کو ہَوا سے گرایا ہے یا اُس کے نیچے سے خود گِرا ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی سے گرے گا اور اُس کا کام خراب ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گِدھ اُس کو آسمان پر لے گیا ہے اور وہ اس جگہ مقیم ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور وہیں مرے گا۔ اور اگر پھر واپس زمین پر آیا ہے تو بادشاہ سے بزرگی پائے گا۔ یا بادشاہ کے اہل سے یا اپنے خویشوں سے بزرگی پائے گا۔

اور بغیر پنجے کے گِدھ خواب میں فرشتے کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ فرشتے حاملینِ عرش گِدھ کی صورت پر ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ گِدھ اُس کے سر کے اُوپر سے شکار کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب سوداگری کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ گدھے کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور اُس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے آدمی کے ساتھ جنگ کرے گا اور اُس پر غالب آئے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دشمن اُس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر خواب میں گدھے کا بچہ دیکھے۔ اگر عورت رکھتا ہے تو اُس کے ہاں فرزند ہو گا۔ ورنہ دولت مند کنواری لڑکی سے شادی کرے گا اور اگر دیکھے کہ اُس پر گدھا بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو پھانسی پر لٹکائیں گے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوچہ میں گدھا اترا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں بادشاہ اُترے گا اور اگر دیکھے کہ کوچہ میں گدھے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کا بادشاہ معزول یا ہلاک ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھے کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) بزرگی (۲) حکم (۳) ریاست (۴) ثنا اور تعریف (۵) مرتبہ (۶) امر اور نہی کرنا ؛

گرگ (بھیڑیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے کہ بھیڑیا خواب میں جھوٹا اور ظالم بادشاہ ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ بھیڑیئے کے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بادشاہ سے یا کسی اور سے لڑائی جھگڑا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے بھیڑیئے کا دُودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ترس و خوف ہو گا۔ یا کسی کام کی کفایت اُس سے ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بھیڑیئے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر ظالم بادشاہ سے مال و منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بھیڑیئے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ اسلام اُس سے مُنہ پھیریں گے اور اُس میں کچھ خیر نہ ہو گی۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے فرمایا ہے کہ دُشمن کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے بھیڑیئے کا سر پایا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھیڑیئے نے اُس کے گھر میں آکر نقصان کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نقصان نہیں ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مہربان بادشاہ سے نفع پائے گا۔ اور بادشاہ اُس کا مہمان ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھیڑیا اُس کے بستر میں چھپا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس کے عیال کے ساتھ فساد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھیڑیئے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے :۔ (۱) ظالم بادشاہ (۲) جھوٹ بولنے والی عورت (۳) اگر مادہ گرگ ہے تو کمزور دشمن ہے ؛

گرمابہ (حمام)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گرمابہ خواب میں غم واندوہ ہے اور اپنے آپ کو دھونا شادی اور

خوشی ہے اور نیم گرم پانی نیک ہے اور سخت گرم پانی بد ہے اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا اور غسل کیا اور اپنے آپ کو خوب دھویا۔ دلیل ہے کہ رنج و فکر سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا ہے اور غسل نہیں کیا ہے۔ تو عورتوں کی طرف سے اُس کے دل کو غم و اندوہ لاحق ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام میں گیا اور اپنے آپ کو چُونا مل کر خوب صاف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف سے امن میں ہو گا اور غم سے شاد ہو گا اور بیماری سے شفا پائے گا اور قرض سے سُرخرو ہو گا۔ اور اگر مالدار ہے تو ان فوائد سے محروم رہے گا اور مال میں بھی نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چُونا ملا ہے اور غسل نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام پُورا نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام میں گیا ہے اور اپنا ہاتھ مُنہ اور جسم دھویا ہے اور باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نکلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کُوچہ یا گھر میں حمام ہے۔ دلیل ہے کہ اس مقام میں بے حیا عورت ظاہر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا ہے اور غُسل کا محتاج نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور قرضدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا اور چور اُس کا کپڑا لے گیا اور وہ برہنہ رہ گیا۔ دلیل ہے کہ کسی کام کے باعث صاحب خواب غمگین اور رسوا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حمام کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) غم و اندوہ (۳) دین (۴) نابکاری (۵) دوست (۶) قرض۔ اور حمام والا تاویل میں عورت ہے اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مکان کا مالک ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام والوں کا کام کرتا ہے۔ اگر مرد ہے تو دولت مند عورت کرے گا اور عورت کے کاموں میں مشغول ہو گا اور اگر عورت ہے تو اسی صفت کا شوہر کرے گی ؂

کرمان (کیڑے)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پیٹ میں بہت سے کیڑے ہیں اور اُس کے پیٹ میں سے کھانا کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دُوسرے کے عیال اور اُس کا مال چاہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لمبے کیڑے اُس کے جسم میں پڑے ہیں اور اُس کے جسم اور کپڑوں پر بھی بہت سے کیڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ مال اور عیال اور دولت بہت سی اُس کو حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم سے کیڑوں کو زمین پر گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال کو اپنے سے دُور کرے گا اور اُن کا علاج نہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم کا بہت سا حصّہ کیڑوں نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے عیال اُس کا مال کھائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ کیڑوں نے اُس کے جسم کو کچھ نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کُنبے سے نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناک یا کان یا منہ یا پاخانے کے سوراخ سے کیڑے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی

قدر اُس کا مال یا عیال زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کیڑے اُس کے جسم سے نکل کر مر رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے عیال ہلاک ہوں گے یا اُس سے جُدا ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے کیڑے اُس کے گھر وغیرہ کی چھت سے گرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو مال اور نوکر چاکر حاصل ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیڑوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) عیال (۲) نوکر چاکر (۳) چاہا ہُوا مال:۔

گرہ افگندن (گرہ پڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دھاگے پر گرہ پڑی ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام پر بھروسہ کرتا ہے اُس سے دُور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دھاگے کی گرہ پھر کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام پر وہ بھروسہ نہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خواب میں کوئی چیز مضبوط باندھی ہے اور گرہ لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ ایک مُدت تک اُس چیز میں رُکا رہے گا۔ اس طرح کہ جلدی سے نہ کھول سکے گا۔ لیکن جو چیز دین سے تعلق رکھتی ہے اُس کو پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرہ کا باندھنا کاموں کی بستگی پر دلیل ہے اور جس قدر گرہ زیادہ سخت ہو گی۔ اُسی قدر کام کی بستگی زیادہ سخت ہو گی۔ اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ گرہ کو کھول نہیں سکا ہے دلیل ہے کہ اُس کا کام بستہ رہے گا۔

گرو کردن (رہن کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی جگہ رہن ہے یا اپنے جسم کو کسی چیز میں رہن رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کئے ہُوئے گناہوں سے ڈرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے فرزند اور عیال کسی کے پاس رہن کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس پر ظلم اور بے انصافی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو کسی کے پاس رہن رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مظلوم ہو گا اور ممکن ہے کہ کوئی اُس پر ظُلم کرے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو رہن کیا ہے تو فسادِ دین پر دلیل ہے فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (ہر ایک جان اپنے کسب میں رہن ہے) اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز دُنیا کے سامان میں سے کسی کے پاس رہن رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ سامان کے بارے میں گفتگو کرے گا اور نقصان پائے گا:۔

کرو بہ (ایک کڑوی چیز ہے)

حضرت ابن سیرین رح نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کرو بہ ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور فکرمند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کرو بہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جنگ اور جھگڑا کرے گا اور اُس کو اندوہ پہنچے گا۔ کیونکہ اُس کا

مزہ تلخ اور ناخوش ہے۔ تا دل میں غم و اندوہ ہے ۔

گریختن (بھاگنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاگنا رہائی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دشمن سے یا کسی کاٹنے والے جانور سے بھاگا ہے۔ دلیل ہے کہ شر اور خوف سے امن میں ہوگا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خواب میں دیکھا تھا کہ آپ فرعون ملعون سے بھاگے ہیں۔ پھر آپ نے فرعون کی شرارت سے نجات پائی اور آخرکار اُس پر فتح پائی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دشمن سے چھپ کر بھاگا ہے اور دشمن نے اُس کو دیکھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ فکرمند ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگ بھاگ رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی بڑے آدمی سے تہمت لگے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ (جس دن تو اُس کو دیکھے گا تو ہر ایک دودھ پلانے والی اپنے بچوں کو بھول جائے گی)۔

اور اگر دیکھے کہ مرد عورتوں سے بھاگتے ہیں۔ اگر عورتیں مصلح اور پارسا ہیں تو بدی پر دلیل ہے اور اگر مفسد ہیں تو نیکی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاگنا شادی ہے۔ بشرطیکہ اس جگہ اگر اندوہ اور مصیبت کی آواز ہو ۔

گریستن (رونا)

اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے چہرے پر رونے سے نشان پڑ گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو نیک کام کے باعث لوگ طعنے ماریں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رونا صاحبِ خواب کے لئے خوشی اور حق تعالےٰ کی بخشش ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ گناہ پر یا کسی علم کی محفل یا قرآن مجید پڑھنے میں رویا ہے یا اور موقع پر جو اُس کے مشابہ ہے تو خدا تعالےٰ کے کرم پر دلیل ہے جو اپنے فضل سے اُس پر رحمت کرے گا اور اُس کے گناہ بخشے گا۔

اور اگر دیکھے کہ رویا ہے اور آنسو اُس کی آنکھوں سے نہیں نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ گذشتہ کام کے نہ کرنے سے افسوس کرے گا اور توبہ کرے گا۔ اور اگر کسی کئے ہوئے کام کی مصیبت پر بغیر نوحہ اور زاری کے رویا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی، خوشی اور راحت دیکھے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رویا ہے اور پھر ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ (وہ ہنساتا اور رُلاتا ہے) ۔

کرّی (بہرہ پن)

کرّی۔ بہرہ پن۔ خواب میں درویشی اور بدحالی اور کاموں میں عاجزی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن دین کی تباہی اور غم واندوہ ہے اور اس پر کام بستہ ہوں گے اور اس کی مُراد پوری نہ ہوگی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ (بہرے، گونگے اندھے ہیں اور وہ رجوع نہ کریں گے)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن بے نوائی اور کاموں کی بستگی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کان سُنتے ہیں۔ تو بستہ کاموں کی کشادگی پر دلیل ہے اور دل کی مُراد اور مقصود کو پہنچے گا اور حق تعالےٰ کی رحمت سے حصّہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن چار وجہ پر ہے :۔ (۱) درویشی (۲) دین کی تباہی (۳) غم واندوہ (۴) کاموں کی بستگی اور نامُرادی ؞

گژ (شہد کا چھتہ)

گژ۔ شہد کا چھتہ۔ خواب میں مرد منافق اور بے خبر ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شہد کا چھتہ روزی حلال ہے جو خلقت کو بغیر احسان کے حاصل ہوتی ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (اور ہم نے تم پر مَن اور سلوٰی اُتارا ہے)۔

اگر دیکھے کہ چھتے میں بہت سا شہد ہے اور کھایا ہے اور کسی کو نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مالِ حلال پہنچے گا اور اُس سے خیر دیکھے گا اور اگر اُس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس مال سے اس کو خیر اور راحت پہنچے گی ؞

کژاگند (ریشمی کپڑا)

کژاگند۔ کچا ریشم۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے ریشم پہنا ہُوا ہے دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور دُشمنوں پر غالب آئے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی اور اُس سے خیر و منفعت حاصل کرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے ریشم کا نیا کپڑا پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار اور پارسا عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ سبز پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ مصلح اور پارسا عورت کرے گا۔ اور اگر سُرخ پہنا ہے تو عیش پرست عورت سے شادی کرے گا اور اگر سیاہ ہے اور صاحبِ خواب قاضی یا خطیب ہے تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر نیا ہے تو وہ عورت گناہگار ہوگی اور اگر پُرانا ہے تو وہ عورت پلید اور نابکار ہوگی ؞

کژدم (بچھو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھو ضعیف دُشمن ہے کہ لوگوں کو ستاتا ہے اور اُس کے

نزدیک دوست اور دشمن برابر ہے۔
اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بچھو نے اُس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس کو بُرا کہے گا اور وہ اس سے رنجیدہ ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اُس نے بچھو کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ بچھو کو مارنے کے بعد پھر بچھو زندہ ہو گیا ہے اور اُس کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور پھر دشمن اُس کا مقابلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں بچھو ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مردم آزار ہو گا اور لوگوں کو پیچھے سے بُرا کہے گا اور لوگوں کو ایک دوسرے سے پھنسا کر فتنہ ڈالے گا۔
اور اگر دیکھے کہ بچھو کو پکا کر یا بھون کر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر دشمن کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو کو مُنہ دکھایا اور کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس کے گھر میں ہے اور اُس کے ساتھ نشست و برخاست رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو اُس کے کپڑے میں ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بچھو سے ڈرا ہے اور اُس کو بچھو نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے دُکھ پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ عورت سے جماع نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو اُس کے پیراہن میں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے اُس کو نقصان پہنچے گا۔
اور اگر خواب دیکھے کہ بچھو اُس کی شلوار میں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس کے عیال یا اُس کی کنیز سے فساد کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) دشمن (۲) حاسد (۳) عیب چینی کرنے والا۔

کژدم خوارہ (ایک جانور ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کژدم خوارہ ایک جانور ہے کہ خوزستان میں پانی کے اندر رہتا ہے اور زمین پر دُم گسیٹتا ہے اور اس کا زخمی فوراً ہلاک ہوتا ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کژدم خوارہ عقلمند اور بُردبار اور عاجز اور باآرام اور شیریں سخن دشمن ہے اور وہ دشمنی میں سخت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کژدم خوارہ نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کے دشمن سے جس کا اُوپر ذکر ہُوا ہے اُس کو بلا اور رنج پہنچے گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو کژدم خوارہ نے کاٹا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز کژدم خوارہ جیسی تھی اور اُس سے ڈرا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دشمن سمجھ کر اندیشہ کرے گا۔ حالانکہ وہ اُس کا دشمن نہ ہو گا۔

گزر (گاجر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاجر غم و اندیشہ ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے گاجر لی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بہت رنج پہنچے گا اور غم کھائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گاجر شیر میں ہے تو تھوڑے غم پر دلیل ہے۔ اور اگر گاجر گوشت میں پکی ہوئی کھائے۔ تو منفعت پر دلیل ہے جو رنج اور سختی سے حاصل ہو گی۔
اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گاجر کھانا بیماری ہے اور بھنی ہوئی گاجر کا دیکھنا بھی اچھا نہیں ہے اور بہتر وہ ہے جو خواب میں گاجر گوشت میں پکی ہوئی ہو۔

گزیدن (کاٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اُس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مہر اور محبت اُس کے دل میں زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو غصے اور دشمنی سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُس سے اُسی قدر نقصان پہنچے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کو گدھے نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا پہلے کی نسبت خطرے میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو اونٹ نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو سفر سے نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو بیل نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اس سال میں نقصان پہنچے گا۔ اور خواب میں تمام درندوں کا کاٹنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) نقصان (۲) دشمن (۳) جھگڑا (۴) مال اور مرتبہ ::

کشتی گرفتن (کشتی لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی سے کشتی کی ہے اور اُس کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال نیک ہو گا اور اُس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خود گرا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر کشتی میں دونوں قائم رہے ہوں تو دونوں کا حال خیر اور شر میں مساوی ہے۔ لیکن بظاہر ایک دوسرے سے محبت کریں گے ::

کاسنی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاسنی کا کھانا غم واندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے کاسنی دی ہے اور اُس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاسنی کا کھانا غم واندوہ ہے اور ضرر اور نقصان کا باعث ہے ::

کشت ورز (کسان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کسانی کا کام خواب میں خدائے تعالےٰ پر توکل اور حلال کی روزی ہے۔ نیکی اور مرد فاضل نیک محضر ہے۔
اور اگر دیکھے کہ تخم بونے کے لئے زمین جوتی ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور صدقات دے گا اور اس فن کے استادان نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسان کا کام کرتا ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین جوتی ہے اور تخم ڈالا ہے اور اُس کو پھر جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تخم بویا ہے اور بارش پڑی ہے۔ جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے بہتر اور زیادہ عمدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوئے ہوئے سے کچھ حاصل نہیں ہوا ہے اور یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ بارش کیسی ہے۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے باجرہ بویا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا مال پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی زمین میں تخم بویا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اُس کا کام درست ہو گا۔ اور اگر سوداگر اپنی زمین ناکشتہ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ نقصان دیکھے گا یا کسی سے جھگڑا کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم زمین جوتی ہے اور بیج بویا ہے۔ دلیل ہے کہ جہاد کرنے اور خیرات وصدقات دینے پر راغب ہو گا۔ اور اگر اپنی مِلک زمین کو بوئی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر نعمت فراخ ہو گی۔ اور اگر گیہوں یا جَو یا درخت اپنی زمین میں بویا ہے تو اسی قدر عزت اور مرتبے پر دلیل ہے جس قدر کہ اُس نے بویا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاشت کاری پانچ وجہ پر ہے (۱) حلال کی روزی طلب کرنا (۲) خیر و منفعت حاصل کرنا (۳) بیماری (۴) عزت اور مرتبہ (۵) معیشت۔

کِشت زار (کھیت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاشت کاری پانچ وجہ موسم پر دیکھے تو لوگوں کے فرزندوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ لڑائی میں مارے جائیں گے۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معلوم کھیت میں ہے۔ دلیل ہے کہ دین و دُنیا کی بہتری کا عمل کرے گا۔ اور اگر دیکھا کہ کھیت بویا اور کاٹا اور غلّہ کو نکالا۔ دلیل ہے کہ اُس کی اُمید پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں جارہا ہے۔ دلیل ہے کہ غازیوں کے ساتھ ہو کر جہاد کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھیت کا کاٹنا لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ کھیت میں گیا ہے اور لوگوں نے سبز ہی کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ معارک میں جائے گا۔ اگر دیکھے کہ کھیت میں آگ لگی ہے اور سب جلا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مُلک میں قحط پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے کھیت کو پانی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ سے ایسا کام ہو گا کہ جس سے دُنیا اور آخرت میں منفعت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ آگ آئی ہے اور اُس نے کھیت کو جلا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا بادشاہ سے نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں ایک بڑی نہر آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس مُلک میں قحط اور تنگی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ گیہوں کے خوشوں سے زمین پر دانے گرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کھیت والے کا نقصان ہو گا۔ اور اگر نہ جانے کہ وہ جگہ کس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نقصان صاحبِ خواب کو ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ (تمہاری عورتیں تمہارے کھیت ہیں اپنے کھیت میں جدھر سے چاہو آؤ)۔

اور اگر کھیت کو موسم میں سبز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں نعمت فراخ ہو گی۔ اور اگر زمین اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہو گی۔ اور اگر وقت پر کھیت کو کاٹے اور خوشے گھر کو لے جائے تو مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں دوستوں کے ساتھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جہاد کو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پکے ہُوئے کھیت کا کاٹنا اُس کے موسم پر بہتری اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر کچّا اور سبز ہے تو بیماری پر دلیل ہے

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وقت پر کھیت کو کاٹنا دلیل ہے کہ امرِ حق بجا لائے گا۔ اور درویشوں کے حق میں خیرات کی توفیق پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ (کاٹنے کے دن اُس کا حق ادا کرو)۔

اگر یہ چیز جو دیکھی ہے اور کاٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عاقبت محمود ہو گی :۔

کشتن (مارنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو مارا ہے اور اُس کا سر کاٹا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ تونگر آدمی سے اُس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مارنے والا مرے ہُوئے پر ظلم کا اندیشہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عُمر دراز ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے مارا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک جماعت کو لوگوں نے ظلم سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی اور بادشاہ سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ (اور جس نے مظلوم کو قتل کیا۔ تو ہم نے اُس کے ولی کو غلبہ دیا ہے وہ قتل میں زیادتی نہ کرے)۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو ظلم سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ گار اور ظالم ہو گا۔ اور حق تعالےٰ اُس پر کسی کو مقرر کرے گا تاکہ اُس کو ستائے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ الاٰیۃ (اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ آخر آیت تک)۔

اور بعض کہتے ہیں کہ فرزند پر ظلم کرنا ہر طرح سے دُنیا کی عزّت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو مارا اور اُس کے جسم سے خُون جاری ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا۔

اور اگر اُس کے جسم کو خون آلودہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال سے اُس کو کچھ دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خُون جاری ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ مارنے والے کا دین برباد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی چوپائے کو یا زمین کے کیڑے مکوڑے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور جو شخص اس حیوان کی طرف منسوب ہے اس کو مغلوب کرے گا۔ اور قاتل کو خون آلودہ دیکھنا۔ بے وفا اور ظالم شخص کو دیکھنا ہے :۔

کشتی (ناؤ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کشتی کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ یا قید خانہ ہے۔ یا ایسا کام ہے کہ اُس کے کرنے سے اس کو رنج اور تکلیف پہنچے گی۔ خاص کر اگر دریا سے کشتی باہر نکلی ہو یا کشتی دریا میں بیٹھ گئی ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کشتی میں ہے اور وہاں سے سلامتی کے ساتھ باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے نجات پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (ہم نے اُس کو اور اُس کے ساتھ والوں کو بھرے بیڑے سے نجات عنایت کی)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں کشتی تباہ ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی قوم کے ہاتھ سے ہلاک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی کشتی زمین پر رہی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہوگا اور دیر سے نجات پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی غرق ہوئی اور وہ سلامت رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال ضائع ہوگا اور خود بچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی ٹوٹی اور سب کچھ غرق ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر بڑی مصیبت آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی میں اونچی جگہ پر بیٹھا ہے اور کشتی پانی میں چل رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ اور سرداروں کے پاس قرب اور مرتبہ حاصل ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کے درمیان کشتیاں اور بیڑے چل رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۔ (اور اُسی کے لئے دریا میں بھری کشتیاں جھنڈوں کی طرح قائم ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتیاں کھڑی ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور دیر تک رہے گا۔ بلکہ اُس سفر میں مقیم ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی میں بیٹھا ہے اور عمدہ ہوا آئی ہے اور کشتی کو اچھی طرح چلا رہی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی کھڑی ہے اور ہر طرف سے موج آ رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو سختی پیش آئے گی اور ہلاکت کا خوف ہوگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ (اور اُن پر ہر جگہ سے موج آئی)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی جا رہی ہے اور وہ اُس تک پہنچ نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام میں پڑے گا اور آخر کار خلاصی پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ (ہم نے ہی اُس کو اور کشتی والوں کو نجات دی)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی کے پہلو میں دریا جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور بہت سا فائدہ حاصل کریگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ (تمہارے لئے کشتی کو دریا میں چلاتا ہے تاکہ تم اُسی کا فضل حاصل کرو)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتیوں میں کوئی چیز نہ تھی اور خالی جا رہی ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سفیروں کو کہیں بھیجے گا اور اگر دیکھے کہ کشتیاں غرق ہوگئی ہیں۔ دلیل ہے کہ ان سفیروں کو روک لیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کشتی دریا میں غرق ہوئی ہے اور جانتا ہے کہ وہ کشتی اس کی ملک نہ تھی۔ دلیل ہے کہ اُس کو ہلاکت کا اندیشہ نہیں ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی میں بیٹھا ہے اور بادشاہ سے ڈرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہوگا اور کشتی کی بڑائی کے مطابق اُس کو منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر کشتی میں امن سے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے خوف ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں کشتیاں رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی دریا کی تہہ میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے بڑی قوت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی چلتی نہیں ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھوٹی کشتی میں بیٹھا ہے اور وہ دریا میں چلتی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی پانی میں رواں ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور جلدی واپس آئے گا۔ اور اگر اپنی کشتی کو خشکی میں کھڑی دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی کام میں عاجز ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشتی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے (۱) فرزند (۲) باپ (۳) عورت (۴) سواری (۵) خوشی (۶) امن (۷) عیش (۸) توانگری اور دولت مندی۔

کشف (کچھوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کشف کچھوے کو کہتے ہیں اور خواب میں کچھوا دیکھنا مردِ زاہد عالم ہے جس کی صحبت سے منفعت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس کچھوا ہے یا اُس کے گھر میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کی زاہد مرد کے ساتھ صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کچھوے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر علم حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کچھوا سرگین دان میں پایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عالم کی صحبت میں حاضر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھوا مسجد میں یا کسی عزت کی جگہ میں پایا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد ہوگا۔ اور اُس کی عالموں اور زاہدوں اور بزرگوں کے نزدیک حرمت ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کچھوے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے (۱) زاہد (۲) عالم مرد۔ (۳) وہ مرد جو کاموں میں کاریگری کرتا ہے۔

کشکاب (خیساندہ)

کشکاب۔ چیزوں کا خیساندہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عناب اور بنفشہ کا کشکاب شکر کے ساتھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مقوڑا مالِ حلال حاصل ہوگا اور اُس کے دل سے رنج اور غم دُور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کشکاب پی نہیں سکا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

کشمش

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشمش مال اور نعمت پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کشمش ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے اور اُس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر خیر و منفعت اُس شخص کو پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کشمش سے پانی جُدا کیا ہے اور پیا ہے۔ اگر عالم ہے تو علم اور زیادہ ہوگا اور اگر سوداگر ہے تو مال زیادہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کشمش کا ڈھیر ہے۔ اگر عالم ہے تو اُس کے مال زیادہ ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر اہلِ حرفہ ہے تو اُس کو پُورا مال کسب سے حاصل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشمش تین وجہ پر ہے :۔ (۱) منفعت (۲) مالِ حلال (۳) کسب ؛؛

کشنیز (دھنیا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیا غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس دھنیا ہے اور اُس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر غم و اندوہ ہوگا ؛؛

کعب (ٹخنہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹخنے کو دیکھنا مقام پر تاویل ہے۔ اگر دیکھے کہ ٹخنہ سے کھیلتا ہے تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے بہت سے ٹخنے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں کا ٹخنہ ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا یا اُس کو غم پہنچے گا۔ اور ٹخنوں کی تاویل لڑائی جھگڑا مکر اور حیلہ ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ ٹخنوں کے ساتھ کھیلنا حقیر اور ذلیل دشمن اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹخنہ پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) مقام (۲) عورت (۳) فرزند (۴) مال (۵) گفتگو۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا وَكَأْسًا دِهَاقًا (اور مٹیار اناریستان عورتیں اور چھلکتے ہوئے پیالے)۔

اور اگر حلال گوشت والے جانور کا اپنے پاس ٹخنہ دیکھے تو مالِ حلال پر دلیل ہے اور اگر برعکس دیکھے تو مالِ حرام پر دلیل ہے ؛؛

کعبہ شریف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کعبہ شریف کا دیکھنا خلیفہ کو دیکھنا ہے اور جس قبلہ کا کعبہ ہے جو زیادتی اور نقصان کہ کعبے میں دیکھے گا خلیفہ میں ہوگی۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کعبے کا طواف کیا ہے تو اُس کے دین کی صلاح پر دلیل ہے اور خلیفہ راحت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے احرام باندھا ہُوا ہے اور رُخ کعبے کی طرف ہے۔ اُس کی صلاحیت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا مکان کعبہ ہو گیا ہے اور لوگ زیارت کو آتے ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت کی حفاظت کرے گا اور عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ دیکھے کہ کعبہ میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ سے بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کعبہ گرا ہے یا جلا ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ کا حال بُرا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کعبے میں سے کوئی چیز لی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خلیفہ سے فائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کعبہ میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ خلفاء سے اُس کا کام عمدہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کعبے کا اصل ایمان اور مسلمانی ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو کعبے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن کی طرف سے شرارت سے امن میں رہے گا اور اُس کی دُعا قبول ہو گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا (اور جو شخص اس میں داخل ہو گا امن میں ہو گا)۔

اور اگر دیکھے کہ حجرِ اسود کی طرف رُخ کر کے بوسہ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلعم کی مبارک زیارت کر رہا ہے یا مقامِ ابراہیم علیہ السّلام کو دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کو جائے گا اور سلامتی سے واپس آئے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو کعبہ کی چھت پر دیکھے تو بدمذہب ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کعبہ چار وجہ پر ہے:۔ (۱) خلیفہ (۲) امام (۳) ایمان اور مسلمانی (۴) خوف سے سب طرح کا امن ؀

کفتار (بجو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کفتار بُری اور پلید اور بدکردار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بجو باندھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بدعورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بجو کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر جادو کریں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بجو کا دُودھ پیا ہے۔ اُس کے پاس اُس کی ہڈی یا چمڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس عورت سے فائدہ حاصل کرے گا ؀

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کفتار کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت اُس سے بدزبانی کرے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کفتار کو دیکھنا بُرا ہے ؀

کفچہ (چمچہ یا ڈوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈوئی گھر کی حکومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس نئی اور پاکیزہ ڈوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم پارسا ہو گا۔ اور اگر ڈوئی پُرانی اور ٹوٹی ہُوئی دیکھے تو

اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ڈوئی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم مرے گا یا بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ضائع ہوئی ہے یا جلی ہے تو بھی خادم مرے گا۔

کفچۂ آتش (آگ کا چمچہ)

حضرت نظام نے فرمایا ہے۔ اگر اُس کو سلاطین اور بادشاہ دیکھیں تو نائب پر دلیل ہے۔ اور اگر اور کوئی دیکھے تو اُس کے اہل اور گھر کے خدمت گار پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس آگ کا چمچہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خدمتگار حاصل ہو گا اور اگر بجھایا ہے۔ یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ خدمت گار مرے گا یا جائے گا۔

کفش (جوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے نیا جوتا پاؤں میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوسرے کا جوتا پاؤں میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ عورت کرے گا۔ اور اگر سیاہ جوتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت لڑاکی ہو گی۔ اور اگر سرخ ہے تو عورت خوش اور عیش پسند ہو گی۔ اور اگر زرد ہے تو عورت بیمار ہو گی اور اگر سفید ہے تو عورت خوبصورت ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر گائے کے چمڑے کی جوتی ہے۔ دلیل ہے کہ اصیل عورت کریگا اور اگر بکری کے چمڑے کی ہے۔ دلیل ہے کہ عربی عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جوتی اُس کے پاؤں سے گری ہے اور ضائع ہوئی ہے تو غم واندوہ اور بے حرمتی پر دلیل ہے۔ اور اگر جوتا اُس کے پاؤں میں تنگ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت تباہ کار ہو گی اور خواب میں پرانے جوتے کا دیکھنا نئے سے بہتر ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) قوت (۵) معیشت (۶) مال (۷) سفر

اور خواب میں جوتے بنانے والا ایسا شخص ہے جو میراث کو تقسیم کرتا ہے۔

کف (ہتھیلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ہتھیلی میں کوئی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھوں کی ہتھیلیاں پر ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں عروسی اور شادی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ہتھیلیاں خستہ یا زخمی ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر سے رُکا رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ہتھیلیاں کشادہ ہو ہیں تو فراخ دستی پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نامرادی اور تنگ دستی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہتھیلی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) فراخی دست (۲) مال (۳) ریاست (۴) فرزند (۵) دلیری (۶) عورت سے حرام کاری کرنا۔

کف دریا (سمندر جھاگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سمندر جھاگ بادشاہ سے یا کسی بڑے آدمی سے منفعت کا حاصل کرنا ہے۔

کفن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی مُردے یا زندے کے لئے کفن بنایا ہے۔ اگر وہ معلوم شخص ہے تو اُس سے رنج پہنچنے پر دلیل ہے۔ اور اگر کسی معلوم مُردے کے لئے کفن بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا میں اس مُردے کے طریقے کی تلاش کرے گا۔

کفن

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردے کا کفن پھاڑا ہے۔ اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ اگر صاحبِ خواب صالح اور پارسا اور طالب علم ہے اور باریک باتیں کہتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا اُس کا رُخ کرے گی۔ اور مالِ حرام جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مُردوں کے کفن اُتارتا ہے اور جگہ بہ جگہ لئے پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام اُس کے ہاتھ پر روانہ ہوگا۔ اور اگر صاحبِ خواب مفسد ہے۔ دلیل ہے کہ منافق اور چغلخور ہوگا۔ اور لوگوں پر فساد اور جھوٹ کی گواہی دے گا۔

گلاب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب تندرستی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پر کسی نے گلاب گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ تندرست ہوگا اور لوگ اُس کی صفت و ثناء کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کے لئے گلاب دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نام مُلک میں مشہور ہوگا۔ اور اگر عالم ہے تو لوگ اُس کے علم سے نفع اُٹھائیں گے۔

کلازہ (ایک پرندہ ہے)

کلازہ ایک پرندہ ہے جس کو عقعق بھی کہتے ہیں۔ اس کو خواب میں دیکھنا بے وفا اور بد دین مرد پر دلیل ہے اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے کلازہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُوپر کی صفت والے آدمی سے محبت اور دوستی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کلازہ سے لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس صفت کے آدمی کے ساتھ صاحبِ خواب جھگڑا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کلازہ اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے آدمی کی صُحبت کو ترک کرے گا اور اس کو مار کر اُس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن کو مغلوب کرے گا اور اُسی قدر اُس کا مال کھائے گا۔

کلاغ (پہاڑی کوّا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوّا بدعہد اور بد کار شخص ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کوّے کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھوٹے حیلے کے ساتھ غنیمت حاصل کرے گا۔
اگر دیکھے کہ کوّا کسی درخت کی شاخ پر بیٹھا ہوا بولتا ہے۔ اس کے وبال پر دلیل ہے۔ اور اگر دو کوّے دیکھے تو رنج اور مشقت پر دلیل ہے۔ اور خواب میں پہاڑی کوّے کے دیکھنے میں بھلائی نہیں ہے۔

کلاہ (ٹوپی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹوپی کا دیکھنا اس کی قدر اور قیمت کے مطابق عزت اور مرتبہ ہے۔
اگر دیکھے کہ اس کے سر پر غازیوں کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر ترکوں کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ سختی سے منفعت پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر آتش پرستوں کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی عزت پائے گا۔ لیکن دین میں ضعیف ہوگا۔
اور اگر اپنے سر پر بادشاہ کا تاج دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر عنابی ٹوپی ہے تو خوش رہے گا اور منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے سر پر رومی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی خیر حاصل کرے گا۔ اور اگر ٹوپی پر پگڑی رکھی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کو لوگوں سے چھپانا چاہے گا۔ اور اگر ریشم کی ٹوپی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے سر پر زریں ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر مروارید کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں عزیز ہوگا اور مرد دیندار اور غازی سے صحبت رکھے گا۔ اور اگر ٹوپی لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت اور مرتبہ اور [illegible] پائے گا۔ اور اگر ٹوپی لکڑی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ کو لوگوں میں خوار معلوم کرے گا اور جھوٹ اور بے ہودہ بکے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ گرمی کی ٹوپی جاڑے میں سر پر رکھی ہوئی ہے دلیل ہے کہ خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ مراد سے رکے گا اور اگر سر پر سیاہ ٹوپی دیکھے اور بیداری میں بھی وہی پہنے۔ دلیل ہے کہ خیر اور منفعت پائے گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ ٹوپی اس کے سر پر سے گری ہے۔ دلیل ہے کہ عمل سے معزول ہوگا یا اس کو سخت غم پہنچے گا۔
اور اگر دیکھے کہ مذکورہ ٹوپیوں میں سے اس نے کوئی ٹوپی سر پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ٹوپی کی قدر اور قیمت کے مطابق کسی سردار سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر سے ٹوپی اتاری گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرے گا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کے سر پر دو گوشہ ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس عورت کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا جو بادشاہ بنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے سر پر وزیر کی ٹوپی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص بد دین ہو گا۔ لیکن بادشاہوں کے لئے نیک ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کُلاہ پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شرف اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ٹوپی پھٹی ہُوئی اور پُرانی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اوپرا شخص اُس کے سر سے ٹوپی لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگ آدمی سے دُور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے سر پر سمور کے پوست کی یا لُومڑی وغیرہ کے پوست کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے شخص سے کہ جو دین میں کامل نہیں ہے شرف اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے ایسی ٹوپی پہنی ہے کہ اُس نے بیداری میں کبھی ایسی نہیں پہنی تھی۔ اگر سفید ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر سبز ہے تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر بیداری میں اس قسم کی رکھتا ہے تو بد نہیں ہے اور سُرخ ٹوپی کا خواب میں دیکھنا بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے جڑاؤ ٹوپی پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی قدر اور قیمت کے مطابق شرف اور بزرگی پائے گا لیکن اُس کے دین میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ٹوپی آگ میں گری ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس پر تاوان یعنی جُرمانہ ڈالے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹوپی شرف اور بزرگی پر دلیل ہے اور اُس کو خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) ولایت (۲) ریاست (۳) بزرگی (۴) عزت اور مرتبہ (۵) مقدار (۶) کلاہ دوز کا مرتبہ خواب میں بزرگوں کی خدمت کرنے والا ہے۔

کَل شُدن (گنجا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا سر گنجا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ مُراد اور مال بہت پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کا غم و اندوہ زائل ہو گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض اُترے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی گنجے آدمی سے صُحبت ہے۔ دلیل ہے کہ مال دار آدمی کا دوست اور آشنا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سر گنجا تھا اور پھر بال اُگ آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال تلف ہو گا اور خود قرض دار ہو گا۔

گُل (پھُول)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھُول کا حُکم دو قسم پر ہے۔ ایک درخت پر

پھو ل کا ہونا اور دوسرے بے درخت کے ہونا - اور جس پھول کے لئے پتا نہیں ہے - اُس کا دیکھنا صاحب خواب کے غم و اندوہ پر دلیل ہے - اور اگر سُرخ پھول کو اُس کے موسم میں درخت پر دیکھے - دلیل ہے کہ اُس کے فرزند ہو گا اور اگر بے وقت دیکھے تو فرزند کی وجہ سے مصیبت میں گرفتار ہو گا -

اور خواب میں پھول کا درخت سردار اور بات کرنے والا شخص ہے - اور زرد پھول درخت، سو اگر عورت حاجت پوری کرنے والی ہے - اور سفید پھول کا درخت عزت اور مرتبے اور دولت پر دلیل ہے - اور اگر اپنے گھر میں پھول کا درخت دیکھے - دلیل ہے کہ کسی دختر کو نکاح میں لائے گا - اور اگر اپنے گھر میں گلِ صد برگ کو دیکھے - دلیل ہے کہ فرزند کے سبب سے خوش ہو گا - اور اگر کئی طرح کے پھول کھلے ہوئے دیکھے - دلیل ہے کہ اپنے خویشوں اور اہلِ بیت سے خوش ہو گا - اور اگر درختِ گل کی جڑ زمین سے اُگی ہوئی دیکھے - دلیل ہے کہ اُس کے گھر کے لوگ کاہل ہوں گے -

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھول کم ہمت اور بد عہد شخص ہے جو کسی سے وفا نہیں کرتا ہے - اور اگر دیکھے کہ کسی کو پھول دیا ہے یا ہاتھ سے گرایا ہے - دلیل ہے کہ ایسے بے وفا شخص کی صحبت سے دُور ہو گا -

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھول خط ہے جو غائب سے اُس کو ملے گا اور یا غائب شخص آئے گا -

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پھول کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے :- (۱) فرزند (۲) دوست (۳) کم ہمت مرد (۴) کنیز (۵) غلام (۶) غائب کا خط ؂

گلِ شکر (گلقند)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلِ شکر اور شہد اور گل کھائے گئے کے قدر کے مطابق غنیمت اور مالِ حلال ہے - اگر دیکھے کہ اُس کے پاس گل شکر شہد اور گل کے ساتھ ہے اور اُس کو کھایا ہے - اگر تونگر ہے تو مال اور زیادہ ہو گا - اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اگر غمگین ہے تو خوش ہو گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے فارغ ہو گا ؂

گِل خوردن (کیچڑ کھانا)

گِل خوردن - کیچڑ کھانا - مٹی کھانا - حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے - اگر خواب میں دیکھے کہ مٹی کھائی ہے - دلیل ہے کہ مُردوں کو بُرا کہتا ہے - اگر دیکھے کہ کیچڑ کو مٹی کے ساتھ کھاتا ہے - دلیل ہے کہ اپنا مال عیال پر خرچ کرے گا - اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کی قبر مبارک پر سے خاک کھاتا ہے، دلیل ہے کہ حج کرے گا - اور اگر دیکھے کہ گھر کی لپائی مٹی سے کی ہے - دلیل ہے کہ غمگین ہو گا -

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید اور سبز مٹی کا دیکھنا مالِ حلال ہے - اور زرد مٹی کا دیکھنا بیماری ہے - اور سُرخ مٹی کا دیکھنا کھیل اور تماشہ ہے اور سیاہ مٹی کا دیکھنا غم و اندوہ اور اندیشہ ہے اور

سیاہ پانی میں مٹی غم واندوہ پر دلیل ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کیچڑ میں غرق ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑی محنت میں پڑے گا اور خلاصی نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کیچڑ سے باہر نکلا ہے اور اپنا جسم اور کپڑے خوب صاف کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب غم واندوہ سے رہائی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گرم علاقے میں پھول کا دیکھنا سرد کی نسبت زیادہ سخت ہے۔

(نوٹ) یہ قول گُل کی نسبت ہے۔ گِل یعنی مٹی کے متعلق نہیں۔

کلبتین (زنبور)

کلبتین، لوہے پکڑنے کا اوزار یعنی زنبور۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور خادم ہے کہ خوبی کے ساتھ بادشاہ کے ہاتھ سے مال نکالتا ہے اور لوگوں پر خرچ کرتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں زنبور ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مال اور نعمت کا حصول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا زنبور ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ ضرر اور نقصان اُس کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے زنبور کے ساتھ کوئی چیز آگ میں سے نکالی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر بادشاہ سے راحت پائے گا۔

کلم (ایک سبزی ہے)

کلم ایک سبزی ہے گوبھی جیسی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس کلم ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر بغیر گوشت کے کھائے تو دلیل ہے کہ تھوڑا نفع ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں گوشت اور کلم کو اکٹھا پکا کر کھائے۔ دلیل ہے کہ بہت منفعت پائے گا۔ اور اگر خام ہے تو کم فائدہ ہے۔ اور اگر بے وقت کھائی ہے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔ اور اگر شیریں ہے تو منفعت بہت زیادہ ہے۔

گلنار (انار کا پھول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلنار کا دیکھنا پاکیزہ اور عمدہ عروسی ہے۔ خاص کر اگر گلنار کو درخت پر دیکھے اور موسم بھی ہو۔ اور اگر دیکھے کہ انار پھول درخت پر سے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ اور عمدہ عروس یا کنیز کے دیدار سے جُدا ہو گا۔

کلنگ (کونج)

کلنگ۔ کونج خواب میں مسافر مرد ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کونج پکڑی ہے۔ یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی سے ملے گا اور اُس سے نیکی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس

کُونج کا پریا اُس کا گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ مُسافر شخص سے راحت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کُونجوں کو چراتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافروں اور درویشوں کی جماعت پر سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کُونج کی خاصیت رکھتا ہے۔ تو درویش ہونے پر دلیل ہے ؛۔

گلو (گلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا گلا سلامت ہے اور کچھ دُکھ اُس کو نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ امانت اور قرض ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رنج اور آفت اُس کے گلے میں ظاہر ہوئی ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

اور اگر اپنے گلے کو فراخ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس پر روزی فراخ ہو گی۔ اور گلا تنگ دیکھنا اس کے خلاف ہے۔

اور اگر اپنا گلا درست اور قوی دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانتوں کو اچھی طرح نگاہ میں رکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ کاٹنے والا اُس پر ظلم کرے گا۔ یا اُس کے دین میں طعنہ کرے گا۔ اور جس جانور کا ذبح کرنا روا نہیں ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں نے اُس کا گلا کاٹا ہے۔ اس مرد پر دلیل ہے جو اس جانور سے نسبت رکھتا ہے کہ لوگ اُس پر ظلم کریں گے اور اگر دیکھے کہ اُس کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر کام مُشکل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جانور کا گلا ضرورت کے لئے کاٹا ہے اور اُس کا گوشت کھایا ہے۔ اگر اس کا گوشت حلال ہے تو مالِ حلال پر دلیل ہے اور اگر حرام ہے تو مالِ حرام پر دلیل ہے کہ وہ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی آدمی کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر ظلم کرے گا۔ یا اُس کے دین میں طعنہ لگائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کا گلا دبایا ہے اور گھونٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب شرف اور بزرگی سے معزول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلا آدمی کی آمدنی اور خرچ پر دلیل ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلا گھونٹنا مغلوب شخص کی تنگیِ عیش پر دلیل ہے ؛۔

کلیجہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلیجہ عیش خوش اور نعمت و مال پر دلیل ہے جو اُس کو حاصل ہو گا اور آسانی سے ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کلیجے کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کلیجہ مُنہ میں رکھا ہے اور نگل نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی نعمت اور مال دوسروں کی قسمت میں آئے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلیجہ کا کھانا چار وجہ پر ہے (۱) مالِ حلال جو آسانی سے ملیگا۔ (۲) فراخ روزی (۳) نعمت (۴) خوش عیشی ؛۔

کلید (چابی۔ کنجی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی کا دکشائندہ مرد ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چابی گھما کر تالا کھولا ہے اور دروازہ کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بستہ کام کشادہ ہوں گے اور دشمن پر فتح پائیگا اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں بہت سی کنجیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ فرمان حق تعالے ہے:۔ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ (اسی کے پاس آسمان اور زمین کی چابیاں ہیں)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ سنے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی خیر کے دروازے کی کشائش اور شر کے دروازے کی بندش ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دروازہ بند کرنے کی چابی نکاح کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کے دروازہ کی چابی اس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں بادشاہ ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السلام سنے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لوہے کی چابی ہے۔ تو قوت اور نیکی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس پیتل یا تانبے کی چابی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بات جاری ہوگی۔ اور اگر اُس کے پاس لکڑی کی چابی ہے۔ تو تھوڑی نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر اُس کے پاس سونے یا چاندی کی چابی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا بول بالا ہوگا اور بیان کرتے ہیں کہ اُس کو خزانہ ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس قدر چابیاں زیادہ ہوں گی مال زیادہ ہوگا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ چابی حق تعالےٰ سے دعا اور استغفار اور مراد کا مانگنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چابی تالے پر رکھی ہے اور دروازہ کھولا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی حاجت روا ہوگی اور اُس کا کام کشادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چابی قفل میں ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی دعا خالص نہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ایک چابی سے کئی تالے کھول کر دروازے کھولے ہیں۔ دلیل ہے کہ محبوب صورت عورت سے نکاح کرے گا۔

حضرت حافظ معتبر رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ہاتھ میں چابی دیکھے۔ دلیل ہے کہ نمازی ہوگا۔ اگر دیکھے کہ اُس کی چابی گری ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب نماز میں کاہل اور سست ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام سنے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی آٹھ وجہ پر ہے (۱) کاموں کی کشادگی (۲) غم سے فراغت (۳) بیماری سے شفا (۴) مراد کا پانا (۵) دین کی قوت (۶) حج گزارنا (۷) دُعا کی قبولیت (۸) علم کا جاننا ۞

کلید دان (چابی کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلید دان بغیر زحمت کے جلدی کھلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین اور دُنیا کے کام کشادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ مشکل سے کھولا ہے۔ تو اس کی تاویل خلاف ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کلید دان کو کھول نہیں سکا ہے اور دروازہ بند رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام رک جائیں گے اور اُس کا نیک حال سے بدحال ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلیدوان جلدی کھولا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے جلد نجات پائے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو جلدی شفا پائے گا۔ اور اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا۔ اور اگر کوئی ضرورت ہے تو پوری ہوگی اور دُعا قبول ہوگی اور اُس کے کام انتظام سے ہوں گے ۔

کلیسا (گرجا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کلیسا میں گیا ہے اور اس میں قبلے کی طرف نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ گناہ سے توبہ کرے گا اور دین میں قوی ہوگا۔ کیونکہ کلیسا عبادت کی جگہ ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلیسا میں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی رغبت بُت پرستوں کی طرف ہوگی۔ خاص کر اگر اُن کے قبلے کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مندر میں گیا ہے۔ اگر صاحبِ خواب پارسا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بُرا ہو جائے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اُس میں رہائش اختیار کر لی ہے ۔

گلیم (گودڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گلیم خواب میں رئیس اور سردار ہے۔ اگر صاحبِ خواب بڑا آدمی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بزرگی اور مرتبہ اور بھی زیادہ ہوگا۔ اور بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مرد صالح اور پسندیدہ ہوگا۔ اور درویشوں سے دیندار ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گودڑی پائی ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی۔ اور اُس سے خیر و منفعت دیکھے گی۔

اور اگر دیکھے کہ چھوٹی گودڑی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خوب صورت اور پارسا اور موافقت والی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سبز گلیم ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور لڑاکی عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر سُرخ گلیم ہے تو معاشر اور عیش پسند عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر گلیم زرد ہے۔ تو بیمار سی عورت کرے گا۔ اور اگر سیاہ گلیم ہے تو زاہد اور عابد عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر کئی رنگ کی گلیم ہے۔ تو اس عورت میں مذکورہ بالا سب صفات ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے گودڑی پہنی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا سردار کی پناہ میں ہوگا اور اُس سے منفعت پائے گا۔ اور اگر گلیم اپنے سے دُور ڈالی ہے اور ضائع ہوئی ہے۔ تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلیم کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے (۱) مرد رئیس (۲) مہتر اور پارسا (۳) مالدار عورت (۴) کنیز (۵) خیر و منفعت ۔

کمان

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمان کو بغیر تیر کے کھینچتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور

فائدے کے ساتھ واپس آئے گا۔ اور اگر کمان کھینچتے وقت چلّہ ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا سفر تمام نہ ہو گا۔ اور ممکن ہے کہ اُس کو راہ میں ضرر و نقصان پہنچے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کو کسی نے کمان دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند یا بھائی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی کمان ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی سے گر ے گا یا اُس کے مال سے کچھ ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان سے تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی کا خط ملے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمان سے تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق اور باطل بات کہے گا، تیر کی راستی اور کجروی کے مطابق۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے لئے کمان بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو عجم کے بادشاہ سے شرف اور بزرگی حاصل ہو گی یا عجمی عورت سے شادی کرے گا اور اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان سے تیر اندازی نہیں کر سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے یا اس عورت سے فائدہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کمان فروخت کی ہے یا کسی کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے شرف اور بزرگی کا نقصان ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ کمان کی تاویل درازیٔ عمر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس نئی اور پاکیزہ کمان ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان تانی ہے۔ دلیل ہے کہ پائیدار عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کمان ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے جُدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ اُس کی کمان سخت تھی اور کھینچنے کے وقت نرم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا اور اُس کا کام آسانی سے ہو گا۔ اور اگر سفر کرے گا تو مبارک ہو گا اور مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان نرم تھی اور کھینچتے وقت سخت ہو گئی ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے اپنے لئے کمان بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ کامیاب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان بیچی ہے اور اس کی قیمت کے درم اور دینار لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دُنیا کو دین پر پسند کرے گا۔ اور اگر کمان کی قیمت روپے کے سوا کچھ اور لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد پوری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو کمان بخشش میں ملی ہے۔ دلیل ہے کہ جلدی عورت کریگا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمان خمیدہ کھچی ہوئی اُس کو کسی نے دی ہے اور اس نے نہیں کھینچی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کماندان میں کمان کو رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا سے رحلت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی کمانیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے بہت سے دوست ہوں گے جو مصیبت کے وقت اُس کی مدد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس پاکیزہ اور عمدہ کمان ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام اور خیرات اور حسنات کرے گا اور حج ادا کرے گا اور حق تعالےٰ کے نزدیک ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (پس دو کمانوں کی مُشت بلکہ اس سے بھی قریب ہُوا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) فرزند یا بھائی (۳) عورت (۴) قوت (۵) نیک کام (۶) کاموں میں درست آدمی۔

کمان حلاجی (دھنیے کی کمان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیے کی کمان طعنہ مارنے والا شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں دُھنیئے کی کمان ہے۔ دلیل ہے کہ مذاق کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس دُھنیئے کی کمان ہے اور علم نہیں ہے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ بدی کرے گا۔

کمانۂ آسمان (قوس قزح)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان پر زرد کمان دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ بیماری میں مبتلا ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس میں سبزی سُرخی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس ملک میں نعمت فراخ ہوگی اور اگر دیکھے کہ سُرخی سبزی سے زیادہ ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آسمان پر سُرخی ستون کی طرح ہے۔ دلیل ہے کہ اُس ملک کے بادشاہ کو قوت اور کامیابی ہوگی۔ اور اگر سیاہ ستون دیکھے تو اُس کی تاویلِ خواب اوّل کے خلاف ہے۔

کمان کروھہ

کمان کروھہ ایک قسم کی کمان ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمان کروھہ کا دیکھنا بادشاہ کا کام غم و اندوہ کے ساتھ ہے۔ اور اگر کمان اُس کے ہاتھ میں ہے اور اُس سے ٹوپی گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بُری بات کہے گا اور گالی دے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کمان سے لوگوں کی ٹوپیاں اُتارتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو ستانے کے باعث غمناک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی کمان کروھہ ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دُکھ نہ دے گا۔

کمربند

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمربند باندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی مرد اُس کی پُشت و پناہ ہوگا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اُس کی پُشت و پناہ فرزند یا خویش ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ کمربند موتی اور جواہرات سے جڑاؤ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی قیمت کے مطابق مال حاصل کرے گا اور اُس سے پُشت و پناہ قوی ہوگی اور ممکن ہے کہ اُس کے ہاں فرزند ہو جو تمام قبیلوں میں با اقبال اور دولت مند ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی کمر پر تین چار کمربند بندھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال اور نوکر چاکر بہت ہوں گے اور کہتے ہیں کہ اُس کی عُمر دراز ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے کمر بند دیا ہے اور اُس نے کمر پر باندھا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمر بند ٹوٹا ہے اور گرا ہے اور ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال اور بزرگی کا نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا کمر بند جواہرات سے جڑاؤ ہے۔ دلیل ہے کہ قوم کا سردار ہو گا اور اُس کے اہلِ بیت اُس کے باعث دولتمند ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ کمر بند لوہے یا تانبے کی تلوار سے آراستہ ہے۔ تھوڑے چاہے ہُوئے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو کمر بند مع تلوار بخشا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے لئے سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر بند دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) باپ یا بھائی یا خویشوں کی طرف سے منفعت (۲) فرزند (۳) بزرگی اور پناہ (۴) عمر دراز (۵) انصاف اور مُراد کا پانا (۶) دین کی پاکیزگی ؞

اور اگر کمر پر کمر بند بندھا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دُشمنوں سے انصاف حاصل کرے گا۔ لیکن اُس کی نصف عمر گُذری ہُوئی ہو گی ؞

گُم شُدن (گُم ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گُم ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ جس جگہ وہ ہے ضائع ہو گی۔ کیونکہ اُس کو نہ پہچانیں گے اور اُس کا قُرب نہ جانیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عیال یا فرزند گُم ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے باعث اندوہگین ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی چیز اُس کی گُم ہوئی ہے۔ اگر وہ چیز تاویل میں نیک ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو غم و اندوہ ہو گا اور اُس کا ضرر زائل ہو گا اور اُس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر وہ چیز تاویل میں بد ہے تو غم اور ضرر اُس سے زائل نہ ہو گا۔ اور اس کا کام انتظام سے نہ ہو گا۔؞

کمند

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے کمند ڈالا ہے اور کسی مرد کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کمند کے اندازے پر کسی بزرگ سے مدد چاہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کا کمند رسّی کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی ایماندار شخص سے مدد چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمند خنزیر کے بالوں کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کافر شخص سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کمند ڈالا ہے اور کسی مرد کی گردن میں پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمزور شخص سے مدد چاہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمند اُس شخص کے ہاتھ میں پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی مسافر مرد سے مدد چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمند ڈالا ہے اور دُشمن کو پکڑ نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی شخص بھی اُس کی مدد نہ کرے گا ؞

کنار (بیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیر ستھرا مال ہے اور میووں میں سے کسی میں اُس کی خاصیت نہیں ہے۔ اور کہتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کا میوہ بہشت میں بیر تھا۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بیر کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ خاص کر کہ اگر بیر کا کھانا اُس کے موسم میں ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیر حلال مال ہے اور فراخ روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بیروں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال پائے گا۔

گناہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے گناہ کیا ہے اور معلوم نہیں ہے کہ کس قسم کا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ اور فتنے میں پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گناہ کرنا جرم اور گناہ ہے اُس کو توبہ کرنی چاہیئے تاکہ حق تعالےٰ کے عذاب سے امن میں رہے اور اُس کا کام درست ہو جائے۔

گنبد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد عورت ہے۔ اور اگر خواب میں پاکیزہ گنبد دیکھے اور جانے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ خوب صورت عورت سے شادی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد شرف اور بزرگی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بڑے گنبد میں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خیر اور منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) لونڈی (۳) منفعت (۴) عزت اور مرتبہ۔

گنج (خزانہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے خزانہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ یا اُس کے دل کو رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا خزانہ ضائع ہوا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خزانہ پانے والا کسی خراب جگہ میں بیمار یا ہلاک ہوگا۔ اور اگر آباد جگہ سے خزانہ پائے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔

کنجد (تِل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلوں کا پانا مال ہے۔ جو ہر روز زیادہ ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس تِل ہیں اور اُن کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اپنے مال سے منفعت پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بے مزہ تِل کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مالِ حرام پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ

اُس کو غم واندوہ پہنچے گا ؛

گندہ پیر (بوڑھا یا بڑھیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بڑھیا عورت دُنیا ہے اور موٹا بوڑھا مسلمان ہے جو کپڑوں سے آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حلال پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ موٹا بوڑھا میلے کپڑوں میں ہے اور کافر ہے۔ اُس کی تاویل مالِ حرام ہے۔ اور بوڑھا خوب صورت اور اچھے کپڑوں والا تاویل میں یہ جہان اور وہ جہان ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بوڑھی عورت نے مسلمان سے شادی کی ہے اور جانتا ہے کہ اس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ مال حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑھیا عورت ہے اُس کو گھر سے نکالا ہے یا طلاق دی ہے۔ دلیل ہے کہ ترکِ دُنیا کی کوشش کرے گا اور راہِ آخرت تلاش کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے موٹی بڑھیا عورت سے جماع کیا ہے دلیل ہے کہ دُنیا کی مُراد پائے گا ؛

کندر (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے کندر کھایا ہے یا چبایا ہے۔ دلیل ہے کہ چبانے کے اندازے پر کسی سے جھگڑا کرے گا یا اُس کی شکایت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کُندر ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہوگا۔ کیونکہ تلخ ہے اور تاویل میں اندوہ ہے ؛

گُندش (نک چھکنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی نک چھکنی ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری دراز ہوگی اور آخر کار شفاء پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گُندش کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہوگا۔ اگر دیکھے کہ گُندش ناک میں ڈالی ہے اور چھینک لی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مُراد مُشکل سے پوری ہو گی ؛

گندم (گیہوں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیہوں مالِ حلال ہے جو لوگوں کو تکلیف سے ملتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے گیہوں کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ صالح اور دیندار ہوگا۔ اور اگر پکا کر کھائی ہے تو غمگین ہوگا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کا مُنہ پیٹ تک خُشک گیہوں سے پُر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر ختم ہو گئی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ گیہوں کے خوشے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں قحط اور تنگی ظاہر ہوگی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ سَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يَابِسَاتٍ (سات بالیں سبز اور دُوسری

خشک) اور اگر دیکھے کہ گیہوں کو بو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اُس مُلک میں غلّہ کا نرخ ارزاں کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیہوں تین وجہ پر ہے: (۱) ولایت سے معزول ہونا (۲) نصرت (۳) مسافری۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بھُنے ہوئے گیہوں کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کچھ نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گیہوں اپنے وقت پر کاٹتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال رنج سے حاصل کرے گا۔ اور خواب میں گندم فروش ایسا شخص ہے کہ دین کے عوض دُنیا کو اختیار کرتا ہے۔

گندنا

گندنا (ایک قسم کے زہریلے دانے ہیں) حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندنا ایسا مرد ہے کہ لوگ اُس کو دوستی سے یاد کرتے ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندنا مالِ حرام اور بُری بات ہے۔ اور اگر خواب دیکھنے والا مصلح اور پارسا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام حاصل کرے گا اور ہمیشہ بُری باتیں کرے گا۔ اور گندنا کے کھانے میں کسی طرح کی بھی منفعت نہیں ہے۔

گندوا (شہد کی مکھی)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے شہد کی مکھی پکڑی ہے یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ قاصد اُس کے پاس آئے گا اور اُس کو خوش کرے گا اور عزت پائے گا۔ اور چار دن کے بعد عورتوں کی طرف سے مقصود اور مُراد پائے گا۔ بشرطیکہ اگر یہ خواب دن کو دیکھے۔

کنشت (مندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ مندر میں بیٹھا ہے اور قبلہ کی طرف نماز پڑھتی ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار توبہ کرکے حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور دین میں قوی ہوگا۔ کیونکہ مندر عبادت کی جگہ ہے۔ اور اگر یہودیوں کے قبلہ کی طرف نماز پڑھے تو دلیل ہے کہ یہودیوں سے محبت رکھتا ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو مندر میں دیکھے تو دلیل ہے کہ بے دین لوگوں کی گفتار میں کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مندر اور گرجے کا دیکھنا مصلح آدمی کے لئے خیر اور نیکی ہے اور مفسد آدمی کے لئے شر اور فساد کی دلیل ہے۔

کنکر (ایک غلّہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ موسم پر کنکر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس

کو غم و اندوہ پہنچے گا اور خواب میں کنکر کا کھانا مفید نہیں ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کنکر ہے اور کھایا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ کمتر ہو گا۔

گنگی (گونگاپن)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گونگا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ درویش اور بدحال ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو خواب میں گونگا دیکھے۔ تو اس کی تباہی اور نقصانِ دین پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (وہ بہرے گونگے اندھے ہیں اور وہ رجوع نہیں کرتے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گونگا ہونا سات وجہ پر ہے :۔ (۱) درویشی (۲) بدحالی (۳) غم و اندوہ (۴) نقصانِ عیش (۵) مصیبت (۶) نقصانِ مال (۷) دین کا نقصان۔

اور اگر گونگا خواب میں دیکھے کہ اس کی زبان کشادہ ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکا ہوا کام کشادہ ہو جائے گا۔

کنہ (ایک جانور ہے)

کنہ۔ چچڑی جیسا ایک جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنہ لوگوں کا عیال ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کنہ اس کے جسم کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اس کا عیال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے پر بہت سی کنہ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کے چوپاؤں سے فائدہ دیکھیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کنہ کا وجود اپنے سے دور ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کو اپنے سے دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے چوپائے سے کنہ کو پکڑ کر ڈال رہا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو فائدہ نہ پہنچائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنہ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے (۱) عیال (۲) نوکر چاکر (۳) مال اور بہت سے مطالب۔

اور اگر دیکھے کہ کنہ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ گذشتہ چیزوں بیان کردہ شدہ میں نقصان اٹھائے گا۔

کنیزک (لونڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنیز خیر اور نیکی ہے جس قدر کہ اس کا جمال ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس خوب صورت فربہ کنیز ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو پوشیدہ طور پر کوئی چیز پہنچے گی اور اس سے متفکر ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنیز مال ہے۔ اگر دیکھے کہ کنیز اس نے خریدی ہے تو خیر و نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر فروخت کی ہے اور اس کے دام لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خریدی

ہے تو شاد و خرم ہوگا اور مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنیز برہنہ ہے۔ دلیل ہے کہ نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خوب صورت کنیز بندھی ہوئی ہے اور اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی شادی اور منفعت حاصل ہوگی ؛

کہربا (ایک قسم کا گوند ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کہربا بیماری ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس کہربا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور جلدی شفاء پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ اُس کی بیماری طول کھینچے گی ؛

گوارش (جوارش)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں جوارش منفعت اور خیر اور شادی پر دلیل ہے اور اگر تلخ اور بے مزہ ہے تو غم و اندوہ اور رنج و فساد پر دلیل ہے اور خوشبودار جوارش مدح و ثناء پر دلیل ہے اور بدبودار کی تاویل اُس کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیریں جوارش کا کھانا غم و اندوہ ہے اور خوشبودار جوارش کا کھانا مدح و ثناء پر دلیل ہے ؛

گوال (بوری)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوری مردِ عالم پر دلیل ہے اور جو چیزیں کہ اُس میں اچھی اور بُری ہیں۔ اُس قول پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دلیل لاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے :۔ اِنَّ الْقُلُوْبَ وَعِيَةٌ (کہ دل محافظ ہیں)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بوری نئی اور پاکیزہ اور فراخ ہے تو بہت سی منفعت پر دلیل ہے۔ ورنہ تھوڑی منفعت حاصل ہوگی ؛

گودا (یعنی شیرے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب رسوں سے زیادہ بہتر کھجور کا ہے۔ اس کے بعد بادام کا اور پھر روٹی کا ہے اور اس کے بعد سب سے کم فائدہ خشخاش کا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کھجور کا گودا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر بخیل سے مال حاصل کرے گا اور اگر شیرہ خشخاش کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ لیکن اُس کا فائدہ کمتر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی کا شیرہ پیا ہے۔ دلیل ہے اُسی قدر مال پارسا شخص سے حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مذکورہ شیرے سب موجود ہیں اور اُن میں سے کچھ کھایا ہے۔ تو گذشتہ بیان کردہ چیزیں اُس کو حاصل ہوں گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں اور خوش ذائقہ شیرے نیکی پر دلیل ہیں اور جو تلخ اور بے مزہ ہیں بدی پر دلیل ہیں ؛

گور (قبر)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ قبر کی تاویل قید خانہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے لئے قبر کھودی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے احوال تنگ ہوں گے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ قبر کی جگہ پر اپنے لئے مکان بنائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو لوگوں نے قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے احوال میں مشکلات پیش آئیں گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَہٗ ط (پھر اُس کو مارا اور اسے قبر میں رکھا۔ پھر جب چاہے گا تو اُس کو زندہ کھڑا کرے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو قبر میں رکھا ہے اور مٹی اُس کے سر پر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین کا نقصان ہوگا اور دُنیا سے بغیر توبہ کے جائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ میں جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبر میں مرا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ میں [illegible] رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی قبر کے اوپر سبزہ اُگا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی زندگی دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ قبر پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ پر قائم رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو قبر میں مُردہ دیکھے اور اُس سے منکر و نکیر نے سوال کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کا بادشاہ اُس سے مطالبہ کرے گا۔ اور اگر مُنکر نکیر کو غلط جواب دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے عذاب میں عاجز ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو قبر سے نکال کر پھانسی دیا ہے اور پھر قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اُس پر مہربانی کرے گا اور خلعت پہنائے گا اور پھر قید خانے میں ڈالے گا۔ اور اگر یہ خواب سوداگر نے دیکھا ہے۔ تو اُس کا شمار سوداگروں میں ہوگا۔ اور ہر ایک کا شمار اپنی جنس کے ساتھ ہے۔ اور اہلِ تعبیر کو چاہیئے کہ چیزوں کا قیاس اچھی طرح کریں تاکہ مغالطے میں نہ پڑیں۔

گورستان (قبرستان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گورستان کا دیکھنا جاہلوں کی صحبت ہے کہ اُن کا دین اور دُنیا خراب ہے اور غم و پشیمانی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے اہلِ قبور کی زیارت کی ہے۔ دلیل ہے کہ قیدیوں سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ قبرستان پر بارش برسی ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ قبور پر رحمتِ حق ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مالدار دیکھے کہ قبروں میں گیا ہے اور اُن کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ درویش ہوگا اور لوگوں سے بھیک مانگے گا۔ کیونکہ گورستان ناداروں کی جگہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم گورستان میں ہے اور مُردے قبروں سے اُٹھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ کے لوگ بلا اور محنت میں گرفتار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ قبریں کُھلی ہیں بعض مُردے ہیں اور بعض زندے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں محنت اور تنگی ظاہر ہوگی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قبرستان تین وجہ پر ہے:۔ (۱) قید خانہ (۲) غم (۳) محنت اور بلا۔

کوز (ایک پھل ہے)

کوز خواب میں مال ہے۔ جو بلا اور محنت۔ اور رنج اور سختی سے حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ کوز سے کھیلتا ہے یا اُس کے ہاتھ میں ہے تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس کوزے کا مغز تباہ ہو گیا ہے۔ کمی اور بیشی کے مطابق اُس کو مالِ حرام سے گا۔ اور اگر مغز کوز کھانے میں مزے دار ہے تو مالِ حلال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوز کو توڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ عجمی مرد سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کوز ہے۔ دلیل ہے کہ جنگ اور جھگڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوز بے مزہ اور تلخ ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے بُری بات سُنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مغز کوز سے روغن نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بخیل مرد سے فائدہ پہنچے گا۔

کوز ہندی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے کوز ہندی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ منجم اور رمال ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوز ہندی کو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُن کی بات کو سچ جانے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کوز ہندی خواب میں کمینہ مرد یا ہندی کنیز ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کوز ہندی کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ نجوم کی باتوں کو سچ جانے گا اور اُن پر اعتقاد رکھے گا۔

کوز بویا (جوز بوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوز بویا دین کی صلاح اور علم شرع کا جاننا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کوز بویا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب مصلحت دین کی راہ اختیار کرے گا اور شریعت سیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کوز بویا بہت ہے کھاتا ہے اور لوگوں کو دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور حکمت میں یگانہ ہو گا اور اُس سے دُوسروں کو فائدہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس کوز بویا ہے اور اُس میں سے کسی کو نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے علم سے نہ اُس کو اور نہ دوسروں کو نفع ہو گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کوز بویا کا کھانا علم نجوم پر دلیل ہے۔

گوئے زمین (گڑھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمین کا گڑھا مال ہے جس کو مکر اور حیلے سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گڑھے میں چُھپا ہے اور اُس میں سے نکل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے کسی کام میں پڑے گا اور اُس سے مشکل کے ساتھ نکلے گا اور جس قدر گڑھا گہرا ہو گا کام زیادہ سخت ہو گا۔ اور اگر

دیکھے کہ وہ گڑھا سرداب جیسا ہے۔ دلیل ہے کہ چور اُس سے کچھ لے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے گڑھا یا کنواں کھودا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے لئے مکر اور حیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے پانی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کچھ حاصل کرے گا اور زندگی بسر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی دوسرے پر تا دلیل ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گڑھے میں گرا ہے اور اُس سے باہر نہیں نکل سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پوشیدہ کام میں رہے گا اور اس سے خلاصی نہ پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو رہائی پانے پر دلیل ہے۔

کُوزہ (لوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تانبے یا پیتل کا لوٹا خادم ہے۔ اور اگر مٹی کا بنا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو لوٹے کی خوبی کے مطابق کنیز حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ لوٹے سے پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ باندی سے جماع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوٹا ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی لونڈی مرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا مال اور نعمت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سونے یا چاندی کا لوٹا ہے تو سبب منشا اُس کو مال ملے گا۔ لیکن اس میں تہمت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سیسے یا قلعی کا لوٹا ہے۔ تو مال اور نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا نو وجہ پر ہے (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) دین کا قیام (۵) جسم کی درستی (۶) عمر دراز (۷) مال (۸) خیر و برکت (۹) عورتوں کی طرف سے میراث۔

اور کوزہ لٹکانے والے کو براوہ کہتے ہیں اور اس کی تا دیل سردار اور امیر زادی ہے۔

گوسالہ (بچھڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے بچھڑا پایا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر بچھڑی ہے تو لڑکی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بچھڑے کو گھر میں لے گیا ہے اور اُس پر ہاتھ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بچھڑا اُس کے گھر میں آمد و رفت کرتا ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے جنگلی بچھڑا پکڑا ہے تو فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچھڑے کی پشت پر سوار ہے۔ دلیل ہے کہ عجمی بادشاہ کو ملے گا اور اُس سے مرتبہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا بچھڑا مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا بچھڑا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند اُس سے جُدائی تلاش کریں گے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بچھڑا ہے اور اُس نے اُس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی میراث کھائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بچھڑا سفید ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند پارسا اور مبارک اور تونگر ہوگا۔ اور اگر ابلق دیکھے تو درمیانے درجے پر دلیل ہے۔ اور اگر بچھڑا قوی اور فربہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند تندرست، اور نیک احوال ہوگا۔ اور اگر ضعیف اور دُبلا ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

گوسفند (بکرا۔ بکری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوسفند غنیمت ہے۔ اگر دیکھے کہ بکریاں چراتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جماعت پر بزرگی اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض بکریاں سیاہ ہیں اور بعض سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ جماعت عرب اور عجم سے مخلوط ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی بکریاں جمع ہوئی ہیں اور جانتا ہے کہ سب اُس کی ملک ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو بہت سا مال حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بکری گردن پر اُٹھائی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کی محنت اپنے ذمہ لے گا۔ اور اگر دیکھا کہ بکری کا پکایا ہُوا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر مالِ غنیمت حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بھُون کر گوشت کھایا ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھانے کے لئے بکری ذبح کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اُس کا مال کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بکرا پکڑا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صحبت کسی بڑے آدمی سے ہوگی اور اُس سے بزرگی اور مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کا گلا کاٹ کر اُس کو چھوڑ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر فتح پائے گا اور اُس کا مال لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے پر بیٹھا ہے اور وہ اُس کا فرماں بردار ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرا اُس پر غالب ہے۔ اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے بکرے کا سر اور پاؤں توڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس شخص کی اُوپر صفت بیان ہُوئی ہے اُس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کا سر اور پاؤں قوی اور دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ شخص قوی اور توانا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے پر پشم ندارد ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بکرے کی بہت سی پشم اُتاری ہے اور جانتا ہے کہ اُس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر لوگوں پر حکومت کریگا۔ اور اُن کو ماتحت بنائے گا اور اُن سے مال ونعمت پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اُس کو ہر ایک بکرے کے عوض میں ایک ایک سال اور بزرگی اور شرف کا حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحؒ نے فرمایا ہے کہ بکری خواب میں بڑی اور سخی عورت ہے۔ قصہ داؤد علیہ السلام میں فرمانِ حق تعالےٰ ہے: اِنَّ هٰذَآ اَخِىْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِىَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ (اس میرے بھائی کی ننانویں دُنبیاں ہیں اور میری صرف ایک دُنبی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے بکری پکڑی ہے یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ گذشتہ صفت کی عورت اُس کی محب اور خواستگار ہوگی اور اُس سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری ضائع ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اُس

سے جُدا ہوگی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بکری کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت پر بہتان لگائے گا۔ اور اگر بکری سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت عرب سے ہوگی۔ اور اگر سفید ہے تو وہ عورت عجم سے ہوگی۔ اور بکری کا چمڑا غنیمت اور مالِ حلال ہے اور خواب میں گوسفند کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) سردار (۲) سرداری (۳) مال (۴) فرمان (۵) مرتبہ اور منفعت ۔

442 - 459

گوشت یا (کئی طرح کے گوشت)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جس قدر کہ پختہ گوشت کھائے جائیں مال اور منفعت پر دلیل ہے۔ جس کو آسانی سے حاصل کرے گا اور خام گوشت کو کھانا دلیل ہے کہ مال کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور گوشت کی خرید فروخت غم و اندوہ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پختہ گوشت کا کھانا بھُنے ہوئے سے بہتر ہے اور بھُنے ہوئے کا کھانا خام سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہلِ خانہ کی عبادت کرے گا اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے بکرے کی بہت سی پشم اُتاری ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر لوگوں پر حکومت کرے گا اور اُن کو ماتحت بنائے گا اور اُن سے مال و نعمت پائے گا۔ اگر دیکھے کہ کسی شخص کو پھانسی پر لٹکایا ہے اور وہ اُس کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فربہ بکری کا گوشت پکایا ہوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چمڑا اُتاری ہوئی بکری اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار وہاں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا تھوڑا جسم اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس گھر میں کوئی ہلاک ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فربہ گوشت کا خواب میں دیکھنا لاغر سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ گوشت سے کسی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو زبان سے رنجیدہ کرے گا یا اُس کی غیبت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھُنا ہوا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر غم و اندوہ سے روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قصاب سے گوشت لیا ہے اور اُس کی قیمت دی ہے اور اپنے گھر کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے اژدہا کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر دُشمن کا مال لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور دُشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے گھوڑے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ خلقت میں نیک نام ہوگا۔ اور اُس کو بادشاہ سے کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُونٹ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر دُشمن سے مال لے گا اور کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اُونٹ کے بچّہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر یتیم کا مال کھائے گا اور بیمار ہوگا اور پھر شفا پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے عقاب کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ظالم بادشاہ سے روپیہ پیسہ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے ہرن کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر خوب صورت عورت سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو دشمن سے مال مفت حاصل ہو گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے ابابیل کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت میں گرفتار ہو گا یا بیمار ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ابابیل کا گوشت خواب میں کھانا دشمن کا مال کھانا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بطخ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے چیتے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی میں نام پائے گا اور شرف اور بندگی حاصل کرے گا۔ اور اگر چڑیا کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی نازک شخص کا یا اپنے فرزند کا اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بندر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر بادشاہ سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چرغ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا گوشت کھایا ہے تو بے دغا شخص کا مال کھائے گا اور اگر اُلو کا گوشت کھائے تو چوری کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکاوک کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ غلام کا مال کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا مال کھائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وراثت کا مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغے کا گوشت کھایا ہے۔ تو عجمی مرد کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کیکڑے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حرام کھائے گا اور اطاعت میں سستی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تیتر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کا مال لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا یا ترس اور خوف کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوّے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر بدکار آدمی کا مال کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنگ خوارہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب بے وقوف شخص کے مال سے فائدہ اور منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے گدھ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر شخص سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ دُنیا کی زینت اور اُس کے کمال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کتے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور سرخاب کا گوشت کھانا مسافر شخص کا گوشت کھانا ہے۔ اور سیمرغ کا گوشت کھانا۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی بڑے آدمی کا مال حاصل ہو گا۔ اور شاہین کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ ظالم شخص کے مال سے نفع پائے گا اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی گمراہ کردہ راہ سے ملے گا۔ اور اگر شیر کا گوشت کھائے دلیل ہے کہ تجارت میں اپنوں کے ساتھ جھگڑا کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے مور کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر طوطے

کا گوشت کھائے تو بے فائدہ علم سیکھے گا۔ اور اگر ونک کا گوشت کھائے تو عورت کا مال لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے قمری کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ خوب صورت عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر گائے مادہ کا گوشت کھائے دلیل ہے کہ بہت سا مال حاصل کرے گا اور اس کا کام انتظام سے ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اُس کو عورت یا کنیز کے مال سے نفع ہوگا۔ اور اگر کبوتر کا گوشت کھائے۔ تو عورت کے مال سے اُس کو فائدہ ہوگا۔ اور اگر بلی کا گوشت کھائے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر بھیڑیئے کا گوشت کھائے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے مالِ حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھوے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عالم سے علم حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بجو کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑھیا عورت اُس پر جادو کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کلازہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی آدمی کو گوشت کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے گورخر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور منفعت پائے گا۔ اور مرغی کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ اُس کو کنیز یا خادم کی طرف سے مال ملے گا۔ اور مچھلی کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ عورت کے مال سے کچھ کھائے گا اور مرغابی کا گوشت کھانا بزرگی اور ولایت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ مردہ شخص کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بدی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مگرمچھ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو رنج اور بلا پہنچے گی۔ اور ہدہد کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ دانا اور بزرگ شخص سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے ہما کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے راحت حاصل ہوگی اور اُس کا مرتبہ بلند ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بلبل کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو عورت یا فرزند یا غلام سے نفع ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے باشہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کا مال کھائے گا۔ اور چیتے کا گوشت کھانا بھی دشمن کے مال کھانے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانوروں کا گوشت دیکھنا چار وجہ پر ہے (۱) مال (۲) میراث (۳) تونگری (۴) مصیبت اور اندوہ۔

گوش (کان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا کان گر پڑا ہے یا کٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اُس کی لڑکی مرے گی یا آپس سے جدا ہوں گے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کی موت قریب آئی ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہرا ہوا ہے اور کچھ بھی سن نہیں سکتا ہے۔ اُس کے فسادِ دین اور فسادِ دیانت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان کو دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے:

(۱) عورت (۲) خیر اور منفعت (۳) دوست (۴) جانا (۵) فرزند (۶) غلام (۷) مال اور مراد (۸) خوف اور دہشت۔

گوشوارہ (جھمکے)

گوشوارہ ۔ جُھمکا ۔ کان کا زیور ہے ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے دونوں کانوں میں گوشوارے ہیں ۔ دلیل ہے کہ اُس کی آرائش اور زیبائش پہلے سے زیادہ ہو گی ۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دونوں کانوں میں بہت بیش قیمت مروارید لٹکے ہوئے ہیں ۔ دلیل ہے کہ علم اور قرآن مجید سیکھے گا اور دانا اور عالم ہو گا ۔ اور اگر ایک کان میں مروارید دیکھے اور دوسرے میں نہ دیکھے ۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب علم اور قرآن مجید سیکھے گا ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس دو گوشوارے ہیں ۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا ۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کی عورت کانوں میں دو بالیاں رکھتی ہے ایک سونے کی ہے اور ایک چاندی کی ہے ۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوشوارہ دیکھنا چار وجہ پر ہے (۱) فرزند خوبصورت اور آرائش (۲) علم اور قرآن مجید سیکھنا (۳) بزرگی (۴) عورت کو طلاق دے کر غم و اندوہ پانا ۔

کوشک (محل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ محل میں گیا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا چاہا ہوا مال حاصل ہو گا ۔ خاص کر اگر محل خشت خام یا مٹی کا ہے ۔ اور اگر پختہ اینٹ یا مٹی کا ہے تو مال پر دلیل ہے ۔ لیکن اُس کے دین میں نقصان ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو محل دیا ہے ۔ دلیل ہے کہ وہ بادشاہ سے مال حاصل کرے گا ۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کا محل خراب ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال تلف ہو گا ۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے محل میں آگ لگی ہے ۔ دلیل ہے کہ بادشاہ صاحبِ خواب سے تاوان لے گا ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں محل آٹھ وجہ پر ہے (۱) نعمت (۲) ولایت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) بزرگواری (۶) بادشاہی (۷) راحت (۸) محل کی بلندی اور خوبی کے مطابق خوشی اور شادی اور مرتبہ حاصل کرے گا ۔

گوگرد (گندھک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندھک غم و اندوہ ہے اور گندھک کے دیکھنے میں خیر و منفعت نہیں ہے ۔

کودک (بچہ)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچپن غم و اندوہ ہے ۔ اور اگر دیکھے کہ بچہ بن گیا ہے اور

معلّم کے آگے کتاب پڑھ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ میں گرفتار ہوگا۔ کیونکہ بچّہ فساد سے صلاح کو چاہتا ہے۔ اور اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر اپنے آپ کو بچہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام ضعیف ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اُس کے آگے بُھنا ہوا بچہ رکھا ہے اور اُس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بہت خیر پائے گا اور وہ بچہ بڑے مرتبہ کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خوب صورت لڑکا تاویل میں فرشتہ ہے اور بدصورت لڑکا منفعت ہے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ وہ شیر خوار ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ مقصود سے رُکے گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ کسی بچہ کو دُودھ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ جننے کے وقت سلامت رہے گا۔

کوہ (پہاڑ)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو بلند پہاڑ پر دیکھے اور جانے کہ اُس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بزرگ آدمی اپنی پناہ میں لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کو اس کی جگہ سے کھینچا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے پہاڑ پر مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر مُشکل سے پہاڑ پر چڑھا ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے اُترا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بزرگی اور مرتبے کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر مقام بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بادشاہ سے عزت پائے گا اور اُس کا مقرب ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ پر اذان دی ہے اور نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام خیر وخوبی سے ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہاڑ اور محل کے اُوپر جانا مُراد کے پورے ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو نیچے اُترتا ہُوا دیکھے تو اوّل کے خلاف تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کے دامن پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کے دامن پر نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے موافق کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر اس کی ہمراہی میں بادشاہی لوگ ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ نے اپنی جگہ سے حرکت کی ہے اور پھر قرار پایا ہے۔ دلیل ہے۔ کہ وہاں کوئی بڑا آدمی بیمار ہوگا اور پھر شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے آسانی کے ساتھ پہاڑ کھودا ہے۔ دلیل ہے کہ جلدی عطا پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مٹی کا پہاڑ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کنجوس سردار سے طمع ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ کوہ کاف پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہُوئی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کوہ طور پر ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کو اُس پر بھروسہ ہوگا اور اُس کی مُراد پوری ہوگی۔ اور اگر

اپنے آپ کو کوہ عرفات پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور گناہ سے پشیمان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کوہ لبنان پر ہے دلیل ہے کہ وہ عُلماء اور صُلحا سے محبت رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاریک پہاڑ پر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ہلاکت کا خوف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بدراہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے یا قید خانے میں جائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو روشن پہاڑ پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ مال حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ویران پہاڑ پر ہے اور پتھر بکھرے ہُوئے ہیں اور وہ مشکل سے چلتا ہے اور تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ظالم بادشاہ سے خوف ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ دو پہاڑوں میں چلتا ہے اور تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ دو بڑے آدمیوں میں وسیلہ بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ میں سوراخ ہے اور وہ اس سوراخ کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے راز سے آگاہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سُوراخ سے کوئی چیز نکالی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے عطا پائے گا۔

حضرت حافظ معبر رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ کے اُوپر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ آدمی کی خدمت میں مشغول ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ کئی پہاڑوں سے پتھر لئے ہیں اور ہر ایک جگہ ڈالتا ہے اور پھر پہاڑ پر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو قہر سے جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کو بغل میں پکڑ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کسی بڑے آدمی کی خدمت کرے گا اور اُس سے خیر و منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مراد پُوری نہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر پختہ اینٹوں اور چُونے کی سیڑھی بنی ہُوئی ہے اور وہ اس پر سے پہاڑ کی چوٹی پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مراد جلدی حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کچّی اینٹ اور گارے کی ہے۔ تو اس کی عمدہ تاویل ہے۔ اور اگر سیڑھی تانبے کی ہے تو بد ہے۔ اور اگر بھرت کی سیڑھی ہے تو اُس کی مراد پُوری نہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب خاص ہوگا اور بہت سامال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہاڑ کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) بادشاہ (۲) منشی کا کام (۳) فتح پانا (۴) بلندی حاصل کرنا (۵) سرداری پانا۔

گوہر (موتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موتی کا دیکھنا خُوب صُورت دولت مند عورت کو دیکھنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس موتی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے موتی ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سامال حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موتی بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے شغل میں مشغول ہوگا اور دلالی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض موتیوں میں سوراخ ہیں اور بعض کی بابت علم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری اور بیوہ عورتوں کی دلالی کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید موتی فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سفید موتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند پیدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں موتی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے :۔ (۱) مال (۲) علم (۳) مشہور فرزند (۴) بیش قیمت چیز (۵) خوب صورت عورتیں (۶) فائدہ مند بات (۷) خیر و برکت (۸) نیک کام کرنا۔

اور اگر صاحبِ خواب پارسا نہیں ہے۔ تو اُس کے لئے پشیمانی پر دلیل ہے۔ اور خواب میں گوہر فروش صاحبِ علم و حکمت ہے ؂

کُوچہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ آباد کوچے میں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ خاص کر اگر اس میں مصلح لوگ ہیں۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بدی اور نقصان اور ضرر پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ فراخ کُوچہ میں مقیم ہے۔ تو اُس کے لئے غم واندوہ پر دلیل ہے ؂

کیک (پِسّو)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس پسّو ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے پسّو کھایا ہے۔ تو سخت تر غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو پسّو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ پہنچے گا۔ اور پسّو کے دیکھنے میں کسی طرح بھی خیر و منفعت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے ؂

کتاب کامل التعبیر سے حرفِ لام

لباچہ (لبادہ)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لبادہ دیکھنا نیکی اور دین کی پائیداری ہے خاص کر

اگر سبز ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سمور یا سنجاب کا لبادہ ہے۔ دلیل ہے کہ دیانت دار مرد کی پناہ میں آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سبز لبادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو باامانت شخص سے نفع پہنچے گا۔ اور اگر سُرخ پہنا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش پسند شخص سے اُس لبادے کی قیمت کے مطابق اُس کو منفعت ہوگی۔ اور اگر سفید ہے تو مصلح اور تونگر شخص سے نفع پائے گا اور اگر زرد ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر نیلے رنگ کا پہنا ہُوا ہے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر سیاہ پہنا ہُوا ہے اور صاحبِ خواب قاضی یا خلیب ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی پائے گا۔ اور اگر قاضی اور خطیب نہیں ہے تو نقصان اور بے حُرمتی پر دلیل ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ ریشم کا لبادہ مَردوں کے لئے نقصان دلیل ہے اور عورتوں کے لئے خوشی ہے اور عنابی رنگ کا لبادہ مَردوں اور عورتوں کے لئے نیک ہے اور سفید فراخ خیر اور نیکی پر دلیل ہے اور خواب میں تنگ لبادہ نقصانِ مال پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ سُوتی لبادہ مَردوں اور عورتوں کے لئے نیک ہے اور خواب میں لبادہ چار وجہ پر ہے (۱) عورتیں (۲) امانت داری (۳) کاموں کی درستی (۴) خیر و منفعت۔

لباس (پوشاک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گرمی کا لباس جاڑے میں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہوگا۔ لیکن اُس کو بڑا خوف اور ڈر پہنچے گا۔ لیکن اُس کا انجام نیک ہوگا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس نے مَردوں کا لباس پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے شوہر کو کچھ ملے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی بیداری کی نسبت خواب میں بُرا لباس دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام بد ہوگا۔ اور اگر عمدہ دیکھے تو اُس کا کام بہتر ہوگا۔ اور اگر اپنا لباس سرداروں جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ سردار ہوگا۔ اور اگر اپنے اُوپر بدکاروں کا لباس دیکھے۔ دلیل ہے کہ بہت گناہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا لباس بادشاہوں کا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر عالموں کا لباس پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ علم سے حصّہ پائے گا۔ اور اگر صُوفیوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا سے دست بردار ہوگا۔ اور اگر دولت مندوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال جمع کرنے پر حریص ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ یہودیوں اور عیسائیوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دل اُن کی طرف مائل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباس کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) دین پاک (۲) تونگری (۳) عزت اور مرتبہ (۴) منفعت (۵) خوش عیش (۶) عمل نیک (۷) عدل چاہے گا۔

لَب (ہا دلَب)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لَبوں کا دیکھنا مُرادوں کے پُورا ہونے پر دلیل ہے اور نیچے کا لَب اُوپر کے لَب سے بہتر ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لَب خواب میں خویش اور قریبی ہیں۔

اگر دیکھے کہ اوپر کا لب اپنی جگہ سے زائل ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زوال میں ہو گا اور نیچے کی لب کی بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کا نیچے کا لب کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا عورت اُس کو ہلاک کرے گی۔ اور اگر دونوں لب گرے ہوئے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ماں باپ کی طرف سے مصیبت پہنچے گی۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ چغلخور ہو گا۔ اور اگر اپنے لبوں کو دردمند دیکھے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے لب آپس میں چسپیدہ ہیں اس طرح کہ کھل نہیں سکتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام رُکے گا۔ اور اگر عورت اپنے لب پر سیاہ خال یعنی تل دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزت زیادہ ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنا لب دانتوں میں پکڑ کر زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا جھگڑا ہو جس سے ہلاکت کا خوف ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے لب سُوجے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے لب سُرخ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ حاکم بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے لب سبز یا سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ دوستوں کی وجہ سے غم کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے لب کمزور اور ضعیف ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال بد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر کا لب لڑکوں اور نیچے کا لب لڑکیوں پر دلیل ہے ؛

لحاف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لحاف عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس نیا اور پاکیزہ لحاف ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے نیا لحاف خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری باندی خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا لحاف ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا اور اگر لحاف پھٹا ہوا اور میلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیال ناموافق اور لڑاکا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لحاف ہے۔ دلیل ہے کہ دین دار اور تونگر عورت کرے گا۔ اور اگر سفید لحاف ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت تونگر اور پارسا ہو گی۔ اور اگر سُرخ لحاف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کی عورت عیاش ہو گی۔ اور اگر زرد لحاف دیکھے تو بیمار جیسی عورت پر دلیل ہے اور رنگدار لحاف مکار اور فریبی عورت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیا لحاف تین وجہ پر ہے (۱) علم والی عورت (۲) کنواری لڑکی (۳) کنواری باندی ؛

لرزیدن (کانپنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی گردن کانپتی ہے۔ دلیل ہے کہ امانتداری میں ضعیف ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اُس کا سر کانپ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو [illegible] سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی گردن کانپتی ہے۔ دلیل ہے کہ زینت اور آراستگی نہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ کانپتے ہیں۔ دلیل

ہے کہ زینت اور آراستگی نہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جس مرد سے اُس کو قوت اور پناہ ہے اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاؤں کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو سفر پہنچے گا پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس مراد کے درپے ہے اُس سے رنج اور سختی دیکھے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم کا کانپنا خوف اور ڈر ہے۔ اور حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم کا کانپنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) ضعفِ حال (۲) خوف (۳) غم واندوہ (۴) نقصان اور بیماری کا ہونا ❊

لرزیدن چیز ہا (چیزوں کا کانپنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آسمان کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں فتنہ اور فساد اور ظلم بہت ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ آفتاب اور چاند کانپتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کے بادشاہ کو رنج اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے کانپتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے مقربوں میں پریشانی ظاہر ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ زمین کانپتی ہے تو فتنہ اور آفت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کے بادشاہ کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عرش کانپتا ہے تو عالموں کی بد دیانتی اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر لوح و قلم کانپتے ہوئے دیکھے تو منشیوں اور اہلِ علم کی بدحالی پر دلیل ہے۔ اور اگر سات آسمانوں کو لرزے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک والوں کے فساد کی وجہ سے حق تعالےٰ کا عذاب اور غصہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند اور سورج تاروں کی جہت پر کانپتے ہیں۔ تو اس مُلک کے بادشاہ کی جنگ اور خصومت اور قتل و خونریزی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا مکان یا محل کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع والوں پر محنت اور آفت پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جسم کانپتا ہے۔ تو فساد اور مصیبت پر دلیل ہے ❊

لشکر

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ لشکر کسی جگہ پر ہے یا آیا ہے دلیل ہے کہ اُس جگہ والوں کو تکلیف پہنچے گی۔ اور اگر لشکر کو آراستہ دیکھے۔ تو جس مُلک میں لشکر ہے اُس کی قوت اور نصرت پر دلیل ہے۔ اور جس بادشاہ کی ملک لشکر ہے اُس کی قوت پر دلیل ہے۔ اور اگر لشکر بغیر اسلحہ کے ہے تو اس بادشاہ اور اہلِ مُلک کے ضعف اور عاجزی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لشکر کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) ٹڈی دَل (۲) سیل (۳) سخت ہوا۔ (۴) جنگ و خصومت (۵) بلا اور محنت ❊

لعل

لعل ایک قیمتی پتھر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لعل خواب میں خوب صورت اور مالدار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لعل آتشیں ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ یا اُس نے خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کی عورت کرے گا یا پاکیزہ عقلمند کنیز خریدے گا۔ اور اگر اُس کی عورت ہے تو پاکیزہ لطیف صورت لڑکی جنے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سے لعل ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ لیکن دین میں مکروہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی دوست نے اُس کو لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اور قیمت کی مالدار عورت اپنے خویشوں میں سے کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی بیگانے نے لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ نامعلوم عورت اس صفت کی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی جوان نے لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لعل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے (۱) عورت (۲) کنیز (۳) منفعت (۴) دُنیا کا مال اور لڑکیاں۔

لعوق (چٹنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چٹنی کا مزہ شیریں اور خوشبودار ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر انار اور چلغوزہ اور خشخاش وغیرہ کی چٹنی دیکھے۔ اگر تلخ اور ترش اور بدبودار ہے تو بدی اور نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں چٹنی خیر و منفعت پر دلیل ہے اور ترش کی تاویل اُس کے خلاف ہے۔

لفاح الشمامہ (دستنبویہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دستنبویہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور اگر کسی کو دی ہے تو وہ بیمار ہوگا۔ اور اگر اُس کی بُو سونگھی ہے تو خوشی کی باتیں سُنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی دستنبویہ ہے۔ تو مال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دستنبویہ چھ وجہ پر ہے (۱) اچھی بات (۲) مال (۳) فرزند (۴) دوست (۵) رفیق (۶) غلاف۔

لقلق (ایک پرندہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقلق با حسب و نسب آزاد اور عاقبت اندیش مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے لقلق پکڑا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مذکورہ بالا صفت کے آدمی سے صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے لقلق کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑا دشمن اُس کے ہاتھ سے ہلاک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ

لقلق اُس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر لوگ تعجب کریں گے اور اُس کو کسی بڑے آدمی سے منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ لقلق اُس کے چوبارے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار اُس کے گھر میں آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقلق اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دہقان مرد کی صحبت سے جُدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے لقلق کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کسی دہقان سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقلق چار وجہ پر ہے:۔ (۱) مرد دہقان (۲) بادشاہ ضعیف۔ (۳) پاسبان (۴) مُسافر اور درویش ۔:

لُقمہ (نوالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے شیریں نوالہ اُس کے مُنہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اُس کو عمدہ بات کہے گا۔ اور اگر وہ لقمہ غلیظ اور تُرش ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ میں لذیذ اور شیریں لُقمہ کسی نے رکھا ہے اگر معلوم ہے تو مالِ حلال پر دلیل ہے۔ اور اگر لقمہ شیریں گرم ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بات سے بلا میں پڑے گا۔ اور اگر لقمہ اس کے حلق سے آسانی سے گیا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ منہ میں نوالہ رکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) بوسہ دینا (۲) پاکیزہ بات کہنا (۳) لُقمہ کے اندازے کے مطابق منفعت ۔:

لقوہ (بیماری ہے)

لقوہ۔ ایک بیماری ہے جس میں مُنہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لقوہ کی بیماری سے اُس کا چہرہ ٹیڑھا ہوگیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے نزدیک ذلیل وخوار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا چہرہ خوبصورت اور عمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں معزز اور مقبول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقوہ نفاق پر دلیل ہے کہ لوگوں میں نفاق کی باتیں کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقوہ ہو گیا ہے۔ بیماری کے ظاہر ہونے اور نقصانِ دین پر دلیل ہے ۔:

لگام

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لگام ٹوٹی یا ضائع ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مرتبہ اور بزرگی میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑوں کی طرح اُس کے سر پر لگام ہے۔ دلیل ہے کہ روزہ رکھے گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔

حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ جو شخص نابکار اور بدسگال ہے اُس کے مُنہ میں لگام ڈالی جاتی ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لگام نیک آدمی کے سر پر ہوتی ہے کہ ہمیشہ مالک کے حکم میں ہوتا ہے اور آزاد سر اچھا نہیں ہے۔ اور بیان کرتے ہیں کہ خواب دیکھنے والا باادب اور دانائی والا شخص ہوتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لگام تین وجہ پر ہے (۱) شرف اور بزرگی (۲) روزہ رکھنا (۳) ادب اور دانائی۔

اور خواب میں لگام فروش ولایت کے کاموں کی تدبیر کرنے والا ہے۔

لگدن زدن (لات مارنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے کسی کو لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے یا اُس کے خویشوں سے اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو گھوڑے نے لات ماری ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کے مرتبے اور بزرگی میں نقصان ظاہر ہوگا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صاحبِ خواب فساد میں مشغول ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو عورت نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی وجہ سے اندوہگین ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ موٹی بڑھیا نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال تلف ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو اُونٹ نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو بیل نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اس سال میں نقصان پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لات مارنا چار وجہ پر ہے (۱) نقصان (۲) مضرت (۳) غم واندوہ (۴) عیال کا فساد۔

لک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس لک ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمینہ سے اُس کو نفع حاصل ہوگا۔ اگر دیکھے کہ لک کو آگ پر رکھا ہے اور دُھواں نکلتا ہے دلیل ہے کہ اُس کا کام و نام نیکی کے ساتھ ملک میں مشہور ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ لک کھایا ہے تو غمناک ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چھری اُس کے ہاتھ میں ہے اور اُس کو لک لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ دو دانا اور پارسا شخصوں میں صُلح کرائے گا۔

لوبیا (ایک سبزی ہے)

لوبیا ایک قسم کی سبزی ہوتی ہے۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوبیا اگر اپنے موسم پر دیکھے تو اچھا ہے اور اگر بے موسم پختہ یا خام دیکھے تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔

لوح محفوظ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوح محفوظ عام تاویل میں بادیانت شخص ہے جو اپنے مال کو راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوح محفوظ کی تاویل علم اور حکمت اور قرآن مجید ہے۔ اگر دیکھے کہ

لوح محفوظ چھوٹی اور حقیر ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا سال بار ہو گا۔ اگر دیکھے کہ لوح محفوظ پر کچھ لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام [illegible] ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوح پر چڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کسی بڑے بادشاہ سے کام پڑے گا اور وہ اس میں حاکم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا نام لوح محفوظ پر لکھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آئی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوح محفوظ دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) زیادت (۲) فرزند (۳) علم (۴) ہدایت (۵) حکومت (۶) حکمت ۔

لوزینہ (بادام والی چیز)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوزینہ شکر کے ساتھ منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے [illegible] پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بہت سا لوزینہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو لوزینہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اچھی بات کہے گا یا اُس کے لئے نیک کام کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوزینہ کھانا مال اور نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے لوزینہ کھایا ہے یا خریدا ہے یا کسی نے اُس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت حلال پائے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو لوزینہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مال اور نعمت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوزینہ اُس سے ضائع ہوا ہے یا چوری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کے مال کا نقصان ہو گا۔

لنگ شُدن (لنگڑا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لنگڑا ہونا۔ دلیل ہے کہ ایسے کام کرے گا کہ جن میں [illegible] شر اور سستی اور ضعیفی اور ناتوانی نہ ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو لنگڑا اور کمزور دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی نگاہ میں ذلیل وخوار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو لنگڑا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں شکستہ ہو گا اور اُس کی مراد پوری نہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو جان بُوجھ کر لنگڑا بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی معیشت کے کام میں کسی سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لنگڑا ہے اور لاٹھی کے سہارے چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی معتبر آدمی سے مدد چاہے گا اور اُس کی مراد حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ قصداً اپنے آپ کو لنگڑا بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ ظاہری طور سے کسی پر بھروسہ کرے گا اور اصل میں اُس پر اعتماد نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دیکھے کہ دونوں پاؤں سے لنگڑا تا ہے اور دونوں ہاتھ میں لکڑی پکڑ کر چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی خانہ داری کے شغل میں عاجز اور درماندہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کانٹے کی وجہ سے جو اُس کے پاؤں میں لگا ہے چل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس آدمی کے شر سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دونوں پاؤں میں کانٹا لگا ہے اور سُوجے ہوئے ہیں اور لنگڑا تا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن

اُس پر حسد کرے گا اور اُس کا مال اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر لنگڑا خواب میں دیکھے کہ اُس کا پاؤں درست ہو گیا ہے اور لنگڑاتا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے بستہ کام کشادہ ہوں گے اور جس مراد سے ناامید ہے وہ پوری ہو گی اور اُس کا کام انتظام سے ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لنگڑا پن پانچ وجہ پر ہے (۱) کاموں میں سستی (۲) نامرادی (۳) درویشی (۴) غم واندوہ (۵) عیش وعشرت کا نقصان۔

لوید (تھال)

لوید۔ تانبے کا تھال خواب میں گھر کا خدمت گار ہے۔ جس کی اصل عیسائی ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں نیا اور بڑا تھال ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم با امانت ہو گا۔ اور اگر پرانا اور مَیلا اور چھوٹا ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ تھال گر کر ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ خادم مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے تھال میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم بیمار ہو گا۔ اور اگر صاف پانی سے پُر دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ خدمت گار سے اُس کو فائدہ ہو گا۔ اور اگر تھال کھانے کی چیزوں سے پُر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر خیر ومنفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اُن چیزوں کو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خدمت گار سے خیر اور منفعت حاصل ہو گی۔

لیموں

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد لیموں کا موسم اور بے موسم میں دیکھنا بیماری اور درد اور رنج پر دلیل ہے۔ اور اگر سبز ہے تو غم واندوہ کمتر ہو گا اور لیموں کے دیکھنے اور کھانے میں منفعت وخیر نہیں ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ہی بہتر کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التعبیر سے حرف المیم

مار (سانپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سانپ بدخواہ اور پوشیدہ دشمن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں سانپ ہے تو گھر یلو دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر جنگل میں دیکھے تو بیگانہ دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سانپ سے لڑائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اُس پر غالب

آیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اُس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سانپ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سانپ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر دشمن کا مال کھائے گا اور خیر اور خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سانپ کے دو ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن سے انصاف حاصل کرے گا۔ اور اگر دونوں ٹکڑے اُٹھا لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن کا مال لے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اُس کے ساتھ مہربانی سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے درپیش عجیب کام ہوگا۔ کہ اس سے شادی اور خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اُس کے ساتھ تندی اور تیزی سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس پر فتح پائے گا۔ اور اگر مرا ہُوا سانپ دیکھے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس سے شر اور آفت کو دُور کریگا اور اُس کو تکلیف نہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اُس کا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سانپ اُس سے بھاگا ہے اور اُس کو پکڑ نہیں سکا ہے تو دشمن کے ضعف پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبز سانپ ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن دیندار اور با امانت ہوگا۔ اور اگر دوسرے سانپوں کے علاوہ سیاہ سانپ کو دیکھے، تو لشکر پر دلیل ہے۔ اور اگر سانپ زرد ہے تو بیمار سے دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر سرخ دیکھے تو معاشرا اور عیش پسند دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ کے بہت سے پاؤں ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا دشمن قوی اور دلاور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سانپ اُس کے سامنے جمع ہیں اور اُس کو ستاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے بہت سے خویش دشمن ہوں گے۔ لیکن اُن سے نقصان نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپوں کے جسم پر سر اور بہت سے دانت ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا دشمن کینہ ور اور بدخصلت ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سانپ اُس کی ناک یا کان یا پستان یا پیشاب یا پاخانے کی جگہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند اُس کا دشمن ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اُس کے مُنہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ وبالِ جان بات کرے گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سفید سانپ کا دیکھنا دشمن کو دیکھنا ہے۔ اور سیاہ سانپ سپاہی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ سے بھاگا ہے اور اُس کو سانپ نے نہیں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ آرام اور خوشی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اُس کو پکڑا ہے اور دُکھ نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائیگا اور دشمن سے امن میں ہوگا۔

حضرت خلعت اصفہانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سبز سانپ اُس کا مطیع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی آستین سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند اُس کا دشمن ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سانپ کو مارا ہے اور اُس کا خون اپنے جسم پر مَلا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کا مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے بستر پر سانپ مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مریگی۔

اور اگر دیکھے کہ سانپ اُس کے گریبان یا اُس کے مُنہ سے نکل کر زمین میں گھسا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہوگا۔ اور خارہ مار خواب میں ضعیف اور کمزور دشمن ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سانپ کا دیکھنا دس وجہ پہ ہے :۔ (۱) طاقت (۲) زندگانی (۳) سلامت (۴) بادشاہی (۵) سپہ سالاری (۶) عورت (۷) دولت (۸) موت (۹) لڑکا (۱۰) سیلاب ؛

مارچوبہ (ہلدی)

مارچوبہ۔ ایک قسم کی جڑ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ زمین سے مارچوبہ جمع کرتا ہے اور اس کا موسم بھی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مارچوبہ خام کھاتا ہے تو رنج اور اُس کے نقصان پر دلیل ہے ؛

مارقشیشا (منور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مارقشیشا رنج و تکلیف اور بیماری پر دلیل ہے اور خواب میں اُس کا دیکھنا اچھا نہیں ہے ؛

مازو (سرو کا پھل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درخت سے مازو جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے مال جمع کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ اُس کے پاس مازو کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ تو مالِ مکروہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مازو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام کھائے گا۔ اور اگر مازو زرد ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور سبز اور سیاہ مازو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مازو چار وجہ پر ہے :۔ (۱) مال مکروہ (۲) غم و اندوہ (۳) بیماری (۴) رنج اور سختی ؛

مازریون

مازریون ایک زہریلی چیز ہے۔ حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مازریون موسم اور بے موسم میں غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اُس کے کھانے میں نقصانِ مال اور ہلاکتِ جسم پر دلیل ہے اور اُس کے دیکھنے میں بہتری نہیں ہے ؛

ماست (دہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں میٹھا دہی خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور ترش غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ دہی ایسا مال ہے جو سفر میں حاصل ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے دہی کھایا ہے۔ خاص کر اگر شیریں ہے تو سفر سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دہی سے مکھن نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ

صاحبِ خواب کو اسی قدر مال حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے میٹھا دہی کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حلال حاصل کرے گا۔ اور تُرش دہی غم و اندوہ ہے ۔

ماش (ایک غلّہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر پختہ ماش خواب میں دیکھے تو تھوڑی خیر پر دلیل ہے اور خام کا کھانا اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں ماش ہیں اور لوگوں میں تقسیم کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ماش خشک و تر یا خام اور پختہ دیکھنا غم اور اندوہ پر دلیل ہے ۔

ماکیاں (مُرغی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُرغی خادم یا کنیز پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مُرغی خریدی ہے۔ یا کسی نے اُس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا یا خادم مزدوری پر لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی اور بے اندازہ مُرغیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ ریاست اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُرغی کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر خادموں سے مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُرغی ذبح کی ہے دلیل ہے کہ اُس کا فرزند یا اُس کے غلام کا فرزند یا اُس کی کنیز کسی بلا میں گرفتار ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مُرغی کا انڈہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکی پیدا ہو گی یا خادموں سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُرغی باجمال عورت ہے۔ اور سیاہ مُرغی کو دیکھنا چتلی مُرغی سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغی نے اُس کے گھر میں مُرغے کی طرح آواز دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب ناخوش بات سُنے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُرغی کا بچہ تین وجہ پر ہے :۔ (۱) خوبصورت عورت (۲) کنیز (۳) خادم ۔

مامیرا (آنکھ کی دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مامیرا ایسی بیماری پر دلیل ہے کہ جس سے صاحبِ خواب کو خیر اور ثواب حاصل ہو گا ۔

مامیثا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مامیثا وقت پر یا بے وقت غم و اندوہ پر

دلیل ہے اور خواب میں ماہیشا کا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

ماہ (چاند)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاند بادشاہ کا وزیر ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے چاند پکڑا ہے یا اُس کو اپنی مِلک میں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا یا وزیر بنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چاند کے ساتھ لڑائی اور جھگڑا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے جھگڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند کی جگہ پر مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا وزیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چاند کا نور لیا ہے۔ دلیل ہے کہ وزارت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے آسمان کا چاند پکڑا ہے اور نور و شعاع نہیں رکھتا ہے اور تاریک و تیرہ بھی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند تیرہ و تاریک ہے اور اپنی جگہ پر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا وزیر کسی کام کے باعث اُس کا محتاج ہو گا۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چاند خواب میں خاص کر اگر چودھویں کا ہے بادشاہ کو دیکھنا ہے اگر دیکھے کہ چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ یا وزیر ہلاک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ چاند اُس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس پر فریاد کریں گے اور اپنا انصاف چاہیں گے اور وہ شخص ولایت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دو چاند آپس میں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو بادشاہ آپس میں جنگ کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ایک ان میں سے گِر کر پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان دو بادشاہوں میں سے ایک گِر سے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چاند اُس کے ہاتھ یا گود میں پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر پہلی کا چاند دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت اُس سے اصل اور نسب میں کم درجہ کی ہو گی۔ اور اگر چاند آدھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کا اصل مولازادوں کا ہو گا۔ اور اگر چودھویں کا چاند ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اصل اور نسب میں اس سے بہتر ہو گی۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس صفت کا شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ چاند پاکیزہ اور روشن ہے اور اُس کے گھر میں آکر اُترا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس گھر میں عورت کرے گا اور اُس سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی چیز نے چاند کو ڈھانپا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا وزیر متغیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند کو گرہن لگا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر کا حال بد ہو گا اور وہ معزول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی جگہ پر چودھویں کا چاند روشن دیکھے اور اُس کا نور اس کے گھر کے مقابلہ میں چمکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس گھر والے بادشاہ یا وزیر سے خیر و منفعت دیکھیں گے۔ اور اگر چودھویں کے چاند کو تاریک دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو رنج اور نفرت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پہلی کا چاند اپنے مطلع سے نکلا ہے۔ لیکن شروع ماہ میں اُس کا نور زیادہ ہُوا ہے یا بدر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند پیدا

ہوگا۔ جو بادشاہ یا وزیر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پہلی کا چاند اپنی جگہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے یہاں فرزند آئے گا۔ یا اُس کو کوئی مشکل کام پڑے گا کہ لوگوں کو اس سے غم و اندوہ ہوگا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں چاند کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کے بادشاہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر چاند کا نُور زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس لڑکے کی زندگی دراز ہوگی۔ اور اگر چاند کو چودھویں کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر میانے درجے کی ہوگی۔ اور اگر چاند نقصان میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ یا وزیر کی خدمت میں مشغول ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چاند کو ہاتھ میں پکڑا ہے یا چاند اُس کی گود میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں عالم اور دانا فرزند پیدا ہوگا۔ اور اگر یہی خواب کوئی بادشاہ کا مقرب دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بادشاہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چاند اور سُورج اور تمام ستاروں کو پکڑا ہے۔ اور سب ہی تیرہ و سیاہ ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب ہلاک ہوگا۔ اور اگر پارسا ہے تو غم و اندوہ میں پڑے گا یا بیمار ہوگا اور آخر کار وہ شفا پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چاند کو خواب میں دیکھنا سترہ وجہ پر ہے:۔ (۱) بادشاہ (۲) وزیر (۳) مصاحب (۴) رئیس (۵) شرف اور مرتبہ (۶) دوست (۷) کنیز (۸) غلام۔ خادم (۹) بے ہودہ کام (۱۰) والی (۱۱) عالمِ مفسد (۱۲) بزرگ سردار (۱۳) باپ (۱۴) ماں (۱۵) عورت (۱۶) فرزند (۱۷) بزرگواری۔

ماہی (مچھلی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مچھلی گرم دریا میں دیکھنا بلا اور سختی ہے اور سرد دریا میں دیکھنا فرحت اور خوشی ہے۔ اور اگر بہت سی تازہ اور بڑی مچھلی دیکھے تو مالِ غنیمت پر دلیل ہے۔ اور اگر چھوٹی دیکھے تو غم و اندوہ پائے گا۔ اور اگر مچھلی کے پیٹ کے درمیان سے مروارید پائے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے خشک یا شور مچھلی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی رئیس یا بادشاہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر شور مچھلی کھائے۔ دلیل ہے کہ غلام اُس کو نقصان پہنچائے گا۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ شور مچھلی بھُنی ہوئی تاویل میں سفر ہے جو طلبِ علم یا کسی مرد کی صحبت کے لئے ہوگا۔ اور چھوٹی مچھلی کا کھانا جھگڑا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز مچھلی کے جسم سے جیسے خون اور ہڈی یا اور کچھ جو مچھلی کے پیٹ میں ہوتا ہے پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور خیر و برکت ہوگی یا غلام خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے دریا میں سے بڑی مچھلی کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے اہل سے عورت نہایت مالدار کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مچھلی تازہ اور بھُنی ہوئی مال اور نعمت ہے۔ کیونکہ تازہ مچھلی بہشت کے کھانوں میں سے ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دسترخوان پر تھی جو اُن کے۔

آسمان سے اُترتا تھا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے: رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ (اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما)۔

اگر دیکھے کہ مچھلی کے مُنہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام میں جھوٹی بات کہے گا۔ اور اگر خواب میں مچھلی اُس کے عضوِ تناسل سے نکلے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے مچھلی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اندوہگین ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے دریا سے مچھلی پکڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مال اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے تازہ مچھلی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مچھلیاں بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اور اُس کے لوگوں کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ حوض یا نہر میں سے مچھلی پکڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں سے مکر اور حیلے کے ساتھ کوئی چیز لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کی مچھلیاں اُس کے ساتھ باتیں کرتی ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ بادشاہ کا راز ظاہر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مچھلی کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) وزیر (۲) لشکر (۳) کنواری لڑکی (۴) غنیمت (۵) غم واندوہ (۶) ہندو کنیز۔

ماہی خوارہ (بگلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بگلے کو پکڑا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بگلا اُس کے ہاتھ سے اُڑا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بگلے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر وہ مال خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلہ کی تاویل غم واندوہ ہے۔

مبرد (سوہان۔ ریتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سوہان ہے اور اُس کا زنگار اُتار رہا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اُس پر کشادہ ہوگا۔ خاص کر اگر لوہا اُس کی مِلک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پاکیزہ اور روشن لوہے کو کسی چیز سے رگڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے ذلت اور نقصان دیکھے گا۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ سوہان نرم بات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا سوہان ٹوٹا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کام کرے گا اور درست نہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ گھر کے تانبے کے برتن سوہان سے اُجلے کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے کوئی چیز گھر کے خادم کو ملے گی۔ یا اُس کی وجہ سے خادم کام سے خلاصی پائے گا۔

مطہرہ (لوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے پاس نیا لوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لوٹا پرانا اور شکستہ ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا تین وجہ پر ہے (۱) سفر (۲) مال (۳) زندگانی ::

مثقبہ (سنبہ۔ برما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ برمے سے کسی لکڑی یا درخت میں سوراخ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کوئی چیز لے گا۔ اور بعض نے کہا ہے کہ اُس کا مقصود حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ برمے سے کسی کے جسم میں سوراخ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کسی شخص کو بلا میں گرفتار کرے گا ::

مجلسِ علم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مجلسِ علم میں بیٹھا ہے اور عالم کسی پر قرآن مجید پڑھتا ہے اور تفسیر قرآن مجید اور حدیث شریف اور توحید بیان کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ مضبوط عمارت بنائے گا جو شریعت کے خلاف ہوگی۔

حضرت جابر مغربی ؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ علم کی مجلس میں رہتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے کام میں مشغول ہوگا اور اُس سے خوش ہوگا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو غمگین ہونے پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس پر مجلسِ علم میں حال آیا ہے اور بے ہوش ہوگیا ہے کہ عقل جاتی رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کوئی کام درپیش ہوگا جس میں سرگشتہ اور حیران ہوگا۔ لیکن نتیجہ بہتر ہوگا ::

مجلسِ شراب

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شراب کی محفل میں ہے اور اُس نے شراب نہیں پی ہے۔ دلیل ہے کہ فساد اور حرام میں مشغول نہ ہوگا لیکن خوش ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ مجلسِ شراب میں گویا اور چنگ و چغانہ ہے دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ اور جھگڑا ہوگا ::

مجمرہ (انگیٹھی)

مجمرہ۔ انگیٹھی جس میں عود جلاتے ہیں۔ اس کی شرح حرفِ عین میں بیان ہو چکی ہے ::

مجرہ (اوڑھنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اوڑھنی دیکھے۔ دلیل ہے کہ پاک دین اور علم والی عورت کرے گا۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس اوڑھنی ہے۔ دلیل ہے کہ علم والی عورت کرے گا اور اُس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اگر دیکھے کہ اوڑھنی پھٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔ عورت نہیں ہے تو اُس

کا کوئی خویش مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس پر کوئی چیز لکھی ہوئی۔ اگر قرآن مجید یا اسمائے الٰہی لکھے ہیں تو صلاح اور منفعت پر دلیل ہے۔ اگر خلاف ہے تو شر و فساد پر دلیل ہے۔

محراب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ محراب میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو صالح فرزند کی بشارت ہو گی۔ چنانچہ حضرت زکریا علیہ السلام کی بابت فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ۔ (وہ کھڑا محراب میں نماز پڑھ رہا تھا)۔

اگر دیکھے کہ نماز وقت پر پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزندِ صالح ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ محراب میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز میں سستی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے محراب کی عمارت بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند عالم اور دانا ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ اپنا مال خرچ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں محراب کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) امام (۲) بادشاہ (۳) قاضی (۴) کوتوال (۵) لوگوں کا ایلچی ہے۔

مخنّث (ہیجڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ ہیجڑا ہوا ہے اور عورتوں کی زینت سے اپنے آپ کو آراستہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اُسی قدر خوف اور دہشت ہو گی اور بلا میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے عورتوں کا کپڑا اپنے جسم سے اُتارا ہے اور مَردوں کا لباس پہنا ہے اور مَردوں کے حال پر واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف اور بے چارگی اور بلا اُس سے دُور ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی بیٹھک ہیجڑوں میں ہے۔ دلیل ہے کہ مفسدوں سے میل جول رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُن میں مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ فساد کی صحبت سے جدا ہو گا۔

مداد (سیاہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں سیاہی دیکھے۔ دلیل ہے کہ روزی اُس پر فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہی اُس سے ضائع ہوئی ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہی اُس کے کپڑے پر گری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نقصان ہو گا اور اگر صاحبِ خواب مُنشی ہے تو سرداری پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیاہی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے (۱) سرداری (۲) راحت و آرام (۳) معیشت (۴) شادی اور خوشی۔

مذکّر (نصیحت دینے والا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لوگوں کو نصیحت دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خوشی ہوگی۔ اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اپنے دشمن کو مغلوب کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو نصیحت دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں صلاح دین اور آخرت کی نجات ہے اور دین و دُنیا کی اس میں بشارت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کا ناصح ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو حق تعالےٰ کی پناہ حاصل کرنی چاہیئے اور توبہ کرے تاکہ شر اور فتنے سے پناہ میں رہے۔

مذی

مذی شہوت بازی میں منی سے پہلے پانی نکلتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مذی کا پانی نکلتے ہوئے دیکھنا اسی قدر کے مطابق شادی اور خوشی ہے۔

مرجان (مونگا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مونگا فرزند ہے۔ اگر سُرخ ہے تو فرزند خُوب صُورت ہوگا۔ اور اگر مرجان بہت سے جواہرات کے ساتھ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال و نعمت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرجان کا دیکھنا چار وجہ پر ہے (۱) عورت یا فرزند۔ (۲) زینت (۳) جمال (۴) خادم کی طرف سے مال۔

مردِ معروف (معلوم شخص)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں معلوم شخص کو بیداری کی طرح دیکھے تو اُس کے ہم نام یا اُس جیسے کو دیکھے گا۔ اور اگر نامعلوم جوان شخص کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا دشمن ہوگا۔ اور اگر نامعلوم بوڑھے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نصیب ہوگا اور خیر اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر جوان دیکھے کہ اُس کے بال سیاہ سے سفید ہو گئے ہیں۔ دیانت اور اُس کے دین کی آہستگی پر دلیل ہے۔ اور اگر معلوم بُوڑھے کو دیکھے کہ اُس کے بال سیاہ ہو گئے ہیں اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں کسی بُوڑھے کو دیکھے۔ دلیل ہے اُس کی دیانت اور دین کی آہستگی پر اور نیکی حاصل کرے گا۔ اور اگر جوان مرد کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی بڑے آدمی سے زحمت اور نفرت پہنچے گی۔ اور اگر کسی ضعیف شخص کو دیکھے کہ اُس کے ساتھ سرد باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی صفت کے آدمی کیساتھ جھگڑا کرے گا اور اُس پر فتح پائے گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ وہ بچہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جہالت کا کام کرے گا۔ اور لوگ اُس کو ملامت کریں گے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کی عورت کے قضیب ہے جیسے مردوں کا ہوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا ہوگا جو اہلِ بیت کا سردار ہوگا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کی فرج ہے جیسی کہ عورتوں کی ہوتی ہے۔ یہ اُس کی ذلت وخواری اور بدحالی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوڑھے آدمی کو دیکھنا دولت اور بخت ہے۔ اور جوان شخص کو دیکھنا مکر اور حیلہ اور مکروہ چیز کو دیکھنا ہے۔

مُردار سنگ

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مُردار سنگ کو دیکھنا بیماری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُردار سنگ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے خوفِ ہلاکت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مردار سنگ کسی کو بخشا ہے۔ یا اُس نے بیچا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے امن میں ہو گا۔ اور مُردار سنگ زرد رنگ کا بیماری اور اندوہ ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُردار سنگ دیکھنا تین وجہ پر ہے (۱) رنج (۲) بیماری (۳) عذاب اور شکنجہ۔

مُردن در خواب (خواب میں مرنا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ مَرا ہے اور لوگ اُس پر روتے اور زاری کرتے ہیں یا اُس کو باندھ کر کفن میں لپیٹا ہے یا جنازے میں رکھ کر قبر میں ڈالا ہے۔ یہ سب اُس کے دین کے فساد پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ پھر اُس کے تئیں قبر سے اُٹھا کر نکالا ہے تو اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو قبر میں رکھ کر اُس پر مٹی ڈالی ہے اور لوگ واپس آگئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین کبھی اصلاح نہ پائے گا۔

اور بعض کہتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ مَرا ہے اور جلدی جنازے پر رکھا ہے اور لوگوں نے اُس کو اُٹھا لیا ہے اور بہت لوگ اُس کے جنازے کے پیچھے جا رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی اور حکومت پائے گا۔ لیکن اُن پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ تھا اور زندہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اُس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو کہا ہے کہ تو کبھی نہ مرے گا۔ دلیل ہے کہ جہاد میں شہید ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ مَرا ہے اور کسی نے اُس پر گریہ وزاری نہیں کی ہے اور اُس کے جنازے کے پیچھے کوئی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خانہ ویران ہرگز آباد نہ ہو گا۔ اور اگر خواب میں اپنے آپ کو مُردوں میں دیکھے اور اُس کو خیال ہے کہ وہ دیر سے مُردہ ہے۔ دلیل ہے کہ جاہل لوگوں کے ساتھ سفر کرے گا۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ معلوم کرے کہ اُس کا حال اہلِ اصلاح کے نزدیک کیسا ہے؟ اگر مُردے خواب میں اُس کی صلاحیت کی بشارت دیں اور اُس سے کشادہ رو ہو کر نیک باتیں کریں۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال حق تعالےٰ کے نزدیک نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردے اُس سے ناخوش باتیں کرتے ہیں اور اُس سے مُنہ پھیرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال حق تعالےٰ کے نزدیک بُرا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناگہانی موت کا دیکھنا مومن کی راحت اور کافر کے عذاب پر دلیل ہے۔ اور اگر ناگہانی موت نہیں ہے تو فسادِ دین پر دلیل ہے اور جس قدر جان کنی سخت دیکھے گا عذاب اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مَرا ہے اور اُس کو کسی نے غسل دیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور

اگر دیکھے کہ اُس کے جنازے کے پیچھے ایک گروہ ہوا پر چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شہر میں کوئی بڑا آدمی مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرا ہے اور لوگ اُس کے جنازے کے پیچھے جا رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے قدر کے مطابق ولایت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر مُردہ جنازے پر بھاری ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں پر قہر اور ستم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنازے پر ہلکا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے نیکی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مُردے کو ہاتھ پر رکھ کر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زندہ مرا ہے اور اُس کو تخت پر سلایا ہے اور اُس تخت کو لوگوں نے ہاتھ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں جائے گا اور اُس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مَر کر زندہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شہر خراب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوسری بار مَرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزندوں میں سے کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا فرزند مَرا ہے۔ دلیل ہے کہ تونگر ہو گا۔ اور کہتے ہیں کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کے ماں باپ مرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام خراب ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ حاملہ تھی اور مَری ہے اور لوگ اُس کو روتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردہ دوسری بار مَرا ہے اور مرنے پہ لوگ آہستہ روتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ بیت میں سے کسی کی شادی ہو گی اور خوشی خرمی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے مرنے پر عورت اور مرد شور اور نوحہ کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ بیت کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ وہ مری ہے اور اُس کو غسل دیا ہے اور جنازے پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ نیک بات کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو دفن کیا ہے تو اس کی تاویل بد ہے۔

مُردہ زندہ شدن (مُردہ کا زندہ ہونا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردہ سے زندہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال نیک ہو گا۔ خاص کر اگر مُردے کو خوش اور کشادہ رو دیکھے۔ اور اگر زندہ کو مُردہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال بد ہو گا۔ خاص کر اگر مُردہ ترش رو ہے۔ اور اگر کوئی اپنے مُردہ باپ کو زندہ دیکھے اور خوش اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دولت اور اقبال پائے گا اور اُس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر ماں کو زندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اُس کا فرزند زندہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا غائب سفر سے آئے گا۔

اور اگر بیگانے مُردہ کو زندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس مُردے کے خویشوں کا حال نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ زندہ مَر گیا ہے اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُردے کو زندہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کافر اس کے ہاتھ سے مسلمان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالے علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ماں باپ کو ترش رو اور غمگین اور میلے لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی دولت اور اقبال میں نقصان ہو گا۔ کیونکہ خدا تعالے کے گھر میں ہے۔ جس صفت پر

مُردے کو خواب میں دیکھے گا۔ تو زندہ کے احوال پر دلیل ہے۔ اگر کوئی اپنے باپ کو یا ماں باپ دونوں کو کشادہ رُو اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کی تاویل بھی خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کسی نے مُردے کو خواب میں دیکھا اور پُوچھا کہ تُو مر گیا تھا۔ اُس نے کہا نہیں میں تو زندہ ہوں۔ دلیل ہے کہ اس جہان میں مُردے کی بات اچھی ہے اور حق تعالےٰ اس سے خوشنود ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ (اور جو لوگ اللہ تعالےٰ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں اُن کو مُردہ خیال نہ کرو۔ بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں۔ رزق دیئے جاتے ہیں اور جو کچھ اُن کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے دیا ہے اُس پر خوش ہیں)۔

یہ آیت اس بات پر دلیل ہے کہ مُردہ جو کچھ کہتا ہے راست کہتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ شاد اور خوش اپنے گھر میں آکر بیٹھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صدقہ اور دُعا اُس کو پہنچتی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردے نے اُس کے اپنے گھر میں گود میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ تندرست اور سلامت ہوگا اور اقبال و دولت پائے گا۔ اور اگر وہ مُردہ اُس کے خویشوں سے ہے تو دُعا اور صدقہ کی اُس سے اُمید رکھتا ہے۔ اور اگر کوئی مُردے کو اپنے اہلِ بیت میں سے خوش دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے اہلِ بیت کا حال شاد اور خوش ہوگا۔ اور اگر مُردے کو ترش رو اور غمگین دیکھے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے اہلِ بیت میں سے کوئی مُردہ اُس پر کُودا ہے اور جھگڑا کرتا ہے یا اُس سے مُنہ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُردے نے کچھ وصیت کی ہوگی اور اُس نے اُسے پُورا نہ کیا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ مُردہ شاد اور خنداں اُس کے پاس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو دُعا اور صدقہ پہنچا ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کے حق میں تقصیر کی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ اُس کو نیک بات کہتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال نیک ہوگا۔ اور اگر اُس کو بُری بات کہے یا اُس کو وصیت کرے تو اس کی تاویل بد ہے۔ اور اگر مُردہ اُس سے علم و حکمت کی بات کرے یا اُس کو وعظ اور نصیحت کرے تو صاحبِ خواب کی دیانت اور صلاحِ دین پر دلیل ہے۔

اور اگر مُردے کو دُنیاوی زندگی سے بہتر اور خوشحال اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خاتمہ خیر اور سعادت سے ہُوا ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ مُردہ عذابِ حق سے امن میں ہے اور اُس کی عاقبت محمود ہے۔

حضرت حافظ معبّر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردے نے اُس کی گردن میں ہاتھ ڈالا ہے اور اُس کو گود میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عُمر دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مُردے نے توجّہ نہیں کی ہے اور نہ کوئی بات

کی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب اُس کے لئے صدقہ دے اور اُس کو نیک دُعا سے یاد کرے۔ اور اگر مُردے کو تُرش رو اور غمناک دیکھے۔ دلیل ہے کہ عاصی اور گناہ گار ہو گا۔ اور اگر مُردہ ہنسا اور پھر رویا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مُردہ مسلمان نہیں مَرا ہے۔ اور اگر مُردے کو سیاہ رُو دیکھے۔ دلیل ہے کہ کُفر میں مَرا ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ (لیکن جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہیں۔ کیا تُم نے ایمان کے بعد کفر کیا تھا تو کفر کی وجہ سے عذاب کو چکھو)۔

اور اگر مُردے کو عاجز اور بغیر لباس کے دیکھے :۔ دلیل ہے کہ مُردے کا حال بَد ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردہ نماز میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس مُردے نے زندگی میں بہت استغفار کی ہے۔ اور اہلِ تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مُردے کے لئے بجائے طاعت کے ثواب ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب طاعت اور نماز میں سُست ہے۔

اور اگر مُردہ کو دیکھے کہ جس جگہ زندگی میں نماز پڑھتا تھا اُسی جگہ نماز پڑھ رہا ہے۔ تو مُردے کے دین پاک اور زندہ کی درستیٔ عاقبت پر دلیل ہے:۔

مُردہ چیزے دادن (مُردے کا کوئی چیز دینا)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردہ اُس کو کوئی دُنیا کا سامان دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں سے کسی چیز کے پہنچنے کی امید نہیں رکھتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ مُردے نے اُس کو کوئی چیز کھانے یا پینے کی دی ہے اور اُس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حلالی کی روزی پالے گا اور اگر نہ کھائے تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ مُردے نے اپنے کپڑوں میں سے اُس کو کچھ دیا ہے اور اُس نے پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو مال اور جان سے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کپڑا نہیں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب اس دُنیا سے رحلت کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردے نے اُس کو دو کپڑے دیئے ہیں اور اُس نے پہن کر اُتار رکھے ہیں اور پھر لوگوں کو دے دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا نقصان نہ ہو گا۔ بلکہ اُس کا مال زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا کسی کو دیا ہے اور کہا ہے کہ کپڑا اسی یا جلا یا نگاہ میں رکھو۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مُردے نے اُس کو عاریتاً کپڑا دیا ہے اور پھر اُس سے طلب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُردے کا بُرا کام ہو گا۔ اور اگر مُردے نے اُس کو پُرانا کپڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب درویش ہو جائے گا اور اگر اُس کو نیا کپڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر مُردے نے اُس کو قرآن مجید یا فقہ وغیرہ کی کتاب دی ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور عبادات کی توفیق پائے گا۔ اور اگر مُردہ کپڑے بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کپڑا گراں ہو گا۔ اور اگر کچھ مُردے کو بخشتا ہے اور اُس نے قبول نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو ضرر اور نقصان پہنچے گا :

مُردہ نالیدن (مُردے کا رونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی مُردے کو بدحال اور روتا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دُنیا میں جو اُس نے بُرا کام کیا ہے۔ اُس کی بابت اُس سے سوال ہُوا ہے۔ اور اگر مُردے کو بیمار دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس سے دین اور ایمان کا سوال ہو گا۔ اور اگر مُردہ دردِ سر سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس نے دُنیا میں جو تکبّر کیا ہے۔ اُس کا اُس سے سوال ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جو اُس نے ماں باپ کے حق میں قصور کیا ہے اُس کا اُس سے سوال ہو گا۔

اور اگر مُردہ دانتوں کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے غیبت کی بابت سوال ہو گا۔ اور اگر آنکھ کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو اُس نے دُنیا میں لوگوں کے عیال پر نظرِ بد کی ہے اُس کی بابت اُس سے سوال ہو گا۔ اور اگر دردِ کان سے روتا ہے تو بُری باتیں جو اُس نے سُنی ہیں اُن کی بابت سوال ہو گا۔ اور اگر ہاتھ کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اُس نے عورتوں یا بھائیوں کے حق میں کیا ہے اُس کا اُس سے سوال ہو گا۔ اور اگر مُردہ دردِ پہلو سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اُس نے عورتوں کے حق میں کیا ہے اُس کا اُس سے سوال ہو گا۔ اور اگر دردِ پشت سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے ماں باپ کے حق کی بابت سوال ہو گا۔ اور اگر عضوِ تناسل کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا میں جو اُس نے زنا اور فساد کیا ہے اُس کی بابت اُس سے سوال ہو گا۔ اور اگر سرین کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا میں جو کچھ اُس نے سفر اور حضر میں خویشوں کے حق میں کیا ہے اُس سے اُس کی بابت سوال ہو گا۔ اور اگر مُردہ دردِ پاؤں اور پنڈلی کے درد کی وجہ سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اُس نے دُنیا میں کیا ہے اُس کی بابت اُس سے سوال ہو گا :

مجامعت کردن با مُردہ (مُردے سے جماع کرنا)

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اصل خواب کی یہ ہے کہ اگر مُردے سے جماع کرے اور آبِ منی اُس سے نہیں نکلا ہے۔ تاویل اُس کی درست اور راست آئے گی اور اگر غسل واجب ہُوا ہے تو بے کار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مُردے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ جہاں سے امید نہیں رکھتا ہے۔ وہاں سے اُمید پوری ہو گی۔ اور اگر اپنی بہن یا مُردہ ماں سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ سے اُس مردہ کو صدقہ اور ثواب پہنچے گا۔ اور اگر کسی مُردہ سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُردہ سے اُس کو کچھ ملے گا۔

اور اگر مُردے کو شہوت سے بوسہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور مُردے کے لئے خیر کرے گا اور یا اُس کو دُعا سے یاد کرے گا۔ اور اگر مُردے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مُردے کے مال سے اُس کو کچھ ملے گا :

از پسِ مُردہ شُدن ۔ (مُردہ کے پیچھے جانا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُردے کے پیچھے جانا اگر مصلح اور پارسا ہے۔ تو اُس کی راہ اختیار کرے گا۔ اور اگر فاسق ہے تو اُس کی راہ اور عادت پکڑے گا۔ اگر نہ جانے کہ مُردہ مفسد ہے یا مُصلح ہے اور اُس کے پیچھے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور آخر کار شفا پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس مُردے نے آواز کا جواب دیا ہے اور اُس کو نہیں دیکھا ہے، دلیل ہے کہ دُنیا سے جلدی سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مُردے کے پیچھے کسی نامعلوم مکان میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا۔ اور اگر اُس نے مُردے کو کہا کہ فلاں وقت میرے پاس آنا اور اُس نے کہا کہ آؤں گا۔ اگر مُردہ مصلح اور راست گو ہے۔ تو اُسی وقت جب کہا ہے مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مُردے نے اُس کو ڈرا کر اپنے پاس بُلایا ہے اور اُس کو منع نہیں کر سکا ہے تو اُس کی وفات پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُردے کو اپنے پاس بلایا ہے اور خود اُس کے گھر نہیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ اُس کو بازار میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کسب اور معاش نیک ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو مُردوں کے درمیان دیکھے۔ دلیل ہے کہ نیک باتوں کا امر کرے گا اور بُری باتوں سے رُکے گا۔ اور لوگ اُس کی بات نہ سُنیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی مُردے کے ساتھ دوستی ہوگئی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور سفر میں دولت اور اقبال اور شادی اور خوشی کو پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مُردوں کے درمیان ہے۔ چنانچہ اُس کے سوا اور کوئی بھی زندوں میں سے ان میں نہ تھا۔ دلیل ہے کہ فاسدین کے گروہ میں بیٹھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بھی اُن کی طرح مُردہ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں بھی فساد ہے اور اگر دیکھے کہ مُردوں کی جماعت کھانا کھاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک میں کھانا گراں ہوگا۔

حضرت حافظ معتبر رحمہ اللہ فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ مُردے کے کسی حصّہ کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ زمین سے خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم مُردوں کو تلوار سے مارتا ہے۔ اگر مصلح ہے تو لوگ اُس کے ہاتھ پر توبہ کریں گے اور بُرے کاموں سے رُکیں گے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لوگوں سے بحث اور مناظرہ کر کے سب کو دلائل سے قائل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردہ اُس کی رہبری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت کا رستہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ اپنے آپ کو دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویش سے نجات پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُردے کو زمین پر گھسیٹا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کی کمائی کرے گا اور بہت سامال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ چمڑہ رنگنے والوں کا کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردے کے ساتھ ایک گھر میں سویا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہوگی ؞

مُردہ رہ اجامہا (مُردوں کا لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُردہ نے سبز لباس پہنا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا سے شہید گیا ہے اور اگر سفید لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا درجہ نیک ہے۔ اور اگر سیاہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا حال بد ہے۔ اور اہلِ دوزخ کا لباس سیاہ ہے۔ اور اگر سُرخ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد ہے۔ اور اگر زرد یا نیلے لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب غم اور مصیبت میں مُبتلا ہو گا۔ اور اگر نقش دار لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب اُس کے ساتھ دُنیا میں جھگڑتا ہو گا اور حق بجانب مُردہ ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو حق بجانب زندہ ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر زندہ شخص خواب میں مُردے کو کپڑے پہنائے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب ہے ؛۔

تاویل کفن مُردہ (مُردے کے کفن کی تاویل)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معلوم مُردے کو کفن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس دُنیا میں مُردے کا طریقہ پکڑے گا۔ اگر عالم تھا تو علم میں اور اگر مالدار تھا تو مال میں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے مُردے کا کفن اُتارا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مروت زندے کی قبر میں ہے اور اُس مُردے کا حال نیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُردے کو کفن دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مُردے کے خویشوں کو کپڑا دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباسِ مُردہ تین وجہ پر ہے :۔ (۱) مال (۲) مُشکل کام کا ظاہر ہونا (۳) دین کا فساد۔

اور اگر دیکھے کہ مُردے نے نگاہ کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی۔ لیکن اُس کے گھر میں خرابی پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ زندہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ مُشکل کام اُس پر ظاہر ہو گا۔ چنانچہ اگر معطّل ہے تو کام پلٹے گا اور اگر بادشاہ ہے تو اس کا علم اور حکمت زیادہ ہو گی اور جو امید ہے پوری ہو گی اور اگر کسی شغل میں تردد ہے تو پُورا ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ الآیۃ (اللہ تعالےٰ نے اُس کو سو سال مار رکھا پھر اُس کو اُٹھایا)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی بڑا آدمی یا کوئی عالم زندہ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مذہب اور اُس کی خصلت زندہ ہو گی۔ خواہ نیک ہو یا بد ہو۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو مُردے نے بغل میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عمر دراز ہو گی اور صاحبِ خواب کا کام بہتر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے کوئی چیز مُردے کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ چیز مہنگی ہو گی اور اُس کا نرخ گراں ہو گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ مُردہ بخشا ہُوا اور شہید ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُردہ اُس سے کھانا مانگتا ہے۔ دلیل ہے کہ مُردہ اُس سے صدقہ کی اُمید رکھتا ہے ؛۔

مرزنگوش (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مرزنگوش سُونگھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مُبارک اور ایماندار صاحبِ علم و دانائی لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مرزنگوش جگہ سے اُکھاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا بیٹا بیمار ہو گا اور اگر فرزند نہیں ہے تو خود غم و اندوہ میں مُبتلا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی مِلک کی زمین میں بہت سی مرزنگوش اُگی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مُصلح بہت سے لوگ ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرزنگوش کا درخت وہ ہوتا ہے جو شخص اُس کے اہلِ بیت میں سے اُس کو بہت چاہتا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرزنگوش زرد اور پژمُردہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص مفسد اور بے نصیب ہو گا۔

مُرغ (پرندہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے جس قدر پرندہ خواب میں زیادہ بڑا ہو گا۔ دلیل ہے کہ ہمت سے بڑے کام کو طلب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے پرندے کسی جگہ میں آوازیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس موضع والوں کو غم اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا پاس مُرغ کا انڈا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُرغ اُس سے باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغ اُس کے ہاتھ میں مَرا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُرغ کی پُشت پر بوجھ رکھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس شخص سے جو اس مُرغ کی طرف منسوب ہے اُس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغ اُس کے جسم سے تازہ گوشت لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اُس کا مال زور سے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم سے گوشت کا ٹکڑا مُرغ کے آگے ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال میں سے کوئی چیز کسی کو بخشے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغ نے گوشت کا ٹکڑا ہڈی سمیت اُس کے آگے ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ اور ہر ایک مُرغ کی تاویل وہی شخص ہے کہ جو اُس مرغ کی طرف منسوب ہے اور یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ مُرغ ابُردے فروش جیسا ہے۔ جو غلام اور کنیز بیچتا ہے۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مختلف قسم کے پرندے کسی شہر میں آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں بیگانہ لشکر آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغ نے اُس کی آنکھیں نکالی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں کسی سے تباہی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُرغ کا خون پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کے مال کو نقصان پہنچے گا۔

مُرغابی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مُرغابی کی دُوسرے مرغوں سے تاویل بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مرغابی پکڑی ہے یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ مال و نعمت اور بزرگی پائے گا اور دلی

مُراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی مُرغابیاں جمع ہُوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا اور دُشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مُرغابی معیشت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مُرغابی پکڑی ہے یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور بزرگی پائے گا۔ اور اُس کی ہڈی مال اور نعمت ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں نے کسی جگہ مُرغابی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ مصیبت اور غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ اُس نے مُرغابی کا بچہ پکڑا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ مُرغابی کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) مال (۲) بزرگی (۳) ریاست (۴) حکومت۔ کیونکہ مُرغابی گاہے پانی میں اور گاہے زمین پر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مُرغابی خواب میں دیکھنے والا ہر ایک طرح کی مُراد کو جو وہ چاہتا ہے پائے گا۔

مردمان (لوگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں نے بہت سے سبز کپڑے پہنے ہیں تو یہ اُس کے آرام اور پاک دین اور خوشی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ سیاہ اور مَیلے کپڑے رکھتے ہیں۔ اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُن کے کپڑے نیلے ہیں تو مصیبت اور اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نئے اور فراخ کپڑے رکھتے ہیں تو عیش اور فراخیٔ نعمت پر دلیل ہے۔

مرغزار (سبزہ زار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں سبزہ زار دیکھے کہ وہ پودوں کی قسموں کو پہچانتا نہیں ہے۔ تو اُس کے دین اور اسلام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ اپنی مِلک کے سبزہ زار میں ہے تو بقدر اُس کے اُس کے دین اور اعتقاد پر دلیل ہے۔ اور اگر اُس نے دُوسروں کی مِلک کی سبزہ زار کی سَیر کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی صُحبت نیک بندوں کے ساتھ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں خوش و خرم پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر عیش فراخ ہو گا اور اُس کا کام انتظام سے ہو گا اور سبزہ زار خواب میں بزرگوار مرد ہے اُس کی بزرگی اور عمدگی کے مطابق۔ اور اگر سبزہ زار عمدہ اور پاکیزہ دیکھے اور جانے کہ اُس کی مِلک ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے ملے گا اور اُس سے خیر و منفعت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موسم بہار میں سبزہ زار میں پھرتا ہے اور خوش و خرم پھول اور کلیاں کھلی ہوئی ہیں اور پانی کی نہر اس میں جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی شہیدی موت ہو گی۔ اور اگر موسم بہار میں سبزہ زار دیکھے معروف ہے یا غیر معروف ہے اور اُس میں گُل و ریاحین سرسبز ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کی کسی بڑے آدمی سے صحبت ہو گی۔ جو اپنے نوکروں چاکروں سے بچھڑا ہُوا ہے اور اگر سبزہ زار کو خوش و خرم دیکھے کہ اُس میں پھول اور پودے سرسبز ہیں اور اُن میں پانی جاری ہے اور اُس نے اُن کو جڑ سے اُکھاڑا ہے اور ویران کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کے بادشاہ کو ناگہانی موت آ سکے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سبزہ زار کے اندر گیا ہے اور اس میں شیر دیکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس ملک کا بادشاہ ظالم اور جابر ہوگا۔ اور اگر اس میں بکریاں دیکھی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس ملک کے بادشاہ کو بہت مال حاصل ہوگا۔ اور اگر اس میں گدھوں کو دیکھے اور بیلوں کو بھی دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا لشکر بے وفا ہوگا اور اُس پر بھروسہ نہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار سے گل وریاحین جمع کر کے گھر کو لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بادشاہ سے خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ زار عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لہلاتے ہوئے سبزہ زار میں گیا ہے اور وہاں مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں سے خوب صورت اور لڑاکی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خوش و خرم سبزہ زار ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) دین (۲) اعتقاد (۳) معیشت اور نظام کار (۴) بادشاہ (۵) مرد بزرگوار (۶) خیر و منفعت (۷) مُراد پانا ⁘

مرہم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے خستہ اور زخمی جسم پر مرہم رکھی ہے تو اُس کے کار دین کی خیر اور صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مرہم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کھائے گا یا اُس کو اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو مرہم دی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے فرزندوں کو خیر و منفعت پہنچائے گا ⁘

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے خستہ یا زخمی جسم پر مرہم رکھی ہے اور وہ مرہم گوشت خوری ہے تو اُس کے مال کے نقصان پر دلیل ہے ⁘

مروارید

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید غلام یا کنیز کا فرزند ہے۔ اور حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید خوب صورت کنیز یا باجمال عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا مروارید ہے کہ شمار میں نہیں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اُسی قدر منفعت پہنچے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر پراگندہ مروارید دیکھے تو علم اور حکمت کی بات پر دلیل ہے۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر پراگندہ مروارید دیکھے تو عورتوں اور لڑکیوں پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا مروارید ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے مروارید کا ہار نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مُنہ سے علم اور حکمت کا منظوم کلام نکلے گا اور اس جیسا ہوگا اور اگر دیکھے کہ اُس نے مروارید کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ علم توحید اور حکمت کی بات کو چھپائے گا یا قرآن مجید کو بھلائیگا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے مروارید کی لڑیاں گھر میں یا راہ میں بچھائی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کی تصنیفات اور تالیفات علم حکمت میں بہت ہوں گی اور لوگ اس کے کلام سے علم اور دانش حاصل کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سوختی لکڑیوں کے بجائے مروارید جلاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو علم اور حکمت بہت سکھائے گا اور وہ لوگ سکھانے کے قابل نہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مروارید بہت ہے اور وہ پارسا اور دیندار ہے۔ تو یہ اُس کی دیانت اور دین پر دلیل ہے اور اگر مالدار ہے تو اُس کا مال زیادہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مروارید ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے خوبصورت لڑکا آئے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ کَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ (گویا کہ وہ سُتھرے آدمی ہیں)۔

اور اگر بڑا مروارید دیکھے کہ حد سے بڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مروارید بیچا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور قرآن بھلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مروارید مُنہ میں ڈالا ہے اور نگل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو علم اور حکمت عطا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے مروارید نامعلوم جگہ پر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ ناقدر جگہ پر کام کرے گا جو قدر نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید کی لڑی اُس کے ہاتھ میں بندھی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے لڑکی آئے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مروارید بہت ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو علم اور قرآن اور حکمت عنایت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے مُنہ سے ایک ایک بیش قیمت مروارید نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ عمدہ باتیں کرے گا جن کو لوگ پسند کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید کا ہار اُس کے ہاتھ سے گر کر ٹوٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت بولے گا۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مروارید کوڑے پر ناپاک جگہ میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ علم و حکمت نادان لوگوں کو بتائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید آگ میں جلایا ہے یا پتھر سے جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ خلافِ شرع کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید اُس کے پاؤں کے نیچے ٹوٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید اُس کے عضوِ تناسل سے نکلا ہے اور اس مروارید میں سُوراخ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں لڑکی آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مروارید کے ہار گلے میں ڈالے ہیں۔ دلیل ہے کہ سب طرح کا علم حاصل کرے گا۔ اور اگر کسی کی گردن میں باندھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس شخص کو علم اور حکمت سکھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مروارید کا گوشوارہ اُس کے دونوں کانوں میں ہے۔ دلیل ہے کہ قرآن مجید حفظ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مروارید کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مروارید فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص پارسا اور مُصلح ہے۔ اس کو ہر ایک علم سے حصّہ ہے۔ اور اگر وہ شخص اہلِ علم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو فرزند اور بہت سامال حاصل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) قرآن مجید (۲) حکمت اور دانائی (۳) مال (۴) عورت (۵) خوبصورت کنیز (۶) فرزند نیک۔ اور خواب میں مروارید فروش ایسا شخص ہے جو کئی فرزند اور بہت سا علم اور مال رکھتا ہے ::

مزدوران (مزدور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مزدور اس کے گھر میں ہیں اور کام کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا بادشاہ کے خویشوں سے جھگڑا ہوگا اور اُن سے جدائی ڈھونڈے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کے گھر میں مزدوری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کام میں گرفتار ہوگا اور صاحبِ خانہ کو کسی سے نزاع ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ مزدور اُس کے گھر میں کام کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ غمگین ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مزدور اُس کے گھر میں خاک لاتے ہیں سو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حاصل ہوگی اور اس کے خلاف نقصانِ مال پر دلیل ہے ::

مژگان (پلکیں)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلکیں دین کو نگاہ رکھنا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کی پلکیں ہلتی ہیں۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ آنکھ کی پلکیں گری ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا دین خراب ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پلکیں مڑی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو اسی قدر مال کا نقصان ہوگا۔ اور پلکوں کو حرکت کرتے ہوئے دیکھنا بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلکوں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) دین کی حفاظت (۲) موافق دوست (۳) مال اور روزی (۴) خوشی بقدرِ فرزند۔ حاصل یہ ہے کہ پلکوں پر ہر ایک طرح کی خیر اور شر کا دیکھنا ان چار وجہ پر دلیل ہے ::

مزورہا (بغیر گوشت کے شوربے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شوربا اگر ترش اور بے مزہ نہیں ہے اور اُس میں چکناہٹ ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر ترش اور بے مزہ ہے تو ضرر اور غم پر دلیل ہے ::

مِس (تانبا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تانبا یہودیوں کے لئے ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس تانبا ہے دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تانبے کا برتن جیسے گلاس اور لوٹا اور جو اُس کے مشابہ ہے۔ یہ سب شادی اور نکاح پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے تانبا گلا کر صاف اور پاکیزہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اُس کے ہاتھ پر کشادہ ہوگا۔ کہتے ہیں کہ صاحبِ خواب حلال مال کو مشقت سے حاصل کرے گا۔

مستی

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی مال حرام اور نماز میں سستی ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنْتُمْ سُکٰرٰی (اے ایمان والو! حالت نشہ میں نماز کے قریب مت جاؤ)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی اگر شراب سے ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خوف اور ڈر بہت رہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی چار وجہ پر ہے (۱) مال (۲) دولت (۳) توانائی اور ضعف (۴) اسی قدر خوف اور دہشت۔

مسجد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آباد مسجد تاویل میں عالم مرد ہے جس کے پاس صلاح کے لئے بہت لوگ آتے ہیں۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَمَسَاجِدُ یُذْکَرُ فِیْھَا اسْمُ اللّٰہِ کَثِیْرًا (اور مسجدوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت کیا جاتا ہے)۔

اگر دیکھے کہ اُس نے مسجد بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمانوں کے لئے خیر اور نیکی کرے گا اور اُس سے اس کو اجر اور ثواب حاصل ہوگا۔ یا کسی قوم کو اپنے کام پر جمع کرے گا یا کسی قوم کو دینِ اسلام اور شریعت پر قائم رکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کی بنا رکھنا عورت کرنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مسجد کی بنا رکھی ہے۔ اگر بنیاد تمام کی ہے۔ دلیل ہے کہ حلال عورت کرے گا اور وہ عورت دیندار اور پارسا ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مسجد کا چراغ بجھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے فرزند مریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ جامع مسجد میں بیٹھا ہے اور اُس کے گرد سبزہ اُگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر ایسی چیز کا گمان کریں گے جو اُس میں نہ ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے مسجد کے دروازے سے دھکا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اُس پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مسجد میں نماز ادا کی ہے اور اُس کا منہ قبلے کی طرف نہ تھا۔ تو اُس کی تاویل بُری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مسجد میں ہاتھ منہ دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال اُس مسجد میں خرچ کرے گا اور اُس کی مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد ویران ہوئی ہے۔ دلیل ہے کوئی عالم مرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کا بنانا خواہش ہے اور گمراہ لوگوں کا جمع کرنا ہے اور پھر اُن کو اصلاح پر لانا ہے اور دشمنوں کی غیبت کرنا ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے:۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝ (اور جو لوگ ان کے امر پر غالب آئے انہوں نے کہا کہ ہم ان پر مسجد بنائیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی جگہ اس کی ملک میں سے مسجد ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور خلقت کو حق تعالےٰ کی طرف دعوت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی قوم کے ساتھ مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑاکی عورت کے ساتھ شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں چراغ روشن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مصلح لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مکہ یا مدینہ کی مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ سب طرح خوف سے امن میں ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے:۔ (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) عالم (۴) رئیس (۵) امام (۶) خطیب (۷) مؤذن (۸) مسجد (۹) امیر (۱۰) خیر و برکت (۱۱) عورت کرنا (۱۲) نیکی کرنا۔

اور اگر دیکھے کہ جمعہ کے دن مسجد کو آراستہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم لوگ اس سے خیر و برکت پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد کو بنایا ہے۔ تو اس کے ایمان اور دین کی درستی پر دلیل ہے۔ اور دیکھے کہ مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف سے امن میں ہوگا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا (اور جو شخص اس میں داخل ہوگا امن میں رہے گا)۔

مسح

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے موزے پر مسح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں عالم و فاضل لڑکا پیدا ہوگا اور لوگ اس کے تابعدار ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے موزے پر مسح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اس سفر میں بہت سامال حاصل کرے گا۔ اور اس کا کام انتظام سے ہوگا۔

مسکہ (مکھن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تازہ روغن تاویل میں مال اور حلال نعمت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسکہ لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حلال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسکہ کھانا سچی گواہی دینا ہے۔ اگر خواب میں بکری کا مکھن کھائے۔ دلیل ہے کہ اس کو مال اور نعمت حاصل ہوگی۔ اور گائے کا مکھن دلیل ہے کہ وہ سال اس پر مبارک ہوگا۔ اور اسی قدر خیر و برکت پائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ حلال جانور کا مکھن مالِ حلال پر دلیل ہے اور جس کا گوشت حرام ہے، مالِ حرام پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسکہ چار وجہ پر دلیل ہے:۔ (۱) مال حلال (۲) سچی گواہی (۳) علم و دانش (۴) گناہ اور معصیت۔

مسواک (دانتن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ مال خیرات میں کرے گا کہ اُس میں کچھ ثواب نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے اگلے دانتوں کو مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ بھائیوں اور بہنوں سے احسان کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سب دانتوں کو مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے تمام خویشوں سے نیکی کرے گا۔

مشرق و مغرب (پورب۔ پچھم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشرق جہان کے بادشاہوں پر دلیل ہے اور آفتاب کا نکلنا حکومت پر دلیل ہے اور بادشاہوں کی طرف سے فرمان ہے اور آفتاب کا غروب ہونا اس کے خلاف ہے۔ اگر دیکھے کہ صلاح کے کام کے لئے مشرق میں ہے تو نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنی جگہ بُری دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی مراد پوری نہ ہو گی اور سب حال میں آفتاب نکلنے کی جگہ غروب ہونے سے بہتر ہے۔ اور آفتاب نکلنے کی جگہ اقبال اور بزرگی پر دلیل ہے اور غروب آفتاب کی جگہ بدبختی اور عاجزی پر دلیل ہے۔

مشرک شدن (مشرک ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مشرک دیکھے کہ مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام میں مریگا۔ اگر دیکھے کہ مشرک قبلہ کی طرف نماز پڑھتا ہے یا حق تعالےٰ کا شکر کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا اور نعمت اُس پر زیادہ ہو گی۔ فرمان حق تعالےٰ ہے :۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ الخ (اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال طاق کی مانند ہے) الخ۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی مشرک کسی مسلمان کے گھر آیا ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی مشرک کو خواب میں دیکھے اور صاحب خواب پارسا ہے۔ دلیل ہے کہ علم کو طلب کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اگر پارسا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بدمذہب لوگوں کے ساتھ صحبت رکھے گا۔

مشک (خوشبو)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مشک ہے۔ دلیل ہے کہ باادب اور دانا ہو گا اور سب لوگ اُس کی تعریف اور تحسین کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے مشک کی یا کافور کی خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا اعتقاد اور یقین پاکیزہ اور صاف ہو گا اور راہِ حق پر آئے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مشک کو پیستا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے نیکی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مشک نافہ چیرا ہے اور اُس سے بُری بُو آئی ہے اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشک کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) عورت (۲) دوست (۳) عیش خوش (۴) کنیز (۵) بہت سامان (۶) عمدہ بات۔

مَشکِ آب (پانی کی مَشک)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مَشک سفر ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس پانی کی مشک ہے اور نئی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور بہت فائدہ حاصل کرے گا۔ اور اگر مشک پُرانی ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کی مشک کا دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) سفر (۲) مال (۳) زندگانی ﴿

مصحف (قرآن مجید)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مصحف کی تاویل علم اور حکمت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مصحف خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ طالب علم اور دانش مند ہو گا۔ اگر دیکھے کہ مصحف کو آگ میں جلایا ہے۔ تو یہ فعل اُس کے دین کے فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مُصحف کھول کر سر اور آنکھ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کام اندازے کے ساتھ کرے گا اور اس شہر کا والی ہو گا۔ اگر دیکھے کہ مصحف اُس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ اگر نیک بات ہے تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر بُری بات ہے تو بَدی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مصحف کا دیکھنا پانچ وجہ پر دلیل ہے:۔ (۱) علم و حکمت (۲) میراث (۳) امانت (۴) روزی حلال (۵) دین اور دیانت ﴿

مصطکی

مصطکی۔ ایک قسم کا گوند ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مصطکی چبائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو گفتگو ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ وہ مصطکی کو پانی کے ساتھ چباتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کسی کی شکایت کرے گا۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مصطکی کی دُھونی آگ پر سلگائی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب بادشاہ سے رنج اُٹھائے گا۔ ﴿

مطبوخ (جوشاندہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بیماری کے لئے جوشاندہ پکایا ہے اور وہ جوشاندہ اُس کے مطابق ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح ڈھونڈے گا اور اگر جوشاندہ مطابق نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے دین کی اصلاح نہ ڈھونڈے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جوشاندہ پیا ہے اور اُس نے اثر کیا ہے۔ تو صلاح اور تندرستی اور خیر پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو رنج اور نقصان پہ دلیل ہے ﴿

مطرب (گویا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کچھ گاتا ہے اور ترانے لگاتا ہے۔ دلیل ہے کہ طبلہ کے فساد کی طرح حرام کی طرف مائل ہوگا اور دین کی بابت کچھ گا ناغم پر دلیل ہے۔ اور خواب میں گوئیے کا کام کرنا خیر ومنفعت ہے۔ معبر خواب بیان کرنے والا چاہیئے اور مروجیسے قاضی اور مفتی اور واعظ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ تینوں قومیں صاحب گریہ اور زاری ہیں اور تعبیر میں فساد پر دلیل کرتا ہے ؛۔

معجون

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معجون درد اور بیماری کے لئے بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے لوگوں کو خیر و منفعت پہنچے گی ؛۔

معدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا معدہ قوی اور بے آفت ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی زندگی دراز ہوگی اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اُس کی عمر کوتاہ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں معدہ چھ وجہ پر ہے :۔ (۱) مالِ حرام (۲) بُرائی (۳) ناخوش باتیں (۴) فرزند (۵) زندگانی دراز (۶) ایسا کام کرنا کہ جس سے فائدہ اور منفعت حاصل ہو ؛۔

معزول شدن (معطل ہونا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کام سے معزول ہُوا ہے یا اُس کو کسی نے معزول کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا ورنہ تجارت میں نقصان ہوگا ؛۔

معصفر (کُسنبا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں معصفر تین وجہ پر ہے :۔ (۱) بیماری (۲) غم واندوہ (۳) ایسے کام کہ جن کے کرنے سے اُس کو رنج اور سختی پہنچے گی ؛۔

معلّم (اُستاد)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں معلّم مرد اہل اور دانا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ تعلیم دیتا ہے اور بچّوں کو علم سکھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب لوگوں کو حق بات کہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معلّمی کرتا ہے اور لڑکوں کو علم سکھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ پادشاہی کے لائق نہیں ہے۔ اور اپنی جگہ پر اُس کی بات روا ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں معلّمی کرنا چار وجہ پر ہے (۱) فرماں روائی (۲) عزّت اور مرتبہ (۳) بزرگی (۴) حکم کرنا ؛۔

مغز

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ ہڈی اور سر کا مغز خواب میں مال ہے جو بطور ذخیرہ رکھا ہوا ہے۔ اگر دیکھے کہ سانپ اور بچھو اس کے بھیجے کو کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر لوگوں کا مال کھائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر کا مغز دفن کیا ہوا مال ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے گندہ اور بے مزہ مغز کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال حرام ہے یا اُس کی زکوٰۃ نہیں دی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے مغزوں کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے :- (۱) پوشیدہ مال (۲) عقل (۳) صبر ؛

مُبتلا شُدن (مبتلا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُبتلا ہُوا ہے کہ اُٹھ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں میں ضعیف اور سُست ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو مبتلا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عیش خراب کرے گا اور نقصان دے گا ؛

مقراض (قینچی)

اس کا بیان آگے حرفِ نُون میں آئے گا ؛

مقعد (پاخانہ کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقعد دیکھنا صاحبِ خواب کا شغل اور کسب ہے۔ اگر اپنی مقعد کو خواب میں باہر نکلی ہُوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کسب اور کام تباہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی مقعد کا سوراخ بند ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام اور کسب اُس پر بند ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقعد کو دیکھنا تین وجہ پر ہے :- (۱) کسب اور کام (۲) مال کی منفعت (۳) معیشت ؛

مقنعہ (اوڑھنی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوڑھنی عورتوں کے لئے شوہر اور مردوں کے لئے عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اوڑھنی اُس کے سَر سے جدا ہُوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر طلاق دے گا۔ اور اگر سیاہ اوڑھنی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر بدکار ہو گا۔ اور اگر سُرخ ہے تو اُس کا شوہر معاشر اور طرب دوست ہو گا۔ اور اگر نیلا دیکھے تو اُس کے شوہر پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر زرد دیکھے تو اُس کا شوہر بیمار سا ہو گا۔

حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوڑھنی چار وجہ پر ہے (۱) عورت (۲) کنیز (۳) خادم (۴) عورتوں سے منفعت۔ اور اگر اوڑھنی سُوتی یا پشمینے کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر پارسا اور مصلح اور دیندار ہو گا ؛

مُسلمان شُدن (مُسلمان ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مُسلمان خواب میں دیکھے کہ دُوسری بار مُسلمان ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور آفتوں سے امن میں ہو گا۔ اور اگر کافر دیکھے کہ مُسلمان ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کی قسمت میں اسلام کریگا۔ اگر دیکھے کہ مُسلمان نے کافر کو کہا ہے کہ تُو مسلمان ہو جا۔ دلیل ہے کہ اُس کے سب کام درست ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُسلمان کافر ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا میں گرفتار ہو گا اور اُس کے کام کا خاتمہ خیر سے نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کافر اُس کے ہاتھ پر مُسلمان ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بدکاری اور فساد سے باز رکھے گا۔

مسمار (میخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں میخ کو دیکھے تو بڑے آدمی پر دلیل ہے جو اُس کے کاموں میں کھڑا ہو گا اور پورے کرے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں میخ بادشاہ یا بڑا امیر ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بڑی اور مضبوط میخ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی کسی بڑے آدمی سے صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کوئی چیز میخ سے سی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی وجہ سے اُس کے پراگندہ کام جمع ہوں گے اور صلاحیت پر آئیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی میخ ٹوٹی ہے یا ضائع ہُوئی ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میخ چار وجہ پر ہے (۱) بڑا آدمی (۲) وہ شخص جو لوگوں سے عہد پُورا کرتا ہے (۳) امیر یا والی (۴) بُرے اور نقصان دینے والے کام۔

مگس (مکھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مکھی کمینہ اور درویش شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ مکھیاں اُس پر جمع ہوتی ہیں یا اُس کی آنکھ اور مُنہ میں جاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی کمینے شخص سے مال حاصل کرے گا لیکن نقصان پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مکھی اُس کے کان میں گھُسی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمینے شخص سے بُری بات سُنے گا جس سے اُس کا دل کوفتہ ہو گا۔ اگر دیکھے کہ وہ مکھی کی آواز سُنتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو شور کرتا ہُوا سُنے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی ؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مکھی حاسد اور کمینہ شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے اِرد گرد مکھیاں جمع ہوتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام حاسد لوگوں سے پڑے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اُس کے گھر میں بہت سی مکھیاں پھرتی ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اُس کی باتیں کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو مکھیاں کاٹتی ہیں۔ دلیل ہے کہ کمینے لوگ اُس کے خویشوں پر حسد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اُس نے مکھی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ حاسدوں کو مغلوب کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ مکھیاں زمین کے نیچے جاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ حاسد اُس کا جمع کیا ہُوا مال لیں گے اور خزانہ کریں گے اور اُس کو نقصان دیں گے۔

مگس انگبیں (شہد کی مکھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کی مکھی فراخ روزی مرد اور کماؤ عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے شہد کی مکھی پکڑی ہے۔ یا اُس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مالِ غنیمت حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس پر شہد کی مکھیاں جمع ہوتی ہیں اور اُس کو کاٹتی ہیں۔ دلیل ہے کہ رنج سے مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکھیاں شہد کھاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو اسی قدر نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مکھیوں سے شہد لیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت کی باتیں سُنے گا۔ اور اُن سے فائدہ دیکھے گا۔

مکّہ مبارکہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو مکّہ شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ کعبہ کی زیارت کرے گا اور حج پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکّہ شریف کی طرف تجارت کے لئے گیا ہے اور حج کے لئے نہیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ دُنیا پر حریص ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مکّہ شریف میں صلاح اور زہد کے ساتھ ہے اور عبادت میں مشغول ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیاوی منفعت میں ہے۔ اور اگر مکّہ شریف کو آباد اور بھرا ہُوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت اس پر فراخ ہوگی اور اگر اُجڑا ہُوا دیکھے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

ملخ (ٹڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زندہ ٹڈّی لشکر ہے اور پختہ ٹڈی درم و دینار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی شہر یا کسی موضع میں ٹڈیاں ظاہر ہوئی ہیں اور اس جگہ نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر وہاں پر لشکر جمع ہوگا اور اس جگہ والوں کو بلا اور زحمت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اُس نے بہت سی ٹڈیاں جمع کی ہیں اور ایک برتن میں ڈالی ہیں۔ دلیل ہے کہ مال جمع کرے گا اور عورت کے مہر میں دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بے قیاس ٹڈی دَل آیا ہے اور دریا میں جمع ہو کر وہاں کی سبزی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مال بے قیاس وہاں پر جمع ہوگا اور پھر لُٹ جائے گا۔ تو ویران ہونے پر دلیل ہے۔

منادی (پکارنے والا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ منادی گزرا ہے اور اُس کی کلام علم اور حکمت کے مطابق ہے اور اپنے آپ پر صالح اور پارسا ہے۔ تو خیر اور بشارت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس جہان کی صلاح کی منادی ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور صلاح پائیگا۔ اور اگر دُنیا کی خیر کی منادی ہے۔ دلیل ہے کہ اس جہان کی مُراد پائیگا۔ اور اگر شر اور فساد پر منادی ہے۔ اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

منارہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارہ ایسا شخص ہے جو لوگوں کو راہِ دین کی طرف دعوت دیتا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے منارہ بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا اور اہلِ اسلام کی جماعت کو جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے منارہ اُکھاڑا ہے اور خراب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان متفرق ہوں گے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس منارے کا مؤذن دُنیا سے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارہ بادشاہ یا کوئی بڑا آدمی ہے۔ اگر کسی کوچے میں منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس کوچے میں آئے گا۔ اور اگر منارہ چُونے اور اینٹ کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ شاہی سردار ہو گا۔ اور اگر کچی اینٹ کا منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بڑا آدمی رعایا میں سے ہے اور دیندار اور متواضع ہے۔ اور اگر منارہ پتھر اور چُونے کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بادشاہ ظالم کا سردار ہو گا۔ اور اگر لکڑی کا منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سردار کمینہ اور کم ہمت ہو گا۔ اور اگر منارہ مسجد کے دروازے پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سردار عالم اور فاضل ہو گا اور لوگوں کو شریعت کے کاموں کی طرف بُلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد کا منارہ گرا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے بزرگوں میں سے کوئی مرے گا۔ اور لوگوں میں تشویش اور پریشانی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ شہر کے درمیان منارہ ہے تو بادشاہ پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ منارے کا کلس تانبے یا پیتل کا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ ظالم اور جابر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے کی چوٹی سونے یا چاندی کی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ جھوٹا بے وفا اور غدار ہو گا۔

اگر منارہ پکی اینٹ کا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ گردن کش اور متکبر ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو منارہ کی چوٹی پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے پر کھانا رکھا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں کوئی بادشاہ ظاہر ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منارے میں ہے اور نماز کی اذان کہی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ خلقت سے نیک وعدہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے جامع مسجد کے منارے پر نماز کے لئے اذان کہی ہے۔ دلیل ہے کہ حج و عمرہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے نے حرکت کی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے منارے کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا اور اس بادشاہ کو مغلوب کرے گا اور اس سے ولایت لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارے کو دیکھنا چار وجہ پر ہے (۱) بادشاہ (۲) کوئی بڑا آدمی۔ (۳) امام (۴) مؤذن ؞

منبر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منبر سُلطان اہلِ اسلام ہے اور جو خیر اور شر منبر میں دیکھی جائے۔ اُس کی تاویل سُلطان پر واقع ہوتی ہے اور اگر دیکھے کہ وہ منبر پر چڑھا ہے اور حکمت و علم کا خطبہ پڑھا ہے۔ اگر اہلِ علم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا اُس کے خویشوں میں سے کوئی عالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منبر پر

شعر پڑھتے ہیں یا خلافِ شریعت باتیں کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اہلِ اسلام میں بددینی اور بدعت کی باتوں سے رسوا ہوگا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کو پھانسی پر لٹکائیں گے۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے اور منبر گر گیا یا ٹوٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی سے معزول ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے اور پُورا خطبہ پڑھ کر نیچے اُترا ہے۔ دلیل ہے کہ خطابت سے معزول ہوگا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ منبر پر لوگوں کو علم اور حکمت کی باتیں سناتی ہے۔ دلیل ہے کہ رسوا ہوگی۔ کیونکہ عورتوں کے لئے حکمت اور علم کا خُطبہ پڑھنا لوگوں کے درمیان روا نہیں ہے اور مَردوں کے لئے بھی عورتوں کے درمیان پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ منبر پر سے گرا ہے خواہ عالم ہو یا جاہل۔ دلیل ہے کہ عزت سے گر سے گا اور لوگوں میں ذلیل اور رسوا ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم اور مصلح اور دیندار ہوگا اور بزرگی اور عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر مفسد ہے تو اس کو چوری میں پکڑ کر پھانسی پر لٹکائیں گے اور جس قدر منبر بڑا اور پاکیزہ دیکھے گا اسی قدر عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منبر کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے:۔ (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) امام (۴) خطیب (۵) پھانسی پر لٹکانا ۔:

منجم (نجومی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نجومی ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں اور بادشاہ کے نزدیک عزت پائیگا اور اُس کا مرتبہ زیادہ ہوگا لیکن جھُوٹ اور محال باتیں کہے گا۔ خاص کر اگر خواب میں بھی احکامِ نجوم کی بات کہی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ علم نجوم اور ہیئتِ افلاک کی باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اور بڑے لوگ اُس کی عزت کریں گے۔ اگر دیکھے کہ احکامِ نجوم کی باتیں کرتا ہے۔ تو اس کی تاویل بیحرمتی دیکھنا اور جھوٹ بولنا ہے۔

حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نجومی جھوٹا ہے اور حق تعالیٰ کا شکر گزار بندہ ہے ۔:

منجنیق (گوپھیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شہر یا مُسلمانوں کے قلعہ پر منجنیق سے پتھر گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ پُشت پیچھے مسلمانوں کی بدی کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کافروں کے شہر یا قلعہ پر منجنیق سے پتھر گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُن کو دشمن جانے گا اور اُن کی ہمیشہ بدی کرے گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہر کے اردگرد منجنیق لگا ہُوا ہے اور شہر کی بنا کو خراب کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس شہر کو دشمن کا خطرہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ منجنیق ٹوٹے ہیں یا آگ سے جلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شہر کا بادشاہ دشمنوں پر فتح پائیگا اور شہر والے خوف اور دہشت سے امن میں رہیں گے ۔:

منديل (رومال)

منديل ۔ بہت بڑا رومال مراد دستار ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منديل خادم ہے اور اس کی کمی بیشی اور نقصان وغیرہ کی تاویل خادم پر رجوع کرتی ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس نیا منديل ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کو خادم حاصل ہوگا اور اگر منديل سفید یا سبز ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم دیانت دار ہوگا اور اگر منديل سُرخ دیکھے تو اُس کا خادم عیش پسند اور سرکش ہوگا ۔ اور اگر منديل زرد ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم بیمار ہوگا ۔ بلکہ اصل میں بیمار سا ہوگا ۔

اور اگر نیلا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم مصیبت زدہ اور اندوہناک ہوگا ۔ اور اگر اُس کا منديل تولیہ نما ہے ۔ تو اُس کا خادم زاہد ہوگا ۔ اور اگر دیکھے کہ منديل پشم کا یا سُوتی ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم با امانت اور دیندار ہوگا ۔ اور اگر السی کا ہے تو بھی اچھا ہوگا ۔ اور اگر ریشم کا ابریشم کا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم بے وفا اور متکبر ہوگا ۔ اور اگر رومال پُرانا اور مَیلا اور پھٹا ہُوا دیکھے ۔ دلیل ہے کہ اس خادم سے نیکی نہ دیکھے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ منديل ضائع ہُوا ہے دلیل ہے کہ خادم اُس سے جُدا ہوگا ۔ اگر منديل جلا ہے تو اُس کا خادم مرے گا ۔

منشور (فرمان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ مردِ عالم یا زاہد یا مصلح نے اُس کو فرمان دیا ہے کہ اس کام پر تیار رہے ۔ دلیل ہے کہ کارِ دین میں اُس کی صلاح ہوگی اور دُنیا اور آخرت کی نجات اور سعادت پائے گا ۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے ۔ دلیل ہے کہ نجات نہ پائے گا ۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو فرمان دیا ہے دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اُس کو فرمان دیا ہے اور اس شہر میں مصلح لوگ ہیں ۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے بڑا مرتبہ پائے گا اور اُس کا کام انتظام سے ہوگا ۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شہر خراب اور کمینی ولایت ہے ۔ اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی فرشتے یا پیغمبر نے لکھا ہُوا فرمان دیا ہے دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو بخشے گا اور اس سے راضی اور خوشنود ہوگا ۔ اور اگر فرمان سیاہ ہے تو اس کی تاویل اوّل کے برعکس یعنی خلاف ہے ۔

منقار (چونچ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے ۔ اگر دیکھے کہ اُس کی مُرغ جیسی چونچ ہے ۔ دلیل ہے کہ چونچ کی بڑائی کے مطابق مال حاصل کرے گا ۔

اور اگر دیکھے کہ کسی بڑے پرندے نے جیسے عقاب اور گِدھ وغیرہ نے اُس کے چونچ ماری ہے اور اُس کو درد ہُوا ہے ۔ دلیل ہے کہ اُس کو رنج اور سختی پہنچے گی اور اُس کے مال کا نقصان ہوگا ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی مُرغ کی چونچ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی قدر وقیمت کے مطابق اُس کو بزرگی اور نعمت اور خیر ومنفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے چونچ ہے اور اُس سے لوگوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو اس سے تکلیف اور زحمت پہنچے گی ؟

منی

منی وہ پانی ہے کہ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منی کا دیکھنا مال ہے جس سے کہ خوش ہوگا۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس آبِ منی کا ایک مٹکا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے بہت سی منی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اپنی کمائی سے مال بہت سا حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے عضوِ تناسل سے آبِ منی جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بیگانے سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی منی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ مال پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ (ہم نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا ہے جس کو ہم آزماتے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منی چار وجہ پر ہے :۔ (۱) فرزند (۲) زیادتی مال (۳) نقصانِ مال (۴) بزرگی ۔

اور اگر صاحب خواب دیکھے کہ اُس کی منی باہر نکلی ہے۔ تو معبّر کو چاہیئے کہ زیادتی مال پر تعبیر بیان کرے اور اگر منی نہیں نکلی ہے۔ تو مال کا نقصان ہوگا ؟

مہد (جھُولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جھُولے میں بیٹھا ہے اور صاحب خواب اس قابل بھی ہے تو راحت اور آسانی اور عیش خوش پر دلیل ہے اور خوف و دہشت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھولے سے گرا ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جھُولے میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ مہربان عورت کریگا۔ یا خوبصورت کنیز خریدے گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جھُولا خواب میں آرام گاہ اور عزت اور مرتبہ ہے۔ اسی کے لئے جو اس قابل ہے ورنہ قید خانہ اور حبس ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھُولا آٹھ وجہ پر ہے (۱) آسانی اور راحت (۲) عیش (۳) عزت (۴) دولت (۵) مرتبہ (۶) امن (۷) مہربان کنیز (۸) عورت۔ اور درویشوں کے لئے جھُولا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) قید خانہ (۲) تنگ جگہ (۳) غم واندوہ (۴) رنج اور محنت ؟

مُہر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پھول پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خط پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ ملنے والی چیز کا معائنہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بادشاہ یا امیر نے اُس کو انگوٹھی دی ہے اور کہا ہے کہ لو اور خزانے پر مُہر لگاؤ۔ اگر لائق ہے تو خزانہ اُس کے سپرد کیا جائے گا۔ ورنہ کوئی بڑا آدمی اپنا مال اُس کے سپرد کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اُس کو بادشاہ نے مُہر دی ہے اور سپرد کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے رسم کے مطابق نامہ پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور مُراد کو پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خط اور ہتھیلی اور جو اُس کے مشابہ ہے اُس پر مہر لگانا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) کام کا ختم ہونا (۲) دین کی قوت (۳) ریاست (۴) حقیقت اور دین کی خبریں (۵) مال (۶) دولت اور بزرگی (۷) مُراد کا حصول۔ صاحبِ خواب کے قدر کے مطابق ؎

مُہرہ (منکا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مُہرہ پایا ہے یا خریدا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی قدر اور قیمت کے مطابق مال حاصل کرے گا۔ یا کوئی خدمت گار ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مُہرہ پاکیزہ اور سفید ہے۔ دلیل ہے کہ وہ خدمت گار مصلح اور پارسا ہو گا۔

اور اگر سبز مُہرہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا خادم مبارک ہو گا۔ اور اگر زرد ہے۔ تو دلیل ہے کہ اُس کا خدمتگار بیمار سا ہو گا۔ اور اگر سیاہ ہے تو اُس کا خدمت گار سخت دل اور بدخو ہو گا۔

حضرت جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُہرے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) خدمتگار (۳) کنیز (۴) مال (۵) ادب اور دانائی (۶) فرزند (۷) آزاد غلام ؎

مہمان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہمانی کسی چیز میں جمع ہونا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی قوم کو مہمانی کے لئے بُلایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جو اُس کو تمام شغلوں سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگ اُس کو باغ میں مہمانی کے لئے لے کر گئے ہیں اور وہ باغ جاری پانی اور رنگا رنگ کے میوؤں سے پُر ہے۔ دلیل ہے کہ جہاد کو جائے گا اور شہید ہو گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ وَّشَرَابٌ۔ (اس میں بہت سے میوے اور شربت ہیں)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسی مہمانی کا دیکھنا کہ جہاں پر ناچ اور چنگ و چغانہ اور باجا وغیرہ ہے۔ تو غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے اور اگر یہ چیزیں نہیں ہیں تو خیر و برکت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہمانی [illegible] کے واپس آنے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دُلہن بغیر نکاح کے چاہی ہے اور مہمان کی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

مورچہ (چیونٹیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کیڑے لوگوں کا انبوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت سے چیونٹے اُس کے گھر سے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس گھر کے لوگ دُوسری جگہ تبدیل ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُوپر سے چیونٹے اُس کے گھر میں سے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ چور اُس کے گھر گھُسے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر بہت سی چیونٹیاں جمع ہوئی ہیں یا اُس کے مُنہ سے نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ جلدی ہلاک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیونٹی کمزور دُشمن ہے۔ اگر اپنے گھر میں بہت سے چیونٹے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کی نسل بہت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چیونٹے اُس کے گھر سے باہر نکلے ہیں دلیل ہے کہ اُس کی نسل کم ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سُرخ چیونٹی ضعیف اور سُست آدمی پر دلیل ہے اور سیاہ اور بڑے چیونٹے چوری کے مال اور اہل بیت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چیونٹیاں اُس کے گھر سے باہر نکلی ہیں اور ہوا میں اُڑتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے خویش سفر سے واپس آئیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چیونٹیوں کا دیکھنا دلیل میں صاحب خواب کے اہل بیت ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ چیونٹیاں اُس کے گھر سے باہر نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس گھر کا حال پریشان ہو گا۔

مورو (ایک درخت ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مورو آزاد اور خوش طبع اور خوب صورت اور کامل عقل مرد ہے جو دوستی کے لائق ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس مورو ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی ایسے شخص سے صحبت ہو گی اور اس سے فائدہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مورو کا درخت ٹوٹا ہے یا اُس نے جگہ سے اُکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے مرد کی صحبت سے جدائی ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مورو خواب میں بہت سامال اور نعمت ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فرزند صالح ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مورو کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) عاقل مزدور (۲) فرزند صالح (۳) بہت سامال (۴) منفعت۔

اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اُس نے مورو کا بندھا ہُوا دستہ شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُن کا نکاح پائیدار ہو گا۔

موز (کیلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کیلا تونگروں کے لئے مال ہے اور دینداروں کے لئے دین ہے۔ اور کیلے کا پتہ سب درختوں کے پتوں سے بہترین ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کیلا لیا ہے یا اُس کو کسی نے دیا ہے اور صاحبِ خواب مالدار ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال اور زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کیلا کمایا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دُنیا کی منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیلا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) مال کی زیادتی (۲) دین کی زیادتی (۳) حلال کی روزی اور خوش گزران۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر موسم میں دیکھے کہ اُس نے کیلا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت اور مالدار عورت کرے گا اور اُس سے فائدہ پائے گا ؂

موزہ

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موزہ جاڑے کے موسم میں خیر اور نیکی پر دلیل ہے اور موسم گرما میں غم واندوہ ہے۔ اور موزے کے درمیان اہلِ تعبیر کا اختلاف ہے۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موزہ پاؤں میں ہے اور ہتھیار لگائے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن اُس سے فکرمند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ موزے کے ساتھ اسلحہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ دیکھے گا۔ خاص کر اگر موزہ تنگ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں چمڑے کا موزہ ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاؤں میں چمڑے کا موزہ تنگ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا موزہ بکری کے چمڑے کا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا موزہ نیچے سے پھٹا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا موزہ ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے مال کا نقصان ہو گا اور سر موزہ کی بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے موزہ پاؤں سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی اور خوشی پائیگا اور اگر قیدی ہو گا تو خلاصی پائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا موزہ جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسکی عورت مریگی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا موزہ گھر سے باہر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بیگانے آدمی کو موزہ دیا ہے یا فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا موزہ لوگوں نے پھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا موزہ چوری ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ جوان اُس کے عیال کا قصد کریں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں موزہ اگر نرم ہے اور پاؤں کو دُکھ نہیں دیتا ہے تو اُس کا دیکھنا سات وجہ پر ہے:۔ (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) قوت (۵) عیش (۶) فتح پانا (۷) خیر ومنفعت پانا ؂

مُوش (چُوہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چُوہا عورت ہے جو ظاہر میں پارسا اور باطن میں بدکار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چُوہے کو پکڑا ہے۔ یا اُس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مذکورہ بالا صفت کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چُوہے کو طبلے میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر وحیلہ سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں بہت سے چُوہے جمع ہُوئے ہیں اور سب ایک ہی طرح کے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُن چُوہوں کے مطابق عورتیں اُس کے گھر میں جمع ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ مختلف طرح کے چُوہے ہیں چنانچہ بعض سیاہ اور سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کی تاویل کا خلاف رات اور دن کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رات اور دن دو چُوہے ہیں جو لوگوں کی عمروں کو کُترتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے سُوراخِ ناک سے یا عضوِ تناسل سے چُوہا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے نابکار لڑکی پیدا ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھر میں جنگلی چُوہے آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ نابکار عورتیں جمع ہوں گی۔ اور خواب میں چُوہوں کی تاویل مال اور فسادی عورتوں کا سامان ہے اور خانگی اور جنگلی چُوہا خواب میں تاویل کے لحاظ سے مساوی ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے چُوہا پکڑا ہے اور اُس کی دُم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چُوہا اُس کے ہاتھ میں مرا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چُوہا پاؤں سے مَلا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکار عورت کر کے چھوڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چُوہے پر پتھر پھینکا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو تہمت لگائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے بستر میں چُوہا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بدکار عورت سے فساد کا ارادہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چُوہے کو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ نابکار عورت کا مال کھائے گا۔

موم

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید موم مال اور نعمت ہے اور زرد موم بیماری ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سفید موم کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مالِ حلال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس سے موم ضائع ہُوا ہے یا اُس نے بیچا ہے تو مال کے نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک رنگ کا موم مال اور نعمت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سفید موم کو چبایا ہے تو وُہ دوسرے موموں سے بہتر ہے اور اگر دیکھے کہ اُس نے موم چبایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کی شکایت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے آگ پر موم جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر بادشاہ اُس کا مال لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موم کی شمع بنا کر لوگوں کو دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال خیر اور صلاح اور صدقہ میں خرچ کرے گا اور لوگوں پر بخشش اور احسان کرے گا۔

مومیائی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مومیائی کھائی ہے۔ تو غم واندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مومیائی کسی کو بخشی ہے یا گھر کے باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے مومیائی جسم کی خستگی کے باعث کھائی ہے اور اُس نے صحت پائی ہے۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

موئے (بال)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بال مَردوں کے لئے غم و اندوہ ہے اور عورتوں کے لئے زینت ہے اور چوپایوں کے بال تھوڑا مال ہے۔ اگر صُوفی دیکھے کہ اُس کے سر کے بال دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ زینت اور اصلاح پائے گا۔ اور اگر صُوفی نہیں ہے تو بالوں کی لمبائی کے مطابق غم و اندوہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے تھوڑے بال کاٹ کر گرائے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم واندوہ اُس سے زائل ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے حج کے وقت پر سر کے بال منڈوائے ہیں تو صلاح اور گناہوں کے کفارے پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں حُرمت کے مہینے یعنی رجب اور ذی الحج اور ذی قعدہ اور محرم کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا قرض ادا ہو گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سب بال مُونڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اُوپر بیان ہُوا ہے زیادہ ہو گا۔ اور اگر صاحبِ خواب امیر عورت ہے اور دیکھے کہ اُس نے سر منڈوایا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا شوہر مرے گا یا والی مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ اپنے بال دراز دیکھے۔ تو شکر پر دلیل ہے اور اگر رعیت دیکھے تو غم واندوہ کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور جسم کے بالوں کی زیادتی غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اُس کے سر کے بال پریشان و پراگندہ ہیں۔ تو یہ زیادتی دین کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے سر کے بال لٹکے ہُوئے دیکھے۔ تو ماں باپ یا کسی بزرگ کی طرف سے غم واندوہ پر دلیل ہے اور اگر اپنے سر کو گنجا دیکھے تو زیادتی عیش اور خوشی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے علویوں کی طرح دو گیسو ہیں۔ دلیل ہے کہ سرداری پائے گا اور نیک نام ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے بال اُکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے اپنے اُس کا مال ضائع کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے بالوں کا شانہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کاموں پر قادر ہو گا اور بہت منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے بغل کے یا زیرِ ناف کے بال مونڈے ہیں۔ تو یہ اُس کے صلاحِ دین پر دلیل ہے۔ اور بغل کے بال مُونڈنا مال اور مُراد کے پانے پر دلیل ہے۔ اور بغل کے بال مُونڈنا بے مروّتی کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے سینے پر بال ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس پر قرض جمع ہو گا۔ اور جسم پر بال قرض کا مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے جسم پر سے بال مُونڈے ہیں تو اُس کے نقصانِ مال پر دلیل ہے۔ اور اگر صاحبِ خواب درویش اور قرضدار ہے۔ تو اُس کا قرض ادا ہو گا اور غم واندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حجّام کر اپنے

جسم پر سے بال اُتارے ہیں۔ اگر مالدار ہے تو درویش ہوگا اور اگر درویش ہے تو مالدار ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے کچھ بال گرے ہیں۔ اگر تونگر ہے تو نقصان مال پر دلیل ہے۔ اور اگر درویش ہے تو مالدار ہوگا۔ اور اگر قرضدار ہے۔ تو قرض ادا ہوگا اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے دائیں کے بال مشرق کو اور بائیں کے بال مغرب کو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے دو لڑکے ہوں گے جن کا نام مشرق و مغرب میں مشہور ہوگا۔

حضرت حافظ معبّر رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عالم خواب میں دیکھے کہ اُس کے بال گھنگھرالے ہو گئے ہیں۔ تو یہ بدعت اور اُس کی رُسوائی پر دلیل ہے۔ اور اگر جاہل یہ خواب دیکھے۔ تو نعمت اور عزت کے پانے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بال اکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے زیر ناف کے بال دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کو نقصان پہنچے گی اور بالوں کی درازی عورتوں کے لئے نیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اپنے زیر ناف کے بال مُونڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے دین میں نقصان ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ بالوں کا خواب میں مونڈے جانا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے (۱) حج ادا کرنا (۲) سفر کرنا (۳) عزت اور مرتبہ (۴) امن (۵) دولت۔

فرمانِ حق تعالےٰ ہے مُحَلِّقِینَ رُءُوسَکُمْ وَمُقَصِّرِینَ (اپنے سروں کو منڈوانے والے اور کترانے والے) اور اگر صاحبِ خواب کو بال منڈانے کی عادت ہے۔ تو اُس کے نیک اور بدکی دلیل سہل ہے۔

مے پختہ (پختہ شراب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شراب کی تاویل مالِ حرام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شراب پی کر مست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مستی کے مطابق عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر شراب پیئے کے مست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو بڑا خوف اور دہشت پہنچے گی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے:۔ وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ (اور تو لوگوں کو نشہ میں دیکھے گا)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شراب مویز سے مستی پینے کے مطابق مال اور نعمت کی کمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس شراب ہے اور اُس نے خواہش سے پی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے جنگ اور جھگڑا کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ شراب میں غرق ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے میں ہلاک ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رح نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے شراب پی ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حلال کو حرام سے بدلے گا اور اگر دیکھے کہ شراب پانی سے ملی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ مال حاصل کرے گا کہ اُس کا کچھ حصّہ حلال اور کچھ حصّہ حرام ہوگا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ عورتوں سے مال لے گا۔ اگر دیکھے شراب فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز فروخت کرے گا۔

میخ (کھونٹی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھونٹی بھائی ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے دیوار میں کھونٹی

لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا بھائی کھونٹی لگائی جگہ پر کسی مرد کو پکڑے گا۔ کیونکہ دیوار تاویل مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھونٹی کو رسی سے باندھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا بھائی کسی مرد کو کوٹے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے پُشت پر کھونٹی ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی پُشت سے فرزند پیدا ہوگا جو بادشاہ بنے گا یا پُورے شرف اور بزرگی کو پہنچے گا یا زاہد ہوگا کہ جس کا نام تمام عالم میں مشہور ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھونٹی تمام چیزوں میں بزرگی اور دین و دُنیا کا مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھونٹی اُس کے گھر کے دروازے پر ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر اپنے گھر سے کھونٹی اُکھاڑ کر باہر پھینکی ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس لکڑی یا لوہے یا چاندی یا تانبے یا ہڈی کی کھونٹی ہے۔ دلیل ہے کہ یہ دو قسم ہے۔ ایک یہ ہے کہ عورت کرے گا۔ دوسرے یہ ہے کہ کسی کو دوست بنائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے ستون یا لکڑی میں میخ لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ موافق شخص سے دوستی کرے گا۔ اور اگر درخت پر میخ لگائی ہے اور قرار پائی ہے اور احتیاط کیا ہے کہ کیسے درست لگی ہے۔ اُس کی تاویل درخت سے درستی یا نکاح یا بخشش یا ملاقات ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر میخ پھرت کی یا تانبے کی ہے اس کی تاویل نیک ہے۔ اور اگر لوہے یا ہڈی کی ہے تو نیکی اور قوت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں لوہے کی میخ ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاں فرزند ہوگا جو بادشاہی کے قابل ہو گا۔ اور اگر فرزند نہیں ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اُس کو علم اور دانش عطا کرے گا۔ اور اگر اہلِ علم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اہلِ علم سے پیار کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے سونے یا چاندی کی میخ زمین میں ٹھونکی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے دولت مند ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میخ کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) برادر (۲) فرزند (۳) دوست (۴) عورت سے نکاح کرنا ؀

میش (بکری۔ بکرا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری خواب میں بڑی عورت ہے۔ اس کی شرح حرف گاف میں بیان ہو چکی ہے اور یہاں بھی کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ اگر دیکھے کہ بکرے پر بیٹھا ہے اور وہ اُس کا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اُس کا فرمانبردار ہوگا۔ اور اگر بکری جنگ کرتی ہے اور بکرا اُس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُشمن اُس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کے سینگ بڑے اور مضبوط ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب قوی اور تونگر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کا چمڑا اُتارا ہے اور اُس کا گوشت جُدا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر غالب آئے گا اور اُس کا مال لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کو ذبح ہونے سے چھڑایا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے رہائی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بکری اُس کے ساتھ لڑتی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی عورت اُس کے ساتھ مکر اور حیلہ کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا گوشت اُس کے گھر سے کسی دُوسرے کے گھر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عورت کسی دوسرے شخص کے عشق میں مُبتلا ہوگی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ بکرا خواب میں چھ وجہ پر ہے (۱) امام (۲) خلیفہ (۳) امیر (۴) رئیس (۵) مال (۶) فرزند ؀

میوہ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے میوہ جو تُرش اور شیریں ہے۔ خیر و منفعت پر دلیل ہے اور جو میوہ کھانے میں خام اور تُرش ہے بیہودہ اور سرد باتوں پر دلیل ہے۔ اور انگور سیاہ اور آلو اور زیتون غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر سے میوہ چُنا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کسی بزرگوار شخص سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیٹھ کر کسی درخت سے میوہ چُنا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ پائے گا حلال اور شائستہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر بغیر ہاتھ ڈالے کے میوہ گرا ہے۔ دلیل ہے کہ بغیر رنج اور مشقت کے اُس کو مالِ حلال حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت سے کچھ میوہ لیا ہے۔ اگر موسم پر ہے تو کچھ خوف نہیں ہے اور حلال روزی پر دلیل ہے اور اگر بے وقت ہے تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو میوے موسم میں خواب میں دیکھے اور کھائے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر میوے اپنے وقت پر نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا مال پراگندہ ہوگا اور ہر میوے کی تاویل درخت کی طرف رجوع کرتی ہے خواہ نیک ہو خواہ بد ہو۔ اور زرد میوے سوائے ترنج اور بہی اور زرد آلو کے بیماری پر دلیل ہیں۔ کیونکہ ان تینوں کی تاویل میں نقصان نہیں ہے اور تُرش میوے غم و اندوہ پر دلیل ہیں اور تر میوے پکے ہُوئے اور شیریں اور اپنے موسم پر روزی حلال پر دلیل ہیں اور خواب میں خام اور بے مزہ میوے مالِ حرام اور اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے گرما کا میوہ سرما میں کھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بیمار پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں میوہ اگر بے وقت دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اگر گلوگیر میوہ بے وقت کھائے تو کاموں کی بستگی اور تنگیٔ عیش پر دلیل ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جو میوہ سبز اور تر اور خوشبودار اور شیریں ہے اس کی تاویل خیر اور منفعت ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ میوہ بیچتا ہے۔ اگر کوئی لوگوں کا پسندیدہ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے کام میں مشغول ہوگا۔ اور اگر میوہ تُرش اور بے مزہ فروخت کرتا ہے۔ تو غم و اندوہ اور رنج پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میوہ فروش اگر عُمدہ اور شیریں میوہ فروخت کرتا ہے۔ تو بہتری اور خیر پر دلیل ہے۔ اور معبّر کو چاہیئے کہ نیک و بد اور جنس اور ناجنس کو جانے کہ کس کا کس طرح بیان دینا چاہیئے اور ہر ایک کے خواب میں فرق کرنا چاہیئے اور تب تاویل بیان کرے تاکہ اصل سے خطا نہ جائے۔ اور اللہ تعالےٰ ہی بہتری کو خُوب جانتا ہے ؏



کتاب کامل التعبیر سے حرف النون

نابینا (اندھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دین د اسلام سے گمراہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ایک آنکھ اندھی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نصف دین گیا ہے۔ یا کوئی بڑا گناہ کیا ہے اور اس کے اعضاء میں سے کسی پر مصیبت آئے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھے کا ہاتھ پکڑ کر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گمراہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نابینا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اچھے کام اپنے ہاتھ سے کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کی ایک آنکھ اندھی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو راہِ دین سے دُور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوپائے کو اندھا کیا ہے۔ تو اس شخص پر دلیل ہے جو اس چوپائے کی طرف منسوب ہے کہ اس کو مضرّ اور تکلیف پہنچائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نابینائی سات وجہ پر ہے :۔ (۱) درویشی (۲) بدحالی (۳) غم واندوہ (۴) نقصانِ جسم (۵) مصیبت (۶) نقصانِ مال (۷) دین کی تباہی۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (بہرے۔ گونگے۔ اندھے ہیں جو رجوع نہیں کرتے)۔

اگر نابینا خواب میں دیکھے کہ بینا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے کام اس پر کشادہ ہوں گے اور ناامیدی سے امیدوار ہو گا اور حق تعالےٰ کی رحمت سے نصیب پائے گا۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (اللہ تعالےٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا کیونکہ اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو بخشے گا)۔

ناخن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن سخاوت اور قوم اور لوگوں پر دلیل ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ہتھیار والے کو ناخن ہتھیار ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ناخن مقراض سے کاٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دین قوی ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن قوت اور توانائی اور دُنیا کا مال حاصل کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن ٹوٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ مال حاصل نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ناخن گرا ہے اور پھر دوبارہ اُگا ہے اور زیادہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اچھا ہو گا اور بہت سامال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن سیاہ اور نیلے ہوئے ہیں تو مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن اس قدر دراز ہوئے ہیں کہ ٹوٹنے کا خوف ہے تو اس کی تاویل بُری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن جڑ سے کٹے ہیں اور متغیر ہوئے ہیں تو اس کے

کاموں کی بستگی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ناخن حدِ اعتدال پر ہیں۔ تو دین اور دُنیا کی صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے ناخن راست کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت مال پائے گا اور ہاتھ اور پاؤں کے ناخن کی ایک ہی تاویل ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ہاتھ کے ناخنوں کی تاویل مال حاصل کرنا ہے۔ اور پاؤں کے ناخن کی تاویل بھی مال ہی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے:۔ (۱) قوت و دانائی (۲) لوگوں کی مقدار دُنیا میں (۳) دلیری (۴) فرزند (۵) منفعت (۶) غلام زادے یا برادر زادے ۔

ناخن پیرا (قینچی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مقراض خواب میں بانٹنے والا مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے سر کے بال یا کپڑا مقراض سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ سب نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے مقراض دی ہے یا اُس نے خریدی ہے۔ اگر اُس کے لڑکا ہے تو اور لڑکا آئے گا اور اگر لڑکی ہے تو اور لڑکی آئے گی۔ اور اگر مقراض کے دو ٹکڑے ہیں تو بھی یہی تاویل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی نے مقراض دی ہے یا اُس نے خریدی ہے یا اُس نے پائی ہے۔ اگر اُس کے پاس گھوڑا ہے تو اور گھوڑا خریدے گا یا پائے گا۔ اور اگر اُس کے پاس مُلک ہے تو اور مُلک پائے گا۔ علیٰ ھذا القیاس جو کچھ پاس ہے۔ وہی کچھ اور ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقراض نیک نام اور نیک اصل مرد ہے جو اُن سے دوستی کرے گا اور اُس کی دُنیا اور دین میں زیادتی ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقراض دیکھنی تین وجہ پر ہے:۔ (۱) تقسیم کرنے والا مرد (۲) مرد نیک اصل (۳) ناموافق دوست ۔

ناریا (ایک سبزی کا نام ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناریا کھانا اگر شیریں ہے اور بکری یا مُرغ کے گوشت میں پکا ہُوا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر گائے یا کسی غلیظ گوشت میں پکا ہُوا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے ۔

نارمشک (ایک چھوٹا سا پودہ ہے)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی زمین میں نارمشک اُگا ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نام خیر اور خوشی اور خوبی سے اس مُلک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے نارمشک زمین پر سے اُکھاڑے ہیں۔ تو اُس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس تازہ نارمشک کا اُس کے موسم میں دستہ ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے ۔

نارنج (نارنگی)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے۔ نارنگی کچھ زرد ہوتی ہے۔ لیکن خوشبودار اور دیکھنے میں عمدہ اور پاکیزہ ہے اور بہشت کے میووں میں سے ہے۔ لہٰذا خواب میں عمدہ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نارنگی ایک سے تین تک فرزند ہے۔ اگر تین سے زیادہ دیکھے۔ تو اُسی قدر مال ہے اور سبز نارنگی بہتر ہے اور زرد نارنگی بھی وقت پر بُری نہیں ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نارنگی سبز ہے۔ تو بعض اہلِ تعبیر کے نزدیک بیماری اور غم واندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نارنگی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) دوست (۲) جھگڑا (۳) فرزند (۴) لوگوں سے منفعت ۔

ناطف (بھاگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی ناطف ہے اور اُس میں سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ کثیر اور نعمت حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شہد اور دوشاب کا ناطف بہت سے مال اور نعمت پر دلیل ہے لیکن شہد کا ناطف فائدے میں بہتر ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا ناطف تین وجہ پر ہے :۔ (۱) کلامِ شیریں (۲) مالِ حلال (۳) معیشت ۔

ناف

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناف عورت اور اُس کی زیردست کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ناف گر پڑی ہے دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اُس کی کنیز مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناف کٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا عیال مرے گا اور اُس کا کام تباہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناف پھوٹی ہوئی ہے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناف میں سُوراخ ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے حال میں خلل ظاہر ہوگا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی ناف یا سینے پر خط جیسے بال نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ آنحضرتؐ کی سُنتوں پر رغبت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ناف جڑ سے کٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے ماں باپ سے جُدا ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ ناف سے شکم تک شگاف آیا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم اور دانا ہوگا۔ لیکن اُس کا مال جاتا رہے گا۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کی ناف کاٹ کر کھائی ہے۔ دلیل ہے اُسی قدر اُس کا مال ضائع ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناف کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے (۱) خوبصورت عورت (۲) کنیز (۳) مال اور روزی (۴) لڑکا (۵) ماں باپ ۔

ناقوس (نرسنگا)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناقوس منافق اور جھوٹا اور بے فائدہ شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ ناقوس بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ منافق آدمی کے ساتھ بیٹھے گا اور نفاق سے جھوٹ بولے گا اور خوش ہوگا اور اگر ناقوس کو دیکھے کہ ٹوٹ گیا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناقوس تین وجہ پر ہے :۔ (۱) جھوٹ بولنا (۲) نفاق (۳) دل میں کافروں کی محبت رکھنا۔

نام گردانیدن (نام بدلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر بہتر ناموں میں سے نام بدلا ہے۔ محمد۔ احمد۔ سعد سعید۔ صالح وغیرہ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر اُس کا لقب اُس کے نام اور لقب سے بدتر ہے۔ تو پھر شر اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیک نام اور نیک کُنیت سُننا جیسے ابوالخیر اور ابوالفضل اور ابوسعید یا ابوالبرکات وغیرہ خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ جیسے ابولہب اور عتبہ اور شیبہ وغیرہ تو شر اور نقصان پر دلیل ہے جیسے بیان ہو چکا ہے۔

نامہ (خط۔ چھٹی)

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس سربستہ نامہ ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ بات سُنے گا۔ اور اگر نامہ کشادہ ہے، تو دلیل ہے کہ ظاہر بات سُنے گا اور اگر دیکھے کہ اُس کے خط پر مُہر لگی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مُہر نامہ خیر سے پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کو چھٹی دی ہے اور اُس کا سرنامہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو کسی سے خیر پہنچے گی۔ اور اگر اس خط کا عنوان نہیں ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا عنوان لکھا ہوا ہے اور اُس پر مُہر لگی ہوئی ہے اور کسی نے کھولی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کا ظاہر نیک ہوگا اور باطن میں غم و اندوہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چھٹی کی مُہر اُتار کر پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔ اور اگر صاحبِ خواب پڑھا ہوا ہے اور خواب میں دیکھے کہ اُس نے خط پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مرتبہ اور عزت زیادہ ہوگی۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اُس کی موت قریب ہے۔ فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ اِقْرَاْ كِتَابَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا (اپنی کتاب پڑھ۔ آج کے دن تیری جان کا حساب لینے کے لئے کافی ہے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کو کسی بادشاہ کا خط ملا ہے۔ اگر کھولا اور پڑھا نہیں ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر کھولا اور پڑھا ہے اور اس میں کوئی بشارت لکھی ہے۔ تو شادی اور خوشی اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر اس میں بُری باتیں لکھی ہیں۔ تو ناخوش اور ترش عیش اور ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر

دیکھے کہ خط مُہر کے ساتھ پایا ہے اور بادشاہ کو دیا ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے ہاتھ میں آسمان سے خط آیا ہے۔ تو خیر اور اُمیدواری پر دلیل ہے اور اُس کے کام پورے ہوں گے اور ہر ایک مُراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس پر ناخوش باتیں لکھی ہُوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کے کام پُورے نہ ہوں گے۔

نان (روٹیاں)

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاکیزہ روٹیوں کا دیکھنا عیش ہے۔ اور اگر روٹی پاکیزہ نہیں ہے دلیل ہے کہ اُس کی عیش ناخوش ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی خرید کر گھر کو لے گیا ہے تو خیر و منفعت اور روزی فراخ اور مالِ حلال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے کسی کو روٹی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو راحت پہنچائے گا۔

حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے دو تین روٹیاں پائی ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے رہائی پائے گا اور شادی اور راحت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے نامعلوم جگہ پر آدھی روٹی پائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی آدھی عمر گزری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تھوڑی روٹی پائی ہے اور اُس کو نہیں کھا سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت روٹیاں ہیں اور کھائی نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے گرم روٹی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرم روٹی دیکھنا عیش اور راحت پر دلیل ہے اور خشک روٹی اس کے خلاف ہے اور بہتی کھانا قحط اور تنگی پر دلیل ہے اور گرم اور پاکیزہ روٹی کھانی بادشاہ کے عدل اور انصاف پر دلیل ہے اور باجرے کی روٹی تنگی عیش اور پرہیزگاری پر دلیل ہے اور جَو کی روٹی کھانی زُہد اور پرہیزگاری پر دلیل ہے اور دھان کی روٹی سختی اور کاموں کی بستگی پر دلیل ہے اور مسر اور باقلا کی روٹی غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے سُوکھی روٹی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس پر روزی فراخ ہوگی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ خواب میں پتلی روٹی کھانا کوتاہی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گول روٹی اُس کی پیشانی پر لٹکی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نان کی تاویل امیر اور بزرگ اور رئیس لوگ ہیں۔ اور اگر بادشاہ خواب میں ایک روٹی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا ملک زیادہ ہو گا۔ اور اگر سوداگر دیکھے تو اُس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور ایک روٹی کی تاویل ایک درم سے ایک ہزار درم تک ہے۔ ہر ایک شخص کے حوصلے کے مطابق۔ اور اگر رعایا میں سے کوئی شخص دیکھے تو اُس کی جائداد اور عزت زیادہ ہوگی۔

حضرت دانیال علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ کوئی چیز خواب میں روٹی سے بہتر نہیں ہے۔ کیونکہ روٹی خواب میں مالِ حلال ہے جو بغیر محنت کے حاصل ہوتا ہے۔ اور خواب میں روٹی پکانے کی تاویل طلب معیشت میں کام کرنا ہے اور روٹی میں جلدی کرنا مال کی بزرگی حاصل کرنا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روٹی چار وجہ پر ہے:۔ (۱) عیش خوش (۲) مالِ حلال (۳) خیر و برکت کا مہینہ (۴) نان خواب میں طالب مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی کھلی ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال لڑائی اور جھگڑے سے حاصل کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کا بیان ہے کہ نانبائی تاویل میں بادشاہ عادل ہے۔

نانخواہ (اجوائن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اجوائن غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے اجوائن کسی کو دی ہے یا گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اجوائن کے دیکھنے اور کھانے میں سوائے اندوہ و غم کے کچھ بھی منفعت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ہی خوب جانتا ہے۔

ناودان (پرنالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چھتوں پر سے پانی بغیر پرنالوں کے نیچے اُتر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس جگہ جنگ اور خصومت اور خون ریزی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر بارش کے پرنالوں سے پانی بہہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس موضع پر بادشاہ کی طرف سے تاوان اور رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادل اور بارش ہے اور پرنالوں میں سے پانی گرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالےٰ اس موضع پر عنایت اور رحمت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے اپنی چھت پر پرنالہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر کا پرنالہ گر کر ٹوٹا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پرنالہ لوہے کا یا تانبے کا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ اُس کے کام انتظام سے ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے پرنالے سے اُس نے پانی لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر کسی سے منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پرنالہ تین وجہ پر ہے:۔ (۱) رئیس شہر (۲) سردار (۳) تھوڑی خیر و منفعت۔

نائے زدن (بانسری بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بانسری بجانا غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے اور بانسری کی آواز سننا غم و فکر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بانسری کو بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بانسری بجانے والا وہ شخص ہوتا ہے جو لوگوں کو خیر پہنچاتا ہے اور بانسری بجانے میں خیر نہیں ہے۔

نبات (پودا۔ انگوری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جس سبزے کو کہ اُس کے موسم پر دیکھے اور اُس کا تنا نہ ہو۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور جس کا تنا اور پیشانی بغیر شاخ کے ہے۔ تو وہ مال اور نعمت اور مرتبے کی زیادتی بقدر سبزی اور کوتاہی اور بلندی اور شاخوں کی باریکی کے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جسم پر سبزہ یا گھاس یا درخت اُگا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ

خیر اور منفعت پائے گا۔ اور جس قدر نبات زیادہ دیکھے گا خیر اور منفعت زیادہ ہوگی اور اگر دیکھے کہ اُس کے کان یا زبان یا مُنہ پہ سبزہ اُگا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا مرتبہ زیادہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زمین کی سبزی خواب میں عام اور خاص کے لئے نعمت اور من مانا مال ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی ملکیت کی زمین میں بہت سے پودے اُگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب دیندار اور مسلمان ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھوٹے پودے چار وجہ پر ہیں :۔ (۱) مال (۲) منفعت اور بزرگی اور مرتبہ (۳) عیش خوش (۴) دولت کی زیادتی ۔

نبات جلاب (گلاب کا پودا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب کا پودا دیکھنا اچھی بات ہے۔ اور اگر بہت سے پودے دیکھے تو مال و نعمت پہ دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اُس کے مُنہ میں پودا رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس سے اچھی بات سُنے گا یا اُس کو بوسہ دے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس نبات کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب کا پودا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :۔ (۱) عُمدہ بات (۲) بوسہ دینا (۳) منفعت ، اور مال (۴) فرزندان (۵) حلال کی روزی ۔

نباش (کفن چور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کفن چور ہوا ہے۔ اگر صاحب خواب اہل علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ باطل دُنیا کی طلب میں اپنا علم بیچے گا اور اپنی عمر اُس میں ضائع کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ اگر کفن چور دیکھے کہ اُس نے بہت سے کفن جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ مصلح ہوگا اور علم و حکمت حاصل کریگا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مالِ حرام جمع کریگا اور لوگوں سے ملامت اور سرزنش پائے گا۔

نویسندہ (لکھنے والا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر لکھنے والا دیکھے کہ اُس نے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے کسی کا مال لے گا اور ناکردنی کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے بادشاہ کے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ مال و نعمت بہت پائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ عام لوگوں کے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مکر اور حیلے سے لوگوں کو پریشان کرے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اچانک مُنشی بنا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے روزی کمائے گا۔ اور اگر عالم شخص ہے اور دیکھے کہ لکھنے کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شعر اور غزل اور فسانہ لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے کام میں لگے گا اور آخرت کے کام کو بھُولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید اور توحید اور دُعا لکھتا

ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نفع پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اُس نے خون کی سیاہی سے خط کو لکھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ سُود کا ممسک لکھے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر منشی خواب میں دیکھے کہ اُس نے کسی سردار کو خط لکھا ہے۔ اگر صالح ہے تو اُس کے دین اور دیانت کے ضائع ہونے پر دلیل ہے اور اگر بدکار ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سُرخی کے ساتھ لکھتا ہے۔ تو دُنیا کی عیش و عشرت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زردی سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سبزی کے ساتھ لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا نام خیر اور خوشی سے مُلک میں مشہور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سونے اور چاندی سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکھنا چار وجہ پر ہے (۱) خیر و منفعت (۲) مال اور نعمت (۳) مکر اور حیلے سے کچھ حاصل کرنا (۴) معطل ہونا۔

نبیذ (شراب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراب مال حرام ہے۔ جو لڑائی اور جھگڑے سے حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شراب میں غرق ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت بڑے فتنے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے گھر میں بہت سی شراب ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کو منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ شراب پی کر مست ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو خوف اور دہشت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ دوسروں کے ساتھ شراب پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر جنگ اور جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شراب نہر یا دریا میں جاری ہے اور وہ اس میں تیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ فتنے میں پڑیگا۔ اور اگر دیکھے کہ شراب کا پیالہ اُس کے ہاتھ میں ہے اور اُس کے مصاحب نے لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیاوی عیش کے باعث جنگ اور خصومت میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شراب کو پانی میں ملا کر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ مال لگے گا کہ کچھ حلال ہوگا اور کچھ حرام ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شراب کو بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال برباد کرے گا اور والی کا شراب پینا اُس کے معزول ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراب تین وجہ پر ہے:۔ (۱) پوشیدہ نکاح (۲) مال حرام (۳) اس جہان کی نعمت۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شراب کے لئے انگور ملتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بادشاہ یا رئیس کا مقرب ہوگا اور اُن سے مال پائے گا۔

نخاسی (بردہ فروشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بردہ فروشی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ محال بات

سے کہے گا اور جھوٹی قسم کھائے گا۔ اور خواب میں بردہ فروشی کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہے ۞

نخچیر (شکار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شکار اُس کا مطیع ہے اور تابع ہے۔ دلیل ہے کہ رئیس اور بزرگ ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ چوروں کا سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکار اُس کے تابع نہیں ہے اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شکار کی صُورت پر ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ بد دین ہو گا اور باطل کی طرف میلان کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شکار کو جال یا پھندے سے پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کو اسی قدر جنگلی آدمی سے مکر اور حیلے کے ساتھ مال ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے شکار کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی آدمی سے کچھ مال چھینے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکاروں میں مقیم ہُوا ہے اور اُس کو اُن میں مقیم ہونے سے کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی گروہ میں مقیم ہو گا اور اُس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ اُس کو تکلیف پہنچے گی اور فائدہ نہ ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شکار اُس کے ساتھ بات کرتے ہیں اور اُس کے مطیع ہیں۔ اگر اہلِ علم اور فضل سے ہے تو بادشاہ کا مقرّب ہو گا اور مال پائے گا۔ اور اگر جاہل ہے تو ایسا کام کرے گا کہ لوگ اُس پر تعجب کریں گے۔

نخود (چنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنا خواہ تر ہو۔ خواہ خشک ہو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے کسی سے لے کر چنا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے باعث اُس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس چنوں کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے چنے شوربے میں یا گوشت میں پکے ہُوئے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس کا غم و اندوہ بہت کم ہو گا ۞

نرد باختن (نرد کھیلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرد کے ساتھ کھیلنا کارِ باطل اور دُنیا کا فریب ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ نرد سے کھیلتا ہے اور مقابل پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیہودہ کام اور فریب سے کسی پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مخالف اُس پر غالب آیا ہے۔ تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ۞

نردبان (سیڑھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ سیڑھی سے اُوپر گیا ہے اور وہ سیڑھی گارے اور اینٹ کی ہے تو خیر اور صلاح پر دلیل ہے اور اُس کا دین زیادہ ہو گا اور اُس کو نیکی پہنچے گی۔ اور اگر سیڑھی چُونے اور پتھر کی ہے۔ دلیل ہے کہ سنگدل اور بے رحم ہو گا۔ اور اگر لکڑی کی ہے تو اُس کا دین ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیڑھی پر اُوپر گیا ہے۔ اگر چُونے کی ہے تو بادشاہ ہو گا ورنہ خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کے ذریعے سے نیچے آیا ہے۔ تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر دیکھے کہ سیڑھی سے نیچے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبے

اور بزرگی سے گر سے گا اور اس کا نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیڑھی مصلح اور پارسا مرد ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور بدکار کے لئے منافقی ہے ∴

نرگس (ایک پھول ہے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس خوش طبع اور خوب صورت اور پاکیزہ مرد ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس عمدہ بات ہے اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے نرگس لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خوب صورت فرزند آئے گا اور اگر بے شوہر ہے تو خوب صورت شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نرگس کو زمین سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب عورت کو طلاق دے گا یا اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نرگس زمین سے اکھاڑ کر غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگ جائے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے نرگس کا دستہ اپنے شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس عورت کو طلاق دے دیگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس تین وجہ پر ہے:۔ (۱) خوش طبع اور خوبصورت عورت (۲) فرزند (۳) دوست کہ جس کی دوستی پائیدار ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے سبز نرگس لی ہے۔ دلیل ہے کہ احسان اور نیکی کرے گی اور خیر میں مشہور ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نرگس بھی اور زیادہ ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال زیادہ ہو گا ∴

نرم (کھر)

اگر دیکھے کہ اس نے کھر لی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دین میں ضلالت اور گمراہی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھر روشنائی سے بدلی ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھر سے کھر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریک کھر میں ہے تو غم و اندوہ اور کاموں کی بستگی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ ہوا روشن بھی اور اچانک کھر ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں ناگہاں موت آئے گی۔ نیز حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے:۔ (۱) تاخیر (۲) کاموں کا پوشیدہ ہونا (۳) بدعت (۴) گمراہی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کھر سے روشنائی میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ درویشی سے تونگری میں آئے گا اور بدعت اور گمراہی سے دور ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھر کو دیکھنا اچھا نہیں ہے ∴

نسرین (چنبیلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنبیلی وقت پر دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کے فرزند آئے گا اور اگر چنبیلی درخت سے دور ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو چنبیلی کا دستہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان میں گفتگو پیدا ہو گی اور اگر چنبیلی کا پھول درخت پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش

ہو گا یا اُس کو تھوڑی چیز ملے گی ⁂

نشاستہ

حضرت ابنِ سیرین رحمتہ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیہوں کا نشاستہ مال حلال ہے کہ تجارت کے ذریعہ رنج سے حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اُس نے نشاستہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نشاستہ کا حلوہ کر کے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس نے گیہوں سے نشاستہ نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے کوئی چیز رنج اور سختی کے ساتھ حاصل کرے گا ⁂

نشستن (بیٹھنا)

حضرت ابنِ سیرین رحمتہ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین پر بیٹھنا ہے اور قرار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر میں اُس کا کام نیک ہو گا۔ اگر دیکھے کہ بہت سویا ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ گھوڑے یا گدھے یا خچر پر بیٹھنا چار وجہ پر ہے :۔ (۱) بخت (۲) دولت (۳) مرتبہ (۴) حکومت۔

اور ہوا پر بیٹھنا بادشاہی پر دلیل ہے۔ اگر ہوا اُس کی مطیع ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُصلح لوگوں کے ساتھ چلتا ہے اور راستے میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ لالچی اور دین کا مخالف ہو گا۔ چنانچہ فرمانِ حق تعالٰی ہے :۔ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ (پیچھے رہنے والے اپنے بیٹھنے پر خوش ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ وہ لوگ دین کے مخالف تھے اور وہ اُن کو چھوڑ کر بیٹھ گیا ہے اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مصلح اور پارسا لوگوں کے گروہ کے ساتھ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و صلاح میں زیادتی ہو گی۔ اور اگر بدکار لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہے تو اُس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے ⁂

نعل

حضرت ابن سیرین رحؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نعل ہے خواہ کسی سبب سے اُس کو پہنچے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس خچر کا نعل ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس گدھوں کا نعل ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر بزرگوں سے مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے چوپاؤں کی نعل بندی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور نعل بند وہ شخص ہوتا ہے جو لوگوں میں دوستی کی جستجو کرتا ہے ⁂

نعلین (جُوتا)

حضرت ابنِ سیرین رحمتہ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے جُوتے کے تسمے ٹوٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ مُدت تک سفر میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جُوتے میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی وجہ سے سفر سے رُکے گا اور رنج اُٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جُوتا سبز ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کا سفر آخرت کے لئے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس جُوتا نہیں ہے اس لئے سفر سے رُکا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز

یعنی خادم پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کی جُوتی سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت مال دار ہوگی۔ اور اگر سُرخ ہے تو اُس کی عورت عیاش اور خوشی پسند ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کا جُوتا سفید ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت پارسا اور پاکیزہ رُخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جُوتے میں مذکورہ سب طرح کے رنگ ہیں تو اس عورت میں سب صفات ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے جُوتے کے بند گائے کے چمڑے کے ہیں۔ دلیل ہے کہ اُس عورت کی اصل عجمی ہوگی۔ اور اگر جُوتے کے بند اُونٹ کے چمڑے کے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اُس عورت کی اصل عرب سے ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چلتے وقت اُس کا جُوتا گرا ہے یا ضائع ہُوا ہے۔ غور کرو کہ اُس جُوتے کے بند کس چمڑے کے ہیں۔ اگر اُونٹ کے چمڑے کے ہیں۔ تو اُس کی عورت بیمار ہوگی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کا جُوتا پھٹا ہے تو یہی تاویل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جُوتے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) سفر (۲) عورت (۳) کنیز۔

نعناع (پودینہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پودینہ غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ جو زمین اُس کی مِلک ہے اس میں پودینہ ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے پودینہ کھایا ہے دلیل ہے کہ اُس کا غم زیادہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس دوں کی زمین میں پودینہ ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ زمین کو غم و اندوہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی زمین سے پودینہ اُکھاڑ کر پھینکا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

نفت (مٹی کا تیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل نابکار عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنے آپ کو مٹی کا تیل ملتی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی نابکار عورت سے ملاقات کرے گی۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صاحبِ خواب حرام چیز کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سا مٹی کا تیل ہے۔ دلیل ہے کہ مالِ حرام جمع کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل دیکھنا تین وجہ پر ہے:۔ (۱) نابکار عورت (۲) چغل خور مرد (۳) مالِ حرام۔

نفرین (نفرت کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ظالم پر نفرین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ظالم پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ ظالم ہے اور مظلوم اس پر نفرین کرتا ہے۔ اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ناحق بے گناہ پر نفرین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر ظلم کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ [illegible] دلیل ہے کہ اُس کا کام

بند ہو گا۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ناحق نفرین کرنا صاحبِ خواب کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اور اگر حق پر نفرین کرے۔ تو اس کی تاویل اس شخص پر واقع ہوتی ہے کہ جس پر نفرین کی ہے اور مفسد کی نسبت مصلح شخص پر جلدی اثر کرتی ہے۔ اور مفسد شخص اگر حق یا ناحق پر نفرین کرے تو مخالف پر رجوع کرتی ہے۔

نقاد (پرکھنے والا)

نقاد یعنی پرکھنے والا خواب میں عالم اور دانا اور حکیم ہے۔ کیونکہ ہر ایک بہترین چیز کو پسند کرنے والا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی دیندار صالح نقاد ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ از خود قرآن مجید اور دین کے علوم حاصل کرے گا۔ اور اگر طالبِ دُنیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے لئے شرف اور بزرگی حاصل کرے گا اور دُنیا کا مال پسند کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاد مردِ عاقل اور باتمیز ہے جو نیک اور بد اور مصلح اور مفسد میں فرق کرتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاد چار وجہ پر ہے:۔ (۱) مردِ دانا (۲) حکیم (۳) عقلمند (۴) کام کو معلوم کرنے والا۔

نُقرہ (چاندی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چاندی آزاد عورتوں پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے اپنے کام سے چاندی لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع اور ولایت میں کسی عورت سے شادی کرے گا۔ کیونکہ چاندی عورتوں کی ذات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چاندی کی کان میں گیا ہے اور چاندی نکالی ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر مال حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے پاس بہت سی چاندی ہے تو فرزند پر دلیل ہے۔

نقصان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے جسم میں نقصان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُسی قدر اُس کے مال کا نقصان ہو گا۔ لیکن عورتوں کے جسم کے نقصان میں صلاح ہے۔ جیسا کہ عورتوں کے بارے میں حرفِ زا میں بیان ہو چکا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اُس کے مال یا کسی چیز میں نقصان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ فکرمند ہو گا اور اُس کو نقصان پہنچے گا۔

نگارگری (نقاشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چھت اور گھر کی دیواروں پر نقاشی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دُنیا دار ہے اور دُنیا کے کاموں میں فریفتہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی اور مصوری کارِ باطل اور ناحق ہے۔ چنانچہ

فرمانِ حق تعالےٰ ہے :۔ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۞ (یہ کیا تصویریں ہیں کہ جن پر تم مرے جا رہے ہو)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی دُنیا پر فریفتہ ہونا ہے اور راہِ راست چھوڑ کر راہِ باطل پر چلنا ہے۔

حضرت اسمٰعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھوں پر سیاہی کا خضاب اور نقش بنائے ہیں۔ دلیل ہے کہ دُنیا کے کمانے میں مکر اور حیلہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی چار وجہ پر ہے :۔ (۱) دُنیا کی آرائش (۲) بیہودہ کام (۳) مکر و حیلہ (۴) فریب اور جھوٹ ۔

نگین انگشتر (انگوٹھی کا نگینہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگوٹھی کا نگینہ شرف اور بزرگی اور مال ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی انگوٹھی کا نگینہ ضائع ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی بزرگی اور مرتبے میں نقصان آئے گا یا اُس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انگوٹھی کا نگینہ ٹوٹا ہے تو بھی مذکورہ بالا تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اُس کی انگوٹھی پر ناگاں نگینہ ظاہر ہُوا ہے۔ دلیل ہے کہ اُس نگینہ کی قدر و قیمت کے مطابق نعمت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بادشاہوں کے لئے نگینہ تاج ولایت ہے اور عورتوں کے لئے شوہر ہے اور عام لوگوں کے لئے مرتبہ اور نیکی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے (۱) عورت (۲) مال (۳) ولایت (۴) عیش (۵) فرزند (۶) بزرگی (۷) مال و نعمت (۸) عمل ۔

نماز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ نماز مشرق کی طرف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کو جائے گا۔ اور اگر حج کا محل نہیں ہے تو اُس کا میلان عیسائیوں کی طرف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مغرب کی طرف نماز پڑھتا ہے اور اُس کا میل قبلہ کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ دینِ اسلام کو پس پُشت ڈالے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راستے میں نماز پڑھتا ہے اور اُس کی پُشت قبلہ کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ اُس کی موت قریب آئی ہے۔ اُس کو توبہ کرنی چاہیئے۔ اور اگر دیکھے کہ نماز پڑھی ہے اور قبلہ کی طرف کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ دین میں حیران ہو گا۔ اور اگر نماز قبلہ کی طرف پڑھے۔ دلیل ہے کہ راہِ دین میں مستقیم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی قوم کی امامت کراتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر مقتدی ہیں اتنی جماعت پر سرداری کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کا وقت گزرا ہے اور اُس نے کوئی پاکیزہ جگہ نہیں پائی ہے کہ نماز پڑھے۔ دلیل ہے کہ اُس کا کام مُشکل سے پورا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز توڑی ہے یا نماز پڑھی ہے یا بے وضو پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ جس مطلب میں ہے وہ پُورا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اُس نے مسجد میں یا مدرسے میں امامت کرائی ہے۔ دلیل ہے کہ اُس مُلک کا بادشاہ اُس کا تابعدار ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کی تاویل بھی خلاف ہے۔ اور اگر